آپ کے مسائل اور اُن کا حل

جلد چہارم

حج وعمرہ کے مسائل
زیارت روضۂ اطہر
مسجد نبوی مدینہ منورہ
قربانی، حلال اور حرام جانور
قسم کھانے کے مسائل

حضرت مولانا
محمد یوسف لدھیانوی شہید رحمہ اللہ تعالیٰ

مکتبہ لدھیانوی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

’’آپ کے مسائل اوران کا حل‘‘

مقبول عام اور گراں قدر تصنیف

ہمارے دادا جان شہیدِ اسلام حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی نوراللہ مرقدہ کواللہ رب العزت نے اپنے فضل واحسان سے خوب نوازا تھا، آپ نے اپنے اکابرین کے مسلک ومشرب پر سختی سے کاربند رہتے ہوئے دین متین کی اشاعت وترویج، درس و تدریس، تصنیف وتالیف، تقاریر وتحریر، فقہی واصلاحی خدمات، سلوک واحسان، ردِفرق باطلہ، قادیانیت کا تعاقب، مدارس دینیہ کی سرپرستی، اندرون و بیرون ملک ختم نبوت کانفرنسوں میں شرکت، اصلاح معاشرہ ایسے میدانوں میں گراں قدر خدمات سرانجام دی ہیں۔

آپؒ کی شہرۂ آفاق کتاب ’’آپ کے مسائل اوران کا حل‘‘ بلاشبہ اردوادب کا شاہکار ہونے کے ساتھ ساتھ علمی وصحافتی دنیا میں آپ کی تبحرِ علمی، قلم کی روانی وسلاست، تبلیغی واصلاحی اندازِ تحریر جیسی خداداد صلاحیتوں اور محاسن وکمالات کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

حضرت شہیدِ اسلام نوراللہ مرقدہ روزنامہ جنگ کراچی کے اسلامی صفحہ اقرأ میں ۲۲ سال تک دینی وفقہی مسائل پر مشتمل کالم ’’آپ کے مسائل اوران کا حل‘‘ کے ذریعہ مسلمانوں کی رہنمائی فرماتے رہے۔ یہ سلسلہ آپؒ کی شہادت تک چلتا رہا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کے اخلاص وللّٰہیت کی برکت سے عوام الناس میں اس کالم کو بڑی مقبولیت عطا فرمائی۔ بلامبالغہ لاکھوں مسلمان اس چشمہ فیض سے مستفید ہوئے۔ دس ہزار سے زائد سوالات وجوابات کو فقہی ترتیب کے مطابق چار ہزار صفحات پر مشتمل دس جلدوں میں شائع کیا گیا ہے۔

عرصہ دراز سے ہمارے دوست واحباب، معزز قارئین اور ہمارے بعض کرم فرماؤں کا شدت سے تقاضا تھا کہ حضرت شہیدِ اسلامؒ کی تصانیف آن لائن پڑھنے

بقیہ صفحہ نمبر ۲۸۸ پر ملاحظہ فرمائیں۔۔۔

پیش لفظ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الحمدللہ وحدہ والصلوۃ والسلام علی من لا نبی بعدہ
وعلی آلہ واصحابہ اجمعین

''آپ کے مسائل اوران کا حل'' کے سلسلے کو اللہ تعالیٰ نے جس قبولیت سے نوازا اس کے شاہد وہ ہزاروں خطوط ہیں جو ہر ماہ ہمارے شیخ و مربی سیّدی و مرشدی امام الاتقیاء فقیہِ ملت حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی مدظلہٗ کے نام اپنے دینی مسائل کے تشفی بخش جواب کے حصول کے لئے آتے ہیں۔ اور یہ سب اللہ ربّ العزّت کا فضل وکرم اوراس کا احسان ہے کہ اس نے اس سلسلے کو شرفِ قبولیت سے نوازا۔ ہم سب اس عظیم نعمت پر اللہ ربّ العزّت کے شکرگزار ہیں اور یہ دُعا کرتے ہیں کہ اللہ ربّ العزّت اس سلسلے کو تادیر قائم رکھے اور ہمارے شیخ و مربی کا یہ فیض اس مقبولیت کے ساتھ پھلتا پھولتا رہے۔

اخبار ''جنگ'' کے اسلامی صفحے میں تو صرف وہ خطوط شائع ہوتے ہیں جو بہت ہی اہم اور ضروری ہوں، اس کے علاوہ بھی ہزاروں افراد ہر ماہ براہِ راست حضرت مولانا لدھیانوی صاحب کے اس فیض سے استفادہ کرتے ہیں۔

''آپ کے مسائل اوران کا حل'' کی پہلی جلد فقہی ترتیب کے لحاظ سے عقائد کے مسائل پر مشتمل تھی، جبکہ دُوسری جلد طہارت کے مسائل، تیسری جلد نماز، روزہ، زکوٰۃ اور تلاوتِ کلامِ پاک کے مسائل پر مشتمل تھی۔ موجودہ چوتھی جلد فقہی ترتیب کے لحاظ سے حج

وعمرہ کی فرضیت وفضیلت، اقسامِ حج، حجِ بدل، عورتوں کے لئے حج کرنے کی شرائط، اِحرام کے مسائل، اہلِ مکہ کے حج کے مسائل، طواف، اعمالِ حج، روضۂ اقدس کی زیارت اور مسجدِ نبوی (علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام) کی حاضری، قربانی، عیدالاضحیٰ اور قربانی کے جانوروں کے مسائل، غیر مسلم کے ذبیحے کے اَحکام، عقیقے کے مسائل، حلال وحرام جانوروں کے مسائل، دریائی جانوروں کے اَحکام، پرندوں اوران کے انڈوں کے اَحکام، آنکھوں کے عطیہ اوراس کی وصیت کے اَحکام، اعضاء کی پیوندکاری کے مسائل، قسم (حلف) کے اَحکام اوران کے کفاروں کی تفصیل، الفاظِ قسم وغیرہ کے اَحکام اوران کی تفصیلات پر مشتمل ہے۔

اِن شاء اللہ یہ کتاب حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی صاحب کے صدقاتِ جاریہ میں اضافے کے ساتھ ہم سب کے اکابرین قطب الاقطاب حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا رحمۃ اللہ علیہ، شیخِ وقت محدث العصر عاشقِ رسول حضرت شیخ علامہ مولانا محمد یوسف بنوری نوّر اللہ مرقدہٗ، عارف باللہ حضرت ڈاکٹر عبدالحی عارفیؒ، پیکرِ شیخِ طریقت حضرت مولانا خیر محمد صاحب جالندھریؒ، امامِ اہلِ سنت قائدِ قافلۂ اہلِ حق فقیہِ ملت حضرت مولانا مفتی احمد الرحمٰن صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے ناموں کو زندہ رکھنے کا باعث ہوگی۔

اس کتاب کی تکمیل واشاعت پر ہم دُعاگو ہیں کہ اللہ ربّ العزّت ہر اس شخص کو اپنے خزانوں سے بہترین بدلہ عطا فرمائے جس نے اس کتاب کی تدوین واشاعت میں کسی طور پر حصہ لیا ہو۔ خصوصاً حضرتِ شیخ کے خلیفہ مجاز حضرت مولانا مفتی نظام الدین اُستاذِ حدیث ونگران تخصص فی الفقہ جنھوں نے حضرت کے حکم پر مسائل پر نظرِ ثانی کی۔ اور ادارہ ''جنگ'' کے چیف ایگزیکٹو میر جاوید رحمٰن، ایڈیٹر انچیف میر شکیل الرحمٰن، جناب ڈاکٹر شہیر الدین علوی، رفیقِ محترم مولانا سعید احمد جلال پوری، مولانا نعیم امجد سلیمی، مولانا فضلِ حق، مولانا محمد رفیق، عبداللطیف، ارشد محمود، محمد وسیم غزالی، قاری ہلال احمد، محمد فیاض اور مظفر محمد علی کے شکر گزار ہیں کہ ان حضرات کی محنتوں وکوششوں سے یہ کتاب آپ کے

فہرست

ہاتھوں تک پہنچی۔

آخر میں ایک درخواست ہے کہ ادارہ ''جنگ'' کے مالک و بانی میر خلیل الرحمٰن مرحوم کا بھی اس صدقۂ جاریہ میں ایک معتد بہ حصہ ہے، اور وہ اس دارِ فانی سے دارِ بقا کی طرف تشریف لے گئے، ان کی مغفرت کی دُعا بھی فرماویں، اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور لغزشوں سے درگزر فرمائے۔

محمد جمیل خان

نگران اسلامی صفحہ ''اقرأ''

روزنامہ جنگ کراچی

فہرست

نوٹ: کسی بھی موضوع تک رسائی کے لیے اس پر کلک کریں

ذبح کرنے اور گوشت سے متعلق مسائل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمدللہ وسلام علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ

حج وعمرہ کی فضیلت

حج سے گناہوں کی معافی اور نیکیوں کا باقی رہنا

س……سنا ہے کہ حج ادا کرنے کے بعد وہ انسان جس کا حج قبول ہوجائے وہ گناہ سے پاک ہوجاتا ہے جیسے کہ پیدا ہونے کے بعد کوئی بچہ، کیا یہ بات دُرست ہے؟ اگر یہ بات دُرست ہے تو کیا اس شخص نے جو اَب تک نیکیاں کیں وہ بھی ختم ہوجائیں گی؟

ج……گناہوں کے معاف ہونے سے نیکیوں کا ختم ہونا کیسے سمجھ لیا گیا ہے؟ حج بہت بڑی عبادت ہے جس سے گناہ معاف ہوجاتے ہیں، مگر عبادت سے نیکیاں تو ضائع نہیں ہوا کرتیں! اور یہ جو فرمایا کہ: ''گویا وہ آج اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے'' یہ گناہوں سے پاک ہونے کو سمجھانے کے لئے ہے، کہ جس طرح نومولود بچہ گناہوں سے پاک صاف ہوتا ہے، اسی طرح ''حجِ مبرور'' کے بعد آدمی گناہوں سے پاک صاف ہوجاتا ہے۔

حجِ مقبول کی پہچان

س……اکثر لوگوں کو یہ کہتے سنا ہے کہ: ''ہم نے حج تو کرلیا ہے مگر معلوم نہیں خدا نے قبول کیا کہ نہیں؟'' میں نے یہ سنا ہے کہ اگر کوئی مسلمان حج کرکے واپس آئے اور واپس آنے کے بعد پھر سے بُرائی کی طرف مائل ہوجائے یعنی جھوٹ، چوری، غیبت، دِل دُکھانا وغیرہ شروع کردے تو یہ ان لوگوں کی نشانی ہوتی ہے جن کی عبادت خدا نے قبول نہیں کی ہوتی، کیونکہ

انسان جب حج کر کے آتا ہے تو خدا اس کا دِل موم کی طرح نرم کرتا ہے اور سوائے نیکی کے وہ اور کوئی کام نہیں کرتا۔ یہ کہاں تک دُرست ہے؟

ج…… حجِ مقبول وہی ہے جس سے زندگی کی لائن بدل جائے، آئندہ کے لئے گناہوں سے بچنے کا اہتمام ہو اور طاعات کی پابندی کی جائے۔ حج کے بعد جس شخص کی زندگی میں خوشگوار انقلاب نہیں آتا اس کا معاملہ مشکوک ہے۔

نفل حج زیادہ ضروری ہے یا غریبوں کی استعانت؟

س…… حج، اسلام کا ایک اہم رُکن ہے۔ دورانِ حج اسلامی یکجہتی اور اجتماعیت کا عظیم الشان مظاہرہ ہوتا ہے جس کی افادیت کا کوئی بھی انکار نہیں کرسکتا۔ مگر جواب طلب مسئلہ یہ ہے کہ آج کل نفل حج جائز ہے یا نہیں؟ خاص طور پر ان ممالک کے باشندوں کے لئے جہاں سے حج کے لئے جانے پر ہزارہا روپے خرچ کرنا پڑتے ہیں۔ جبکہ ایک مولانا صاحب نے روزنامہ ''جنگ'' کو انٹرویو دیتے ہوئے فرمایا کہ: ''کمیونزم'' اور ''سوشلزم'' یعنی لادینیت کے حملے کا مقابلہ کرنے کے لئے ضروری ہے کہ انسان کی روٹی کا مسئلہ حل کردیا جائے۔ پاکستان اور بہت سے مسلم ممالک میں لاکھوں کی تعداد میں مسلمان محض پیٹ کی مجبوری کی خاطر عیسائیت اختیار کر رہے ہیں، پاکستان کے غریب مسلمانوں میں اگر سوشلزم سے کوئی ہمدردی ہے تو محض پیٹ کی خاطر، ورنہ یہ لوگ بھی ہماری طرح مسلمان ہیں اور ضرورت پڑنے پر اسلام کے لئے جان بھی دینے کو تیار ہیں۔ نفل حج پر خرچ کی جانے والی رقم اگر پاکستان کے غریبوں اور محتاجوں میں تقسیم کردی جائے تو میرا خیال ہے کہ ملک سے غربت کا مسئلہ کافی حد تک حل ہوجائے گا اور اسلامی نظام کی راہ میں حائل بہت سی رُکاوٹیں خود بخود ختم ہوجائیں گی۔ پچھلے سال اس سلسلے میں، میں نے دُوسرے مولانا صاحب کو لکھا تھا تو انہوں نے میری تائید میں جواب دیا تھا کہ: ''موجودہ حالات میں نفل حج کے لئے جانا گناہ ہے، اس رقم کو ملکی یتیموں اور محتاجوں میں تقسیم کرنے سے زیادہ ثواب ملے گا۔'' آپ سے گزارش ہے کہ اس پر مزید وضاحت فرمائیں اور پاکستان کے کروڑوں مسلمانوں کو اس حقیقت سے

باخبر فرمائیں تا کہ اسلامی نظام کی راہ آسان تر ہو جائے۔

ج…… ایک مولانا کے ''زوردار فتویٰ'' اور دُوسرے مولانا کی ''تائید و تصدیق'' کے بعد ہمارے لکھنے کو کیا باقی رہ جاتا ہے! مگر ناقص خیال یہ ہے کہ نفل حج کو تو حرام نہ کہا جائے، البتہ زکوٰۃ ہی اگر مال داروں سے پوری طرح وصول کی جائے اور مستحقین پر اس کی تقسیم کا صحیح انتظام کر دیا جائے تو غربت کا مسئلہ حل ہو سکتا ہے۔ مگر کرے کون…؟

حج و عمرہ جیسے مقدس اعمال کو گناہوں سے پاک رکھنا چاہئے

س…… یہاں سعودیہ میں ہمارے گھروں میں وی سی آر پر مخرّبِ اخلاق انڈین فلمیں بھی دیکھی جاتی ہیں اور ہر ماہ باقاعدگی سے عمرہ اور مسجدِ نبویؐ میں حاضری بھی دی جاتی ہے۔ کیا اس سے عمرہ و مسجدِ نبویؐ کی حاضری کی افادیت ختم نہیں ہو جاتی؟ لوگ عمرہ ثواب کی نیت سے اور مسجدِ نبویؐ میں بھی حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کی زیارت کی غرض سے جاتے ہیں، فلمیں دیکھنا بُرا بھی نہیں سمجھتے، عام خیال ہے کہ وطن سے دُوری کی وجہ سے وقت کاٹنے کو دیکھتے ہیں اور یہاں تفریح کا کوئی اور ذریعہ نہیں ہے۔

ج…… عمرہ اور مسجدِ نبوی (علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام) کی حاضری میں بھی لوگ اتنی غلطیاں کرتے ہیں کہ خدا کی پناہ! دین کے مسائل نہ کسی سے پوچھتے ہیں، نہ اس کی ضرورت سمجھتے ہیں۔ جو شخص ٹی وی جیسی حرام چیزوں سے پرہیز نہیں کرتا، اللہ تعالیٰ کو اس کے حج و عمرہ کی کیا ضرورت ہے؟ ایک عارف کا قول ہے:

بطوافِ کعبہ رفتم زحرم ندا برآمد
کہ بروں درچہ کردی کہ درون خانہ آئی

ترجمہ:…… ''میں طوافِ کعبہ کو گیا تو حرم سے ندا آئی کہ: تو نے باہر کیا کیا ہے کہ دروازے کے اندر آتا ہے۔''

لوگ خوب داڑھی منڈا کر روضۂ اطہر پر جاتے ہیں اور ان کو ذرا بھی شرم نہیں آتی

کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کا دعویٰ تو کرتے ہیں مگر شکل آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دُشمنوں جیسی بناتے ہیں۔ اس تحریر سے یہ مقصود نہیں کہ لوگوں کو حج و عمرہ نہیں کرنا چاہئے، بلکہ مقصد یہ ہے کہ ان مقدس اعمال کو گناہوں اور غلطیوں سے پاک رکھنا چاہئے۔ ایسے حج و عمرہ ہی پر پورا ثواب مرتب ہوتا ہے۔

مکہ والوں کے لئے طواف افضل ہے یا عمرہ؟

س…… مکۃ المکرّمہ میں زیادہ طواف کرنا افضل ہے یا عمرہ جو کہ مسجدِ عائشہؓ سے اِحرام باندھ کر کیا جاتا ہے؟ کیونکہ ہمارے امام کا کہنا ہے کہ طواف مکہ مکرّمہ میں سب سے زیادہ افضل ہے، اور دلیل یہ بیان کرتے ہیں کہ قرآن میں بیت اللہ کے طواف کا حکم ہے نہ کہ عمرہ کا۔ اس لئے مقیمِ مکہ مکرّمہ کے لئے طواف افضل ہے عمرہ سے۔ اور ساتھ ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ مدینہ منوّرہ سے عمرہ کا اِحرام باندھ کر ضرور آنا چاہئے۔ پوچھنا ہے کہ کیا یہ باتیں امام کی ٹھیک ہیں یا نہیں؟

ج…… زیادہ طواف کرنا افضل ہے، مگر شرط یہ ہے کہ عمرہ کرنے پر جتنا وقت خرچ ہوتا ہے اتنا وقت یا اس سے زیادہ طواف پر خرچ کرے، ورنہ عمرہ کی جگہ ایک دو طواف کرلینے کو افضل نہیں کہا جاسکتا۔

جو لوگ مدینہ منوّرہ سے مکہ مکرّمہ جانے کا قصد رکھتے ہیں ان کو ذو الحلیفہ سے (جو مدینہ شریف کی میقات ہے) اِحرام باندھنا لازم ہے اور ان کا اِحرام کے بغیر میقات سے گزرنا جائز نہیں، اور اگر مدینہ منوّرہ سے مکہ مکرّمہ جانے کا قصد نہیں بلکہ جدہ جانا چاہتے ہیں تو ان کے اِحرام باندھنے کا سوال ہی نہیں۔

صرف امیر آدمی ہی حج کرکے جنت کا مستحق نہیں، بلکہ غریب بھی نیک اعمال کرکے اس کا مستحق ہوسکتا ہے

س…… حج کرکے صرف امیر آدمی ہی جنت خرید سکتا ہے، کہ اس کے پاس حج پر جانے کے

لئے مناسب رقم ہے اور وہ ہزاروں لاکھوں نمازوں کا ثواب حاصل کرسکتا ہے، جبکہ غریب محروم ہے اور اللہ تعالیٰ کا فضل صرف امیروں پر ہے۔ آج کے زمانے میں کسی کا حج بھی قبول نہیں ہو رہا کیونکہ میدانِ عرفات میں لاکھوں فرزندانِ توحید اعدائے اسلام (خاص طور پر اسرائیل، امریکہ، رُوس) کے نابود ہونے کے لئے دُعا بڑے خشوع و خضوع سے کرتے ہیں اور ان کا بال بھی بیکا نہیں ہوتا۔ دُنیا سے بُرائی ختم ہونے کی دُعا کرتے ہیں، لیکن بُرائیاں بڑھ رہی ہیں۔ گویا یہ ان دُعاؤں کے نامقبول ہونے کی علامات ہیں۔

ج…… حج صرف صاحبِ استطاعت لوگوں پر فرض ہے۔ مگر جنت صرف حج کرنے پر نہیں ملتی، بہت سے اعمال ایسے ہیں کہ غریب آدمی ان کے ذریعہ جنت کما سکتا ہے۔ حدیث میں تو یہ آتا ہے کہ فقراء و مہاجرین، اُمراء سے آدھا دن پہلے جنت میں جائیں گے۔ حج کس کا قبول ہوتا ہے اور کس کا نہیں؟ یہ فیصلہ تو قبول کرنے والا ہی کرسکتا ہے، یہ کام میرے آپ کے کرنے کا نہیں۔ نہ ہم کسی کے بارے میں یہ کہنے کے مجاز ہیں کہ اس کی فلاں عبادت قبول ہوئی یا نہیں، البتہ ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ جس نے شرائط کی پابندی کے ساتھ حج کے ارکان صحیح طور پر ادا کئے اس کا حج ہوگیا۔ رہا دُعاؤں کا قبول ہونا یا نہ ہونا، یہ علامت حج کے قبول ہونے یا نہ ہونے کی نہیں۔ بعض اوقات نیک آدمی کی دُعا بظاہر قبول نہیں ہوتی اور بُرے آدمی کی دُعا ظاہر میں قبول ہو جاتی ہے، اس کی حکمتیں اور مصلحتیں بھی اللہ تعالیٰ ہی کو معلوم ہیں۔ اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ بُرائی اور شر کے غلبے کی وجہ سے نیک لوگوں کی دُعائیں بھی قبول نہیں ہوتیں۔ حدیث میں آتا ہے کہ ایک وقت آئے گا کہ نیک آدمی عام لوگوں کے لئے دُعا کرے گا، حق تعالیٰ شانہ فرمائیں گے کہ: ''تو اپنے لئے جو کچھ مانگنا چاہتا ہے مانگ، میں تجھ کو عطا کروں گا، لیکن عام لوگوں کے لئے نہیں، کیونکہ انہوں نے مجھے ناراض کرلیا ہے۔'' (کتاب الرقائق ص:۱۵۵،۳۸۴)

اور یہ مضمون بھی احادیث میں آتا ہے کہ: ''تم لوگ نیکی کا حکم کرو اور بُرائی کو روکو، ورنہ قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ تم کو عذابِ عام کی لپیٹ میں لے لیں، پھر تم دُعائیں کرو تو تمہاری دُعائیں بھی نہ سنی جائیں۔'' (ترمذی ج:۲ ص:۳۹)

اس وقت اُمت میں گناہوں کی کھلے بندوں اشاعت ہورہی ہے اور اللہ تعالیٰ کے بہت کم بندے رہ گئے ہیں جو گناہوں پر روک ٹوک کرتے ہوں۔ اس لئے اگر اس زمانے میں نیک لوگوں کی دُعائیں بھی اُمت کے حق میں قبول نہ ہوں تو اس میں قصوران نیک لوگوں کا یاان کی دُعاؤں کا نہیں، بلکہ ہماری شامتِ اعمال کا قصور ہے، اللہ تعالیٰ ہمیں معاف فرمائیں۔

حج اور عمرہ کی فرضیت

کیا صاحبِ نصاب پر حج فرض ہوجاتا ہے؟

س...... ایک مولانا صاحب کہتے ہیں کہ: جس کے پاس ساڑھے سات تولہ سونا یا باون تولہ چاندی ہو وہ صاحبِ مال ہے، اور اس پر حج فرض ہوجاتا ہے۔ یعنی جو صاحبِ زکوٰۃ ہے اس پر حج فرض ہوجاتا ہے۔ اسلام کی روشنی میں جواب دیں۔

ج...... اس سے حج فرض نہیں ہوتا، بلکہ حج اس پر فرض ہے جس کے پاس حج کا سفرخرچ بھی ہو اور غیر حاضری میں اہل وعیال کا خرچ بھی ہو۔ مزید تفصیل ''معلّم الحجاج'' میں دیکھ لی جائے۔

حج کی فرضیت اور اہل وعیال کی کفالت

س...... الف ملازمت سے ریٹائرڈ ہوا، دس ہزار روپے بقایا جات یک مشت گورنمنٹ نے دیئے، اب یہ رقم حج کرنے کے لئے اور اس عرصہ تک اس کے اہل وعیال کے خرچ کے لئے کافی ہوتی ہے، مگر جب حج سے واپس آنا ہوگا تو روزگار کے لئے الف کے پاس کچھ بھی نہ ہوگا۔ کیا ایسی حالت میں الف پر حج فرض ہوگا یا نہیں؟

س......۲: قاسم کی دُکان ہے اور اس میں آٹھ دس ہزار روپے کا سامان ہے، جس کی تجارت سے اپنا اور بچوں کا پیٹ پالتا ہے، اور اگر قاسم دُکان بیچ کر حج کرنے چلا جائے تو پیچھے بچوں

فہرست

کے لئے اسی رقم سے کھانے پینے کا بندوبست بھی ہوسکتا ہے۔ کیا ایسی صورت میں اس پر حج فرض ہوگا یا نہیں؟ اور اس کو حج کے لئے جانا چاہئے یا نہیں؟

ج…… دونوں سوالوں کا جواب ایک ہی ہے کہ حج سے واپسی پر اس کے پاس اتنی پونجی ہونی چاہئے کہ جس سے اس کے اہل وعیال کی بقدرِ ضرورت کفالت ہوسکے۔

مذکورہ بالا دونوں صورتوں میں حج فرض نہیں ہوگا، بہتر ہے کہ آپ دُوسرے علمائے کرام سے بھی دریافت کرلیں۔

پہلے حج یا بیٹی کی شادی؟

س…… ایک شخص کے پاس اتنی رقم ہے کہ وہ یا تو حج کرسکتا ہے یا اپنی جوان بیٹی کی شادی کرسکتا ہے، براہِ کرم مطلع فرمائیں کہ وہ پہلے حج کرے یا پہلے اپنی بیٹی کی شادی کرے؟ اگر اس نے اپنی بیٹی کی شادی کردی تو پھر وہ حج نہیں کرسکے گا۔

ج…… اس پر حج فرض ہے، اگر نہیں کرے گا تو گناہ گار ہوگا۔

محدود آمدنی میں لڑکیوں کی شادی سے قبل حج

س…… ایک شخص صاحبِ استطاعت ہے اور حج اس پر فرض ہے، لیکن موصوف کی اولاد ہے کہ غیرشادی شدہ ہے، جن میں دو لڑکیاں جوان ہیں، رقم اتنی ہے کہ اگر حج ادا کرے تو کسی ایک لڑکی کی شادی بھی ممکن نظر نہیں آتی کیونکہ آج کل شادی بیاہ پر کم از کم تیس چالیس ہزار کا خرچہ ہوتا ہے، ایسی صورت میں کوئی شخص جس کے یہ حالات ہوں کیا فرض ہوتا ہے، حج یا شادی؟

ج…… فقہاء نے لکھا ہے کہ اگر ایک شخص کے پاس اتنی رقم ہو کہ یا وہ اپنی شادی کرسکتا ہے یا حج کرسکتا ہے تو اگر حج کے ایام ہوں تو اس کے ذمہ حج فرض ہے۔ اسی سے اپنے مسئلے کا جواب سمجھ لیجئے، اس سلسلے میں دیگر علمائے کرام سے بھی رُجوع کرلیجئے۔

فریضۂ حج اور بیوی کا مہر

س…… ایک دوست ہیں، وہ اس سال حج کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں، انہوں نے والدین

فہرست

سے اجازت لی ہے، مگر ان کے ذمہ بیوی کا مہر ۵۰٬۰۰۰ روپے کا قرضہ ہے۔ کیا وہ بیوی سے اجازت لیں گے یا معاف کرائیں گے؟ کیونکہ ان کی بیوی پاکستان میں ہے اور وہ دبئ میں ہیں۔ اب ان کا مہر کیسے معاف ہوگا؟

ج…… آپ کا دوست حج ضرور کرلے، بیوی سے مہر معاف کرانا حج کے لئے کوئی شرط نہیں۔

کاروبار کی نیت سے حج کرنا

س…… ہر مسلمان پر زندگی میں ایک بار حج فرض ہے۔ موجودہ دور میں کچھ حضرات ایسے بھی ہیں جو تقریباً ہر سال حج پر جاتے ہیں اور صرف یہی نہیں کہ ہر سال حج پر جاتے ہیں بلکہ ان کا حج ایک قسم کا ''کاروباری حج'' ہوتا ہے، کیونکہ یہ لوگ یہاں سے مختلف دوائیں اور دیگر سامان اپنے ساتھ لے جاتے ہیں اور سعودی عرب میں منافع کے ساتھ وہ چیزیں فروخت کردیتے ہیں۔ اسی طرح حج سے واپسی پر یہ لوگ وہاں سے ٹیپ ریکارڈر، وی سی آر اور کپڑا وغیرہ کثیر تعداد میں لاکر یہاں فروخت کردیتے ہیں۔ اس طرح حج کا فریضہ بھی ادا ہوجاتا ہے اور کاروبار بھی اپنی جگہ چلتا رہتا ہے۔ آپ سے پوچھنا یہ ہے کہ اس ''کاروباری حج'' کی دینی حیثیت کیا ہے؟ کیا ہر سال خود حج پر جانے سے بہتر یہ نہ ہوگا کہ اپنے کسی ایسے غریب رشتہ دار کو اپنے خرچ پر حج کرادیا جائے جو حج کے اخراجات برداشت کرنے کی استطاعت نہیں رکھتا؟

ج…… حج کے دوران کاروبار کی تو قرآنِ کریم نے اجازت دی ہے، لیکن سفرِ حج سے مقصود ہی کاروبار ہو تو ظاہر ہے کہ اس کو اپنی نیت کے مطابق بدلہ ملے گا۔ رہا یہ کہ اپنی جگہ دُوسروں کو حج کرادیں، یہ اپنے حوصلہ اور ذوق کی بات ہے، اس کی فضیلت میں تو کوئی شبہ نہیں مگر ہم کسی کو اس کا حکم نہیں دے سکتے۔

غربت کے بعد مال داری میں دُوسرا حج

س…… مجھ پر حج بیت اللہ فرض نہیں تھا اور کسی نے اپنے ساتھ مجھے حج بیت اللہ کرایا، اور جب وطن واپس ہوا تو اللہ تعالیٰ نے مجھے مال دیا اور غنی ہوا، اب بتایئے کہ دوبارہ حج کے

فہرست

واسطے جاؤں گا تو یہ حج میرا فرضی ہوگا یا نفلی؟

ج…… پہلا حج کرنے سے فرضیتِ حج ساقط ہوجائے گی، دُوسرا حج غنی ہونے کے بعد جو کرے گا وہ حجِ فرض نہیں کہلائے گا بلکہ نفلی سمجھا جائے گا۔(فتاویٰ دارالعلوم ج:۶ ص:۵۳۱)

عورت پر حج کی فرضیت

س……حج کیا صرف مردوں پر فرض ہے یا عورتوں پر بھی؟

ج……عورت پر بھی فرض ہے جبکہ کوئی محرَم میسر ہو، اور اگر محرَم میسر نہ ہو تو مرنے سے پہلے حجِ بدل کی وصیت کردے۔

منگنی شدہ لڑکی کا حج کو جانا

س……اگر حج کی تیاری مکمل ہو اور لڑکی کی منگنی ہوجائے تو کیا وہ اپنے ماں باپ کے ساتھ حج نہیں کرسکتی؟

ج……ضرور جاسکتی ہے۔

بیوہ حج کیسے کرے؟

س……خاوند کا انتقال اگر ایسے وقت ہو کہ حج کے وقت تک اس کی عدّت پوری نہ ہوتی ہو تو وہ حج کی بابت کیا کرے؟

ج……عدّت پوری ہونے سے پہلے حج کا سفر نہ کرے۔

بیٹی کی کمائی سے حج

س……اگر بیٹی اپنی کمائی سے اپنی ماں کو حج کرانا چاہے تو کیا یہ جائز ہے؟ جبکہ اس کے بیٹے اس قابل نہیں۔

ج……بلاشبہ جائز ہے، لیکن عورت کا محرَم کے بغیر حج جائز نہیں، حرام ہے۔

حاملہ عورت کا حج

س……کیا حاملہ عورت حج کرسکتی ہے؟ اگر وہ حج کرسکتی ہے تو کیا وہ بچہ یا بچی جو کہ اس کے بطن میں ہے اس کا بھی حج ہوگا یا نہیں؟

ج…… حاملہ عورت حج کرسکتی ہے، پیٹ کے بچے کا حج نہیں ہوتا۔

استطاعت کے باوجود حج سے پہلے عمرہ کرنا

س…… واپسی کے بعد سے کچھ حالات مناسب نہیں رہے اور عرصہ تین سال گزرنے پر بھی بے روزگار ہوں، ایک بزرگوار نے ایک خاص بات فرمائی ہے جس کے لئے آپ کی طرف رُجوع کر رہا ہوں۔ فرماتے ہیں کہ: عمرہ کی شرائط یہ ہیں کہ اوّل تو حج سے پہلے عمرہ جائز نہیں، اور اگر کرلیا جائے تو اسی سال حج کرنا لازم ہوجاتا ہے، اگر نہیں کیا تو گناہ گار ہوگا۔ اور اسی وجہ سے مجھے یہ پریشانی ہو رہی ہے، مہربانی فرماکر جواب مرحمت فرمائیں کہ عمرہ بغیر حج کے نہیں ہوسکتا؟ میرے کہنے پر کہ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی عمرے فرمائے اور حج صرف ایک مرتبہ آخر میں فرمایا، جس کو وہ بزرگوار نہیں مانے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی عمرہ فرمایا ہے۔

ج…… جس شخص کو ایامِ حج میں بیت اللہ تک پہنچنے اور حج تک وہاں رہنے کی طاقت ہو اس پر حج فرض ہوجاتا ہے، اور یہ فرضیت اس پر ہمیشہ قائم رہتی ہے۔ اس لئے ایسے شخص کو جو صرف ایک بار بیت اللہ شریف تک پہنچنے کے وسائل رکھتا ہے، حج پر جانا چاہئے۔ عمرہ کے لئے سفر کرنا اور فرضیت کے باوجود حج نہ کرنا بہت غلط بات ہے۔ بہرحال آپ پر حج لازم ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حج سے پہلے حدیبیہ کے سال عمرہ کیا تھا، مگر کفارِ مکہ نے مکہ جانے نہیں دیا، اگلے سال عمرۃ القضا ادا فرمایا۔

والد کے نافرمان بیٹے کا حج

س…… میرا بڑا لڑکا مجھ کو بہت بُرا کہتا ہے، بات اس طرح سے کرتا ہے کہ میں اس کی اولاد ہوں اور وہ میرا باپ ہے۔ میرا دِل اس کی وجہ سے بہت کمزور ہوگیا ہے اور مجھ کو سخت صدمہ ہے۔ میں اس کے لئے ہر وقت بددُعا کرتا ہوں اور خاص کر ہر اذان پر بددُعا کرتا ہوں کہ خداوندکریم اس پر فالج گرائے اور اس کا بیڑا غرق ہوجائے۔ اس کے اس طرزِ عمل پر سخت پریشان ہوں، جھوٹ بہت بولتا ہے۔ جواب دیجئے کہ اس کا خدا کے گھر کیا حال ہوگا؟ اور یہ

فہرست

حج کرنے کو بھی جانے کو ہے، میں تو اس کو معاف کروں گا نہیں، باپ کے ناراض ہونے پر کیا اس کا حج ہوجائے گا؟ سنا تو یہ ہے کہ باپ معاف نہ کرے تو حج نہیں ہوتا، میں اس کو کبھی معاف نہیں کروں گا۔

ج……اگر اس کے ذمہ حج فرض ہے تو حج پر تو اس کو جانا لازم ہے، اور اس کا فرض بھی سر سے اُتر جائے گا۔ لیکن حج پر جانے والے کے لئے ضروری ہے کہ حج پر جانے سے پہلے تمام اہلِ حقوق کے حقوق ادا کرے اور سب سے حقوق معاف کرائے۔ پس آپ کے بیٹے کو چاہئے کہ وہ آپ کو راضی کرلے، اور معافی مانگ لے۔ اگر آپ اس کو معاف نہیں کریں گے تو اس سے اس کا نقصان ہوگا اور آپ کا بھی کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ اور اگر معاف کردیں گے تو ہوسکتا ہے کہ اس کی حالت سدھر جائے، اس میں اس کا بھی فائدہ ہے اور آپ کا بھی۔

عمرہ ادا کرنے سے حج لازم نہیں ہوتا جب تک دو شرطیں نہ پائی جائیں

س……ایک شخص نے پس انداز رقم مبلغ بیس ہزار روپے اپنے والدِ مکرّم کے حج کے لئے جمع کی تھی، حج پالیسی کے مطابق بحری جہاز کے ڈیک کا کرایہ ۲۴۹۸۰ روپے گویا ۲۵ ہزار روپے ہے۔ علماء سے مشورہ کیا کہ جتنی رقم کی کمی ہے وہ قرض لے کر فارم بھردیا جائے؟ تو علمائے کرام نے قرض سے حج کی ادائیگی کو منع کیا۔ بعدہٗ دریافت کیا گیا کہ عمرہ کرلیا جائے؟ تو اس پر جواب ملا کہ عمرہ کرنے کے بعد حج کا ادا کرنا ضروری ہوجائے گا۔ دریافت طلب اَمر یہ ہے کہ اگر حج کی ادائیگی میں حکومتی قانون کی وجہ سے رُکاوٹ ہے کہ رقم پوری نہیں، لیکن موجودہ رقم سے عمرہ کیا جاسکتا ہے تو آیا یہ دُرست ہے یا نہیں؟ اور کیا عمرہ کرنے کے بعد حج لازمی ہوگا، جبکہ فرضیت ہی میں کمی ہے؟ ایسی صورت میں کیا کیا جائے؟ زندگی مستعار کا کیا بھروسہ! لہٰذا استدعا ہے کہ اس موجودہ رقم سے عمرہ کرلیا جائے تو حج تو لازم نہیں ہوگا؟ جیسا شریعت اجازت دے، جواب دے کر مشکور فرمائیں تاکہ آئندہ رمضان المبارک میں عمرہ کرلیا جائے۔

ج……اگر حج کے دنوں میں آدمی مکہ مکرّمہ پہنچ جائے اور حج تک وہاں ٹھہرنا ممکن بھی ہو تو حج

فرض ہوجاتا ہے، اور اگر یہ دونوں شرطیں نہ پائی جائیں تو حج فرض نہیں ہوتا۔

س…… اگر کوئی شخص ماہِ حج میں داخل ہوجائے یعنی رمضان المبارک میں عمرے کے لئے جائے اور شوال کا مہینہ شروع ہوجائے تو کیا اس شخص پر حج لازم ہوگا؟ اگر اس شخص نے پہلے حج کیا ہوا ہو تو کیا حکم ہے؟ اور اگر حج نہ کیا ہوا ہو تو کیا حکم ہے؟

ج…… اگر حج کرچکا ہے تو دوبارہ حج فرض نہیں، اور اگر نہیں کیا تو اس پر حج فرض ہے، بشرطیکہ یہ حج تک وہاں رہ سکتا ہو یا واپس آکر دوبارہ جانے اور حج کرنے کی استطاعت رکھتا ہو، دونوں شرطوں میں سے کوئی ایک بھی نہ پائی جائے تو اس پر حج فرض نہیں۔

جس کی طرف سے عمرہ کیا جائے اس پر حج فرض نہیں ہوتا

س…… کیا کوئی سعودی عرب میں رہ کر اپنے عزیزوں کے لئے جو کہ زندہ ہوں مثلاً بھائیوں کے لئے، ماں باپ کے لئے، بیوی بچوں کے لئے عمرہ کرسکتا ہے؟ سنا ہے جس کے نام سے عمرہ کیا ہو اس پر حج فرض ہوجاتا ہے۔ کیا یہ صحیح ہے کہ صرف مرحومین کے نام کا عمرہ ہی ہوسکتا ہے؟

ج…… عمرہ زندوں کی طرف سے بھی کیا جاسکتا ہے، جن کی طرف سے کیا جائے ان پر حج فرض نہیں ہوجاتا جب تک کہ وہ صاحبِ استطاعت نہ ہوجائیں۔

حج فرض ہو تو عورت کو اپنے شوہر اور لڑکے کو اپنے والد سے اجازت لینا ضروری نہیں

س…… میرے والد صاحب فریضۂ حج ادا کرچکے ہیں اور میں اور میری امی بہت عرصے سے والد صاحب سے فریضۂ حج کی ادائیگی کے لئے اجازت مانگتے ہیں، مگر وہ اس لئے انکار کرتے ہیں کہ پیسے خرچ ہوں گے، اس لئے وہ ٹال دیتے ہیں۔ ہمیں اللہ تعالیٰ نے اتنی طاقت دی ہے کہ ہم باپ سے پیسے مانگے بغیر حج کا فرض ادا کرسکتے ہیں، صرف ان کی اجازت کی ضرورت ہے، کیا ہم حج کی تیاری کریں یا نہیں؟

ج…… اگر حج آپ پر اور آپ کی والدہ پر فرض ہے تو آپ حج پر ضرور جائیں۔ حِج فرض کے لئے عورت کو اپنے شوہر سے اجازت لینا (بشرطیکہ اس کے ساتھ کوئی محرم جا رہا ہو) اور بیٹے کا

باپ سے اجازت لینا ضروری نہیں۔

والدین کی اجازت اور حج

س……حج کرنے سے پہلے کیا والدین کی اجازت حاصل کرنا ضروری ہے؟

ج……حجِ فرض کے لئے والدین کی اجازت شرط نہیں، البتہ حجِ نفل والدین کی اجازت کے بغیر نہیں کرنا چاہئے۔

غیرشادی شدہ شخص کا والدین کی اجازت کے بغیر حج کرنا

س……جو شخص غیرشادی شدہ ہو اور اس کے والدین زندہ ہوں، اور والدین نے حج نہیں کیا ہو، اور یہ شخص حج کرنا چاہے تو کیا اس کا حج ہوسکتا ہے؟

س……۲: اگر والدین اس کو حج پر جانے کی اجازت دیں تو کیا وہ حج کرسکتا ہے؟

ج……اگر یہ شخص صاحبِ استطاعت ہو تو خواہ اس کے والدین نے حج نہ کیا ہو اس کے ذمہ حج فرض ہے۔ اور حجِ فرض کے لئے والدین کی اجازت شرط نہیں۔

بالغ کا حج

س……کوئی شخص اگر اپنی بالغ لڑکی یا لڑکے کو حج کروائے تو کیا وہ حج اس کا نفلی ہوگا؟

ج……اگر رقم لڑکے لڑکی کی ملکیت کردی گئی تھی تو ان پر حج فرض بھی ہوگیا اور ان کا حجِ فرض ادا بھی ہوگیا۔

نابالغ کا حج نفل ہوتا ہے

س……میں حج کرنے کا ارادہ رکھتی ہوں، میرے ساتھ دو بچے، عمر تیرہ سالہ لڑکا، گیارہ سالہ لڑکی ہے، مجھے آپ سے یہ پوچھنا ہے کہ میرے بچے چونکہ نابالغ ہیں اس لئے ان کا حج فرض ہوگا یا نفل؟

ج……نابالغ کا حج نفل ہوتا ہے، بالغ ہونے کے بعد اگر ان کی استطاعت ہو تو ان پر حج فرض ہوگا۔

سعودی عرب میں ملازمت کرنے والوں کا عمرہ وحج

س...... جو لوگ نوکری کے لئے جدہ یا سعودی عرب کی دُوسری جگہ جاتے ہیں، وہاں سے ہوکر وہ حج یا عمرہ ادا کرتے ہیں۔ حدیث کی رُو سے اس کا ثواب کیا ہے؟ جبکہ دُور سے لوگ پاکستان سے ہوکر حج یا عمرہ ادا کرنے جاتے ہیں یا غریب آدمی جو پیسہ پیسہ جمع کرتا رہتا ہے اور نیت بھی ہوتی ہے کہ میں حج یا عمرہ کی سعادت حاصل کروں گا۔ دُوسرا آدمی جبکہ نوکری کے سلسلے میں گیا تھا اس نے بھی یہ سعادت حاصل کی، کیا دونوں صورتوں میں کوئی فرق تو نہیں ہے؟

ج...... جو لوگ ملازمت کے سلسلے میں سعودی عرب گئے ہوں، اور حج کے دنوں میں بیت اللہ شریف پہنچ سکتے ہوں ان پر حج فرض ہے، اور ان کا حج وعمرہ صحیح ہے۔ اگر اِخلاص ہو اور حج وعمرہ کے اَرکان بھی صحیح ادا کریں تو ان شاء اللہ ان کو بھی حج وعمرہ کا اتنا ہی ثواب ملے گا جتنا کہ وطن سے جانے والوں کو۔ اور جو غریب آدمی پیسہ پیسہ جمع کرکے حج کی تیاری کرتا رہا مگر اتنا سرمایہ میسر نہ آسکا کہ حج کے لئے جائے، ان شاء اللہ اس کو اس کی نیت پر حج کا ثواب ملے گا۔

حج ڈیوٹی کے لئے جانے والا اگر حج بھی کرلے تو اس کا حج ہوجائے گا

س...... میں یہاں ریاض سے ڈیوٹی دینے کے لئے مقاماتِ حج پر حکومت کی طرف سے بھیجا گیا، میرے افسر نے کہا کہ تم ڈیوٹی کے ساتھ حج بھی کرسکوگے، اس طرح میرے افسر کے ساتھ میں نے حج کے تمام مناسک پوری طرح ادا کئے۔ اب واپس آنے کے بعد میرے کچھ ساتھی کہتے ہیں کہ اس طرح ڈیوٹی کے ساتھ حج نہیں ہوا۔ جبکہ ہمارے ساتھ بہت سے مولانا حضرات بھی تھے جنھوں نے ڈیوٹی بھی دی، جو کام حکومت نے ہمارے سپرد کیا تھا وہ بھی پورا کیا اور افسروں کی اجازت کے ساتھ مناسکِ حج بھی پوری طرح انجام دیئے۔ آپ کے خیال میں ایسے حج کی شرعی حیثیت کیا ہوگی؟

ج...... آپ کا حج ''ہم خرما وہم ثواب'' کا مصداق ہے، آپ کو دُہرا ثواب ملا، حج کا بھی اور حجاج کی خدمت کرنے کا بھی۔

سیاحت کے ویزے پر حج کرنا

س...... دین دار حضرات اپنی بیگمات کو عمرے اور حج کی نیت سے سیاحی ویزا (وزٹ) کی حیثیت سے بلاتے ہیں کہ یہاں آ بھی جائیں گی اور عمرہ یا حج بھی کرلیں گی۔ بعض اوقات اس ویزا کے حصول کے لئے رشوت بھی ادا کرنی پڑتی ہے۔

ج......سیاحی کے ویزے پر حج کرنا دُرست ہے، مگر اس کے لئے رشوت دینا جائز نہیں۔

فوج کی طرف سے حج کرنے والے کا فرض حج ادا ہو جائے گا

س...... اگر کوئی شخص فوج کی طرف سے حج کرنے جائے تو کیا اس کا فرض ادا ہو جاتا ہے؟ (مسلح افواج کے دستے ہر سال حج کے لئے جاتے ہیں)۔

ج......حجِ فرض ادا ہو جائے گا۔

حج کی رقم دُوسرے مصرف پر لگا دینا

س...... میں نے اپنی والدہ کو دو سال قبل ان کے لئے اور والد صاحب کے لئے حج کی رقم دی جو انہوں نے کسی اور مد میں لگادی ہے، وہاں سے یک مشت رقم کی واپسی ایک دو سال کے لئے ممکن نہیں۔ میں نے ان سے حج کے لئے تقاضا کیا تو کہنے لگیں کہ قسمت میں ہوگا تو کرلیں گے، تمہارا فرض ادا ہو گیا۔ مولوی صاحب! یہ بتلایئے کہ کیا واقعی میں نے جس نیت سے ان کو پیسہ دیا تھا اس کا ثواب مجھے مل گیا؟ اور یہ کہ کہیں خدانخواستہ والدہ فی الوقت تک حج نہ کرسکنے کی بنا پر گناہ گار تو نہیں ہیں؟

ج......آپ کو تو ثواب مل گیا اور آپ کی والدہ پر حج فرض ہو گیا، اگر حج کے بغیر مر گئیں تو گناہ گار ہوں گی اور ان پر لازم ہوگا کہ وہ وصیت کر کے مریں کہ ان کی طرف سے حجِ بدل کرا دیا جائے۔

حجِ فرض کے لئے قرضہ لینا

س...... قرض لے کر زید حج کرسکتا ہے یا نہیں؟ اور قرضہ دینے والا خوشی سے خود کہتا ہے کہ آپ حج کرنے جائیں، میں پیسے دیتا ہوں، بعد میں پیسے دے دینا۔

ج......اگر حج فرض ہے اور قرض مل سکتا ہے تو ضرور قرض لینا چاہئے، اگر فرض نہ بھی ہو تو بھی

فہرست

قرض لے کر حج کرنا جائز ہے۔

قرض لے کر حج اور عمرہ کرنا

س……میرا ارادہ عمرہ ادا کرنے کا ہے، میں نے ایک ''کمیٹی'' ڈالی تھی، خیال تھا کہ اس کے پیسے نکل آئیں گے، مگر وہ نہیں نکلی، اُمید ہے کہ آئندہ مہینے تک نکل آئے گی، میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ آیا میں کسی سے رقم لے کر عمرہ کرسکتا ہوں؟ واپسی پر ادا کردُوں گا، تو آپ یہ بتائیے کہ قرضِ حسنہ سے عمرہ ادا ہوسکتا ہے؟

ج……اگر قرض بہ سہولت ادا ہوجانے کی توقع ہو تو قرض لے کر حج و عمرہ پر جانا صحیح ہے۔

مقروض آدمی کا حج کرنا جائز ہے لیکن قرضہ ادا کرنے کی بھی فکر کرے

س……ایک صاحب مقروض ہیں، لیکن پیسہ آتے ہی بجائے قرضہ واپس کرنے کے وہ پاکستان سے اپنے والدین کو بلاکر ساتھ ہی خود بھی حج کرتے ہیں، ایسے حج کرنے کے بارے میں شرعی حیثیت کیا ہے؟

ج……حج تو ہوگیا، مگر کسی کا قرضہ ادا نہ کرنا بڑی بُری بات ہے، کبیرہ گناہوں کے بعد سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ آدمی مقروض ہوکر دُنیا سے جائے اور اتنا مال چھوڑ کر نہ جائے جس سے اس کا قرضہ ادا ہوسکے۔ میّت کا قرض جب تک ادا نہ کردیا جائے وہ محبوس رہتا ہے، اس لئے ادائے قرض کا اہتمام سب سے اہم ہے۔

ناجائز ذرائع سے حج کرنا

غصب شدہ رقم سے حج کرنا

س...... کسی کی ذاتی چیز پر دُوسرا آدمی قبضہ کرلے، جس کی قیمت پچاس ہزار روپے ہو اور وہ اس کا مالک بن بیٹھے تو کیا وہ حج کرسکتا ہے؟ اللہ تعالیٰ کا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اس کے بارے میں کیا فرمان ہے؟

ج...... دُوسرے کی چیز پر ناجائز قبضہ کرکے اس کا مالک بن بیٹھنا گناہِ کبیرہ اور سنگین جرم ہے۔ ایسا شخص اگر حج پر جائے گا تو حج سے جو فوائد مطلوب ہیں وہ اس کو حاصل نہیں ہوں گے۔ حج پر جانے سے پہلے آدمی کو اس بات کا اہتمام کرنا چاہئے کہ اس کے ذمہ جو کسی کا حق واجب ہو اس سے سبکدوش ہوجائے، کسی کی امانت اس کے پاس ہو تو اس کو ادا کردے، اس کے بغیر اگر حج پر جائے گا تو محض نام کا حج ہوگا۔ حدیث میں ہے کہ: ''ایک شخص دُور سے (بیت اللہ کے) سفر پر جاتا ہے، اس کے سر کے بال بکھرے ہوئے ہیں، بدن میل کچیل سے اَٹا ہوا ہے، وہ رو رو کر اللہ تعالیٰ کو ''یا رَبّ! یا رَبّ!'' کہہ کر پکارتا ہے، حالانکہ اس کا کھانا حرام کا، لباس حرام کا، اس کی غذا حرام کی، اس کی دُعا کیسے قبول ہو...!''

رشوت لینے والے کا حلال کمائی سے حج

س...... میں جس جگہ کام کرتا ہوں اس جگہ اُوپر کی آمدنی بہت ہے، لیکن میں اپنی تنخواہ جو کہ حلال ہے علیحدہ رکھتا ہوں۔ کیا میں اپنی اس آمدنی سے خود اور اپنی بیوی کو حج کرواسکتا ہوں جبکہ میری تنخواہ کے اندر ایک پیسہ بھی حرام نہیں؟

ج...... جب آپ کی تنخواہ حلال ہے تو اس سے حج کرنے میں کیا اِشکال ہے؟ ''اُوپر کی آمدنی'' سے مراد اگر حرام کا روپیہ ہے تو اس کے بارے میں آپ کو پوچھنا چاہئے تھا کہ:

فہرست

''حلال کی کمائی تو میں جمع کرتا ہوں اور حرام کی کمائی کھاتا ہوں، میرا یہ طرزِ عمل کیسا ہے؟''

حدیث شریف میں ہے کہ: ''جس جسم کی غذا حرام کی ہو، دوزخ کی آگ اس کی زیادہ مستحق ہے۔''

ایک اور حدیث ہے کہ: ''ایک آدمی دُور دراز سے سفر کرکے (حج پر) آتا ہے اور وہ اللہ تعالیٰ سے ''یا رَبّ! یا رَبّ!'' کہہ کر گڑگڑا کر دُعا کرتا ہے، حالانکہ اس کا کھانا حرام کا، پینا حرام کا، لباس حرام کا، غذا حرام کی، اس کی دُعا کیسے قبول ہو؟'' الغرض حج پر جانا چاہتے ہیں تو حرام کمائی سے توبہ کریں۔

حرام کمائی سے حج

س...... یہ تو متفقہ مسئلہ ہے کہ حج حرام کی کمائی کا قبول نہیں ہوتا، لیکن میں نے ایک مولوی صاحب سے سنا ہے کہ اگر یہ شخص کسی غیرمسلم سے قرض لے کر حج کے واجبات ادا کرے تو اُمید کی جاتی ہے اللہ سے کہ اس کا حج قبول ہوجائے گا۔ پوچھنا یہ ہے کہ غیرمسلم کا مال تو ویسے بھی حرام ہے، یہ کیسے حج ادا ہوگا؟ براہِ مہربانی اس کی وضاحت فرمائیں۔

ج...... غیرمسلم تو حلال و حرام کا قائل ہی نہیں، اس لئے حلال و حرام اس کے حق میں یکساں ہے۔ اور مسلمان جب اس سے قرض لے گا تو وہ رقم مسلمان کے لئے حلال ہوگی، اس سے صدقہ کرسکتا ہے، حج کرسکتا ہے، بعد میں جب اس کا قرض حرام پیسے سے ادا کرے گا تو یہ گناہ ہوگا، لیکن حج میں حرام پیسے استعمال نہ ہوں گے۔

تحفہ یا رشوت کی رقم سے حج کرنا

س...... مسئلہ یہ ہے کہ میں ایک مقامی دفتر میں ملازم ہوں، میری آمدنی اتنی نہیں ہے کہ میں اور میری اہلیہ پس انداز کرکے رقم جمع کریں اور حج پر جاسکیں، ہر مسلمان کی خواہش ہوتی ہے، بلکہ فرض ہے، ہم حج فریضہ جلد از جلد ادا کرنا چاہتے ہیں۔ اگر میرے پاس کچھ رقم جمع ہوجائے جو مجھے دفتر میں تھوڑی تھوڑی کرکے بطور تحفہ ملی ہو تو کیا ہم اس میں سے حج پر وہ رقم خرچ کرکے اس فرض کو ادا کرسکتے ہیں؟ یقین جانئے کہ میں نے کبھی حکومت سے کوئی بے

ایمانی یا دھوکا دے کر رقم نہیں لی بلکہ زبردستی رقم دی گئی ہے بطور تحفہ۔ کیا ایسی رقم سے حج ادا کرنا جائز ہے؟ برائے مہربانی مجھے اس مسئلے سے آگاہ کریں۔

ج…… حج ایک مقدس فریضہ ہے، مگر یہ اسی پر فرض ہے جو اس کی استطاعت رکھتا ہو۔ آپ کو جو رقم تحفے میں ملی ہے اگر آپ ملازم نہ ہوتے، کیا تب بھی یہ رقم آپ کو ملتی؟ اگر جواب نفی میں ہے تو یہ تحفہ نہیں رشوت ہے اور اس سے حج کرنا جائز نہیں بلکہ جن لوگوں سے لی گئی ان کو لوٹانا ضروری ہے۔

سود کی رقم دُوسری رقم سے ملی ہوئی ہو تو اس سے حج کرنا کیسا ہے؟

س…… اَزراہِ کرم شرعی اُصول کے مطابق آپ یہ بتائیں کہ ایک حلال اور جائز رقم کو سود کی رقم کے ساتھ (قصداً) ملا دیا جائے تو کیا اس پوری رقم سے حج کیا جاسکتا ہے یا نہیں؟

ج…… حج صرف حلال کی رقم سے ہوسکتا ہے۔

سعودی عرب سے زائد رقم دے کر ڈرافٹ منگواکر حج پر جانا

س…… حج اسپانسر اسکیم ۱۹۸۷ء کی توسیع یکم مئی تک کردی گئی ہے، لہٰذا حجاجِ کرام سعودی عرب سے ڈرافٹ منگوا رہے ہیں۔ جن حضرات کے عزیز و اقارب وہاں موجود ہیں وہ تو قواعد و ضوابط کے مطابق ڈرافٹ دستیاب کرلیتے ہیں، اس کے علاوہ کئی حجاجِ کرام دُوسروں سے ۲۸ ہزار پاکستانی روپے کا ڈرافٹ منگواتے ہیں جس کے لئے انہیں ۳۲ ہزار یا اس سے زائد رقم دینی پڑتی ہے، یعنی تقریباً ۴ ہزار روپے بلیک منی ادا کرنی پڑتی ہے۔ اب دریافت طلب بات یہ ہے کہ اس طرح زائد رقم دے کر ڈرافٹ منگوانا جائز ہے؟ اس طرح کے ڈرافٹ منگواکر حج کے لئے جائے اور حج ادا کرے تو کیا فرض ادا ہوجائے گا؟ اس میں کوئی نقص تو نہیں؟ عموماً پاکستانی روپے دیئے جاتے ہیں جو کہ ریال کی شکل میں وہاں ملتے ہیں، پھر وہیں بینک میں دیئے جاتے ہیں اور پاکستانی روپے کا ڈرافٹ مل جاتا ہے، وہ یہاں حج کی درخواست کے ساتھ منسلک کیا جاتا ہے تو پھر حج کی درخواست منظور ہوتی ہے۔ لہٰذا اس طرح بھی حج ہوجائے گا یا کوئی کراہت یا نقص باقی رہے گا؟

ج...... ۳۲ ہزار میں ۲۸ ہزار کا ڈرافٹ لینا تو سودی کاروبار ہے۔ البتہ اگر ۳۲ ہزار کے بدلے میں ریالوں کا ڈرافٹ منگوایا جائے تو وہ چونکہ دُوسری کرنسی ہے، اس کی گنجائش نکل سکتی ہے، اور اگر کوئی ادارہ ڈرافٹ منگوا کر دیتا ہو اور زائد رقم حقِ محنت کے طور پر وصول کرتا ہو تو یہ بھی جائز ہے۔

حج کے لئے ڈرافٹ پر زیادہ دینا

س...... آج کل حج کے واسطے ڈرافٹ منگواتے ہیں کسی دلال کے ذریعہ، وہ ہوتا ہے تیس ہزار کا لیکن اس منگوانے والے کو پانچ ہزار اُوپر دیتے ہیں، یعنی پینتیس ہزار کا پڑجاتا ہے۔ پوچھنا یہ ہے کہ آیا اس کو یہ پانچ ہزار کمیشن یا اس کی مزدوری کے طور پر دے سکتے ہیں یا نہیں؟ آیا یہ لین دین حلال ہے یا حرام؟ اسی طرح اگر اس کو بجائے پاکستانی روپے یا ڈالر یا دُوسرے ملک کی رقم دے دیں تو آیا یہ جائز ہے یا ناجائز؟ کیونکہ اس میں تو جنسیت بدل چکی ہے۔

ج...... ڈرافٹ منگوانے کی جو صورت آپ نے لکھی ہے یعنی ۳۵ ہزار دے کر ۳۰ ہزار روپے لینا یہ تو سمجھ میں نہیں آتی۔ البتہ اگر پانچ ہزار روپے ایجنٹ کو بطورِ اُجرت دیئے جائیں تو کچھ گنجائش ہوسکتی ہے، روپے کے بدلے ڈالر یا کوئی اور کرنسی لی جائے تو جائز ہے۔

بینک ملازمین سے زبردستی چندہ لے کر حج کا قرعہ نکالنا

س...... ہم مسلم کمرشل بینک کے ملازم ہیں۔ ہماری یونین نے ایک حج اسکیم نکالی ہے اور ہر اسٹاف سے ۲۵ روپے ماہوار لیتے ہیں، اس پیسے سے قرعہ اندازی کرکے دو اسٹاف کو حج پر جانے کو کہا ہے۔ کیا اس چندے سے وہ بھی ۲۵ روپے ماہوار ایک سال تک، اس پیسے سے حج جائز ہے؟ کافی اسٹاف دِل سے یہ چندہ دینا نہیں چاہتا، مگر یونین کے ڈر اور خوف سے ۲۵ روپے ماہوار دے رہا ہے، کیا اس طرح جب دِل سے کوئی کام نہیں کرتا، کسی کے ڈر اور خوف کے چندے سے حج جائز ہے؟

ج...... جو صورت آپ نے لکھی ہے اس طرح حج پر جانا جائز نہیں۔ اوّل تو بینک سے حاصل ہونے والی تنخواہ ہی حلال نہیں، اور پھر زبردستی رقم جمع کرانا اور اس کا قرعہ نکالنا یہ دونوں چیزیں ناجائز ہیں۔

بونڈ کی اِنعام کی رقم سے حج کرنا

س...... ٹی وی کے ایک پروگرام میں پروفیسر حسنین کاظمی صاحب میزبان کی حیثیت سے، پروفیسر علی رضا شاہ نقوی صاحب اور مولانا صلاح الدین صاحب جرنلسٹ سے چند مسائل پر گفتگو کر رہے تھے۔ من جملہ چند سوالوں کے ایک سوال یہ تھا کہ آیا پرائز بونڈ پر اِنعام حاصل کردہ رقم سے ''عمرہ یا حج'' کرنا جائز ہے کہ نہیں؟ اس کا جواب پروفیسر علی رضا شاہ نقوی صاحب نے یہ دیا کہ پرائز بونڈ کی اِنعام حاصل کردہ رقم سے عمرہ اور حج جائز ہے۔ اس کی تشریح انہوں نے اس طرح فرمائی:

''اگر دس روپے کا ایک پرائز بونڈ کوئی خریدتا ہے تو گویا اس کے پاس دس روپے کی ایک رقم ہے جس کو جب اور جس وقت وہ چاہے کسی بینک میں جاکر اس پرائز بونڈ کو دے کر مبلغ دس روپے حاصل کرسکتا ہے۔'' مزید یہ تشریح فرمائی کہ: ''مثلاً ایک ہزار اَشخاص دس روپے کا ایک ایک پرائز بونڈ خریدتے ہیں، قرعہ اندازی کے بعد کسی ایک شخص کو مقرّر کردہ اِنعام ملتا ہے، مگر بقیہ ۹۹۹ اَشخاص اپنی اپنی رقم سے محروم نہیں ہوتے بلکہ ان کے پاس یہ رقم محفوظ رہتی ہے، اور اِنعام وہ ادارہ دیتا ہے جس کی سرپرستی میں پرائز بونڈ اسکیم رائج ہے، لہٰذا اس اِنعامی رقم سے عمرہ یا حج کرنا جائز ہے۔'' اس پروگرام کو کافی لوگوں نے ٹی وی پر دیکھا اور سنا ہوگا، مولانا صاحب! آپ سے گزارش ہے کہ آپ قرآن و حدیث کو مدِنظر رکھتے ہوئے اس مسئلے پر روشنی ڈالیں کہ آیا پرائز بونڈ کی حاصل کردہ اِنعامی رقم سے ''عمرہ یا حج'' کرنا جائز ہے کہ نہیں؟

ج...... پرائز بونڈ پر جو رقم ملتی ہے وہ جوا ہے اور سود بھی، جوا اس طرح ہے کہ بونڈ خریدنے والوں میں سے کسی کو معلوم نہیں ہوتا کہ اس کو اس بونڈ کے بدلے میں دس روپے ہی ملیں گے یا مثلاً پچاس ہزار۔ اور سود اس طرح ہے کہ پرائز بونڈ خرید کر اس شخص نے متعلقہ ادارے کو دس روپے قرض دیئے اور ادارے نے اس روپے کے بدلے اس کو پچاس ہزار دس روپے واپس کئے، اب یہ زائد رقم جو اِنعام کے نام پر اس کو ملی ہے، خالص ''سود'' ہے، اور خالص سود کی رقم سے عمرہ اور حج کرنا جائز نہیں۔

حج کے لئے جھوٹ بولنا

س...... سعودی گورنمنٹ نے پچھلے سال حج سے پہلے ایک قانون نافذ کیا تھا کہ کوئی بھی غیر ملکی جو سعودیہ میں ملازمت کر رہا ہے اگر اس نے ایک مرتبہ حج کر لیا تو وہ دوبارہ پانچ سال تک حج ادا نہیں کرسکتا۔ ہماری کمپنی ہر اس شخص کو ایک فارم پُر کرنے کو دیتی ہے جس پر لکھا ہوتا ہے کہ: ''میں نے پچھلے پانچ سال سے حج نہیں کیا ہے، مجھے حج ادا کرنے کی اجازت دی جائے'' نیچے اس شخص کے دستخط ہونے کے ساتھ ساتھ دو گواہوں کے نام اور دستخط بھی ہوتے ہیں۔

اب اگر میں اپنی والدہ یا بیوی کو اس سال حج کروانا چاہوں تو مجھے بھی ان کے ساتھ محرَم کے طور پر حج کرنا ہوگا، اور اس کے لئے مجھے درج بالا فارم پُر کرکے یعنی جھوٹ لکھ کر اپنے دفتر میں جمع کرانا ہوگا، چونکہ میں نے دو سال پہلے حج کیا تھا۔ آپ سے پوچھنا یہ ہے کہ اس طرح جھوٹ لکھ کر حج کرنا جائز ہے؟ اور اس طرح حج ادا ہوجائے گا یا اس طرح حج کرنے والا گناہ گار ہوگا؟

ج...... آپ جھوٹ کیوں بولیں؟ آپ یہ لکھ کر دیں کہ میں خود تو حج کرچکا ہوں لیکن اپنی والدہ یا بیوی کو حج کرانا چاہتا ہوں اس کی اجازت دی جائے۔

بلا اجازت حج کے لئے عزّت و ملازمت کا خطرہ

س...... میرے والدین اس سال حج پر آرہے ہیں ان شاء اللہ۔ سعودی گورنمنٹ نے قانون بنایا ہے کہ اگر یہاں کام کرنے والے ایک دفعہ حج کریں تو پھر دُوسرا حج پانچ سال کے بعد کریں۔ میں نے چار سال پہلے حج کیا ہے لہٰذا ایک سال باقی ہے۔ اب میرے والدین بوڑھے ہیں، کیا میں حج پر جاؤں تو گناہ نہیں ہوگا؟ میرا خیال ہے کہ میں بغیر اطلاع کے چلا جاؤں جبکہ میں جہاں کام کرتا ہوں وہ بھی مجھے اجازت نہ دیں گے، اس معاملے میں سعودی قانون کی خلاف ورزی ہوگی مگر دُوسری طرف میرے والدین کی مجبوری ہے۔

ج...... آپ کا والدین کے ساتھ حج کرنا بلاشبہ صحیح ہے، مگر قانون کی خلاف ورزی کرنے میں

عزّت اور ملازمت کو خطرہ لاحق ہوسکتا ہے، یہ آپ خود دیکھ لیں، اس کے بارے میں کوئی مشورہ نہیں دے سکتا۔ البتہ شرعاً اس طرح حج ادا ہوجائے گا اور ثواب بھی ملے گا۔

حج کے لئے چھٹی کا حصول

س...... میں حکومتِ قطر میں ملازمت کر رہا ہوں، حج سے متعلق مسئلہ پوچھنا چاہتا ہوں۔ قطر حکومت دورانِ ملازمت ہر ملازم کو حج کے لئے ایک ماہ کی چھٹی مع تنخواہ دیتی ہے، اور پہلا ہی حج فرض ہوتا ہے۔ میں صاحبِ حیثیت ہوں اور حج پر جانا چاہتا ہوں۔ کیا میں حکومتِ قطر کی حج چھٹیوں میں یا اپنی سالانہ چھٹیاں لے کر حج پر جاؤں؟ کیا ان دونوں چھٹیوں میں فرق سے ثواب میں فرق پڑے گا؟ میرے دوست نے حکومتِ قطر کی چھٹیوں پر حج کیا ہے، اگر ثواب میں فرق ہو تو دوبارہ حج کرنے کے لئے تیار ہوں۔

ج...... اگر قانون کی رُو سے چھٹی مل سکتی ہے اور اس کے لئے کسی غلط بیانی سے کام نہیں لینا پڑتا ہے تو حج کے ثواب میں کوئی کمی نہیں آئے گی۔

حکومت کی اجازت کے بغیر حج کو جانا

س...... حکومت کی پابندی کے باوجود جو لوگ چوری یعنی غلط راستوں سے حج کرنے جاتے ہیں اور حج بھی نفلی کرتے ہیں، ان کے بارے میں کیا رائے ہے؟

ج...... حکومت کے قانون کی خلاف ورزی میں ایک تو عزّت کا خطرہ ہے کہ اگر پکڑے گئے تو بے عزّتی ہوگی۔ دُوسرے بعض اوقات اَحکامِ شرعیہ کی خلاف ورزی بھی لازم آتی ہے، مثلاً بعض اوقات میقات سے بغیر اِحرام کے جانا پڑتا ہے، جس سے دَم لازم آتا ہے۔ اگر قانونی گرفت اور اَحکامِ شرعیہ کی مخالفت کا خطرہ نہ ہو تب تو مضائقہ نہیں ورنہ نفلی حج کے لئے وبال سر لینا ٹھیک نہیں۔

رشوت کے ذریعہ سعودی عرب میں ملازم کا والدین کو حج کرانا

س...... ایک شخص ملک سے باہر کمانے کے لئے کوشش کرتا ہے اور کسی (ریکروٹنگ ایجنسی) یا ادارے کو بطور رشوت دس یا بارہ ہزار روپے دے کر سعودی ریال کمانے جاتا ہے، وہ ایک

سال یا دو سال کے بعد اسپانسر شپ اسکیم کے تحت اپنے والد یا والدہ کو حج کراتا ہے، اس سلسلے میں یہ بتائیں کہ کیا اس طرح کا حج اسلام کے عین مطابق ہے؟ کیونکہ وہ شخص محنت کر کے تو کماتا ہے مگر جس طریقے سے وہ باہر گیا ہے یعنی رشوت دے کر تو اس کے والدین کا حج قبول ہوگا یا نہیں؟

ج…… رشوت دے کر ملازمت حاصل کرنا ناجائز ہے، مگر ملازمت ہوجانے کے بعد اپنی محنت سے اس نے جو روپیہ کمایا وہ حلال ہے، اور اس سے حج کرنا یا اپنے والدین اور دیگر اعزّہ کو حج کرانا جائز ہے۔

خود کو کسی دُوسرے کی بیوی ظاہر کر کے حج کرنا

س…… میرا مسئلہ دراصل کچھ یوں ہے کہ میرا نام محمد اکرم ہے، میرا ایک دوست جس کا نام محمد اشرف ہے۔ اب میرے دوست یعنی محمد اشرف کا کچھ تھوڑا سا جھگڑا اپنے کفیل کے ساتھ تھا، لہٰذا اس نے اپنی بیوی کو یہاں حج پر بلانا تھا، سو اس نے میرے نام پر اپنی بیوی کو حج پر بلایا، یعنی اس نے نکاح نامے پر بھی میرا نام لکھوایا اور کاغذی کارروائی میں وہ میری ہی بیوی بن کر یہاں آئی، اب میں ہی اسے لینے ایئرپورٹ پر گیا، ایئرپورٹ سیکورٹی والوں نے میرا اِقامہ دیکھ کر میری بیوی جان کر اس کو باہر آنے دیا (ایئرپورٹ سے)، اب عورت اپنے اصل خاوند کے پاس ہی ہے اور اس نے حج بھی کیا ہے۔ اب آپ یہ بتائیں کہ یہ حج صحیح ہے یا نہیں؟ اور کیا اگر یہ غلط ہے اور گناہ ہے تو میں کس حد تک مجرم ہوں؟

ج…… فریضۂ حج تو اس محترمہ کا ادا ہوگیا، مگر جعل سازی کے گناہ میں تینوں شریک ہیں، وہ دونوں میاں بیوی بھی اور آپ بھی۔

فہرست

عمرہ

عمرہ، حج کا بدل نہیں ہے

س...... اسلام کا پانچواں رُکن (صاحبِ استطاعت کے لئے) فریضۂ حج کی ادائیگی کرنا فرض ہے۔ مگر اکثر بزنس پیشہ حضرات جب وہ اپنا بزنس ٹرپ یورپ یا امریکہ وغیرہ کا کرتے ہیں تو وہ لوگ واپسی میں یا جاتے ہوئے مکۃ المکرّمہ جاکر عمرہ ادا کرتے ہیں، اور یہی حال پاکستان کے اعلیٰ افسران کا ہے جو حکومت کے خرچ پر یورپ وغیرہ برائے ٹریننگ یا حکومت کے کسی کام سے جاتے ہیں تو وہ حضرات بھی واپسی میں عمرہ ادا کرکے آتے ہیں، مگر فریضۂ حج ادا کرنے کی کوشش نہیں کرتے۔ غالباً ان کا خیال ہے کہ عمرہ ادا کرنا حج کا نعم البدل ہے۔ عرض کرنے کا مقصد ہے کہ عمرہ ادا کرنے کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ کیا عمرہ ادا کرنا حج کا نعم البدل ہے؟

ج...... یورپ و امریکہ جاتے آتے ہوئے اگر عمرہ کی سعادت نصیب ہوجائے تو عمرہ تو کرلینا چاہئے، لیکن عمرہ، حج کا بدل نہیں ہے۔ جس شخص پر حج فرض ہو، اس کا حج کرنا ضروری ہے، محض عمرہ کرنے سے فرض ادا نہیں ہوگا۔

عمرہ اور قربانی کے لئے عقیقہ شرط نہیں

س...... کیا وہ شخص عمرہ کرسکتا ہے جس کا عقیقہ نہیں ہوا ہو؟ اور اس طرح کیا وہ شخص قربانی کرسکتا ہے جس کا عقیقہ نہ ہوا ہو؟ کیونکہ ہم گزشتہ چار سالوں سے اللہ کے فضل و کرم سے قربانی کر رہے ہیں، جبکہ ہم میں سے کسی کا بھی عقیقہ نہیں ہوا۔ اور میرے بڑے بھائی پچھلے سال سعودی عرب نوکر پر گئے تھے، اللہ تبارک و تعالیٰ نے ان پر رحم فرمایا اور خانۂ کعبہ کی زیارت سے مع عمرہ کے اسی عیدالفطر پر مشرف فرمایا۔

فہرست

ج…… عقیقے کا ہونا قربانی اور عمرہ کے لئے کوئی شرط نہیں، اس لئے جس کا عقیقہ نہیں ہوا اس کی قربانی اور عمرہ صحیح ہے۔

اِحرام باندھنے کے بعد اگر بیماری کی وجہ سے عمرہ نہ کرسکے تو اس کے ذمہ عمرہ کی قضا اور دَم واجب ہے

س…… عمرہ کے لئے میں نے ۲۷/رمضان المبارک کو جدہ سے اِحرام باندھا، لیکن میری طبیعت بہت زیادہ خراب ہوگئی تھی، میں بالکل چل نہیں سکتا تھا، اور مجھے زندگی بھر افسوس رہے گا کہ میں ۲۷/رمضان المبارک کو عمرہ ادا نہ کرسکا اور میں نے وہ اِحرام عمرہ ادا کرنے کے بغیر کھول دیا۔ میں نے مجبوری سے عمرہ ادا نہیں کیا، اس گناہ کی بخشش کس طرح ہوسکتی ہے؟

ج…… آپ کے ذمہ اِحرام توڑ دینے کی وجہ سے دَم بھی واجب ہے اور عمرہ کی قضا بھی لازم ہے۔

ذی الحجہ میں حج سے قبل کتنے عمرے کئے جاسکتے ہیں؟

س…… ایامِ حج سے قبل (مراد یکم تا ۸/ذی الحجہ ہے) لوگ جب وطن سے اِحرام باندھ کر جاتے ہیں تو ایک عمرہ کرنے کے بعد فارغ ہوجاتے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ وہ اس دوران مزید عمرے کرسکتے ہیں یا نہیں؟

ج…… حج تک مزید عمرے نہیں کرنے چاہئیں، حج سے فارغ ہوکر کرے، حج سے پہلے طواف جتنے چاہے کرتا رہے۔

یومِ عرفہ سے لے کر ۱۳/ذی الحجہ تک عمرہ کرنا مکروہِ تحریمی ہے

س…… میرے دوستوں کا کہنا ہے کہ حج کے اہم رُکن یومِ عرفہ سے لے کر ۱۳/ذی الحجہ تک عمرہ کرنا ممنوع ہے، اگر ممنوع ہے تو اس کی کیا وجہ ہے؟ قرآن وحدیث کی روشنی میں جواب دیں۔

ج…… یومِ عرفہ سے ۱۳/ذوالحجہ تک پانچ دن حج کے دن ہیں، ان دنوں میں عمرہ کی اجازت نہیں، اس لئے عمرہ ان دنوں میں مکروہِ تحریمی ہے۔

فہرست

عمرہ کا ایصالِ ثواب

س......اگر کوئی شخص عمرہ کرتے وقت دِل میں یہ نیت کرے کہ اس عمرہ کا ثواب میرے فلاں دوست یا رشتہ دار کو مل جائے، یعنی میرا یہ عمرہ میرے فلاں رشتہ دار کے نام لکھ دیا جائے تو کیا ایسا ہوسکتا ہے؟

ج......جس طرح دُوسرے نیک کاموں کا ایصالِ ثواب ہوسکتا ہے، عمرہ کا بھی ہوسکتا ہے۔

والدہ مرحومہ کو عمرہ کا ثواب کس طرح پہنچایا جائے؟

س......شوال کے مہینے میں ایک عمرہ اپنی والدہ مرحومہ کی طرف سے کرنے کا ارادہ ہے، میں عمرہ اپنی طرف سے کرکے ثواب ان کو بخش دُوں، یا عمرہ ان کی طرف کروں؟ اس کا کیا طریقۂ کار ہوگا اور نیت کس طرح کی جائے گی؟

ج......دونوں صورتیں صحیح ہیں، آپ کے لئے آسان یہ ہے کہ عمرہ اپنی طرف سے کرکے ثواب ان کو بخش دیں، اور اگر ان کی طرف سے عمرہ کرنا ہو تو اِحرام باندھتے وقت یہ نیت کریں کہ: ”اپنی والدہ مرحومہ کی طرف سے عمرہ کا اِحرام باندھتا ہوں، یا اللہ! یہ عمرہ میرے لئے آسان فرما اور میری والدہ کی طرف سے اس کو قبول فرما۔“

ملازمت کا سفر اور عمرہ

س......ہم لوگ نوکری کے سلسلے میں سعودی عرب آئے اور جدہ میں اُترے اور پھر ایک ہزار میل دُور کام کے لئے چلے گئے۔ اس میں ہمیں پہلے عمرہ کرنا چاہئے تھا یا کہ بعد میں؟

ج...... چونکہ آپ کا یہ سفر عمرہ کے لئے نہیں تھا، بلکہ ملازمت کے لئے تھا، اس لئے آپ جب بھی چاہیں عمرہ کرسکتے ہیں، پہلے عمرہ کرنا آپ کے لئے ضروری نہیں تھا، خصوصاً جبکہ اس وقت آپ کو مکہ مکرّمہ جانے کی اجازت ملنا بھی دُشوار تھا۔

کیا حج کے مہینے میں عمرہ کرنے والا اور عمرے کرسکتا ہے؟

س......ایک شخص نے اَشہرِ حج میں جاکر عمرہ ادا کیا، اب وہ حج تک وہاں ٹھہرتا ہے تو کیا اس دوران وہ مزید عمرے کرسکتا ہے؟

ج......متمتع کے لئے حج و عمرہ کے درمیان اور عمرے کرنا جائز ہے۔

حج وعمرہ کی اِصطلاحات

(حج کے مسائل میں بعض عربی الفاظ استعمال ہوتے ہیں، بعض احباب کا تقاضا ہے کہ شروع میں ان کے معنی لکھ دیئے جائیں، اس لئے ''معلّم الحجاج'' سے نقل کرکے چند الفاظ کے معنی لکھے جاتے ہیں۔)

اِستلام:...... حجرِ اَسود کو بوسہ دینا اور ہاتھ سے چھونا یا حجرِ اَسود اور رُکنِ یمانی کو صرف ہاتھ لگانا۔

اِضطباع:...... اِحرام کی چادر کو داہنی بغل کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈالنا۔

آفاقی:...... وہ شخص ہے جو میقات کی حدود سے باہر رہتا ہو، جیسے ہندوستانی، پاکستانی، مصری، شامی، عراقی اور ایرانی وغیرہ۔

اَیامِ تشریق:...... ذوالحجہ کی گیارہویں، بارہویں اور تیرہویں تاریخیں ''اَیامِ تشریق'' کہلاتی ہیں۔ کیونکہ ان میں بھی (نویں اور دسویں ذوالحجہ کی طرح) ہر نمازِ فرض کے بعد ''تکبیرِ تشریق'' پڑھی جاتی ہے، یعنی: ''الله اکبر، الله اکبر لا اله الا الله والله اکبر الله اکبر ولله الحمد''۔

اَیامِ نحر:...... دس ذی الحجہ سے بارہویں تک۔

اِفراد:...... صرف حج کا اِحرام باندھنا اور صرف حج کے افعال کرنا۔

تسبیح:...... ''سبحان الله'' کہنا۔

تمتع:......حج کے مہینوں میں پہلے عمرہ کرنا پھر اسی سال میں حج کا اِحرام باندھ کر حج کرنا۔

تلبیہ:......لبیک پوری پڑھنا۔

تہلیل:......"لا اِلٰہ الا اللہ" پڑھنا۔

جمرات یا جمار:......منیٰ میں تین مقام ہیں جن پر قدِ آدم ستون بنے ہوئے ہیں، یہاں پر کنکریاں ماری جاتی ہیں۔ ان میں سے جو مسجدِ خیف کے قریب مشرق کی طرف ہے اس کو "جمرۃ الأُولیٰ" کہتے ہیں، اور اس کے بعد مکہ مکرّمہ کی طرف بیچ والے کو "جمرۃ الوسطیٰ"، اور اس کے بعد والے کو "جمرۃ الکبریٰ" اور "جمرۃ العقبہ" اور "جمرۃ الاُخریٰ" کہتے ہیں۔

رَمل:......طواف کے پہلے تین پھیروں میں اکڑ کر شانہ ہلاتے ہوئے قریب قریب قدم رکھ کر ذرا تیزی سے چلنا۔

رَمی:......کنکریاں پھینکنا۔

زم زم:......مسجدِ حرام میں بیت اللہ کے قریب ایک مشہور چشمہ ہے جو اَب کنویں کی شکل میں ہے، جس کو حق تعالیٰ نے اپنی قدرت سے اپنے نبی حضرت اسماعیل علیہ السلام اور ان کی والدہ کے لئے جاری کیا تھا۔

سعی:......صفا اور مروہ کے درمیان مخصوص طریق سے سات چکر لگانا۔

شوط:......ایک چکر بیت اللہ کے چاروں طرف لگانا۔

صفا:......بیت اللہ کے قریب جنوبی طرف ایک چھوٹی سی پہاڑی ہے جس سے سعی شروع کی جاتی ہے۔

طواف:......بیت اللہ کے چاروں طرف سات چکر مخصوص طریق سے لگانا۔

عمرہ:......حِلّ یا میقات سے اِحرام باندھ کر بیت اللہ کا طواف اور صفا و مروہ کی سعی کرنا۔

عرفات یا عرفہ:......مکہ مکرّمہ سے تقریباً ۹ میل مشرق کی طرف ایک میدان

ہے جہاں پر حاجی لوگ نویں ذی الحجہ کو ٹھہرتے ہیں۔

قران:......حج اور عمرہ دونوں کا اِحرام ایک ساتھ باندھ کر پہلے عمرہ کرنا پھر حج کرنا۔

قارِن:......قران کرنے والا۔

قرن:......مکہ مکرّمہ سے تقریباً ۴۲ میل پر ایک پہاڑ ہے، نجد، یمن اور نجد حجاز اور نجد تہامہ سے آنے والوں کی میقات ہے۔

قصر:......بال کتروانا۔

محرِم:......اِحرام باندھنے والا۔

مفرِد:......حج کرنے والا، جس نے میقات سے اکیلے حج کا اِحرام باندھا ہو۔

میقات:......وہ مقام جہاں سے مکہ مکرّمہ جانے والے کے لئے اِحرام باندھنا واجب ہے۔

جحفہ: ......رابغ کے قریب مکہ مکرّمہ سے تین منزل پر ایک مقام ہے، شام سے آنے والوں کی میقات ہے۔

جنّت المَعْلٰی:......مکہ مکرّمہ کا قبرستان۔

جبلِ رَحمت:......عرفات میں ایک پہاڑ ہے۔

حجرِ اَسود:......سیاہ پتھر، یہ جنت کا پتھر ہے، جنت سے آنے کے وقت دُودھ کی مانند سفید تھا، لیکن بنی آدم کے گناہوں نے اس کو سیاہ کردیا۔ یہ بیت اللہ کے مشرقی جنوبی گوشے میں قدِ آدم کے قریب اُونچائی پر بیت اللہ کی دیوار میں گڑا ہوا ہے، اس کے چاروں طرف چاندی کا حلقہ چڑھا ہوا ہے۔

حرم:......مکہ مکرّمہ کے چاروں طرف کچھ دُور تک زمین ''حرم'' کہلاتی ہے، اس کی حدود پر نشانات لگے ہوئے ہیں، اس میں شکار کھیلنا، درخت کاٹنا، گھاس جانور کو چرانا حرام ہے۔

حِلّ:......حرم کے چاروں طرف میقات تک جو زمین ہے اس کو ''حل'' کہتے ہیں، کیونکہ اس میں وہ چیزیں حلال ہیں جو حرم کے اندر حرام تھیں۔

حلق:......سر کے بال منڈانا۔

حطیم:...... بیت اللہ کی شمالی جانب بیت اللہ سے متصل قدِ آدم دیوار سے کچھ حصہ زمین کا گھرا ہوا ہے، اس کو ''حطیم'' اور ''حظیرہ'' بھی کہتے ہیں۔ جنابِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نبوّت ملنے سے ذرا پہلے جب خانۂ کعبہ کو قریش نے تعمیر کرنا چاہا تو سب نے یہ اتفاق کیا کہ حلال کمائی کا مال اس میں صَرف کیا جائے، لیکن سرمایہ کم تھا اس وجہ سے شمال کی جانب اصل قدیم بیت اللہ میں سے تقریباً چھ گز شرعی جگہ چھوڑ دی، اس چھٹی ہوئی جگہ کو ''حطیم'' کہتے ہیں۔ اصل ''حطیم'' چھ گز شرعی کے قریب ہے، اب کچھ احاطہ زائد بنا ہوا ہے۔

دَم:...... اِحرام کی حالت میں بعضے ممنوع افعال کرنے سے بکری وغیرہ ذبح کرنی واجب ہوتی ہے، اس کو ''دَم'' کہتے ہیں۔

ذوالحلیفہ:...... یہ ایک جگہ کا نام ہے، مدینہ منوّرہ سے تقریباً چھ میل پر واقع ہے، مدینہ منوّرہ کی طرف سے مکہ مکرّمہ آنے والوں کے لئے میقات ہے، اسے آج کل ''بیر علی'' کہتے ہیں۔

ذاتِ عرق:...... ایک مقام کا نام ہے جو آج کل ویران ہوگیا، مکہ مکرّمہ سے تقریباً تین روز کی مسافت پر ہے، عراق سے مکہ مکرّمہ آنے والوں کی میقات ہے۔

رُکنِ یمانی:...... بیت اللہ کے جنوب مغربی گوشے کو کہتے ہیں، چونکہ یہ یمن کی جانب ہے۔

مطاف:......طواف کرنے کی جگہ جو بیت اللہ کے چاروں طرف ہے اور اس میں سنگِ مرمر لگا ہوا ہے۔

مقامِ ابراہیم:...... جنتی پتھر ہے، حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اس پر کھڑے ہوکر بیت اللہ کو بنایا تھا، مطاف کے مشرقی کنارے پر منبر اور زم زم کے درمیان ایک جالی دار قبے میں رکھا ہوا ہے۔

ملتزم:...... حجرِ اَسود اور بیت اللہ کے دروازے کے درمیان کی دیوار جس پر لپٹ کر دُعا مانگنا مسنون ہے۔

مسجدِ خیف:...... منیٰ کی بڑی مسجد کا نام ہے، جو منیٰ کی شمالی جانب میں پہاڑ سے متصل ہے۔

مسجدِ نمرہ:...... عرفات کے کنارے پر ایک مسجد ہے۔

مدعیٰ:...... دُعا مانگنے کی جگہ، مراد اس سے مسجدِ حرام اور مکہ مکرّمہ کے قبرستان کے درمیان ایک جگہ ہے جہاں دُعا مانگنی مکہ مکرّمہ میں داخل ہونے کے وقت مستحب ہے۔

مزدلفہ:...... منیٰ اور عرفات کے درمیان ایک میدان ہے جو منیٰ سے تین میل مشرق کی طرف ہے۔

محسّر:...... مزدلفہ سے ملا ہوا ایک میدان ہے جہاں سے گزرتے ہوئے دوڑ کر نکلتے ہیں، اس جگہ اصحابِ فیل پر جنھوں نے بیت اللہ پر چڑھائی کی تھی عذاب نازل ہوا تھا۔

مروہ:...... بیت اللہ کے شرقی شمالی گوشے کے قریب ایک چھوٹی سی پہاڑی ہے جس پر سعی ختم ہوتی ہے۔

میلین اخضرین:...... صفا اور مروہ کے درمیان مسجدِ حرام کی دیوار میں دو سبز میل لگے ہوئے ہیں، جن کے درمیان سعی کرنے والے دوڑ کر چلتے ہیں۔

موقف:...... ٹھہرنے کی جگہ، حج کے افعال میں اس سے مراد میدانِ عرفات یا مزدلفہ میں ٹھہرنے کی جگہ ہوتی ہے۔

میقاتی:...... میقات کا رہنے والا۔

وقوف:...... کے معنی ٹھہرنا، اور اَحکامِ حج میں اس سے مراد میدانِ عرفات یا مزدلفہ میں خاص وقت میں ٹھہرنا۔

ہدی:...... جو جانور حاجی حرم میں قربانی کرنے کو ساتھ لے جاتا ہے۔

یومِ عرفہ:...... نویں ذوالحجہ، جس روز حج ہوتا ہے اور حاجی لوگ عرفات میں وقوف کرتے ہیں۔

یلملم:...... مکہ مکرّمہ سے جنوب کی طرف دو منزل پر ایک پہاڑ ہے، اس کو آج کل "سعدیہ" بھی کہتے ہیں، یہ یمن اور ہندوستان اور پاکستان سے آنے والوں کی میقات ہے۔

حج کرنے والوں کے لئے ہدایات

س…… اسلام کے ارکان میں حج کی کیا اہمیت ہے؟ لاکھوں مسلمان ہر سال حج کرتے ہیں، پھر بھی ان کی زندگیوں میں دِینی انقلاب نہیں آتا، اس کی کیا وجہ ہے؟ اس موضوع پر روشنی ڈالئے۔

ج…… حج، اسلام کا عظیم الشان رُکن ہے۔ اسلام کی تکمیل کا اعلان حجۃ الوداع کے موقع پر ہوا، اور حج ہی سے ارکانِ اسلام کی تکمیل ہوتی ہے۔ احادیثِ طیبہ میں حج و عمرہ کے فضائل بہت کثرت سے ارشاد فرمائے گئے ہیں۔

ایک حدیث میں ہے کہ:

"قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من حَجَّ لِلّٰهِ فلم يرفث ولم يفسق رجع كيومٍ ولدته أُمُّه. متفق عليه." (مشکوٰۃ ص:۲۲۱)

ترجمہ:…… "جس نے محض اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے حج کیا، پھر اس میں نہ کوئی فحش بات کی اور نہ نافرمانی کی، وہ ایسا پاک صاف ہوکر آتا ہے جیسا ولادت کے دن تھا۔"

ایک اور حدیث میں ہے کہ:

"سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم: أيُّ العمل أفضل؟ قال: ايمان بالله ورسوله. قيل: ثم ماذا؟ قال: الجهاد فى سبيل الله. قيل: ثم ماذا؟ قال: حَجّ مبرورٌ. متفق عليه." (مشکوٰۃ ص:۲۲۱)

ترجمہ:...... ’’آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ سب سے افضل عمل کون سا ہے؟ فرمایا: اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ پر ایمان لانا۔ عرض کیا گیا: اس کے بعد؟ فرمایا: اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنا۔ عرض کیا گیا: اس کے بعد؟ فرمایا: حجِ مبرور۔‘‘

ایک اور حدیث میں ہے کہ:

”قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: العمرة الى العمرة كفّارة لما بينهما، والحجّ المبرور ليس له جزاءٌ الا الجنّة. متفق عليه.“ (ایضاً)

ترجمہ:...... ’’ایک عمرہ کے بعد دُوسرا عمرہ درمیانی عرصے کے گناہوں کا کفارہ ہے، اور حجِ مبرور کی جزا جنت کے سوا کچھ اور ہو ہی نہیں سکتی۔‘‘

ایک اور حدیث میں ہے کہ:

”وعن ابن مسعود قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: تابعوا بين الحج والعمرة فانّهما ينفيان الفقر والذنوب كما ينفى الكيرُ خبث الحديد والذهب والفضّة وليس للحجّة المبرور ثوابٌ الا الجنّة.“

(مشکوٰۃ ص:۲۲۲)

ترجمہ:...... ’’پے در پے حج و عمرے کیا کرو، کیونکہ یہ دونوں فقر اور گناہوں سے اس طرح صاف کردیتے ہیں جیسے بھٹی لوہے اور سونے چاندی کے میل کو صاف کردیتی ہے، اور حجِ مبرور کا ثواب صرف جنت ہے۔‘‘

حج، عشقِ الٰہی کا مظہر ہے، اور بیت اللہ شریف مرکزِ تجلیاتِ الٰہی ہے، اس لئے بیت اللہ شریف کی زیارت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہِ عالی میں حاضری ہر مؤمن

کی جانِ تمنا ہے، اگر کسی کے دِل میں یہ آرزو چٹکیاں نہیں لیتی تو سمجھنا چاہئے کہ اس کے ایمان کی جڑیں خشک ہیں۔

ایک اور حدیث میں ہے کہ:

”وعن علیّ قال: قال رسول الله صلی الله علیه وسلم: من ملک زادًا وراحلةً تبلغه الٰی بیت الله ولم یحجّ فلا علیه أن یموت یهودیًّا أو نصرانیًّا .... الخ.“

(مشکوٰۃ ص:۲۲۲)

ترجمہ:......”جو شخص بیت اللہ تک پہنچنے کے لئے زاد و راحلہ رکھتا تھا اس کے باوجود اس نے حج نہیں کیا، تو اس کے حق میں کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ یہودی یا نصرانی ہوکر مرے۔“

ایک اور حدیث میں ہے کہ:

”وعن أبی أمامة قال: قال رسول الله صلی الله علیه وسلم: من لم یمنعه من الحجّ حاجة ظاهرةٌ أو سلطانٌ جائرٌ أو مرضٌ حابسٌ فمات ولم یحجّ، فلیمت ان شاء یهودیًّا وان شاء نصرانیًّا.“ (مشکوٰۃ ص:۲۲۲)

ترجمہ:......”جس شخص کو حج کرنے سے نہ کوئی ظاہری حاجت مانع تھی، نہ سلطانِ جائر اور نہ بیماری کا عذر تھا، تو اسے اختیار ہے کہ خواہ یہودی ہوکر مرے یا نصرانی ہوکر۔“

ذرائعِ مواصلات کی سہولت اور مال کی فراوانی کی وجہ سے سال بہ سال حجاجِ کرام کی مردم شماری میں اضافہ ہو رہا ہے، لیکن بہت ہی رنج وصدمہ کی بات ہے کہ حج کے انوار و برکات مدہم ہوتے جارہے ہیں، اور جو فوائد وثمرات حج پر مرتب ہونے چاہئیں ان سے اُمت محروم ہو رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے بہت تھوڑے بندے ایسے رہ گئے ہیں جو فریضۂ حج کو اس کے شرائط و آداب کی رعایت کرتے ہوئے ٹھیک ٹھیک بجالاتے ہوں، ورنہ اکثر

حاجی صاحبان اپنا حج غارت کرکے ''نیکی برباد، گناہ لازم'' کا مصداق بن کر آتے ہیں۔ نہ حج کا صحیح مقصد ان کا مطمحِ نظر ہوتا ہے، نہ حج کے مسائل واَحکام سے انہیں واقفیت ہوتی ہے، نہ یہ سیکھتے ہیں کہ حج کیسے کیا جاتا ہے؟ اور نہ ان پاک مقامات کی عظمت وحرمت کا پورا لحاظ کرتے ہیں، بلکہ اب تو ایسے مناظر دیکھنے میں آرہے ہیں کہ حج کے دوران محرّمات کا ارتکاب ایک فیشن بن گیا ہے، اور یہ اُمت گناہ کو گناہ ماننے کے لئے بھی تیار نہیں، انا للہ وانا الیہ راجعون! ظاہر ہے کہ خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے اَحکام سے بغاوت کرتے ہوئے جو حج کیا جائے، وہ انوار وبرکات کا کس طرح حامل ہوسکتا ہے؟ اور رحمتِ خداوندی کو کس طرح متوجہ کرسکتا ہے؟

سب سے پہلے تو حکومت کی طرف سے درخواستِ حج پر فوٹو چسپاں کرنے کی شخ لگادی گئی ہے، اور غضب پر غضب اور ستم بالائے ستم یہ کہ پہلے پردہ نشین مستورات اس قید سے آزاد تھیں، لیکن ''نفاذِ اسلام'' کے جذبے نے اب ان پر بھی فوٹوؤں کی پابندی عائد کردی ہے، پھر حجاجِ کرام کی تربیت کے لئے ''حج فلمیں'' دِکھائی جاتی ہیں۔ جس عبادت کا آغاز فوٹو اور فلم کی لعنت سے ہو، اس کا انجام کیا کچھ ہوگا یا ہوسکتا ہے؟ اور چونکہ حاجی صاحبان بزعمِ خود حج فلمیں دیکھ کر حج کرنا سیکھ جاتے ہیں اس لئے نہ انہیں مسائلِ حج کی کسی کتاب کی ضرورت کا احساس ہوتا ہے اور نہ کسی عالم سے مسائل سمجھنے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے، نتیجہ یہ کہ جس کے جی میں جو آتا ہے کرتا ہے۔

حاجی صاحبان کے قافلے گھر سے رُخصت ہوتے ہیں تو پھولوں کے ہار پہننا پہنانا گویا حج کا لازمہ ہے کہ اس کے بغیر حاجی کا جانا ہی معیوب ہے۔ چلتے وقت جو خشیت و تقویٰ، حقوق کی ادائیگی، معاملات کی صفائی اور سفر شروع کرنے کے آداب کا اہتمام ہونا چاہئے، اس کا دُور دُور کہیں نشان نظر نہیں آتا۔ گویا سفرِ مبارک کا آغاز ہی آداب کے بغیر محض نمود ونمائش اور ریاکاری کے ماحول میں ہوتا ہے۔ اب ایک عرصہ سے صدرِ مملکت، گورنر یا اعلیٰ حکام کی طرف سے جہاز پر حاجی صاحبان کو الوداع کہنے کی رسم شروع ہوئی ہے، اس موقع پر بینڈ باجے، فوٹوگرافی اور نعرہ بازی کا سرکاری طور پر ''اہتمام'' ہوتا ہے۔ غور فرمایا

جائے کہ یہ کتنے محرّمات کا مجموعہ ہے...!

سفرِ حج کے دوران نمازِ با جماعت تو کیا، ہزاروں میں کوئی ایک آدھ حاجی ایسا ہوتا ہوگا جس کو اس کا پورا پورا احساس ہوتا ہو کہ اس مقدس سفر کے دوران کوئی نماز قضا نہ ہونے پائے، ورنہ حجاجِ کرام تو گھر سے نمازیں معاف کرا کر چلتے ہیں، اور بہت سے وقت بے وقت جیسے بن پڑے پڑھ لیتے ہیں۔ مگر نمازوں کا اہتمام ان کے نزدیک کوئی خاص اہمیت نہیں رکھتا بلکہ بعض تو حرمین شریفین پہنچ کر بھی نمازوں کے اوقات میں بازاروں کی رونق دوبالا کرتے ہیں۔ قرآنِ کریم میں حج کے سلسلے میں جو اہم ہدایت دی گئی ہے وہ یہ ہے:

''حج کے دوران نہ فحش کلامی ہو، نہ حکم عدولی اور نہ لڑائی جھگڑا۔''

اور احادیثِ طیبہ میں بھی حجِ مقبول کی علامت یہی بتائی گئی ہے کہ: ''وہ فحش کلامی اور نافرمانی سے پاک ہو۔'' لیکن حاجی صاحبان میں بہت کم لوگ ایسے ہیں جو ان ہدایات کو پیشِ نظر رکھتے ہوں اور اپنے حج کو غارت ہونے سے بچاتے ہوں۔ گانا بجانا اور داڑھی منڈانا، بغیر کسی اختلاف کے حرام اور گناہِ کبیرہ ہیں۔ لیکن حاجی صاحبان نے ان کو گویا گناہوں کی فہرست ہی سے خارج کر دیا ہے، حج کا سفر ہو رہا ہے اور بڑے اہتمام سے داڑھیاں صاف کی جارہی ہیں، اور ریڈیو اور ٹیپ ریکارڈر سے نغمے سنے جارہے ہیں، انا للہ وانا الیہ راجعون!

اس نوعیت کے بیسیوں گناہِ کبیرہ اور ہیں جن کے حاجی صاحبان عادی ہوتے ہیں اور خدا تعالیٰ کی بارگاہ میں جاتے ہوئے بھی ان کو نہیں چھوڑتے۔ حاجی صاحبان کی یہ حالت دیکھ کر ایسی اذیت ہوتی ہے جس کے اظہار کے لئے موزوں الفاظ نہیں ملتے۔ اسی طرح سفرِ حج کے دوران عورتوں کی بے حجابی بھی عام ہے، بہت سے مردوں کے ساتھ عورتیں بھی دورانِ سفر برہنہ سر نظر آتی ہیں، اور غضب یہ ہے کہ بہت سی عورتیں شرعی محرَم کے بغیر سفرِ حج پر چلی جاتی ہیں اور جھوٹ موٹ کسی کو محرَم لکھوادیتی ہیں۔ اس سے جو گندگی پھیلتی ہے وہ ''اگر گویم زبان سوزد'' کی مصداق ہے۔

جہاں تک اس ارشاد کا تعلق ہے کہ: ''حج کے دوران لڑائی جھگڑا نہیں ہونا

چاہئے''، اس کا منشا یہ ہے کہ اس سفر میں چونکہ ہجوم بہت ہوتا ہے اور سفر بھی طویل ہوتا ہے، اس لئے دورانِ سفر ایک دُوسرے سے ناگواریوں کا پیش آنا اور آپس کے جذبات میں تصادم کا ہونا یقینی ہے، اور سفر کی ناگواریوں کو برداشت کرنا اور لوگوں کی اذیتوں پر برافروختہ نہ ہونا بلکہ تحمل سے کام لینا یہی اس سفر کی سب سے بڑی کرامت ہے۔ اس کا حل یہی ہوسکتا ہے کہ ہر حاجی اپنے رفقاء کے جذبات کا احترام کرے، دُوسروں کی طرف سے اپنے آئینۂ دِل کو صاف وشفاف رکھے، اور اس راستے میں جو ناگواری بھی پیش آئے، اسے خندہ پیشانی سے برداشت کرے۔ خود اس کا پورا اہتمام کرے کہ اس کی طرف سے کسی کو ذرا بھی اذیت نہ پہنچے اور دُوسروں سے جو اذیت اس کو پہنچے اس پر کسی رَدِّ عمل کا اظہار نہ کرے۔ دُوسروں کے لئے اپنے جذبات کی قربانی دینا اس سفرِ مبارک کی سب سے بڑی سوغات ہے، اور اس دولت کے حصول کے لئے بڑے مجاہدے و ریاضت اور بلند حوصلے کی ضرورت ہے، اور یہ چیز اہل اللہ کی صحبت کے بغیر نصیب نہیں ہوتی۔

عازمینِ حج کی خدمت میں بڑی خیرخواہی اور نہایت دِل سوزی سے گزارش ہے کہ اپنے اس مبارک سفر کو زیادہ سے زیادہ برکت وسعادت کا ذریعہ بنانے کے لئے مندرجہ ذیل معروضات کو پیشِ نظر رکھیں:

*:...... چونکہ آپ محبوبِ حقیقی کے راستے میں نکلے ہوئے ہیں، اس لئے آپ کے اس مقدس سفر کا ایک ایک لمحہ قیمتی ہے، اور شیطان آپ کے اوقات ضائع کرنے کی کوشش کرے گا۔

*:...... جس طرح سفرِ حج کے لئے ساز وسامان اور ضروریاتِ سفر مہیا کرنے کا اہتمام کیا جاتا ہے، اس سے کہیں بڑھ کر حج کے اَحکام ومسائل سیکھنے کا اہتمام ہونا چاہئے۔ اور اگر سفر سے پہلے اس کا موقع نہیں ملا تو کم از کم سفر کے دوران اس کا اہتمام کرلیا جائے کہ کسی عالم سے ہر موقع کے مسائل پوچھ پوچھ کر ان پر عمل کیا جائے۔ اس سلسلے میں مندرجہ ذیل کتابیں ساتھ رہنی چاہئیں اور ان کا بار بار مطالعہ کرنا چاہئے، خصوصاً ہر موقع پر اس سے متعلقہ حصے کا مطالعہ خوب غور سے کرتے رہنا چاہئے، کتابیں یہ ہیں:

۱:...... ''فضائلِ حج'' از حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا نوّر اللہ مرقدہٗ۔

۲:...... ''آپ حج کیسے کریں؟'' از مولانا محمد منظور نعمانی مدظلہٗ۔

۳:...... ''معلّم الحجاج'' از مولانا مفتی سعید احمد مرحوم۔

اس مبارک سفر کے دوران تمام گناہوں سے پرہیز کریں اور عمر بھر کے لئے گناہوں سے بچنے کا عزم کریں، اور اس کے لئے حق تعالیٰ شانہ سے خصوصی دُعائیں بھی مانگیں۔ یہ بات خوب اچھی طرح ذہن میں رہنی چاہئے کہ حجِ مقبول کی علامت ہی یہ ہے کہ حج کے بعد آدمی کی زندگی میں دِینی انقلاب آجائے۔ جو شخص حج کے بعد بھی بدستور فرائض کا تارک اور ناجائز کاموں کا مرتکب ہے، اس کا حج مقبول نہیں۔ آپ کا زیادہ سے زیادہ وقت حرم شریف میں گزرنا چاہئے، اور سوائے اشد ضرورت کے بازاروں کا گشت قطعاً نہیں ہونا چاہئے۔ دُنیا کا ساز و سامان آپ کو مہنگا سستا، اچھا بُرا اپنے وطن میں بھی مل سکتا ہے، لیکن حرم شریف سے میسر آنے والی سعادتیں آپ کو کسی دُوسری جگہ میسر نہیں آئیں گی۔ وہاں خریداری کا اہتمام نہ کریں، خصوصاً وہاں سے ریڈیو، ٹیلیویژن، ایسی چیزیں لانا بہت ہی افسوس کی بات ہے کہ کسی زمانے میں حج و عمرہ اور کھجور اور آبِ زم زم، حرمین شریفین کی سوغات تھیں۔ اور اب ریڈیو، ٹیلیویژن ایسی ناپاک اور گندی چیزیں حرمین شریفین سے بطورِ تحفہ لائی جاتی ہیں۔

چونکہ حج کے موقع پر اطراف و اکناف سے مختلف مسلک کے لوگ جمع ہوتے ہیں، اس لئے کسی کو کوئی عمل کرتا ہوا دیکھ کر وہ عمل شروع نہ کردیں، بلکہ یہ تحقیق کرلیں کہ آیا یہ عمل آپ کے حنفی مسلک کے مطابق صحیح بھی ہے یا نہیں؟ یہاں بطور مثال دو مسئلے ذکر کرتا ہوں۔

۱:...... نمازِ فجر سے بعد اِشراق تک اور نمازِ عصر کے بعد غروبِ آفتاب تک دوگانہ طواف پڑھنے کی اجازت نہیں، اسی طرح مکروہ اوقات میں بھی اس کی اجازت نہیں، لیکن بہت سے لوگ دُوسروں کی دیکھا دیکھی پڑھتے رہتے ہیں۔

۲:...... اِحرام کھولنے کے بعد سر کا منڈوانا افضل ہے، اور ایسے لوگوں کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار دُعا فرمائی ہے، اور قینچی یا مشین سے بال اُتروالینا

بھی جائز ہے۔ اِحرام کھولنے کے لئے کم از کم چوتھائی سر کا صاف کرانا یا کرنا ضروری ہے، اس کے بغیر اِحرام نہیں کھلتا، لیکن بے شمار لوگ جن کو صحیح مسئلے کا علم نہیں، وہ دُوسروں کی دیکھا دیکھی کانوں کے اُوپر سے چند بال کٹوا لیتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ انہوں نے اِحرام کھول لیا، حالانکہ اس سے ان کا اِحرام نہیں کھلتا اور کپڑے پہننے اور اِحرام کے منافی کام کرنے سے ان کے ذمہ دَم واجب ہوجاتا ہے۔ الغرض صرف لوگوں کی دیکھا دیکھی کوئی کام نہ کریں بلکہ اہلِ علم سے مسائل کی خوب تحقیق کرلیا کریں۔

حج کے اقسام کی تفصیل اور اَسہل حج

س…… میں نے کسی مولانا سے سنا ہے کہ حج کی اقسام تین ہیں، نمبرا: قران، نمبر۲: تمتع، نمبر۳: اِفراد۔ پوچھنا یہ ہے کہ ان تینوں کی تعریف کیا ہے؟ یہ کس قسم کے حج ہوتے ہیں؟ اور ان میں اَفضل و اَسہل حج کون سا ہے؟ جس پر حج فرض ہے وہ کون سا ادا کرے؟ براہِ مہربانی تفصیل سے تینوں کے اَحکام بھی واضح فرمائیں۔

ج…… حجِ قران یہ ہے کہ میقات سے گزرتے وقت حج اور عمرہ دونوں کا اِکٹھا اِحرام باندھا جائے، پہلے عمرہ کے افعال ادا کئے جائیں، پھر حج کے ارکان ادا کئے جائیں، اور ۱۰ر ذوالحجہ کو رمی اور قربانی کے بعد دونوں کا اِحرام اِکٹھا کھولا جائے۔

حجِ تمتع یہ ہے کہ میقات سے عمرہ کا اِحرام باندھا جائے، اور عمرہ کے افعال ادا کرکے اِحرام کھول دیا جائے، اور آٹھویں تاریخ کو حج کا اِحرام باندھا جائے اور ۱۰ر ذوالحجہ کو رمی اور قربانی کے بعد اِحرام کھول دیا جائے۔

حجِ اِفراد یہ ہے کہ میقات سے صرف حج کا اِحرام باندھا جائے اور ۱۰ر ذوالحجہ کو رمی کے بعد اِحرام کھول دیا جائے، (اس صورت میں قربانی واجب نہیں)۔

پہلی صورت افضل ہے، اور دُوسری اَسہل ہے، اور دُوسری صورت، تیسری سے افضل بھی ہے اور اَسہل بھی، جس شخص پر حج فرض ہو اس کے لئے بھی یہی ترتیب ہے۔

فہرست

عمرہ کے بعد حج کون سا حج کہلائے گا؟

س…… میں شوال میں ہی ایک عمرہ اپنی طرف سے کروں گا، اس کے بعد حج کرنے کا ارادہ ہے، اس کی نیت کس طرح ہوگی؟ اور یہ حج کون سی قسم کا ہوگا؟

ج……نیت تو جس طرح الگ عمرہ کی اور الگ حج کی ہوتی ہے، اسی طرح ہوگی، مسائل بھی وہی ہیں، البتہ یہ حج تمتع بن جائے گا اور ۱۰رذوالحجہ کو سر منڈانے سے پہلے قربانی لازم ہوگی جس کو ''دَمِ تمتع'' کہتے ہیں۔

حجِ تمتع کا طریقہ

س……ہم دونوں بہت پریشان ہیں، جب سے آپ کا مشورہ مسئلے کے ماتحت آیا تھا کہ حاجی حضرات کو چاہئے کہ علمائے دین سے سیکھ کر حج کریں، اس لئے آپ سے ہم پوچھ رہے ہیں کہ آپ ذرا بتادیں تمتع کا طریقہ کہ وہ پانچ دن حج کے کیسے گزاریں مع مسنون طریقے کے، اور کون سے عمل کو چھوڑنے پر دَم آتا ہے؟ اس کو بھی وضاحت سے بتلائیں۔

ج……تمتع کا طریقہ یہ ہے کہ آپ میقات سے پہلے (بلکہ جہاز پر سوار ہونے سے پہلے) صرف عمرہ کا اِحرام باندھ لیں، مکہ مکرّمہ پہنچ کر عمرہ کے ارکان (طواف اور سعی) ادا کر کے اِحرام کھول دیں، اب آپ پر اِحرام کی کوئی پابندی نہیں۔ ۸رذوالحجہ کو منیٰ جانے سے پہلے حج کا اِحرام باندھ لیں، اور عرفات ومزدلفہ سے واپس آکر ۱۰رذوالحجہ کو پہلے بڑے شیطان کی رمی کریں، پھر قربانی کریں، پھر بال صاف کراکر (اور عورت اُنگلی کے پورے کے برابر سر کے بال کاٹ لے) اِحرام کھول دیں، پھر طوافِ زیارت کے لئے بیت اللہ شریف جائیں اور طواف کے بعد حج کی سعی کریں، اور اگر منیٰ جانے سے پہلے اِحرام باندھ کر نفلی طواف کرلیا اور اس کے بعد حج کی سعی پہلے کرلی تو یہ بھی جائز ہے۔

حج کے مہینوں (شوال، ذی قعدہ، ذی الحجہ) میں عمرہ کرنے والے پر حج

س……شوال، ذیقعدہ اور ذی الحجہ، اَشہرالحج ہیں، مسئلہ یہ ہے کہ اگر ان مہینوں میں کوئی شخص

فہرست

عمرہ ادا کرتا ہے تو اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ حج بھی ادا کرے، اگر ہم شوال یا ذیقعدہ کے مہینے میں عمرہ ادا کرکے واپس الریاض آجائیں (یعنی حدودِ حرم سے باہر آجائیں) اور دوبارہ حج کے موقع پر جائیں تو اس وقت نیت حجِ تمتع کی ہوگی یا حجِ مفرَد کی؟ حجِ تمتع کے لئے دوبارہ عمرہ کی ضرورت ہوگی یا پہلا عمرہ ہی کافی ہوگا؟

ج…… آفاقی شخص اگر اَشہرالحج میں عمرہ کرکے اپنے وطن کو لوٹ جائے تو دوبارہ اس کو حج یا عمرہ کے لئے آنا ضروری نہیں، اور اگر وہ اسی سال حج بھی کرے تو اس پہلے عمرہ کی وجہ سے متمتع نہیں ہوگا، نہ اس کے ذمہ تمتع کا دَم لازم ہوگا، اگر ایسا شخص تمتع کرنا چاہتا ہے تو اس کو دوبارہ عمرہ کا اِحرام باندھ کر آنا ہوگا۔

حجِ بدل

حجِ بدل کی شرائط

س…… حجِ بدل کی کیا شرائط ہیں؟ کیا سعودی عرب میں ملازم شخص، کسی پاکستانی کی طرف سے حج کرسکتا ہے یا کہ نہیں؟

ج……جس شخص پر حج فرض ہو اور اس نے ادائیگیٔ حج کے لئے وصیت بھی کی تھی تو اس کا حجِ بدل اس کے وطن سے ہوسکتا ہے، سعودی عرب سے جائز نہیں ہے۔ البتہ اگر بغیر وصیت کے یا بغیر فرضیت کے کوئی شخص اپنے عزیز کی جانب سے حجِ بدل کرتا ہے تو وہ حج نفل برائے ایصالِ ثواب ہے، وہ ہر جگہ سے صحیح ہے۔

حجِ بدل کا جواز

س…… میں ایک بہت ضروری بات کے لئے ایک مسئلہ پوچھ رہی ہوں، میں نے اپنے والد صاحب کا حجِ بدل کیا تھا، ایک صاحب نے فرمایا کہ حجِ بدل تو کوئی چیز نہیں ہے، اور یہ ناجائز

فہرست

ہے، کیونکہ قرآن شریف میں حجِ بدل کا کہیں ذکر نہیں ہے۔ جب سے ان صاحب سے یہ بات سنی ہے میرا دِل بہت پریشان ہے کہ میرا روپیہ ضائع ہوا اور میں بہت بے چین ہوں۔ آپ کے جواب کی بے چینی سے منتظر ہوں تا کہ میری فکر دُور ہو۔

ج……حجِ بدل صحیح ہے، آپ کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے، اور جو صاحب یہ کہتے ہیں کہ قرآنِ کریم میں چونکہ حجِ بدل نہیں، اس لئے حجِ بدل ہی کوئی چیز نہیں ہے، ان کی بات لغو اور بے کار ہے۔ حجِ بدل پر صحیح احادیث موجود ہیں اور اُمت کا اس کے صحیح ہونے پر اجماع ہے۔

حجِ بدل کون کرسکتا ہے؟

س……حجِ بدل کون شخص ادا کرسکتا ہے؟ بعض لوگ کہتے ہیں کہ حجِ بدل صرف وہ آدمی کرسکتا ہے جس نے اپنا حج ادا کرلیا ہو، اگر کسی کے ذمہ حج فرض نہیں تو کیا وہ شخص حجِ بدل ادا کرسکتا ہے یا نہیں؟

ج……حنفی مسلک کے مطابق جس نے اپنا حج نہ کیا ہو، اس کا کسی کی طرف سے حجِ بدل کرنا جائز ہے، مگر مکروہ ہے۔

حجِ بدل کس کی طرف سے کرانا ضروری ہے؟

س……حجِ بدل جس کے لئے کرنا ہے آیا اس پر یعنی مرحوم پر حج فرض ہو، تب حجِ بدل کیا جائے یا جس مرحوم پر حج فرض نہ ہو اس کی طرف سے بھی کرنا ہوتا ہے؟

ج……جس شخص پر حج فرض ہو اور اس نے اتنا مال چھوڑا ہو کہ اس کے تہائی حصے سے حج کرایا جاسکتا ہو، اور اس نے حجِ بدل کرانے کی وصیت بھی کی ہو تو اس کی طرف سے حجِ بدل کرانا اس کے وارثوں پر فرض ہے۔

جس شخص کے ذمہ حج فرض تھا، مگر اس نے اتنا مال نہیں چھوڑا یا اس نے حجِ بدل کرانے کی وصیت نہیں کی، اس کی طرف سے حجِ بدل کرانا وارثوں پر لازم نہیں۔ لیکن اگر وارث اس کی طرف سے خود حجِ بدل کرے یا کسی دُوسرے کو حجِ بدل کے لئے بھیج دے تو اللہ

تعالیٰ کی رحمت سے اُمید کی جاتی ہے کہ مرحوم کا حج فرض ادا ہو جائے گا۔

اور جس شخص کے ذمہ حج فرض نہیں، اگر وارث اس کی طرف سے حجِ بدل کریں یا کرائیں تو یہ نفلی حج ہوگا اور مرحوم کو اس کا ثواب ان شاء اللہ ضرور پہنچے گا۔

بغیر وصیت کے حجِ بدل کرنا

س...... حجِ بدل میں کسی کی وصیت نہیں ہے، کوئی آدمی اپنی مرضی سے مرحوم ماں، باپ، پیر، اُستاد یعنی کسی کی طرف سے حجِ بدل کرتا ہے، استطاعت بھی ہے، آیا وہ صرف حج ادا کرسکتا ہے؟ اور وہ قربانی بھی کرنا چاہے تو کرسکتا ہے؟ وضاحت فرما کر مشکور فرمائیں۔

ج...... اگر وصیت نہ ہو تو جیسا حج چاہے کرسکتا ہے، وہ حجِ بدل نہیں ہوگا، بلکہ برائے ایصالِ ثواب ہوگا، جس کا ثواب اللہ تعالیٰ اس کو پہنچادے گا جس کی طرف سے وہ کیا گیا ہے۔ قربانی بھی اسی طرح برائے ایصالِ ثواب کی جاسکتی ہے۔

میّت کی طرف سے حجِ بدل کرسکتے ہیں

س...... ایک متوفی پر حج فرض تھا، مگر وہ حج ادا نہ کرسکا، اب اس کی طرف سے کوئی دُوسرا شخص حج ادا کرسکتا ہے؟

ج...... میّت کی طرف سے حجِ بدل کرسکتے ہیں، اگر اس نے وصیت کی تھی تو اس کے تہائی ترکہ سے اس کا حجِ بدل ادا کیا جائے گا، اور اگر تہائی سے ممکن نہ ہو تو پھر اگر سب ورثاء بالغ اور حاضر ہوں اور کل مال سے حجِ بدل کی اجازت دے دیں تو کل مال سے بھی اس صورت میں ادا کیا جاسکتا ہے۔ اور اگر اس نے وصیت نہیں کی تھی تو پھر ورثاء کی صوابدید اور رضا پر ہے، بعید نہیں کہ اللہ تعالیٰ اس صورت میں بھی اس کا حج قبول فرما کر اس کے گناہوں کو معاف فرمائے۔

حجِ بدل کے سلسلے میں اِشکالات کے جوابات

س...... ہمارے ہاں عام طور پر حجِ بدل سے جو مفہوم لیا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ حجِ بدل اس میّت کی طرف سے ہوتا ہے جس پر اس کی زندگی میں حج فرض ہو چکا تھا، اس کے پاس اتنا

مال جمع تھا کہ جس کی بنا پر وہ بآسانی حج کرسکتا ہو، اس نے حج کا ارادہ بھی کرلیا لیکن حج سے پہلے ہی اسے موت نے آن گھیرا، اب اس کے چھوڑے ہوئے مال میں سے اس کا کوئی عزیز یا بیٹا اس کی طرف سے حجِ بدل کرسکتا ہے۔ اسی طرح زندوں کی طرف سے حجِ بدل کا یہ مفہوم پیش کیا جاتا ہے کہ اگر اس پر حج فرض ہوچکا ہے لیکن وہ بیماری یا بڑھاپے کی اس حالت میں پہنچ چکا ہو جس کی بنا پر چلنے پھرنے یا سواری کرنے سے معذور ہے، تو وہ اپنی اولاد میں سے کسی کو یا کسی قریبی عزیز کو پورا خرچہ دے کر حج کے لئے روانہ کرے۔ اس کے لئے بھی یہ شرط ہے کہ حجِ بدل کرنے والا شخص وہاں سے ہی آئے جہاں پر حجِ بدل کروانے والا شخص رہ رہا ہے۔

اس تمام صراحت کے باوجود کچھ سوال ذہن میں ایسے ہیں جو تصفیہ طلب ہیں۔ سوال یہ ہے کہ مرنے والا ایک شخص موت کے وقت اس قابل نہیں تھا کہ وہ حج کرسکے یا یوں کہہ لیجئے کہ اس کے اُوپر کچھ ذمہ داریاں ایسی تھیں جن سے وہ اپنی موت تک عہدہ برآ نہیں ہوسکا تھا، اور سرمایہ بھی نہیں تھا، جس کی وجہ سے اس پر حج فرض نہیں ہوسکتا تھا، اب اس کی موت سے عرصہ ۲۰ سال کے بعد اس کی اولاد اس قابل ہوجاتی ہے اور اس میں اتنی استطاعت بھی ہے کہ ہر فرض سے سبکدوش ہونے کے بعد اپنا حج بھی کرسکے اور اپنے باپ کا بھی، تو اَب ہمیں یہ بتایا جائے کہ اولاد کی طرف سے اپنے باپ کے لئے کیا جانے والا یہ حج، حجِ بدل ہوسکتا ہے؟ (واضح رہے کہ باپ اپنی موت کے وقت اس قابل نہیں تھا کہ حج کرسکے)، اور کیونکہ حجِ بدل کے لئے یہ دلیل مستحکم سمجھتی جاتی ہے کہ جس کی طرف سے حجِ بدل کیا جائے موت سے پہلے اس پر حج فرض ہوچکا ہو، تو کیا مذکورہ بالا شخص اپنے باپ کی طرف سے حج نہیں کرسکتا؟ کیونکہ موت سے پہلے اس کے باپ پر حج فرض نہیں تھا۔

اب زندوں کی طرف آیئے، زندوں کی طرف سے بھی حجِ بدل اسی صورت میں ہوسکتا ہے کہ جب وہ خود اس قابل نہ ہو کہ حج کرسکے، یعنی سرمایہ ہونے کے باوجود جسمانی معذوری یا بڑھاپے کی وجہ سے چل نہیں سکتا تو وہ حج کا خرچہ دے کر اپنی کسی اولاد یا اپنے کسی عزیز کو حجِ بدل کروانے بھیج سکتا ہے۔ اب اگر باپ کے پاس سرمایہ نہ ہو، جسمانی طور پر

معذور بھی ہو، یعنی اس پر حج کی فرضیت لازم نہیں آتی تو اس کا بیٹا جو اس سے الگ رہتا ہو (یہ ذہن میں رہے کہ ناچاقی کی بنا پر الگ نہیں رہتا بلکہ جگہ کی تنگی کی وجہ سے الگ رہنے پر مجبور ہے)، صاحبِ استطاعت ہے، خود حج کرچکا ہے، تو کیا وہ اپنے باپ کی طرف سے حج کرسکتا ہے؟ جناب اب دُوسرا مسئلہ یہ ہے کہ اگر ماں باپ کے پاس پیسہ نہیں ہے یا باپ کام کاج نہیں کرتا (جیسا کہ عموماً آج کل ہوتا ہے کہ بیٹا کسی قابل ہوجائے تو احترام کے پیشِ نظر وہ باپ کو کام کرنے نہیں دیتا)، جسمانی طور پر بھی ٹھیک ہیں، تو کیا وہ اپنے بیٹے کے خرچ سے حج کرسکتے ہیں یا نہیں؟ جبکہ حج میں ان کا سرمایہ بالکل نہیں لگے گا۔

اب آپ ہمیں یہ بتائیں کہ کیا بیٹے کے خرچے سے ماں باپ کا حج ہوگا کہ نہیں؟ برائے مہربانی ان سوالوں کا تسلی بخش جواب دے کر مجھے ذہنی پریشانی سے نجات دِلائیں۔ نیز یہ کہ اولاد صاحبِ استطاعت ہونے کے باوجود زندہ یا مردہ ماں باپ کی طرف سے حجِ بدل نہ کرے تو اس پر کوئی گناہ گار ہوگا کہ نہیں؟ یہ بھی کہ ”عمرہ بدل“ کی بھی کیا وہی شرائط ہیں جو حجِ بدل کی ہیں؟

ج…… جس زندہ یا مردہ پر حج فرض نہیں، اس کی طرف سے حجِ بدل ہوسکتا ہے، مگر یہ نفلی حج ہوگا۔

۲:…… اگر باپ کے پاس رقم نہ ہو اور بیٹا اس کو حج کی رقم دے دے تو اس رقم کا مالک بنتے ہی بشرطیکہ اس پر کوئی قرض نہ ہو، اس پر حج فرض ہوجائے گا۔

۳:…… اولاد کے ذمہ ماں باپ کو حج کرانا ضروری نہیں، لیکن اگر اللہ تعالیٰ نے ان کو دیا ہو تو ماں باپ کو حج کرانا بڑی سعادت ہے۔

۴:…… اگر ماں باپ نادار ہیں اور ان پر حج فرض نہ ہو تو اولاد کا ان کی طرف سے حجِ بدل کرنا ضروری نہیں۔

۵:…… عمرہ بدل نہیں ہوتا، البتہ کسی کی طرف سے عمرہ کرنا صحیح ہے، زندہ کی طرف سے بھی اور مرحوم کی طرف سے بھی، اس کا ثواب ان کو ملے گا جن کی طرف سے ادا کیا جائے۔

مجبوری کی وجہ سے حجِ بدل

س...... میں دِل کا مریض ہوں، عرصے سے بیت اللہ کی زیارت کی خواہش ہے، تکلیف نا قابلِ برداشت ہوگئی ہے، کمزوری بے حد ہے اور میری عمر ۶۵ سال ہے، خونی بواسیر بھی ہے، چند وجوہات سے تکلیف میں اضافہ ہوجاتا ہے، میں اپنی حالت کی مجبوری کے باعث اپنے عزیز کو حجِ بدل کے لئے بھیج رہا ہوں، کیا میرے ثواب میں کمی بیشی تو نہیں ہوگی؟ کیا میری آرزو کے مطابق مجھے ثواب حاصل ہوگا؟ اور یہ بھی بتائیں کہ حج پر جانے سے پیشتر جو فرض واجب ہوتے ہیں ان فرائض کی ادائیگی میرے ذمہ بھی فرض ہے یا نہیں؟ مثلاً رشتہ داروں سے ملنا، کہا سنا معاف کرانا وغیرہ، اور دیگر شرعی کیا فرائض میرے اُوپر واجب ہوتے ہیں؟

ج...... اگر آپ خود جانے سے معذور ہیں تو کسی کو حجِ بدل پر بھیج سکتے ہیں، آپ کا حج ہوجائے گا۔ کہا سنا معاف کرانا ہی چاہئے۔

بغیر وصیت کے مرحوم والدین کی طرف سے حج

س...... اگر زید کے والدین اس دُنیا سے رحلت فرماگئے ہوں تو زید بغیر اپنے والدین کی وصیت کے ان کے لئے حج وعمرہ ادا کرسکتا ہے یا نہیں؟ اگر کرسکتا ہے تو وہ حج کے تینوں اقسام میں سے کون سا حج ادا کرے گا؟

ج...... اگر والدین کے ذمہ حج فرض تھا اور انہوں نے حجِ بدل کرانے کی وصیت نہیں کی تو اگر زید ان کی طرف سے حج کرادے یا خود کرے تو اُمید ہے کہ ان کا فرض ادا ہوجائے گا۔ تینوں اقسام میں سے جونسا حج بھی کرلے صحیح ہے۔

س...... مذکورہ ”عازم“ حج سے پہلے عمرہ بھی ادا کرسکتا ہے یا صرف حج ہی ادا کرے گا؟

ج...... بغیر وصیت کے جو حج کیا جارہا ہے اس سے پہلے عمرہ بھی کرسکتا ہے۔

س...... اگر والدین پر حج فرض نہیں تھا، یعنی صاحبِ استطاعت نہیں تھے، بیٹا صاحبِ استطاعت ہے تو والدین کے لئے حج وعمرہ کرسکتا ہے یا نہیں؟ اگر کرسکتا ہے تو حج فرض ہوگا یا نفلی؟

ج...... حج کرسکتا ہے، لیکن یہ نفلی حج ہوگا۔

والدہ کا حجِ بدل

س...... میری والدہ محترمہ کا انتقال گزشتہ سال ہوگیا، کیا میں ان کی طرف سے حجِ بدل کرسکتا ہوں؟ جبکہ میں نے اس سے قبل حج نہیں کیا ہے۔ کیا مجھے پہلے اپنا حج اور پھر والدہ کی طرف سے حج کرنا پڑے گا یا پہلے صرف والدہ کی طرف سے حج کرسکتا ہوں؟

ج...... بہتر یہ ہے کہ حجِ بدل ایسا شخص کرے جس نے اپنا حج کیا ہو، جس نے اپنا حج نہ کیا ہو اس کا حجِ بدل پر جانا مکروہ ہے۔

معذور باپ کی طرف سے جدہ میں مقیم بیٹا کس طرح حجِ بدل کرے؟

س...... دس سال قبل میرے بیٹے متعینہ جدہ نے مجھے اپنے ساتھ کراچی سے لے جاکر عمرہ کرادیا تھا، ہنوز حج کی سعادت سے محروم ہوں، بیٹے نے بارہ چودہ حج کئے ہیں، اگر وہ ایک حج مجھے بخش دے تو کیا میری طرف سے وہ حج ہوجائے گا؟ میری عمر ۸۷ سال ہے، دُوسرا بیٹا بھی دو تین حج کرچکا ہے، جدہ میں ملازم ہے، کراچی رُخصت پر آنے کا ارادہ ہے، واپسی پر کراچی سے جدہ پہنچ کر ایامِ حج میں وہ میری طرف سے حجِ بدل کرسکتا ہے؟ چند ماہ پیشتر آپ ایک صاحب کے سوال کے جواب میں تحریر کرچکے ہیں کہ حجِ بدل کے لئے بہتر ہے کہ وہ اپنا حج کرچکا ہو اور پھر اسی مقام یعنی کراچی سے ہی سفر کرکے جدہ پہنچے اور حجِ بدل کرے۔ میں چلنے پھرنے کے قابل نہیں رہا ہوں۔

ج...... اگر آپ کے ذمہ حج فرض ہے تو حجِ بدل کے لئے کسی کو کراچی سے بھیجنا ضروری ہے، خواہ آپ کا بیٹا جائے یا کوئی اور۔ اور اگر حج آپ پر فرض نہیں تو آپ کا بیٹا جدہ سے بھی آپ کی طرف سے حجِ بدل کرسکتا ہے، اور وہ اپنا ایک حج آپ کو بخش دے تب بھی آپ کو اس کا ثواب مل جائے گا۔ لیکن اگر آپ پر حج فرض ہے تو پھر ادا شدہ حج کے ثواب بخشنے سے وہ فرض پورا نہیں ہوگا۔ اسی طرح وہ بیٹا جو کراچی سے جدہ جارہا ہے اگر وہ آپ کے خرچ سے یہاں سے اِحرام باندھ کر، آپ کی طرف سے حج کی نیت کرکے حج کے مہینوں میں جائے

فہرست

اور حج ادا کرلے تو آپ کا حجِ بدل عذر کی وجہ سے ادا ہوجائے گا۔

دادا کی طرف سے حجِ بدل

س...... میرے دادا کا انتقال ہوچکا ہے اور انہوں نے حج کے فارم بھر دیئے تھے، اور ان کا نمبر بھی آگیا تھا، لیکن انہوں نے مرنے سے پہلے اپنی بیوی یعنی میری دادی کو کہا تھا کہ اگر میں مرجاؤں تو تم حج پر چلی جانا، اب مسئلہ یہ ہے کہ کیا میری دادی عدّت کے دوران جاسکتی ہے؟

ج...... آپ کی دادی صاحبہ کو عدّت کے دوران حج پر جانا جائز نہیں، عدّت کے بعد اگر محرَم کے ساتھ جاسکتی ہو تو جائے، اور اگر کوئی محرَم ساتھ جانے والا نہیں تو حجِ بدل کی وصیت کردے۔ یہ مسئلہ اس صورت میں ہے جبکہ آپ کی دادی صاحبہ پر حج فرض ہو، اور اگر آپ کے دادا جان نے مرنے سے پہلے حجِ بدل کی وصیت کی تھی تو آپ کے دادا جان کی طرف سے حجِ بدل کروانا لازم ہے، خواہ خود جائیں یا کسی اور کو بھیجیں۔

بیوی کی طرف سے حجِ بدل

س...... میری امی کو حج کو بڑا ارمان تھا، (اللہ انہیں جنت نصیب کرے)، اب اس سال میرا ارادہ حج کرنے کا ہے ان شاء اللہ، تو کیا میں یہ نیت کرلوں کہ اس کا ثواب میرے ساتھ ساتھ میری امی کو بھی پہنچے؟ اس کے لئے کیا نیت کروں؟ نیز میرے ساتھ ابو جائیں گے جنھوں نے پہلے ہی سے حج کیا ہوا ہے تو کیا وہ حجِ بدل کی نیت (امی کے لئے) کرسکتے ہیں؟

ج...... آپ اپنی طرف سے حج کریں اور ان کی طرف سے عمرہ کردیں، آپ کے والد صاحب ان کی طرف سے حجِ بدل کردیں تو ان کی طرف سے حج ہوجائے گا۔

سسر کی جگہ حجِ بدل

س...... کیا داماد اپنے سسر کی جگہ حجِ بدل کرسکتا ہے؟ جبکہ سسر بیماری کی وجہ سے یہ کام نہیں کرسکتا، ویسے صاحبِ حیثیت ہے اور اس کا لڑکا بھی صاحبِ حیثیت ہے۔

ج...... خسر کے حکم سے داماد حجِ بدل کرسکتا ہے۔

ایسی عورت کا حجِ بدل جس پر حج فرض نہیں تھا

س……میری پھوپھی مرحومہ (جنھوں نے مجھے ماں بن کر پالا تھا اور ان کا کوئی حق میں ادا نہ کرسکا، کیونکہ جب اس قابل ہوا تو وہ اللہ کو پیاری ہوگئیں) کے مالی حالات اور دیگر حالات کی بنا پر ان پر حج فرض نہیں تھا، کیا میں ان کے ایصالِ ثواب کے لئے ان کی طرف سے کسی خاتون کو ہی حج بدل کرواسکتا ہوں؟ کیا یہ حج کوئی مرد بھی کرسکتا ہے؟

ج……آپ مرحومہ کی طرف سے حجِ بدل کراسکتے ہیں، مگر چونکہ آپ کی پھوپھی پر حج فرض نہیں تھا، نہ ان کی طرف سے وصیت تھی، اس لئے ان کی طرف سے آپ جو حج کرائیں گے وہ نفل ہوگا۔

۲:……کسی خاتون کی طرف سے حجِ بدل کرانا ہو تو ضروری نہیں کہ کوئی خاتون ہی حجِ بدل کرے۔ عورت کی طرف سے مرد بھی حجِ بدل کرسکتا ہے اور مرد کی طرف سے عورت بھی کرسکتی ہے۔

اپنا حج نہ کرنے والے کا حجِ بدل پر جانا

س……میرے والد صاحب کا انتقال ہوچکا ہے، اور ہم اپنے والد کا حجِ بدل کرانا چاہتے ہیں، ہم جس آدمی کو حجِ بدل کرانا چاہ رہے ہیں اس کی مالی حیثیت اتنی نہیں کہ وہ اپنا حج ادا کرسکے، کیا ہم اس شخص سے حجِ بدل کراسکتے ہیں جس نے اپنا حج نہیں کیا؟ یا حجِ بدل کے لئے پہلے اپنا حج کرنا لازم ہے؟ یا کوئی اور صورت ہو حجِ بدل کرانے کی؟ اس کا تفصیلی جواب دیں۔

ج……جس شخص نے اپنا حج نہ کیا ہو اس کا حجِ بدل پر جانا مکروہِ تنزیہی یعنی خلافِ اَولیٰ ہے، تاہم اگر چلا جائے تو حجِ بدل ادا ہوجائے گا۔

س……دو بھائی ہیں جن کے والد کا انتقال ہوگیا ہے، دونوں بھائی الگ الگ اپنے گھر میں فیملی کے ساتھ رہتے ہیں، جن میں ایک بھائی امیر ہے اور دُوسرا بھائی بہت غریب ہے۔ چھوٹا بھائی جو کہ امیر ہے اپنی والدہ (ماں) کے ساتھ حج کرچکا ہے، اب وہ اپنے مرحوم والد کے نام کا حجِ بدل کروانا چاہتا ہے، بڑا بھائی چونکہ غریب ہے اور اس نے ایک بار بھی حج نہیں

کیا ہے، چھوٹا بھائی اپنے پیسے (رقم) سے اپنے بڑے بھائی کو مرحوم والد کے نام سے حجِ بدل پر بھیجنا چاہتا ہے۔ تو سوال یہ ہے کہ بڑا بھائی جس نے خود ابھی تک حج نہیں کیا ہے، اس کے باوجود وہ دُوسرے کے نام پر حجِ بدل کرسکتا ہے؟

ج...... جس نے اپنا حج نہ کیا ہو، اس کا حجِ بدل پر بھیجنا مکروہِ تنزیہی یعنی خلافِ اَولیٰ ہے۔

س...... دُوسروں کے پیسے (رقم) سے حجِ بدل کیا جاسکتا ہے؟

ج...... وہ حجِ بدل جو بغیر وصیتِ میّت کے ہو جس کو عوام "حجِ بدل" کہتے ہیں جیسے کہ سوال میں مذکور ہے، دُوسروں کے پیسے سے بھی کیا جاسکتا ہے۔

س...... بڑا بھائی جو کہ حجِ بدل کرکے واپس آئے، وہ "حاجی" کہلائے گا؟

ج...... جی ہاں! اپنے حج کے بغیر "حاجی" کہلائے گا۔

حجِ بدل کوئی بھی کرسکتا ہے غریب ہو یا امیر

س...... حجِ بدل کا کیا طریقہ ہے؟ کون شخص حجِ بدل کے لئے جاسکتا ہے؟ بہت سے لوگ کہتے ہیں کہ جس نے اپنا حج نہ کیا ہو، اس کو حجِ بدل پر نہیں بھیجنا چاہئے کیونکہ غریب آدمی پر حج فرض ہی نہیں ہوتا تو حجِ بدل کے لئے بھی نہیں جاسکتا، امیر کا بھیجنا بہتر ہے یا غریب کا؟

ج...... جس شخص نے اپنا حج نہیں کیا ہے، اس کو حجِ بدل کے لئے بھیجنے سے حجِ بدل ادا ہوجاتا ہے، لیکن ایسے شخص کو حجِ بدل پر بھیجنا مکروہ ہے، لہٰذا ایسے شخص کو بھیجا جائے جو پہلے حج کرچکا ہو، خواہ وہ غریب ہو یا امیر، غریب یا امیر کی بحث اس مسئلے میں نہیں ہے۔

نابالغ حجِ بدل نہیں کرسکتا

س...... میرے لڑکے کی عمر ۱۳ سال ہے، کیا یہ اپنے باپ کا حجِ بدل کرسکتا ہے؟

ج...... نابالغ حجِ بدل نہیں کرسکتا۔

حجِ بدل میں قربانی لازم ہے یا نہیں؟

س...... حجِ بدل میں قربانی لازم ہے یا نہیں؟

ج...... قربانی تمتع اور قران میں واجب ہوتی ہے، حجِ مفرد میں قربانی لازم نہیں، کسی جنایت

(غلطی) کی وجہ سے لازم ہوجائے تو دُوسری بات ہے۔

حج کی تین قسمیں ہیں: مفرَد، قران، تمتع۔

حجِ مفرَد:......حجِ مفرَد یہ ہے کہ میقات سے گزرتے وقت صرف حج کا اِحرام باندھا جائے، اس کے ساتھ عمرہ کا اِحرام نہ باندھا جائے، حج سے فارغ ہونے تک یہ اِحرام رہے گا۔

حجِ قران:......حجِ قران یہ ہے کہ میقات سے عمرہ اور حج دونوں کا اِحرام باندھا جائے، مکہ مکرّمہ پہنچ کر پہلے عمرہ کے ارکان ادا کئے جائیں، اس کے بعد حج کے ارکان ادا کرکے ۱۰رذوالحجہ کو رَمی اور قربانی سے فارغ ہوکر اِحرام کھولا جائے۔

حجِ تمتع:......حجِ تمتع یہ ہے کہ حج کے موسم میں میقات سے گزرتے وقت صرف عمرہ کا اِحرام باندھا جائے اور اس کے ارکان ادا کرکے اِحرام کھول دیا جائے۔ پھر ۸رذوالحجہ کو حج کا اِحرام باندھ کر حج کے ارکان ادا کئے جائیں اور ۱۰رذوالحجہ کو رَمی اور قربانی کے بعد حج کا اِحرام کھولا جائے۔

حجِ بدل میں کتنی قربانیاں کرنی ضروری ہیں؟

س......۱: حجِ بدل کرنے والا اگر قربانی کرتا ہے تو ایک کرے یا دو؟ یعنی آمر اور مأمور دونوں کی طرف سے۔

س......۲: ہم لوگ نفلی حجِ بدل کرتے ہیں، اس صورت میں قربانی کریں یا نہ کریں؟ اگر کریں تو کس طرح؟

س......۳: جو لوگ پاکستان یا دیگر ملکوں سے آکر حجِ بدل کرتے ہیں، عمرہ کرتے ہیں پھر اِحرام کھول کر دوبارہ حجِ تمتع کرتے ہیں، ان کے بارے میں تفصیل سے تحریر کریں۔

ج......حجِ بدل کرنے والے کو حجِ مفرَد یعنی صرف حج کا اِحرام باندھنا چاہئے، اور حجِ مفرَد میں حج کی وجہ سے قربانی نہیں ہوتی، اس لئے آمر کی طرف سے قربانی کی ضرورت نہیں،

مأمور اگر مقیم اور صاحبِ استطاعت ہو تو اپنی طرف سے (عام قربانی) کرے، اور مسافر اور غیر مستطیع پر عام قربانی واجب نہیں۔

ج……۲:اس کا مسئلہ بھی وہی ہے جو اُوپر لکھا گیا ہے۔

ج……۳: جیسا کہ اُوپر لکھا گیا، حجِ بدل کرنے والوں کو حجِ مفرَد یعنی صرف حج کا اِحرام باندھنا چاہئے، اگر وہ تمتع کریں (یعنی میقات سے صرف عمرہ کا اِحرام باندھیں اور عمرہ سے فارغ ہونے کے بعد پھر ۸/ذوالحجہ کو حج کا اِحرام باندھیں) تو تمتع کی قربانی خود ان کے مال سے لازم ہے، آمر کے مال سے نہیں، اِلَّا یہ کہ آمر نے اس کی اجازت دے دی ہو تو اس کے مال سے قربانی کر سکتے ہیں۔

بغیر محرَم کے حج

محرَم کسے کہتے ہیں؟

س……ایک میاں بیوی اکٹھے حج کے لئے جارہے ہیں، میاں مردِ صالح و پرہیزگار ہے، بیوی کی ایک رشتہ دار عورت ان میاں بیوی کے ہمراہ حج کے لئے جانا چاہتی ہے اور وہ رشتہ دار عورت ایسی ہے جس کا نکاح بیوی کی زندگی میں یا دورانِ نکاح اس کے میاں سے نہیں ہوسکتا، مثلاً: بیوی کی بھتیجی، بیوی کی بھانجی، بیوی کی سگی بہن۔

ج……محرَم وہ ہوتا ہے جس سے کبھی بھی نکاح نہ ہوسکے۔ بیوی کی بہن، بھانجی اور بھتیجی شوہر کے لئے نامحرَم ہیں، ان کے ساتھ جانا جائز نہیں۔

عورتوں کے لئے حج میں محرَم کی شرط کیوں ہے؟ نیز منہ بولے بھائی کے ساتھ سفرِ حج

س……ایک لڑکی نے منہ بولے بھائی کے ساتھ حج کیا، کیا یہ اس کا محرَم ہے؟ اس کے ساتھ

نکاح جائز ہے یا نہیں؟ اور پھر عورتوں کے لئے حج میں محرَم کی شرط کیوں ہے؟

ج…… کسی اجنبی آدمی کو بھائی بنانے سے وہ محرَم نہیں بن جاتا، اس لئے نکاح جائز ہے۔ میں شرعی مسئلہ بتاتا ہوں، ''کیوں'' کا جواب نہیں دیا کرتا۔ مگر آپ کے اطمینان کے لئے لکھتا ہوں کہ بغیر محرَم کے عورت کو تین دن یا اس سے زیادہ کے سفر کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ممانعت فرمائی ہے، کیونکہ ایسے طویل سفر میں اس کا اپنی عزّت و عصمت کو بچانا ایک مستقل مسئلہ ہے، اور اس ناکارہ کے علم میں ہے کہ بعض عورتیں محرَم کے بغیر حج پر گئیں اور گندگی میں مبتلا ہوکر واپس آئیں۔ علاوہ ازیں ایسے طویل سفر میں حوادث پیش آسکتے ہیں اور عورت کو اُٹھانے، بٹھانے کی ضرورت پیش آسکتی ہے، اگر کوئی محرَم ساتھ نہیں ہوگا تو عورت کے لئے یہ دُشواریاں پیش آئیں گی۔

عورت کو عمرہ کے لئے تنہا سفر جائز نہیں لیکن عمرہ ادا ہوجائے گا

س…… میں عمرہ کے ارادے سے نکلنا چاہتی ہوں، ایئرپورٹ تک میرے شوہر ساتھ ہیں، جدہ میں ایئرپورٹ پر میرے بھائی موجود ہیں، پھر ان کے ساتھ عمرہ ادا کرتی ہوں، پھر جدہ سے بھائی جہاز میں سوار کرادیتے ہیں، یہاں پر شوہر اُتار لیتے ہیں، ایسی صورت میں عمرہ ادا ہوجائے گا؟

ج……عمرہ ادا ہوجاتا ہے، مگر آپ کا ہوائی جہاز کا تنہا سفر کرنا جائز نہیں۔

کراچی سے جدہ تک بغیر محرَم کے سفر

س……اگر کوئی عورت حج کے لئے مکہ مکرّمہ کا ارادہ رکھتی ہو جبکہ اس کا محرَم ساتھ نہیں آسکتا، مگر یہ کہ کراچی سے سوار کراسکتا ہے، جبکہ اس کا بھائی جدہ ایئرپورٹ پر موجود ہے، ایسی عورت کے بارے میں شریعت کا کیا حکم ہے؟

ج……کراچی سے جدہ تک بغیر محرَم کے سفر کرنے کا گناہ اس کے ذمہ بھی ہوگا۔

بغیر محرَم کے حج کا سفر

س……بغیر محرَم کے حج کے لئے جانے کے بارے میں مشروع حکم کیا ہے؟ محرَم کے بغیر

عورت کا حج کرنا جائز ہے یا نہیں؟ حکومتِ وقت نے حج کی درخواستیں قبول کرنے کے لئے عورت کے لئے محرَم کا نام و پتہ وغیرہ لکھنے کی ضروری شرط عائد کر رکھی ہے، جو عورتیں غیرمحرَم کو محرَم دِکھا کر حج کرنے چلی جائیں ان کے لئے کیا حکم ہے؟

ج…… محرَم کے بغیر حج کا سفر جائز نہیں، اور نامحرَم کو محرَم دِکھا کر حج کا سفر کرنا دُہرا گناہ ہے۔

حج کے لئے غیرمحرَم کو محرَم بنانا گناہ ہے

س…… ایک خاتون جو دو مرتبہ حج کرچکی ہیں اور جن کی عمر بھی ساٹھ سال سے تجاوز کرچکی ہے، تیسری مرتبہ حجِ بدل کی نیت سے جانا چاہتی ہیں، اس صورت میں گروپ لیڈر کو جو شرعی محرَم نہیں ہے، اس کو اپنا محرَم قرار دے کر جبکہ اسی گروپ میں پندرہ بیس دیگر خواتین بھی گروپ لیڈر ہی کو محرَم بناکر (جو ان کا شرعی محرَم نہیں ہے) حج پر جارہی ہیں، ایسی خواتین کا حج دُرست ہوگا یا نہیں؟

ج…… محرَم کے بغیر سفر کرنا جائز نہیں، گو حج ادا ہوجائے گا، لیکن جھوٹ اور بغیر محرَم کے سفر کا گناہ سر پر رہے گا۔

عورت کو محرَم کے بغیر حج پر جانا جائز نہیں

س…… میں حج کی سعادت حاصل کرنا چاہتی ہوں اور اللہ پاک کا شکر ہے کہ اتنی حیثیت ہے کہ میں اپنا حج کا خرچہ اُٹھاسکوں، لیکن مشکل یہ ہے کہ میرے ساتھ جانے والا کوئی نہیں ہے، ماشاء اللہ میرے چار بیٹے ہیں، جن میں دو شادی شدہ ہیں اور اپنی کاروباری اور گھریلو زندگی میں مصروف ہیں، اور ایک گورنمنٹ سروس میں ہے، جنھیں چھٹی ملنا مشکل ہے، بلکہ ناممکن ہے، اور چوتھا بیٹا ابھی تیرہ سال کا ہے اور قرآن پاک حفظ کر رہا ہے۔ کیا میں گروپ کے ساتھ حج کرنے جاسکتی ہوں یا اور کوئی طریقہ ہے؟ برائے مہربانی جواب دے کر مشکور و ممنون فرمائیں۔

ج…… عورت کا بغیر محرَم کے سفرِ حج پر جانا جائز نہیں، آپ کے صاحب زادوں کو چاہئے کہ ان میں سے کوئی اپنی مصروفیتوں کو آگے پیچھے کرکے آپ کے ساتھ حج پر جائے، کل تیس

پینتیس دن تو خرچ ہوتے ہیں، آپ کے صاحب زادوں کے لئے آپ کے حج کی خاطر اتنی قربانی دینا کیا مشکل ہے؟

بغیر محرَم کے حج

س...... میرے والد صاحب کا انتقال ۱۹۷۶ء میں ہوا، میں گھر کا بڑا فرد ہوں، ان کی وفات کے بعد میرے اُوپر ذمہ داریاں تھیں جو کہ کافی تھیں، خدا تعالیٰ کا شکر ہے کہ میں نے اس عرصے میں والد صاحب کی وفات کے بعد اپنی ذمہ داریاں پوری کیں، سابقہ سال میں، میں نے اپنی چھوٹی بہن کی شادی بھی کردی ہے، اب مجھ پر کوئی ایسی ذمہ داری نہ تھی اور نہ ہی ہے۔ میری والدہ صاحبہ کو جو کہ کراچی میں مقیم ہیں، اس سال حج اسکیم کے تحت لوگ حج پر جارہے تھے تو میرے دوست اوران کی والدہ بھی جارہی تھیں، انہوں نے ڈرافٹ بنوایا جو کہ کل ۲۵۱۲۰ روپے فی فرد کے حساب سے ہوتا ہے، میں نے اپنی والدہ کے لئے حج ڈرافٹ بنوایا اوران کے ساتھ ہی ارسال کردیا جو کہ تینوں ڈرافٹ ایک ساتھ جمع ہوگئے ہیں اور گورنمنٹ سے منظوری بھی آگئی ہے کہ حج پر جاسکتی ہیں، جبکہ والدہ اور جن کے ساتھ جارہی ہیں، وہ صاحب دین دار ہیں یعنی نماز وغیرہ کے مکمل پابند ہیں، میں گورنمنٹ میں ملازم ہوں کیونکہ مجھے چھٹی نہیں مل سکتی، میں سوچ رہا ہوں کہ چھٹی مل جانے پر میں یہاں ریاض سے کار کے ذریعہ جاسکوں گا اور جدہ ایئرپورٹ پر ان سے ملاقات کرلوں اور ساتھ حج بھی کرلوں، لیکن میں نے ایک دن نماز کے بعد پیش امام صاحب سے پوچھا جو کہ بنگلہ دیش سے تعلق رکھتے ہیں تو انہوں نے جواب دیا کہ حنفی مذہب میں بغیر محرَم کے سفر نہیں کرسکتی ہیں، حج تو بہت دُور رہا۔ اب میں پریشان ہوں کہ کیا کروں؟ کیا میری والدہ کا حج ہوسکتا ہے یا نہیں؟ یہاں دُوسرے عالم جو مصر سے تعلق رکھتے ہیں، انہوں نے جواب دیا کہ ہوسکتا ہے، جبکہ ان کی تاریخِ پیدائش ۱۹۲۶ء ہے جو کہ عمر ۵۸ سال بنتی ہے۔ میں نے یوں بھی کوشش کی تھی کہ زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں ہے اور حالات بھی کل کیا ہوں، کل سروس رہے یا نہ رہے، اس وقت میرے حالات اچھے ہیں خدا تعالیٰ کا شکر ہے، اور میری یہ خواہش تھی کہ

میں اپنی والدہ کو حج کرادوں اور یہی دُعا کرتا ہوں اور کرتا تھا کہ تمام بہنوں اور بھائیوں کی شادی سے فارغ ہوجاؤں تو پھر والدہ کو حج بھی کرادوں گا۔ خدا تعالیٰ کا شکر ہے کہ میں نے یہ ذمہ داریاں پوری کردی ہیں۔ خدا تعالیٰ میری یہ آخری خواہش بھی پوری کردے تو اچھا ہے، بہرحال مجھے جواب دیں تو میں آپ کا بڑا ہی شکرگزار ہوں گا تاکہ مجھے تسلی ہوجائے۔

ج…… حنفی مذہب میں عورت کا بغیر محرَم کے سفرِ حج پر جانا جائز نہیں، لیکن اگر چلی جائے گی تو حج ہوجائے گا، گو تنہا سفر کرنے کا گناہ ہوگا۔ شافعی مذہب میں بھروسے کی عورتوں کے ساتھ عورت کا حج پر جانا جائز ہے، وہ مصری عالم شافعی مذہب کے ہوں گے۔

محرَم کے بغیر بوڑھی عورت کا حج تو ہوگیا لیکن گناہ گار ہوگی

س…… ہمارے ایک دوست کی بوڑھی، عبادت گزار نانی بغیر محرَم کے بغرض ادائے فریضۂ حج بذریعہ ہوائی جہاز کراچی سے جدہ روانہ ہوئی ہیں۔ آپ سے یہ پوچھنا ہے کہ کراچی سے جدہ تک کا سفر بغیر محرَم کے قابلِ قبول ہے یا اس طرح حج نہیں ہوگا یا اس میں کوئی رعایت ہے؟ کیونکہ محترمہ کا نہ کوئی بیٹا ہے اور نہ ہی ان کا شوہر حیات ہے، اور ان کو حج کی تمنا ہے۔ تو کیا اسلام میں اس کے لئے کوئی رعایت ہے؟ نیز ہزاروں عورتیں جن کا کوئی محرَم نہیں ہوتا کیا وہ حج نہ کریں؟

ج…… بغیر محرَم کے عورت اگر جائے تو حج تو اس کا ہوجائے گا، مگر سفر کرنا بغیر محرَم کے امام ابوحنیفہؒ کے نزدیک جائز نہیں، تو اس ناجائز سفر کا گناہ الگ ہوگا۔ مگر چونکہ بوڑھی اماں کا سفر زیادہ فتنے کا موجب نہیں، اس لئے ممکن ہے اللہ تعالیٰ کے یہاں ان کو رعایت مل جائے، تاہم انہیں اس ناجائز سفر کرنے پر خدا تعالیٰ سے اِستغفار کرنا چاہئے۔ رہا آپ کا یہ کہنا کہ: ”ہزاروں عورتیں جن کا کوئی نہیں ہوتا، کیا وہ حج نہ کریں؟“ اس کا جواب یہ ہے کہ جب تک محرَم میسر نہ ہو، عورت پر حج فرض ہی نہیں ہوتا، اس لئے نہ کریں، اور اگر بہت ہی شوق ہے تو نکاح کرلیا کریں۔ میرے علم میں ایسے کیس موجود ہیں کہ عورت محرَم کے بغیر حج پر گئی اور وہاں منہ کالا کرکے آئی۔ دیکھنے میں ماشاء اللہ ”حجّن“ ہے، لیکن اندر کی حقیقت یہ ہے۔

اس لئے خدا کے قانون کو محض اپنی رائے اور خواہش سے ٹھکرادینا اور ایک پہلو پر نظر کرکے دُوسرے سارے پہلوؤں سے آنکھیں بند کرلینا دانش مندی نہیں ہے۔ افسوس ہے کہ آج یہ مذاق عام ہوگیا ہے۔

ضعیف عورت کا ضعیف نامحرَم مرد کے ساتھ حج

س…… کیا ۵۰ سال، ۶۰ سال یا ۷۰ سال کی نامحرَم عورت ۷۰ سال کے نامحرَم مرد کے ساتھ حج، عمرہ کرسکتی ہے؟ اگر عمرہ عورت نے کرلیا تو اس کا کفارہ کیا ہوگا؟

ج…… نامحرَم کے ساتھ حج و عمرہ کا سفر بوڑھی عورت کے لئے بھی جائز نہیں، اگر کرلیا تو حج کی فرضیت تو ادا ہوگئی، لیکن گناہ ہوا، توبہ و استغفار کے سوا اس کا کوئی کفارہ نہیں۔

ممانی کا بھانجے کے ساتھ حج کرنا

س…… مسئلہ یہ ہے کہ میری والدہ اس سال حج پر جانا چاہتی ہیں اور میرے والد صاحب کا انتقال ہوچکا ہے۔ میرے پھوپھی زاد بھائی اپنی والدہ، خالہ اور پھوپھی کے ساتھ جارہے ہیں اور میری والدہ ان کے ساتھ جانا چاہ رہی ہیں، میری والدہ رشتے میں میرے پھوپھی زاد بھائی کی سگی ممانی ہوتی ہیں، شرعی لحاظ سے قرآن و سنت کی روشنی میں یہ بتائیں کہ ممانی بھی بھانجے کے ساتھ حج کرنے جاسکتی ہیں یا کوئی اور صورت اس کی ہوسکتی ہے؟

ج…… ممانی شرعاً محرَم نہیں، اس لئے وہ شوہر کے حقیقی بھانجے کے ساتھ حج پر نہیں جاسکتی۔

بہنوئی کے ساتھ حج یا سفر کرنا

س…… اگر بہنوئی کے ساتھ حج یا کسی اور ایسے سفر پر جہاں محرَم کے ساتھ جانا ہوتا ہے، جاسکتے ہیں یا نہیں؟ جبکہ بہن بھی ساتھ جارہی ہو۔

ج…… بہنوئی کے ساتھ سفر کرنا شرعاً دُرست نہیں۔

س…… مسئلہ یہ ہے کہ اگر میاں اور بیوی حج کو جانا چاہتے ہوں تو کیا ان کے ہمراہ بیوی کی بہن بھی بطور محرَم جاسکتی ہے؟ شرعی طور پر ایک بیوی کی موجودگی میں اس کی ہمشیرہ سے نکاح جائز نہیں، اس لحاظ سے تو سالی محرَم ہی ہوئی۔ بہرحال اگر حکومتِ پاکستان اس مسئلے کی

وضاحت اخباروں میں شائع کرادے تو بہت سے لوگ ذہنی پریشانی سے بچ جائیں گے۔

ج...... محرَم وہ ہے جس سے نکاح کسی حال میں بھی جائز نہ ہو۔ سالی محرَم نہیں، چنانچہ اگر شوہر بیوی کو طلاق دیدے یا بیوی کا انتقال ہوجائے تو سالی کے ساتھ نکاح ہوسکتا ہے۔ اور نامحرَم کو ساتھ لے جانے سے حاجی مجرم بن جاتا ہے۔

جیٹھ یا دُوسرے نامحرَم کے ساتھ سفرِ حج

س...... الف و ب دو بھائی ہیں، چھوٹے بھائی الف کی اہلیہ ب (شوہر کے بڑے بھائی) کے ساتھ حج پر جانا چاہتی ہے، شرعاً کیا حکم ہے؟

ج...... عورت کا جیٹھ نامحرَم ہے، اور نامحرَم کے ساتھ سفرِ حج پر جانا جائز نہیں۔

شوہر کے سگے چچا کے ساتھ سفرِ حج کرنا

س...... میری بیوی، میرے حقیقی چچا کے ساتھ میری رضامندی سے حج پر جانے کا ارادہ رکھتی ہے، کاغذات وغیرہ داخل کردیئے ہیں، کیا میرے چچا کی حیثیت غیرمحرَم کی تو نہ ہوجائے گی؟ شرعاً ان کے ساتھ میری بیوی جاسکتی ہے یا نہیں؟

ج...... اگر آپ کی بیوی کی آپ کے چچا سے اور کوئی قرابت نہیں، تو یہ دونوں ایک دُوسرے کے لئے نامحرَم ہیں اور آپ کی بیوی کا اس کے ساتھ حج پر جانا جائز نہیں۔

عورت کا بیٹی کے سسر و ساس کے ساتھ سفرِ حج

س...... میں اور میری بیوی کا اس سال حج پر جانے کا مصمم ارادہ ہے، میرے ہمراہ میرے سالے کی بیوی جو کہ میرے لڑکے کی ساس بھی ہے، وہ بھی حج پر جانا چاہتی ہے اور اس کی عمر ۶۰ سال ہے، جبکہ میرے سالے کے انتقال کو دو سال گزر چکے ہیں، وہ بضد ہے کہ آپ لوگوں سے اچھا میرا ساتھ جانے والا کوئی نہ ہوگا۔ بے حد خواہش ہے کہ دیارِ حبیب (صلی اللہ علیہ وسلم) کی زیارت کرسکوں، زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں، میرا فارم بھی ساتھ ہی بھرنا، میں آپ لوگوں کے ساتھ جاؤں گی۔ لہٰذا مسئلہ یہ ہے کہ وہ میرے ساتھ کس صورت سے حج پر جاسکتی ہیں؟

ج……آپ اس کے محرَم نہیں اور محرَم کے بغیر سفرِ حج جائز نہیں، اگر چلی جائے گی تو حج ادا ہوجائے گا، مگر گناہ گار ہوگی۔

بہن کے دیور کے ساتھ سفرِ حج و عمرہ

س……میرا مسئلہ یہ ہے کہ میں نے حج نہیں کیا، کیا میں عمرہ کرسکتی ہوں؟ میری بہن کا دیور اس مرتبہ حج پر جارہا ہے، وہ ہمارا رشتہ دار بھی ہے اور شادی شدہ بھی ہے، کیونکہ مجھے یہاں پر بہت سے لوگوں نے کہا کہ جوان لڑکی دُوسرے آدمی کے ساتھ نہیں جاسکتی، کیا میں اس کے ساتھ حج پر جاسکتی ہوں؟

ج……بہن کا دیور محرَم نہیں ہوتا، اور محرَم کے بغیر حج یا عمرہ کے لئے جانا جائز نہیں۔

عورت کا منہ بولے بھائی کے ساتھ حج کرنا

س……نامحرَم کے ساتھ حج پر جانا کیسا ہے؟ اگر عورت بغیر محرَم کے حج پر جائے یا کسی نامحرَم کو محرَم بناکر اس کے ہمراہ جائے تو اس کا یہ عمل کیسا ہوگا؟ ہماری پھوپھی امسال حج پر گئی ہیں، انہوں نے حج کا سفر اپنے ایک منہ بولے بھائی کے ہمراہ کیا اور انہیں محرَم ظاہر کیا، حالانکہ ان کے بیٹے بیٹیاں بھی ہیں، مگر وہ اکیلی منہ بولے بھائی کے ہمراہ گئیں۔ کیا منہ بولے بھائی کو محرَم بنایا جاسکتا ہے؟ کیا اس کے ہمراہ ارکانِ حج ادا کرسکتے ہیں؟ کیا ان کا حج ہوگیا؟

ج……عورت کا بغیر محرَم کے سفر پر جانا گناہ ہے، حج تو ہوجائے گا، لیکن عورت گناہ گار ہوگی۔ منہ بولا بھائی محرَم نہیں ہوتا، اس کو محرَم ظاہر کرنا غلط بیانی ہے۔

عورت کا ایسی عورت کے ساتھ سفرِ حج کرنا جس کا شوہر ساتھ ہو

س……ایک خاتون بغرض حج جانا چاہتی ہیں، شوہر کا انتقال ہوگیا، کسی اور محرَم کا انتظام نہیں ہوپاتا۔ کیا یہ خاتون کسی ایسے مرد کے ساتھ جاسکتی ہے جس کے ساتھ اس کی بیوی ہو یا کسی ایسی خاتون کے ساتھ جاسکتی ہیں جن کے ساتھ ان کا محرَم ہو؟

ج……عورت کے لئے محرَم کے بغیر حج پر جانا جائز نہیں ہے، اور نہ مذکورہ صورت کے تحت جانا جائز ہے۔

ملازم کو محرَم بنا کر حج کرنا

س...... میں ایک سرکاری ملازم ہوں اور میری بیوی حج کی سعادت حاصل کرنا چاہتی ہے، میں اپنی مصروفیات کی بنا پر بطور محرَم اس کے ساتھ جانے سے قاصر ہوں، کیا میں اپنے ملازم کو (جو کہ مجھے سرکاری طور پر ملا ہوا ہے) محرَم کی حیثیت اپنی بیوی کے ساتھ بھیج سکتا ہوں؟

ج...... محرَم ایسے رشتہ دار کو کہتے ہیں جس سے اس کے رشتے کی وجہ سے نکاح جائز نہیں ہوتا، جیسے: عورت کا باپ، بھائی، بھتیجا، بھانجا۔ گھر کا ملازم محرَم نہیں، اور بغیر محرَم کے حج پر جانا حرام ہے۔ آپ خود بھی گناہ گار ہوں گے اور آپ کی بیگم اور وہ ملازم بھی۔

اگر عورت کو مرنے تک محرَم حج کے لئے نہ ملے تو حج کی وصیت کرے

س...... ہماری والدہ صاحبہ پر حج فرض ہو چکا ہے، جبکہ ان کے ساتھ حج پر جانے کے لئے کوئی محرَم نہیں ملتا، تو کیا اس صورت میں وہ کسی غیر محرَم کے ساتھ حج کے لئے جاسکتی ہیں؟ نیز ان کی عمر تقریباً ۶۳ سال ہے۔

ج...... عورت بغیر محرَم کے حج کے لئے نہیں جاسکتی، اس میں عمر کی کوئی قید نہیں ہے، اگر محرَم میسر نہ ہو تو اس پر حج کی ادائیگی فرض نہیں ہے، لہٰذا اس صورت میں نامحرَم کے ساتھ جانا جائز نہیں ہے، اگر چلی گئی تو حج تو ادا ہو جائے گا البتہ گناہ گار ہوگی۔ اگر آخر حیات تک اسے جانے کے لئے محرَم میسر نہ ہوا، تو اسے چاہئے کہ وصیت کرے کہ اس کے مرنے کے بعد اس کی طرف سے حجِ بدل کرایا جائے۔

اِحرام باندھنے کے مسائل

غسل کے بعد اِحرام باندھنے سے پہلے خوشبو اور سرمہ استعمال کرنا

س...... کیا غسل کے بعد اِحرام باندھنے سے پہلے بدن پر اور اِحرام کے کپڑوں پر خوشبو لگاسکتے ہیں؟ اور تیل اور سرمہ استعمال کرسکتے ہیں یا نہیں؟

ج...... اِحرام باندھنے سے پہلے تیل اور سرمہ لگانا جائز ہے، اور خوشبو لگانے میں یہ تفصیل ہے کہ بدن کو خوشبو لگانا تو مطلقاً جائز ہے، اور کپڑوں کو ایسی خوشبو لگانا جائز ہے جس کا جسم باقی نہ رہے، اور جس خوشبو کا جسم باقی رہے وہ کپڑوں کو لگانا ممنوع ہے۔

میقات کے بورڈ اور تنعیم میں فرق

س...... مکہ کے حدود سے پہلے جہاں میقات کا بورڈ لگا ہوتا ہے اور لکھا ہوتا ہے کہ غیرمسلم آگے داخل نہیں ہوسکتے، وہاں سے اِحرام باندھے یا تنعیم جاکر مسجدِ عائشہ سے اِحرام باندھے؟ میقات کے بورڈ اور تنعیم میں کیا فرق ہے؟

ج...... یہ میقات کا بورڈ نہیں، بلکہ حدودِ حرم کا بورڈ ہے۔

تنعیم بھی حدودِ حرم سے باہر ہے، اس لئے ان دونوں کے درمیان کوئی فرق نہیں۔ اہلِ مکہ مسجدِ تنعیم سے جو اِحرام باندھتے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ قریب ترین جگہ ہے جو حدِ حرم سے باہر ہے۔ نیز اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا وہاں سے عمرہ کا اِحرام باندھ کر آئی تھیں۔ اور بعض حضرات عمرہ کا اِحرام باندھنے کے لئے مکہ مکرّمہ سے جعرانہ جاتے ہیں، کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم غزوۂ حنین کے بعد وہاں سے اِحرام باندھ کر عمرہ کے لئے تشریف لائے تھے۔ اہلِ مکہ کے اِحرامِ عمرہ کے لئے ان دو جگہوں کی کوئی تخصیص نہیں، وہ حدودِ حرم سے باہر کہیں سے بھی اِحرام باندھ کر آجائیں، صحیح ہے۔

اِحرام کی حالت میں چہرے یا سر کا پسینہ صاف کرنا

س......آیا اِحرام کی حالت میں چہرے یا سر کا پسینہ پونچھ سکتے ہیں، کپڑے سے ہاتھ سے؟

ج......مکروہ ہے۔

س......کیا اِحرام کی حالت میں حجرِ اَسود کا بوسہ لے سکتے ہیں؟ یا ملتزم پر کھڑے ہو سکتے ہیں، کیونکہ ہمارے مولانا صاحب کا کہنا ہے کہ جس جگہ عطر لگا ہوا ہو اس کو ہاتھ نہیں لگا سکتے۔

ج......حجرِ اَسود یا ملتزم پر اگر خوشبو لگی ہو تو محرِم کو اس کا چھونا جائز نہیں۔

سردی کی وجہ سے اِحرام کی حالت میں سوئٹر یا گرم چادر استعمال کرنا

س...... اگر مکہ مکرّمہ میں سردی ہو اور کوئی آدمی عمرہ کے لئے جائے تو وہ اِحرام کی دو چادروں کے علاوہ گرم کپڑا مثلاً: سوئٹر وغیرہ یا گرم چادر استعمال کرسکتا ہے؟ تفصیل سے جواب عنایت فرمائیں۔

ج......گرم چادریں استعمال کرسکتا ہے، مگر سر نہیں ڈھک سکتا، اور جو کپڑے بدن کی وضع پر سلے ہوئے بنائے جاتے ہیں جیسے جرابیں، ان کا استعمال جائز نہیں۔

عورتوں کا اِحرام میں چہرے کو کھلا رکھنا

س...... میں نے سنا ہے کہ حدیث میں آیا ہے کہ عورت کا اِحرام چہرے میں ہے، جس سے معلوم ہوتا ہے کہ چہرہ کھلا رکھنا چاہئے، حالانکہ قرآن وحدیث میں عورت کو چہرہ کھولنے سے سختی سے منع فرمایا ہے، لہٰذا ایسی کیا صورت ہوگی جس سے اس حدیث پر بھی عمل ہو جائے اور چہرہ بھی ڈھکا رہے؟ کیونکہ مجھے اُمید ہے کہ اس کی کوئی صورت شریعتِ مطہرہ میں ضرور بتائی گئی ہوگی۔

ج...... یہ صحیح ہے کہ اِحرام کی حالت میں چہرے کو ڈھکنا جائز نہیں، لیکن اس کے یہ معنی نہیں کہ اِحرام کی حالت میں عورت کو پردے کی چھوٹ ہوگئی، بلکہ جہاں تک ممکن ہو پردہ ضروری ہے، یا تو سر پر کوئی چھجا سا لگا یا جائے اور اس کے اُوپر سے کپڑا اس طرح ڈالا جائے کہ پردہ ہو جائے، مگر کپڑا چہرے کو نہ لگے، یا عورت ہاتھ میں پنکھا وغیرہ رکھے اور اسے چہرے کے

آگے کرلیا کرے۔ اس میں شبہ نہیں کہ حج کے طویل اور پُرہجوم سفر میں عورت کے لئے پردے کی پابندی بڑی مشکل ہے، لیکن جہاں تک ہوسکے پردے کا اہتمام کرنا ضروری ہے، اور جو اپنے بس سے باہر ہو تو اللہ تعالیٰ معاف فرمائیں۔

عورت کے اِحرام کی کیا نوعیت ہے؟ اور وہ اِحرام کہاں سے باندھے؟

س...... مردوں کے لئے اِحرام دو چادروں کی شکل میں ہوتا ہے، عورتوں کے لئے اِحرام کی کیا شکل ہوگی؟ اور کیا اِحرام مجھے اور میرے بچوں کو گھر سے باندھنا ہوگا؟ جبکہ میں برقعے کی حالت میں ہوں؟

ج...... مردوں کو اِحرام کی حالت میں سلے ہوئے کپڑے ممنوع ہیں، اس لئے وہ اِحرام باندھنے سے پہلے دو چادریں پہن لیتے ہیں، عورتوں کو اِحرام باندھنے کے لئے کسی خاص قسم کا لباس پہننا لازم نہیں، اس لئے وہ معمول کے کپڑوں میں اِحرام باندھ لیتی ہیں، البتہ عورت کا اِحرام اس کے چہرے میں ہوتا ہے، اس لئے اِحرام کی حالت میں وہ چہرے کو اس طرح نہ ڈھکیں کہ کپڑا ان کے چہرے کو لگے، مگر نامحرَموں سے چہرے کو چھپانا بھی لازم ہے، اس لئے ان کو چاہئے کہ سر پر کوئی چیز ایسی باندھ لیں جو چھجے کی طرح آگے کو بڑھی ہوئی ہو، اس پر نقاب ڈال لیں تاکہ نقاب کا کپڑا چہرے کو نہ لگے اور پردہ بھی ہوجائے۔ حج کا اِحرام میقات سے پہلے باندھنا ضروری ہے، گھر سے باندھنا ضروری نہیں۔

عورت کا اِحرام کے اُوپر سے سر کا مسح کرنا غلط ہے

س...... آج کل دیکھا ہے کہ عورتیں جو اِحرام باندھتی ہیں تو بال بالکل ڈھک جاتے ہیں اور اس کا سر سے بار بار اُتارنا عورتوں کے لئے مشکل ہوتا ہے، تو آیا سر کا مسح اسی کپڑے کے اُوپر ٹھیک ہے یا نہیں؟

ج...... عورتیں جو سر پر رُومال باندھتی ہیں، شرعاً اس کا اِحرام سے کوئی تعلق نہیں، یہ رُومالی صرف اس لئے باندھی جاتی ہے کہ بال بکھریں اور ٹوٹیں نہیں۔ عورتوں کو اس رُومال پر مسح کرنا صحیح نہیں، بلکہ رُومالی اُتار کر سر پر مسح کرنا لازم ہے، اگر رُومالی پر مسح کیا اور سر پر مسح

نہیں کیا تو نہ وضو ہوگا، نہ نماز ہوگی، نہ طواف ہوگا، نہ حج ہوگا، نہ عمرہ۔ کیونکہ یہ افعال بغیر وضو جائز نہیں، اور سر پر مسح کرنا فرض ہے، بغیر مسح کے وضو نہیں ہوتا۔

عورت کا ماہواری کی حالت میں اِحرام باندھنا

س...... جدہ روانگی سے قبل ماہواری کی حالت میں اِحرام باندھ سکتے ہیں یا نہیں؟

ج...... حیض کی حالت میں عورت اِحرام باندھ سکتی ہے، بغیر دوگانہ پڑھے حج یا عمرہ کی نیت کرلے اور تلبیہ پڑھ کر اِحرام باندھ لے۔

حج میں پردہ

س...... آج کل لوگ حج پر جاتے ہیں، عورتوں کے ساتھ کوئی پردہ نہیں کرتا ہے، حالتِ اِحرام میں یہ جواب دیا جاتا ہے کہ اگر پردہ کرایا جائے تو منہ کے اُوپر کپڑا لگے گا، تو اس کے لئے کیا کیا جائے؟

ج...... پردے کا اہتمام تو حج کے موقع پر بھی ہونا چاہئے، اِحرام کی حالت میں عورت پیشانی سے اُوپر کوئی چھجا سا لگائے تاکہ پردہ بھی ہوجائے اور کپڑا چہرے کو لگے بھی نہیں۔

طواف کے علاوہ کندھے ننگے رکھنا مکروہ ہے

س...... حج یا عمرہ میں اِحرام باندھتے ہیں، اکثر لوگ کندھا کھلا رکھتے ہیں، اس کے لئے شرعی مسئلہ کیا ہے؟

ج...... شرعی مسئلہ یہ ہے کہ حج و عمرہ کے جس طواف کے بعد صفا مروہ کی سعی ہو اس طواف میں رَمل اور اِضطباع کیا جائے۔ رَمل سے مراد ہے پہلوانوں کی طرح کندھے ہلاکر تیز تیز چلنا، اور اِضطباع سے مراد کندھا کھولنا ہے۔ ایسے طواف کے علاوہ خصوصاً نماز میں کندھے ننگے رکھنا مکروہ ہے۔

ایک اِحرام کے ساتھ کتنے عمرے کئے جاسکتے ہیں؟

س...... خدائے بزرگ و برتر کے فضل و کرم سے میں امسال حج و زیارت کے لئے جاؤں گا۔ قیامِ مکہ معظّمہ کے دوران میں اپنے والدین کی جانب سے پانچ عمرے ادا کرنا چاہتا ہوں، ان

عمروں کے لئے حدودِ حرم کے باہر تنعیم یا جعرانہ جاکر نفلی عمرہ کا اِحرام باندھا جائے گا، کیا پانچ مرتبہ یعنی ہر عمرہ کے لئے علیحدہ علیحدہ یا ایک مرتبہ اِحرام باندھ کر ایک دن میں ایک مرتبہ عمرہ کیا جائے؟ یا اسی اِحرام میں ایک دن میں دو یا تین مرتبہ عمرہ کیا جاسکتا ہے؟

ج…… ہر عمرے کا الگ اِحرام باندھا جاتا ہے، اِحرام باندھ کر طواف و سعی کرکے اِحرام کھول دیتے ہیں، اور پھر تنعیم یا جعرانہ جاکر دوبارہ اِحرام باندھتے ہیں۔ ایک اِحرام کے ساتھ ایک سے زیادہ عمرے نہیں ہوسکتے اور عمرہ (یعنی طواف اور سعی) کرنے کے بعد جب تک بال اُتار کر اِحرام نہ کھولا جائے، دُوسرے عمرے کا اِحرام باندھنا بھی جائز نہیں۔

عمرہ کا اِحرام کہاں سے باندھا جائے؟

س…… عمرہ کے لئے اِحرام باندھنے کا مسئلہ دریافت طلب ہے۔ ایک معتبر کتاب میں ''حج اور عمرہ کا فرق'' کے عنوان سے تحریر ہے کہ عمرہ کا اِحرام سب کے لئے ''حِلّ'' (حدودِ حرم سے باہر کی جگہ) سے ہے، البتہ اگر آفاقی باہر سے بہ ارادہ حج آئے تو اپنے میقات سے اِحرام باندھنا ہوگا۔

الف:…… اگر کوئی شخص بہ ارادہ حج نہیں بلکہ صرف عمرہ کا ارادہ رکھتا ہے اور باوجود آفاقی ہونے کے حدودِ حرم سے باہر مثلاً جدہ میں اِحرام باندھ سکتا ہے یا نہیں؟

ب:…… جدہ میں ایک دو یوم قیام کرنے کے بعد عازمِ عمرہ ہو تو اس پر ''اہلِ حِلّ'' کا اطلاق ہوگا یا نہیں؟

ج…… جو شخص بیرون ''حِلّ'' سے مکہ مکرّمہ جانے کا ارادہ رکھتا ہو، اس کو میقات سے بغیر اِحرام کے گزرنا جائز نہیں، بلکہ حج یا عمرہ کا اِحرام باندھنا اس پر لازم ہے۔ اگر بغیر اِحرام کے گزر گیا تو میقات کی طرف واپس لوٹ کر میقات سے اِحرام باندھنا ضروری ہے، اگر واپس نہ لوٹا تو دَم لازم ہوگا۔ جو شخص مکہ مکرّمہ کے قصد سے گھر سے چلا ہے اس کا جدہ میں ایک دو روز ٹھہرنا لائقِ اعتبار نہیں، اور وہ اس کی وجہ سے ''اہلِ حِلّ'' میں شمار نہیں ہوگا۔ ہاں! اگر کسی کا ارادہ جدہ جانے کا ہی تھا، وہاں پہنچ کر مکہ مکرّمہ جانے کا قصد ہوا تو اس پر ''اہلِ حِلّ'' کا اطلاق ہوگا، واللہ اعلم بالصواب!

اس مسئلے کو سمجھنے کے لئے چند اصطلاحات ذہن میں رکھئے:

میقات:...... مکہ مکرّمہ کے اطراف میں چند جگہیں مقرّر ہیں، باہر سے مکہ مکرّمہ جانے والے شخص کو ان جگہوں سے اِحرام باندھنا لازم ہے، اور بغیر اِحرام کے ان سے آگے بڑھنا ممنوع ہے۔

آفاقی:...... جو شخص میقات سے باہر رہتا ہو۔

حرم:...... مکہ مکرّمہ کی حدود، جہاں شکار کرنا، درخت کاٹنا وغیرہ ممنوع ہے۔

حِلّ:...... حرم سے باہر اور میقات کے اندر کا حصہ "حل" کہلاتا ہے۔

مکی، حج یا عمرہ کا اِحرام کہاں سے باندھے گا؟

س...... ہم مکہ مکرّمہ کی حدود میقات کے اندر مقیم ہیں، ہم فریضۂ حج یا عمرہ کے لئے اپنی رہائش گاہ سے اِحرام باندھ سکتے ہیں یا میقات جانا ہوگا؟

ج...... جو لوگ میقات اور حدودِ حرم کے درمیان رہتے ہیں ان کے لئے حِلّ میقات ہے، وہ حج اور عمرہ دونوں کا اِحرام حدودِ حرم میں داخل ہونے سے پہلے باندھ لیں۔ اور جو لوگ مکہ مکرّمہ یا حدودِ حرم کے اندر رہتے ہیں وہ حج کا اِحرام حدودِ حرم کے اندر سے باندھیں اور عمرہ کا اِحرام حدودِ حرم سے باہر نکل کر حِلّ سے باندھیں۔ چنانچہ اہلِ مکہ حج کا اِحرام مکہ سے باندھتے ہیں اور عمرہ کا اِحرام باندھنے کے لئے تنعیم مسجدِ عائشہ جاتے ہیں یا جعرانہ جاتے ہیں۔

نوٹ:...... میقات کے اندر اور حدودِ حرم سے باہر کے علاقے کو "حِلّ" کہا جاتا ہے۔

عمرہ کرنے والا شخص اِحرام کہاں سے باندھے؟

س...... عمرہ کے لئے گھر سے اِحرام باندھنا فرض ہے یا جدہ جاکر؟

ج...... میقات سے پہلے فرض ہے۔ سفر ہوائی جہاز سے ہو تو ہوائی جہاز پر سوار ہونے سے پہلے اِحرام باندھ لیا جائے، جدہ تک اِحرام کے مؤخر کرنے کے جواز میں علماء کا اختلاف ہے، احتیاط کی بات یہی ہے کہ اِحرام کو جدہ تک مؤخر نہ کیا جائے۔

ہوائی جہاز پر سفر کرنے والا اِحرام کہاں سے باندھے؟

س...... ریاض سے جب عمرہ یا حج ادا کرنے کے لئے بذریعہ ہوائی جہاز جدہ جاتے ہیں تو دورانِ سفر ہوائی جہاز کا عملہ اعلان کرتا ہے کہ میقات آگئی ہے، اِحرام باندھ لیں۔ بعض لوگ جہاز میں ہی وضو کرکے اِحرام باندھ لیتے ہیں، جبکہ بعض لوگ جدہ میں اُتر کر ایئرپورٹ پر غسل یا وضو کرکے اِحرام باندھتے ہیں اور اِحرام کے نفل پڑھ کر پھر مکہ مکرّمہ جاتے ہیں۔ جدہ سے مکہ مکرّمہ جائیں تو راستے میں بھی میقات آتی ہے، جن لوگوں نے ایئرپورٹ سے اِحرام باندھا تھا وہ جدہ والی میقات پر اِحرام کی نیت کرلیتے ہیں۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جہاز میں جو میقات آنے کا اعلان ہوتا ہے وہاں اگر اِحرام نہ باندھا جائے تو کیا حرج ہوگا؟ کیونکہ جہاز تو مکہ مکرّمہ کے بجائے جدہ جائے گا، بہت سے لوگ اس شبہ میں رہتے ہیں کہ اِحرام ضروری جہاز میں ہی باندھنا چاہئے، میقات سے بغیر اِحرام کے نہیں گزرنا چاہئے، جبکہ جہاز میں اِحرام کے نفل بھی نہیں پڑھے جاسکتے، براہِ کرم وضاحت فرمائیں۔

ج...... ایسے لوگ جو میقات سے گزر کر جدہ آتے ہیں، ان کو میقات سے پہلے اِحرام باندھنا چاہئے۔ اِحرام باندھنے کے لئے نفل پڑھنا سنت ہے، اگر موقع نہ ہو تو نفلوں کے بغیر بھی اِحرام باندھنا صحیح ہے۔ جدہ سے مکہ جاتے ہوئے راستے میں کوئی میقات نہیں آتی، البتہ اس میں اختلاف ہے کہ جدہ میقات کے اندر ہے یا خود میقات ہے، جو لوگ ہوائی جہاز سے سفر کر رہے ہوں ان کو چاہئے کہ جہاز پر سوار ہونے سے پہلے اِحرام باندھ لیں، یا کم از کم چادر ہی پہن لیں اور جب میقات کا اعلان ہو تو جہاز میں اِحرام باندھ لیں، جدہ پہنچنے کا انتظار نہ کریں۔

بحری جہاز کے ملازمین اگر حج کرنا چاہیں تو کہاں سے اِحرام باندھیں گے؟

س...... بحری جہاز کے ملازمین جن کو حج کے لئے اجازت ملتی ہے، یلملم کی پہاڑی (میقات) کو عبور کرتے وقت اپنے فرائض کی ادائیگی کی وجہ سے اِحرام باندھنے سے معذور ہوتے ہیں۔

ا:......اگر عازمینِ حج (جہاز کے ملازمین) کی نیت پہلے سے مکہ مکرّمہ جانے کی ہوتا کہ وہ عمرہ وحج ادا کرسکیں۔

۲:......وقت کی کمی کے باعث پہلے مدینہ منوّرہ جانے کی نیت ہو۔

مندرجہ بالا اُمور میں غلطی سرزد ہونے کی صورت میں کفارہ کی ادائیگی کی صورت کیا ہوگی؟

ج...... یہ سمجھ میں نہیں آیا کہ اِحرام، فرائضِ منصبی سے کیسے مانع ہے؟ بہرحال مسئلہ یہ ہے:

ا:......اگر یہ ملازمین صرف جدہ تک جائیں گے اور پھر واپس آجائیں گے، ان کو مکہ مکرّمہ نہیں جانا تو وہ اِحرام نہیں باندھیں گے۔

۲:......اگر ان کا ارادہ مکہ مکرّمہ جانے سے پہلے مدینہ منوّرہ جانے کا ہے تب بھی ان کو اِحرام باندھنے کی ضرورت نہیں۔

۳:......اور اگر وہ حج کا قصد رکھتے ہیں اور جدہ پہنچتے ہی ان کو مکہ مکرّمہ جانا ہے تو ان کو یلملم سے اِحرام باندھنا لازم ہے۔ اس لئے جو ملازمین ڈیوٹی پر ہوں وہ سفر کے دوران صرف جدہ جانے کا ارادہ کریں، وہاں پہنچ کر جب ان کو مکہ مکرّمہ جانے کی اجازت مل جائے تب وہ جدہ سے اِحرام باندھ لیں۔

کراچی سے عمرہ پر جانے والا کہاں سے اِحرام باندھے؟

س......ہم لوگ اگلے ماہ عمرہ پر جانا چاہتے ہیں، پوچھنا یہ ہے کہ کیا کراچی سے اِحرام باندھنا ضروری ہے یا جدہ جاکر باندھ سکتے ہیں (مردوں کے لئے)؟

ج...... چونکہ پرواز کے دوران جہاز میقات سے (بلکہ بعض اوقات حدودِ حرم سے) گزر کر جدہ پہنچتا ہے، اس لئے جہاز پر سوار ہونے سے پہلے یا سوار ہوکر اِحرام باندھ لیا جاتا ہے۔ بہرحال میقات کی حد عبور کرنے سے پہلے اِحرام باندھ لینا لازم ہے، جدہ جاکر نہیں۔ اور اگر جدہ پہنچ کر اِحرام باندھا تب بھی بعض اہلِ علم کے نزدیک جائز ہے۔

جس کی فلائٹ یقینی نہ ہو وہ اِحرام کہاں سے باندھے؟

س......میں پی آئی اے کا ملازم ہوں اور عمرہ کرنے کا قصد ہے۔ سوال یہ ہے کہ ایئر لائن کے

ملازمین کو فری ٹکٹ ملتا ہے مگر ان کی سیٹ کا تعین نہیں ہوتا۔ جس دن اور جس طیارے میں خالی سیٹ ہوتی ہے اس وقت ملازم جاسکتا ہے، لہٰذا اکثر دو تین دن تک ایئرپورٹ جانا آنا پڑتا ہے، اس وجہ سے کراچی سے اِحرام باندھ کر چلنا محال ہے، ایسی مجبوری کی حالت میں کیا یہ دُرست ہے کہ جدہ پہنچ کر وہاں ایک دن قیام کرنے کے بعد اِحرام باندھ لیا جائے؟

ج...... جب منزلِ مقصود جدہ نہیں، بلکہ مکہ مکرّمہ ہے، تو اِحرام میقات سے پہلے باندھنا ضروری ہے۔ ایئرلائن کے ملازمین کو چاہئے کہ جب ان کی نشست کا تعین ہوجائے اور ان کو بورڈنگ کارڈ مل جائے تب اِحرام باندھیں، اگر انتظارگاہ میں اِحرام باندھنے کا وقت ہو تو وہاں باندھ لیں، ورنہ جہاز پر سوار ہوکر باندھ لیں۔

میقات سے بغیر اِحرام کے گزرنا

س...... عمرہ ادا کرنے کے بعد ہم مدینہ روانہ ہوئے اور مغرب اور عصر کی نمازیں وہاں ادا کیں اور واپس جدہ آگئے، میقات سے گزر کر آئے اور رات جدہ میں گزری، اور صبح پھر مکہ مکرّمہ عمرہ کے لئے روانہ ہوئے اور مکہ مکرّمہ کے قریب میقات سے اِحرام باندھا اور عمرہ کیا، کیا میقات سے گزر کر جو ہم نے عمرہ کیا اس میں کوئی حرج ہے؟

ج...... اگر میقات سے گزرتے وقت آپ کا قصد مکہ مکرّمہ جانے کا تھا تو میقات پر آپ کے ذمہ اِحرام باندھنا لازم تھا، اور اس کے کفارہ کے طور پر دَم واجب ہے، اور اگر اس وقت جدہ آنے ہی کا ارادہ تھا، یہاں آکے عمرہ کا ارادہ ہوا تو آپ کے ذمہ کچھ لازم نہیں۔

س...... یہ بتائیں کہ جو پاکستانی حضرات سعودی عرب میں جدہ اور طائف میں ملازم ہیں، اگر وہ عمرہ کی نیت سے مکہ (خانۂ کعبہ) جاتے ہیں تو میقات سے اِحرام باندھنا پڑتا ہے، اگر کوئی شخص خالی طواف کی غرض سے مکہ جائے تو کیا اِحرام باندھنا لازمی ہے؟ کیونکہ یہاں مقیم اکثر لوگ بغیر اِحرام کے طواف کرنے مکہ چلے جاتے ہیں، کیا یہ طریقہ ٹھیک ہے؟ اگر نہیں تو آپ ہمیں اس کا صحیح مسئلہ بتائیں۔

ج...... آپ کا سوال بہت اہم ہے، اس سلسلے میں چند مسئلے اچھی طرح ذہن نشین کرلیجئے!

۱:...... مکہ شریف کے چاروں طرف کا کچھ علاقہ ''حرم'' کہلاتا ہے، جہاں شکار کرنا اور درخت کاٹنا ممنوع ہے۔ ''حرم'' سے آگے کم وبیش فاصلے پر کچھ جگہیں مقرّر ہیں جن کو ''میقات'' کہا جاتا ہے، اور جہاں سے حاجی لوگ اِحرام باندھا کرتے ہیں۔

۲:...... جو لوگ ''حرم'' کے علاقے میں رہتے ہوں یا میقات کے اندر رہتے ہوں، وہ تو جب چاہیں مکہ مکرّمہ میں اِحرام کے بغیر جاسکتے ہیں۔ لیکن جو شخص میقات کے باہر سے آئے، اس کے لئے میقات پر حج یا عمرہ کا اِحرام باندھنا لازم ہے، گویا ایسے شخص پر حج یا عمرہ لازم ہوجاتا ہے، خواہ اس شخص کا مکہ مکرّمہ جانا حج وعمرہ کی نیت سے نہ ہو، بلکہ محض کسی ضروری کام سے مکہ مکرّمہ جانا چاہتا ہو یا صرف حرم شریف میں جمعہ پڑھنے یا صرف طواف کرنے کے لئے جانا چاہتا ہو۔ الغرض خواہ کسی مقصد کے لئے بھی مکہ مکرّمہ جائے وہ میقات سے اِحرام کے بغیر نہیں جاسکتا۔

۳:...... اگر کوئی شخص میقات سے اِحرام کے بغیر گزر گیا تو اس پر لازم ہے کہ مکہ شریف میں داخل ہونے سے پہلے پہلے میقات پر واپس لوٹے اور وہاں سے اِحرام باندھ کر جائے۔

۴:...... اگر وہ واپس نہیں لوٹا تو اس کے ذمہ ''دَم'' واجب ہوگا۔

۵:...... جو شخص میقات سے بغیر اِحرام مکہ مکرّمہ چلا جائے، اس پر حج یا عمرہ لازم ہے، اگر کئی بار بغیر اِحرام کے میقات سے گزر گیا تو ہر بار ایک حج یا عمرہ واجب ہوگا۔ ان مسائل سے معلوم ہوا کہ جو لوگ میقات سے باہر رہتے ہیں وہ صرف طواف کرنے کے لئے مکہ مکرّمہ نہیں جاسکتے بلکہ ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ میقات سے عمرہ کا اِحرام باندھ کر جایا کریں۔ اور یہ بھی معلوم ہوا کہ وہ جتنی بار بغیر اِحرام کے جاچکے ہیں ان پر اتنے دَم اور اتنے ہی عمرے واجب ہوگئے۔

۶:...... جدہ میقات سے باہر نہیں، لہٰذا جدہ سے بغیر اِحرام کے مکہ مکرّمہ آنا صحیح ہے، جبکہ طائف میقات سے باہر ہے، لہٰذا وہاں سے بغیر اِحرام کے آنا صحیح نہیں۔

بغیر اِحرام کے میقات سے گزرنا جائز نہیں

س……بعض لوگ جھوٹ بول کر بغیر اِحرام کے حدودِ حرم میں چلے جاتے ہیں اور پھر مسجدِ عائشہ سے اِحرام باندھتے ہیں، کیا اس صورت میں دَم لازم آتا ہے؟

ج……بغیر اِحرام کے حدودِ حرم میں داخل ہونا گناہ ہے، اور ایسے شخص کے ذمہ لازم ہے کہ واپس میقات پر جاکر اِحرام باندھ کر آئے، اگر یہ شخص دوبارہ میقات پر گیا اور وہاں سے اِحرام باندھ کر آیا تو اس کے ذمہ سے دَم ساقط ہوگیا، اگر واپس نہ گیا تو اس پر دَم واجب ہے اور یہ دَم اس کے ذمہ ہمیشہ واجب رہے گا جب تک اسے ادا نہ کرے، اور اس ترکِ واجب کا گناہ بھی اس کے ذمہ واجب رہے گا۔ نفلی حج کے لئے گناہِ کبیرہ کا ارتکاب کرنا عبادت نہیں بلکہ خواہشِ نفس کی پیروی ہے۔

نوٹ:…… جو لوگ میقات کے باہر سے آئے ہوں، ان کے لئے مسجدِ عائشہ سے اِحرام باندھ لینا کافی نہیں، بلکہ ان کو دوبارہ بیرونی میقات پر واپس جانا ضروری ہے، اگر بیرونی میقات پر دوبارہ واپس نہیں گئے اور مسجدِ عائشہ سے اِحرام باندھ لیا تو دَم لازم آئے گا۔

بغیر اِحرام کے میقات سے گزرنے والے پر دَم

س……ایک واقعہ یوں پیش آیا کہ ایک شخص حج کی نیت سے سعودی عرب گیا، لیکن پہلے اس نے ریاض میں قیام کیا، پھر مدینہ منوّرہ آگیا، اس کے بعد اِحرام باندھ کر مکہ مکرّمہ جاکر عمرہ ادا کیا اور پھر ریاض واپس چلا گیا۔ اس کے بعد حج سے ایک ہفتہ پہلے بغیر اِحرام کے پھر مکہ مکرّمہ آیا، کسی نے اسے بتلایا کہ تم نے غلطی کی ہے، تمہیں یہاں بغیر اِحرام کے نہیں آنا چاہئے تھا، لہٰذا اس نے تنعیم جاکر اِحرام باندھا اور عمرہ کیا۔ کیا یہ صحیح ہوا اور غلطی کا ازالہ ہوگیا یا اس پر دَم واجب ہوگا؟

ج……صورتِ مسئولہ میں چونکہ اس شخص نے اپنے میقات سے گزرنے کے وقت فی الحال مکہ مکرّمہ جانے کی نیت نہیں کی تھی بلکہ ریاض اور پھر مدینہ منوّرہ جاکر وہاں سے اِحرام

فہرست

باندھنے کا ارادہ تھا، اس لئے اس پر بغیر اِحرام کے میقات سے گزرنے کا دَم واجب نہیں۔
دُوسری دفعہ جو یہ شخص ریاض سے مکہ مکرّمہ بغیر اِحرام کے آیا، اس کی وجہ سے اس پر دَم واجب ہوچکا ہے، تنعیم پر آکر عمرہ کا اِحرام باندھنے سے اس غلطی کا ازالہ نہیں ہوا، اور دَم ساقط نہیں ہوا۔ ہاں! اگر یہ شخص میقات پر واپس لوٹ جاتا اور وہاں سے حج کا یا عمرہ کا اِحرام باندھ کر آتا تو دَم ساقط ہوجاتا۔

میقات سے اگر بغیر اِحرام کے گزر گیا تو دَم واجب ہوگیا، لیکن اگر واپس آکر میقات سے اِحرام باندھ لیا تو دَم ساقط ہوگیا

س...... میں ۱۷رمضان المبارک کو ریاض سے مکۃ المکرّمہ کو روانہ ہوا تھا، میری وہاں پر چند دن ڈیوٹی تھی، لیکن سفر کی وجہ سے میری طبیعت خراب ہوگئی، اس لئے میں میقات پر اِحرام نہ باندھ سکا۔ دو دن مکہ میں قیام کرنے کے بعد دوبارہ مدینہ روڈ پر میقات سے آگے جاکر میں نے عمرہ کے لئے اِحرام باندھا اور عمرہ ادا کیا۔ میرے کچھ دوستوں نے کہا کہ اِحرام لازمی پہلے دن باندھنا چاہئے تھا، اس کے متعلق آپ صحیح جواب دیں، میرے سے جو غلطی ہوئی ہو اس کا کیا کفارہ ہے؟

ج...... آپ پر میقات سے بغیر اِحرام کے گزرنے کی وجہ سے دَم لازم ہوگیا تھا، اگر آپ دوبارہ میقات سے باہر جاکر اِحرام باندھ کر آئے تو آپ سے دَم ساقط ہوگیا۔ لیکن آپ کے سوال سے کچھ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ آپ عمرہ کا اِحرام باندھنے کے لئے آفاقیوں کی میقات پر نہیں گئے بلکہ صرف حدودِ حرم سے باہر جاکر اِحرام باندھ آئے، اور اسی کو آپ نے میقات سمجھ لیا، کیونکہ مدینہ روڈ پر میقات یا تو رابغ ہے یا ذوالحلیفہ، غالباً آپ دونوں میں سے کسی ایک جگہ بھی نہیں پہنچے ہوں گے۔ بہرحال آپ کے سوال سے میں نے جو کچھ سمجھا ہے اگر یہ صحیح ہے تو آپ کے ذمہ سے دَم ساقط نہیں ہوا، اور اگر واقعی آپ آفاقیوں کی کسی میقات سے باہر جاکر اِحرام باندھ کر آئے تھے تو دَم آپ سے ساقط ہوگیا۔

بغیر اِحرام کے مکہ میں داخل ہونا

س...... میں یہاں طائف میں سروس کرتا ہوں، میں نے ایک حج کیا ہے اور عمرے بہت کئے ہیں، ابھی آٹھ مہینے ہوئے میں ہر جمعہ کو مکہ مکرّمہ جاتا ہوں، وہاں جمعہ کی نماز بیت اللہ شریف میں پڑھتا ہوں، میرا بڑا بھائی مکہ مکرّمہ میں کام کرتا ہے، اس سے ملاقات بھی کرتا ہوں۔ میرا ایک ساتھی ہے، اس کا کہنا ہے کہ بغیر اِحرام کے مکہ مکرّمہ میں داخل ہونے سے دَم دینا پڑتا ہے۔ یعنی آپ جتنی مرتبہ گئے ہیں اتنی بار دَم دینا پڑے گا۔ اب آپ مجھے یہ بتایئے کہ دَم دینا پڑے گا؟ کیونکہ میں یہی ارادہ کرکے جاتا ہوں کہ مکہ مکرّمہ جاؤں گا، طواف کروں گا، جمعہ کی نماز پڑھوں گا، پھر بھائی سے ملاقات کروں گا۔

ج...... جو لوگ میقات سے باہر رہتے ہیں، اگر وہ مکہ مکرّمہ آئیں خواہ ان کا آنا کسی ذاتی کام ہی کے لئے ہو، ان کے ذمہ میقات سے حج یا عمرہ کا اِحرام باندھنا لازم ہے، اگر وہ اِحرام کے بغیر مکہ مکرّمہ چلے گئے اور واپس آکر میقات پر اِحرام نہیں باندھا تو وہ گناہ گار ہوں گے اور ان کے ذمہ حج یا عمرہ بھی واجب ہوگا۔ دُوسرے ائمہ کے نزدیک یہ پابندی صرف ان لوگوں پر ہے جو حج وعمرہ کی نیت سے میقات سے گزریں، دُوسرے لوگوں پر اِحرام باندھنا لازم نہیں۔ حنفی مذہب کے مطابق آپ جتنی مرتبہ بغیر اِحرام کے مکہ مکرّمہ گئے، آپ کے ذمہ اتنے عمرے لازم ہیں اور جو کوتاہی ہوچکی ہے اس پر اِستغفار بھی کیا جائے۔

شوہر کے پاس جدہ جانے والی عورت پر اِحرام باندھنا لازم نہیں

س...... میں عرصہ ساڑھے چار سال سے سعودی عرب میں مقیم ہوں۔ ہر سال ایک مہینہ چھٹی پر جاتا ہوں، گزشتہ رمضان میں حسبِ معمول چھٹی پر پاکستان چلا گیا، لیکن جانے سے پہلے میں نے بیوی کے لئے وزٹ ویزا ارسال کیا تھا۔ ویزا ارسال کرتے وقت میرے دو مقصد تھے: ا:...... وزٹ۔ ۲:...... حج۔

یعنی میرا خیال تھا کہ بچے حج بھی کرلیں گے اور میرے ساتھ بھی کچھ عرصہ گزار لیں گے، اور کچھ توسیع بھی کرالوں گا کیونکہ وزٹ ویزا صرف تین مہینے کا ہوتا ہے۔ بہرحال

۲۹ رشوال کو پاکستان سے میری مع اہل وعیال روانگی ہوئی، میں چونکہ ملازمت کے سلسلے میں رہتا تھا لیکن گھر والوں کو تو حج اور وزٹ مقصود تھا، کراچی ایئرپورٹ سے اِحرام نہیں باندھا تھا۔ ۲۹ رشوال کو جدہ پہنچ گیا، ۳۰ رشوال کا دن بھی جدہ میں گزار دیا، یعنی تیسرے دن میں بچوں کو عمرہ پر لے گیا اور پھر حج بھی ادا کیا اور پھر وہ تین مہینے کے بعد واپس پاکستان چلے گئے۔ چونکہ میری بیوی اَن پڑھ تھی اور میں نے بھی خیال نہیں کیا کیونکہ میرا خیال تھا کہ میں تو جدہ میں مقیم ہوں، بیوی وزٹ ویزے پر آرہی ہے، اِحرام کی ضرورت نہیں۔ لیکن میرے خیال میں حج کرانا بھی ضروری تھا اور بیوی کا بھی زیادہ تر حج کا مقصد تھا۔ یعنی ایسا نہیں تھا کہ وہ وزٹ ویزے پر آئی تھی اور یہاں حج کا ارادہ ہوگیا، یعنی پاکستان سے بھی حج کا ارادہ ضرور تھا۔ اب مسئلہ یہ ہے کہ کیا میری بیوی پر دَم واجب ہے یا کہ نہیں؟ اگر ہے تو اب تک جتنی دیر ہوگئی ہے اس کا کیا ہوگا؟ کیا میں بیوی کی طرف سے دَم کی قربانی یہاں (مکہ مکرّمہ) میں کرسکتا ہوں جبکہ ان کو پتہ بھی نہیں؟

ج...... مندرجہ بالا صورت میں چونکہ آپ کا قیام جدہ میں ہے، اور آپ کی اہلیہ آپ کے پاس اصلاً جدہ گئی تھیں، اور ویزے کا مدعا بھی یہی تھا، گو اصل مقصد حج کرنا ہی تھا، اس لئے میرے خیال میں اس کو میقات سے اِحرام باندھنا لازم نہیں تھا، اور نہ اس پر دَم لازم ہوا۔

حج وعمرہ کے ارادے سے جدہ پہنچنے والے کا اِحرام

س...... اگر کوئی شخص پاکستان، امریکہ، انگلینڈ یا کسی بھی ملک سے حج وعمرہ کے ارادے سے روانہ ہوا اور جدہ بغیر اِحرام کے پہنچا تو:

الف:...... اب وہ کس مقام پر لوٹ کر اِحرام باندھے؟

ب:...... اگر اس نے جدہ ہی سے اِحرام باندھا تو کیا ہوگا؟

ج...... الف: جو شخص بغیر اِحرام کے میقات سے گزر جائے اس کے لئے افضل تو یہ ہے کہ اپنے میقات پر واپس آکر اِحرام باندھ لے، البتہ کسی بھی میقات پر جاکر اِحرام باندھنے سے دَم ساقط ہوجائے گا۔

ج...... ب: اگر جدہ سے اِحرام باندھا تب بھی اس پر دَم لازم نہیں آئے گا۔

فہرست

کیا اِحرام جدہ سے باندھ سکتے ہیں؟

س…… عمرہ کے اِحرام کے سلسلے میں ایک ضروری مسئلہ یہ ہے کہ پی آئی اے کے ملازمین کو عمرہ کے لئے مفت ٹکٹ ملتا ہے، لیکن یہ ٹکٹ کنفرم نہیں ہوتا بلکہ جہاز کی روانگی سے چند منٹ پہلے اگر کچھ نشستیں باقی بچ جائیں تو اس ٹکٹ پر سیٹ ملتی ہے، اس وقت اتنا موقع نہیں ہوتا کہ اِحرام باندھا جاسکے، بعض اوقات کئی کئی روز تک سیٹ نہیں ملتی اور ملازمین کی چھٹی ختم ہوجاتی ہے اور وہ عمرہ پر نہیں جاسکتے۔ ایسی صورت میں کیا وہ جدہ جاکر اِحرام باندھ سکتے ہیں؟ جہاز کے ٹوائلٹ، واش رُوم میں بھی اتنی گنجائش نہیں ہوتی کہ غسل کرکے اِحرام باندھا جاسکے۔ اگر کراچی سے اِحرام باندھیں اور سیٹ نہ ملنے کی وجہ سے اِحرام کھولنا پڑے تو کیا کیا جائے؟ ملازمین بلکہ تمام لوگ جدہ جاکر اِحرام باندھتے ہیں۔

ج…… اِحرام باندھنے کے لئے غسل کرنا اور نوافل پڑھنا شرط نہیں، مستحب ہے، لہٰذا عذر کی صورت میں صرف سلے ہوئے کپڑے اُتار کر چادریں پہن لیں اور عمرہ کی نیت کرکے تلبیہ پڑھ لیں، بس اِحرام بندھ گیا۔ اور یہ کام جہاز پر سوار ہونے سے پہلے بھی ہوسکتا ہے اور جہاز پر سوار ہوکر بھی ہوسکتا ہے، جدہ جاکر اِحرام باندھنا دُرست نہیں کیونکہ بعض اوقات جہاز حرم کے اُوپر سے جاتا ہے، اس لئے جہاز پر سوار ہونے سے پہلے یا سوار ہوکر اِحرام باندھ لینا ضروری ہے، اور اس کا طریقہ اُوپر عرض کردیا ہے۔

جدہ جاکر اِحرام باندھنا صحیح نہیں

س…… کئی مرتبہ عمرہ پر دیکھا گیا کہ پاکستان سے جانے والے احباب جدہ ایئرپورٹ پر اِحرام باندھتے ہیں، آیا جدہ پر اِحرام باندھنے سے عمرہ ہوجاتا ہے یا نہیں؟ اگر نہیں ہوتا تو اس کا بدل کیا ہے؟ آیا دَم یا صدقہ جس سے ناقص عمرہ صحیح ہوجائے۔

ج…… اگر پاکستان سے عمرہ کرنے کے ارادے سے گئے ہیں تو پھر جدہ میں اِحرام نہیں باندھنا چاہئے، بلکہ کراچی سے اِحرام باندھ کر جانا چاہئے یا جہاز میں اِحرام باندھ لیا جائے، اگر کسی نے جدہ سے اِحرام باندھا تو اس کے ذمہ دَم لازم ہے یا نہیں؟ اس میں اکابر کا

اختلاف رہا ہے۔ احتیاط کی بات یہ ہے کہ اگر کوئی ایسا کرچکا ہو تو دَم دے دیا جائے اور آئندہ کے لئے اس سے پرہیز کیا جائے۔

جدہ سے اِحرام کب باندھ سکتا ہے؟

س…… اگر کسی کا عمرے کا ارادہ ہو لیکن اس کو جدہ میں بھی کوئی کام ہو، مثلاً: رشتہ داروں سے ملنا یا اور کوئی کاروباری کام ہو، تو کیا یہ شخص بغیر اِحرام کے جدہ جاسکتا ہے، جبکہ جدہ کا اور اس کے بعد عمرے کا ارادہ ہو؟

ج…… اگر وہ کراچی سے جدہ کا سفر عزیزوں سے ملنے کے لئے کر رہا ہے اور کراچی سے اس کی نیت عمرہ کے سفر کی نہیں تو اس کو میقات سے اِحرام باندھنے کی ضرورت نہیں، جدہ پہنچ کر اگر اس کا عمرہ کا ارادہ ہوجائے تو جدہ سے اِحرام باندھ لے۔ عمرہ ہی کے لئے سفر کر رہا ہو تو اس کو میقات سے پہلے اِحرام باندھنا ضروری ہے۔ لہٰذا مذکورہ صورت میں جب پہلے جدہ کا ارادہ ہے تو اِحرام باندھنا ضروری نہیں، اس کے بعد پھر جب جدہ سے عمرہ کا ارادہ کرلے تو وہاں سے اِحرام باندھ لے۔

جدہ سے مکہ آنے والوں کا اِحرام باندھنا

س…… کیا جدہ میں مستقل قیام یا جس کی نیت پندرہ دن قیام کی ہو یا اس سے کم مدّت ٹھہرے، جدہ سے بغیر اِحرام کے مکہ مکرّمہ آسکتا ہے یا نہیں؟

ج…… جدہ میں رہنے والوں کو بغیر اِحرام کے مکہ مکرّمہ آنا جائز ہے، جبکہ وہ حج وعمرہ کے ارادے سے مکہ مکرّمہ نہ جائیں۔ یہی حکم ان تمام لوگوں کا ہے جو کسی کام سے جدہ آئے تھے پھر وہاں آنے کے بعد ان کا ارادہ مکہ مکرّمہ جانے کا ہوگیا، ان کو بھی اِحرام کے بغیر آنا جائز ہے۔

س…… ایک شخص جدہ گیا، وہاں چند دن قیام کیا، پھر مکہ مکرّمہ عمرہ کرنے کی نیت سے گیا، لیکن اِحرام نہیں باندھا بلکہ پہلے حرم شریف کے پاس ہوٹل میں کمرہ لیا اور پھر تنعیم جاکر اِحرام باندھا، یہ صحیح ہوا یا غلط ہوا؟

ج…… غلط ہوا، کیونکہ جب یہ شخص عمرہ کی نیت سے مکہ مکرّمہ کو چلا تو حدودِ حرم میں داخل

فہرست

ہونے سے پہلے اس کو عمرہ کا اِحرام باندھنا لازم تھا، اور حدودِ حرم میں بغیر اِحرام کے داخل ہونا اس کے لئے جائز نہیں تھا، اس لئے بغیر اِحرام کے حدودِ حرم میں داخل ہونے کی وجہ سے گناہ گار ہوا، تاہم جب اس نے حرم سے باہر آکر تنعیم سے عمرہ کا اِحرام باندھ لیا تو دَم تو ساقط ہوگیا، مگر گناہ باقی رہا، توبہ اِستغفار کرے۔

س...... اگر یہ شخص عمرہ کی نیت سے مکہ مکرّمہ کو نہ جائے بلکہ یونہی جائے یا طواف کی نیت سے جائے اور حرم شریف کے باہر ہوٹل میں کمرہ لے لے اور طواف کرکے واپس ہوجائے تو؟ یا ہوٹل میں قیام کے بعد عمرہ کرنے کا ارادہ پیدا ہوا اور تنعیم جاکر اِحرام باندھا تو کیا اس صورت میں بھی گناہ گار ہوا؟

ج...... اس صورت میں گناہ گار نہیں، کیونکہ یہ شخص عمرہ کی نیت سے مکہ مکرّمہ نہیں آیا تھا، بلکہ مکہ شریف پہنچنے کے بعد اس کا ارادہ ہوا کہ عمرہ بھی کرلوں، اس لئے بغیر اِحرام کے حرم میں آنے کا گناہ اس کے ذمہ نہیں۔ اب اگر یہ عمرہ کرنا چاہتا ہے تو اہلِ مکہ کی طرف حرم سے باہر جاکر اِحرام باندھ کر آئے۔

اِحرام کھولنے کا کیا طریقہ ہے؟

س...... حج یا عمرہ کا جب اِحرام باندھتے ہیں جس طرح اِحرام باندھنے کی شرائط ہیں اسی طرح اِحرام کھولنے کی بھی شرائط ہیں۔ بال کٹوانا ہے تو بال کٹوانے کا طریقہ اور اصل مسئلے کی وضاحت فرمائیں۔

ج...... اِحرام کھولنے کے لئے حلق (یعنی اُسترے سے سر کے بال صاف کردینا) افضل ہے، اور قصر جائز ہے۔ امام ابوحنیفہؒ کے نزدیک اِحرام کھولنے کے لئے یہ شرط ہے کہ کم سے کم چوتھائی سر کے بال ایک پورے کے برابر کاٹ دیئے جائیں، اگر سر کے بال چھوٹے ہوں اور ایک پورے سے کم ہوں تو اُسترے سے صاف کرنا ضروری ہے، اس کے بغیر اِحرام نہیں کھلتا۔

عمرہ سے فارغ ہوکر حلق سے پہلے کپڑے پہننا

س...... دو سال قبل عمرہ کے لئے گیا تھا، تقریباً دس دن مکہ مکرّمہ میں گزارے، آخری دن

جب عمرہ کیا تو بہت جلدی میں تھا، کیونکہ میری فلائٹ میں صرف چار گھنٹے رہ گئے تھے، ڈر تھا کہ کہیں فلائٹ نکل نہ جائے، اسی جلدی میں عمرہ سے فارغ ہوکر پہلے حلق کرانے کے بجائے پہلے اِحرام کھول کے کپڑے پہن کے حلق (بال کٹوائے) کرایا۔ اس وقت جلدی میں تھا تو یاد نہیں رہا کہ میں نے غلط کیا ہے، جب یہاں پہنچا تو ایک دوست سے باتوں باتوں میں مجھے یاد آیا کہ میں نے اِحرام کھول کر حلق کرایا تھا۔ برائے مہربانی مجھے بتائیں کہ کیا مجھ پر جزا (دَم) واجب ہے یا نہیں؟ اگر جزا واجب ہے تو کیا میں مکہ مکرّمہ سے باہر دَم دے سکتا ہوں یا اس کے لئے مکہ مکرّمہ میں حاضر ہونا ضروری ہے؟ ان شاء اللہ اس سال حج کا ارادہ ہے، کیا حج سے پہلے دَم دینا ہوگا یا کہ حج کی قربانی کے ساتھ یہ جزا (دَم) کے طور پر ایک بکرا ذبح کردُوں۔ اُمید ہے کہ آپ جلدی جواب دیں گے۔

ج...... اس غلطی کی وجہ سے آپ کے ذمہ دَم لازم نہیں آیا، بلکہ صدقۂ فطر کی مقدار صدقہ آپ پر لازم ہے، اور یہ صدقہ آپ کسی بھی جگہ دے سکتے ہیں۔

اِحرام کھولنے کے لئے کتنے بال کاٹنے ضروری ہیں؟

س...... حج یا عمرہ کے موقع پر سر کے بال کٹوائے جاتے ہیں، کچھ لوگ چند بال کٹواتے ہیں اور امام ابوحنیفہؒ کے مقلد ہیں، کیا اس طرح بال کٹوانے سے ان کا اِحرام کھل جاتا ہے؟ اِحرام کے ممنوعات حلال ہوجاتے ہیں؟

ج...... حضرت امام ابوحنیفہؒ کے نزدیک اِحرام کھولنے کے لئے کم سے کم چوتھائی سر کے بالوں کا ایک پورے کی مقدار کاٹنا شرط ہے۔ اس لئے جو لوگ چند بال کاٹ لیتے ہیں ان کا اِحرام نہیں کھلتا اور اسی حالت میں ممنوعات کا ارتکاب کرنے کی وجہ سے ان پر دَم لازم آتا ہے، (یہاں واضح رہے کہ سر کے چوتھائی حصے کے بال کاٹنا اِحرام کھولنے کی شرط ہے، لیکن سر کے کچھ بال کاٹ لینا اور کچھ چھوڑ دینا جائز نہیں، حدیث میں اس عمل کی ممانعت آئی ہے، اس لئے اگر کسی نے چوتھائی سر کے بال کاٹ لئے تو اِحرام تو کھل جائے گا، مگر باقی بال نہ کاٹنے کی وجہ سے گناہ گار ہوگا)۔

س...... اس مرتبہ عمرہ پر اکثر لوگوں کو دیکھا گیا ہے کہ عمرہ کے بعد بال کاٹے بغیر اِحرام کھول

فہرست

لیتے ہیں یا بعض لوگ چاروں طرف سے معمولی معمولی بال کاٹ لیتے ہیں اور یہ کہتے ہیں کہ چوتھائی کاٹنے کا حکم ہے جو کہ اس طرح پورا ہوجاتا ہے، اور بعض لوگ مشین سے کاٹتے ہیں۔ پوچھنا یہ ہے کہ ایسے لوگوں کے بارے میں کیا حکم ہے؟ ان کا اِحرام کا اُتارنا آیا دَم وغیرہ کو واجب کرتا ہے یا نہیں؟ اور مسنون طریقہ کیا ہے؟

ج……حج وعمرہ کا اِحرام کھولنے کے لئے چار صورتیں اختیار کی جاتی ہیں، ہر ایک کا حکم الگ الگ لکھتا ہوں۔

اوّل یہ کہ حلق کرایا جائے، یعنی اُسترے سے سر کے بال اُتار دیئے جائیں، یہ صورت سب سے افضل ہے اور حلق کرانے والوں کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ رحمت کی دُعا فرمائی ہے، جو شخص حج وغیرہ پر جاکر بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دُعائے رحمت سے محروم رہے، اس کی محرومی کا کیا ٹھکانا…؟ اس لئے حج وعمرہ پر جانے والے تمام حضرات کو مشورہ دُوں گا کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دُعا سے محروم نہ رہیں، بلکہ حلق کراکر اِحرام کھولیں۔

دُوسری صورت یہ ہے کہ قینچی یا مشین سے پورے سر کے بال اُتار دیئے جائیں، یہ صورت بغیر کراہت کے جائز ہے۔

تیسری صورت یہ ہے کہ کم سے کم چوتھائی سر کے بال کاٹ دیئے جائیں، یہ صورت مکروہِ تحریمی اور ناجائز ہے، کیونکہ ایک حدیث میں اس کی ممانعت آئی ہے، مگر اس سے اِحرام کھل جائے گا۔ اب یہ خود سوچئے کہ جو حج وعمرہ جیسی مقدس عبادت کا خاتمہ ایک ناجائز فعل سے کرتے ہیں ان کا حج وعمرہ کیا قبول ہوگا…؟

چوتھی صورت میں جبکہ اِدھر اُدھر سے چند بال کاٹ دیئے جائیں جو چوتھائی سر سے کم ہوں، اس صورت میں اِحرام نہیں کھلے گا، بلکہ آدمی بدستور اِحرام میں رہے گا، اور اس کو ممنوعاتِ اِحرام کی پابندی لازم ہوگی، اور سلا ہوا کپڑا پہننے اور دیگر ممنوعاتِ اِحرام کا ارتکاب کرنے کی صورت میں اس پر دَم لازم ہوگا۔ آج کل بہت سے ناواقف لوگ دُوسروں کی دیکھا دیکھی اسی چوتھی صورت پر عمل کرتے ہیں، یہ لوگ ہمیشہ اِحرام میں رہتے

ہیں، اسی اِحرام کی حالت میں تمام ممنوعات کا ارتکاب کرتے ہیں، وہ اپنی ناواقفی کی وجہ سے سمجھتے ہیں کہ ہم نے چند بال کاٹ کر اِحرام کھول دیا، حالانکہ ان کا اِحرام نہیں کھلا اور اِحرام کی حالت میں خلافِ اِحرام چیزوں کا ارتکاب کرکے اللہ تعالیٰ کے قہر وغضب کو مول لیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہزاروں لوگوں میں کوئی ایک آدھ ہوگا جس کا حج وعمرہ شریعت کے مطابق ہوتا ہو، باقی لوگ سیر سپاٹا کرکے آجاتے ہیں اور ''حاجی'' کہلاتے ہیں، عوام کو چاہئے کہ حج وعمرہ کے مسائل اہلِ علم سے سیکھیں اوران پر عمل کریں، محض دیکھا دیکھی سے کام نہ چلائیں۔

حج کا اِحرام طواف کے بعد کھول دیا تو کیا کیا جائے؟

س...... میں نے کراچی سے ہی سب کے ساتھ حج کا اِحرام باندھ لیا تھا، مکہ شریف میں طواف کرنے کے بعد کھول دیا، تواب مجھے کیا کرنا چاہئے؟

ج...... آپ پر حج کا اِحرام توڑنے کی وجہ سے دَم لازم ہوا، اورحج کی قضا لازم ہوئی، حج تو آپ نے کرلیا ہوگا، دَم آپ کے ذمہ رہا، اوراس فعل پر ندامت کے ساتھ توبہ اِستغفار بھی کیجئے، اللہ تعالیٰ سے معافی بھی مانگئے۔

عمرہ کے اِحرام سے فراغت کے بعد حج کا اِحرام باندھنے تک پابندیاں نہیں ہیں

س...... پاکستان سے حجِ تمتع کے لئے اِحرام باندھ کر چلے، مگر مکہ پہنچ کر پہلے عمرہ ادا کیا اور اِحرام کھول دیئے۔ اب سوال یہ ہے کہ اِحرام کھولنے کے بعد جہاں وہ پابندیاں ختم ہوجاتی ہیں جو اِحرام کی حالت میں تھیں، وہاں کیا یہ پابندی بھی ختم ہوجاتی ہے کہ بیوی شوہر پر حلال ہوجاتی ہے؟ کیونکہ اِحرام کی حالت میں حرام تھی۔ ابھی حج کے لئے عمرہ کے بعد دس دن باقی ہیں اوراگر ایسا کسی نے کیا تو کیا اس کا حج قبول ہوگا کہ نہیں؟ اوراگر خدانخواستہ نہیں ہوتا تو وہ کیا کرے؟ اگر دوبارہ آئندہ سال حج کرنے کا حکم ہے اور وہ آئندہ سال حج نہ کرسکے، وجہ مجبوری ہے، پیسہ نہ ہونے کی۔

ج……عمرہ کے اِحرام سے فارغ ہونے کے بعد سے حج کا اِحرام باندھنے تک جو وقفہ ہے، اس میں جس طرح کسی اور چیز کی پابندی نہیں، اسی طرح میاں بیوی کے تعلق کی بھی پابندی نہیں۔ اس لئے عمرہ سے فارغ ہوکر حج کا اِحرام باندھنے سے پہلے بیوی سے ملنا جائز ہے، اس سے حج کا ثواب ضائع نہیں ہوتا، نہ آئندہ سال حج کرنا لازم آتا ہے۔

اِحرام والے کے لئے بیوی کب حلال ہوتی ہے؟

س……کیا یہ صحیح ہے کہ طوافِ زیارت نہ کرنے والے پر اس کی بیوی حرام ہوجاتی ہے؟ بحوالہ تحریر فرمائیں۔ اور کیا قربانی سے پہلے طوافِ زیارت کیا جاسکتا ہے؟

ج……جب تک طوافِ زیارت نہ کرے بیوی حلال نہیں ہوتی، گویا بیوی کے حق میں اِحرام باقی رہتا ہے۔ قربانی سے پہلے طوافِ زیارت جائز ہے مگر افضل یہ ہے کہ بعد میں کرے۔

اِحرام باندھنے کے بعد بغیر حج کے واپسی کے مسائل

س……ہوائی جہاز سے جانے والے حنفی عازمینِ حج گھر سے اِحرام باندھ کر نکلتے ہیں، اگر اتفاق سے کوئی حاجی (جو اِحرام باندھے گھر سے چلا ہو) کسی مجبوری کے سبب ایئرپورٹ سے واپس ہوجائے اور حج پر نہ جائے تو کیا وہ اِحرام نہیں اُتار سکتا تاوقتیکہ قربانی کے جانور کی رقم حدودِ حرم میں نہ بھیج دے اور وہاں سے قربانی ہوجانے کی اطلاع نہ مل جائے، خواہ اس میں دس پندرہ دن لگ جائیں؟

ج……گھر سے اِحرام کی چادریں پہن لینی چاہئیں، مگر اِحرام نہ باندھا جائے، اِحرام اس وقت باندھا جائے جب سیٹ پکی ہوجائے۔ اِحرام باندھنے کا مطلب ہے حج یا عمرہ کی نیت سے تلبیہ پڑھ لینا۔ اور اگر اِحرام باندھ چکا تھا اس کے بعد نہیں جاسکا، تو جیسا کہ آپ نے لکھا وہ قربانی کی رقم کسی کے ہاتھ مکہ مکرّمہ بھیج دے اور آپس میں یہ طے ہوجائے کہ فلاں دن قربانی کا جانور ذبح ہوگا، جب قربانی کا جانور ذبح ہوجائے تب یہ اِحرام کھولے اور آئندہ اس حج کی قضا کرے۔

کیا حالتِ اِحرام میں ناپاک ہونے پر دَم واجب ہے؟

س…… حالتِ اِحرام میں عورت یا مرد کسی عذر کی بنا پر ناپاک ہوگئے تو ان کی پاکی کا کیا طریقہ ہوگا؟ آیا ان پر دَم وغیرہ ہوگا یا کچھ بھی نہیں؟

ج……کوئی دَم وغیرہ نہیں۔

ناپاکی کی وجہ سے اِحرام کی نچلی چادر کا بدلنا

س……مجھ کو اکثر عمرہ کرنے کی سعادت نصیب ہوتی ہے، اور میں کراچی سے اِحرام باندھ کر جاتا ہوں، مگر ضعیفی کی وجہ سے مجھے پیشاب جلدی جلدی آتا ہے اور ہوائی جہاز کے چار گھنٹے کے سفر میں تین مرتبہ غسل خانہ جانا پڑتا ہے۔ غسل خانہ اس قدر تنگ ہوتا ہے کہ اِحرام کا پاک رہنا قطعی ناممکن ہے، کیا اسی حالت میں عمرہ کرلوں یا نیچے کا اِحرام بدل سکتا ہوں؟ دُوسری صورت کیا یہ بھی ہوسکتی ہے کہ جدہ میں میری ایک بیٹی رہتی ہے، اس کے ہاں ایک شب قیام کروں اور وہاں سے اِحرام باندھوں؟

ج…… اِحرام تو سوار ہونے سے پہلے یا بعد میں باندھ لینا چاہئے، اِحرام کی نیچے والی چادر بدل لیا کریں۔

اِحرام کی حالت میں بال گریں تو کیا قربانی کی جائے؟

س……میرے سر اور داڑھی کے بال بہت زیادہ گرتے ہیں، سنا ہے کہ اِحرام کی حالت میں جتنے بال گریں اتنی قربانیاں دینی پڑتی ہیں، حج کی صورت میں، جبکہ میں معذور ہوں، مسئلہ واضح فرمائیں۔

ج…… جتنے بال گریں اتنی قربانیاں دینے کا مسئلہ غلط ہے، البتہ وضو احتیاط سے کرنا چاہئے تاکہ بال نہ گریں اور اگر گر جائیں تو صدقہ کردینا کافی ہے۔

عمرہ کرنے کے بعد حج کے لئے اِحرام دھونا

س……حج سے قبل تمتع کا اِحرام باندھ کر عمرہ ادا کیا جائے گا، ۸؍ذوالحجہ کو اس اِحرام کو دھوکر باندھنا چاہئے یا بغیر دھوئے ہوئے استعمال کرلیں؟

ج…… تمتع کا عمرہ کرنے کے بعد اِحرام کی چادروں کو دھونا ضروری نہیں، اگر وہ پاک ہوں تو انہی چادروں میں حج کا اِحرام باندھ سکتے ہیں۔

کیا ہر مرتبہ عمرہ کے لئے اِحرام دھونا پڑے گا؟

س…… ہر مرتبہ عمرہ کرنے کے لئے اِحرام دھونا پڑے گا یا اسی اِحرام کو دُوسری، تیسری مرتبہ پانچ دن تک بغیر دُھلے استعمال کریں؟

ج…… اِحرام کی چادروں کا ہر مرتبہ دھونا کوئی ضروری نہیں۔

اِحرام کی چادر استعمال کے بعد کسی کو بھی دے سکتے ہیں

س…… کیا ہم حج کے بعد اِحرام کسی غریب کو دے دیں کہ وہ اپنی ضرورت کے لئے استعمال کرے؟

ج…… اِحرام کی چادر خود بھی استعمال کرسکتے ہیں، کسی کو دینا چاہیں تو دے بھی سکتے ہیں۔

اِحرام کو تولیہ کی جگہ استعمال کرنا

س…… اِحرام جو کہ تولیہ کے کپڑا کا ہے، اس کو عام استعمال میں تولیہ کی جگہ استعمال کرسکتے ہیں یا نہیں؟

ج…… کرسکتے ہیں۔

اِحرام کے کپڑے کو بعد میں دُوسری جگہ استعمال کرنا

س…… حج اور عمرہ کے دوران جو کپڑا بطور اِحرام استعمال کرتے ہیں، کیا اس کو عام کپڑوں کی طرح گھر میں استعمال کرسکتے ہیں؟ یعنی تولیہ کو تولیہ کی جگہ اور لٹھے کو شلوار قمیص بنا کر پہن سکتے ہیں یا نہیں؟

ج…… اِحرام کے کپڑوں کا عام استعمال جائز ہے۔

طواف

حرم شریف کی تحیۃ المسجد طواف ہے

س…… کیا عمرہ ادا کرنے کے بعد مکہ مکرّمہ سے رُخصتی کے وقت طواف الوداع ضروری ہے؟ اور کیا عمرہ کے لئے جانے والے شخص کو حرم شریف میں تحیۃ المسجد کے نفل پڑھنا ضروری ہیں؟

ج…… طوافِ وداع صرف حج میں واجب ہے، عمرہ میں نہیں، حرم شریف کی تحیۃ المسجد طواف ہے۔

طواف سے پہلے سعی کرنا

س…… حرمین شریفین میں نماز پڑھنے کے لئے عورتوں کا دوائی وغیرہ کا استعمال کرنا ماہواری کو روکنے کے لئے، آیا یہ عمل بغیر کراہت کے دُرست ہے یا نہیں؟

ج…… کوئی حرج نہیں۔

س…… دُوسرا مسئلہ یہ ہے کہ عورت اپنے ایامِ خاص میں سعی کو مقدم (طواف پر) کرسکتی ہے یا نہیں؟ اگر نہیں کرسکتی تو کس طرح عمرے کو ادا کرے گی؟ آیا وہ تأخیر کرے گی حالتِ طہارت تک یا اِحرام کو اُتار دے گی؟

ج…… اس صورت میں سعی طواف سے پہلے کرنا صحیح نہیں، پاک ہونے کے بعد طواف و سعی کرکے اِحرام کھولے، اس وقت تک اِحرام میں رہے۔

اذان شروع ہونے کے بعد طواف شروع کردیا

س…… کیا اذان شروع ہونے کے بعد طواف شروع کرنا جائز ہے؟

ج…… اگر اذان اور نماز کے درمیان اتنا وقفہ ہو کہ طواف کرسکتا ہے تو اذان کے وقت طواف شروع کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔

فہرست

طواف کے دوران ایذا رسانی

س...... دیکھا گیا ہے کہ کچھ لوگ طواف کے دوران تیز دوڑتے ہیں اور سامنے آنے والوں کو دھکا دے کر آگے نکلنے کی کوشش کرتے ہیں، کیا یہ دُرست ہے؟

ج...... طواف کے دوران لوگوں کو دھکے دینا بہت بُرا ہے۔

حجرِ اَسود کے اِستلام کا طریقہ

س...... کچھ حاجی صاحبان طواف کا ایک چکر پورا ہونے پر حجرِ اَسود کا اِستلام کرتے ہوئے سات مرتبہ ہاتھ اُٹھا کر اگلا چکر شروع کرتے ہیں، جس سے طواف میں رُکاوٹ ہوتی ہے، کیا ان کا یہ عمل دُرست ہے؟

ج...... سات مرتبہ ہاتھ اُٹھانا غلط ہے، ایک مرتبہ اِستلام کافی ہے۔

اِستلام:...... طواف شروع کرنے سے پہلے اور طواف کے ہر چکر کے بعد حجرِ اَسود کو چومنا اور اگر حجرِ اَسود کا چومنا دُشوار ہو تو اس کی طرف ہاتھ سے اشارہ کرکے اس کو چوم لینا۔

حجرِ اَسود اور رُکنِ یمانی کا بوسہ لینا

س...... مسئلہ یہ ہے کہ اکثر طواف کے دوران دیکھا گیا ہے کہ مرد اور عورتیں رُکنِ یمانی اور حجرِ اَسود کا بوسہ بہت اہتمام سے ادا کرتے ہیں، اور بعض مرتبہ اس عمل کو ادا کرتے وقت کثرتِ ہجوم اور رش کی بنا پر وہ حالت ہوتی ہے جس کو بیان نہیں کیا جاسکتا، یعنی کھلم کھلا مرد اور عورتوں کا اختلاط پایا جاتا ہے، اس کے باوجود اس عمل کو ترک نہیں کیا جاتا، پوچھنا یہ ہے کہ یہ عمل سنت ہے یا واجب؟ جس پر اتنا اہتمام ہوتا ہے، اگر ادا کرنا مشکل ہو (یعنی حجرِ اَسود وغیرہ کا بوسہ) تو اس کا بدل کیا ہے؟ براہِ مہربانی تفصیل سے جواب دیں۔

ج...... حجرِ اَسود کا اِستلام سنت ہے، بشرطیکہ بوسہ لینے سے اپنے آپ کو یا کسی اور کو ایذا نہ ہو، اگر اس میں دھکم پیل کی نوبت آئے اور کسی مسلمان کو ایذا پہنچے تو یہ فعل حرام ہے اور طواف میں فعلِ حرام کا ارتکاب کرنا اور اپنی اور دُوسروں کی جان کو خطرے میں ڈالنا بہت ہی بے عقلی کی بات ہے۔ اگر آدمی آسانی سے حجرِ اَسود تک پہنچ سکے تو اس کو چوم لے ورنہ دُور سے اپنے

ہاتھوں کو حجرِ اَسود کی طرف بڑھا کر یہ تصوّر کرے کہ گویا میں نے ہاتھ حجرِ اَسود پر رکھ دیئے ہیں اور پھر ہاتھوں کو چوم لے، اس کے ثواب میں کوئی کمی نہیں ہوگی، ان شاء اللہ۔

اور رُکنِ یمانی کو بوسہ نہیں دیا جاتا، نہ اس کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے، بلکہ اگر چلتے چلتے اس کو داہنا ہاتھ لگانے کی گنجائش ہو تو ہاتھ لگادے (ہاتھ کو بھی نہ چومے)، ورنہ بغیر اشارہ کئے گزر جائے۔

حجرِ اَسود کی توہین

س…… جناب! ایک مسئلہ آپ سے پوچھنا ہے، وہ یہ کہ ایک سرمایہ دار خاتون حج کرنے کے لئے گئی اور واپس آکر انہوں نے بتایا کہ دورانِ حج سنگِ اَسود کو بوسہ دینے کے لئے جب میں گئی تو وہاں پر لوگوں کو بوسہ دیتے ہوئے دیکھ کر مجھے گھن آئی، میں نے بوسہ نہیں دیا۔ اس سلسلے میں قرآن اور حدیث کی روشنی میں تحریر فرمائیں کہ شریعت میں ایسی عورت کے لئے کیا حکم ہے؟ آیا وہ دائرۂ اسلام میں ہے یا اس سے خارج ہے؟

ج…… اگر اس عورت نے حجرِ اَسود کی توہین و بے عزّتی کے ارتکاب کی نیت سے یہ گفتگو کی ہو اور اس کا مقصد حجرِ اَسود ہی کی توہین ہو اور اس بوسہ دینے کے عمل سے نفرت ہو تو یہ کلمۂ کفر ہے، اس پر تجدیدِ ایمان واجب ہے اور اس کا نکاح شوہر سے ٹوٹ گیا۔ اور اگر اس کا ارادہ یہ ہو کہ چونکہ اس پر لوگوں کا لعاب و تھوک پڑتا ہے جو قابلِ نفرت ہے، یا اس کا مقصد تکبر کی بنا پر لوگوں کی اہانت ہے تو کفر کا حکم تو نہیں ہوگا لیکن بدترین قسم کے فسق (گناہ) ہونے میں کلام نہیں ہے، اس عورت پر توبہ واجب ہے۔ اور اگر اس خاتون کو اس بات سے گھن آئی کہ سب مرد، عورتیں اکٹھے بوسے دے رہے ہیں اور اس کو حیا مانع آئی کہ وہ مردوں کے مجمع میں گھس کر بوسہ دے تو اس کا یہ فعل بلاشبہ صحیح ہے، اور کسی مسلمان کے قول و عمل کو حتی الوسع اچھے معنی پر ہی محمول کرنا چاہئے۔

طواف کے ہر چکر میں نئی دُعا پڑھنا ضروری نہیں

س…… طواف میں سات چکر ہوتے ہیں، ہر چکر میں نئی دُعا پڑھنی ضروری ہے یا کوئی سی دُعا

پڑھی جاسکتی ہے؟

ج…… ہر چکر میں نئی دُعا پڑھنا کوئی ضروری نہیں، بلکہ جس دُعا یا ذکر میں خشوع زیادہ ہو اس کو پڑھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے رُکنِ یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان ”رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً“ والی دُعا منقول ہے۔ طواف کے سات چکروں کی جو دُعائیں کتابوں میں لکھی ہیں یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول نہیں، بعض بزرگوں سے منقول ہیں۔ عام لوگ نہ تو ان کا صحیح تلفظ کرسکتے ہیں، نہ ان کے معنی و مفہوم سے واقف ہیں، اور پھر طواف کے دوران چِلّا چِلّا کر پڑھتے ہیں جس سے دُوسروں کو بھی تشویش ہوتی ہے، اور بعض قرآن مجید کی تلاوت بلند آواز سے کرتے ہیں، ایسا کرنا نامناسب ہے۔ تیسرا کلمہ، چوتھا کلمہ، دُرود شریف یا کوئی دُعا جس میں دِل لگے، زیرِ لب پڑھتے رہنا چاہئے۔

طواف کے چودہ چکر لگانا

س…… ہم عمرہ کے لئے گئے اور طواف کے سات شوط یعنی سات چکر کی جگہ چودہ چکر لگادیئے، اس کے بعد سعی وغیرہ کی، کیا یہ عمل دُرست ہوا؟

ج……طواف تو سات ہی شوط کا ہوتا ہے، گویا آپ نے مسلسل دو طواف کرلئے، ایسا کرنا نامناسب تھا، مگر اس پر کوئی کفارہ یا جرمانہ نہیں، البتہ آپ کے ذمہ دو طوافوں کے دو دوگانے لازم ہوگئے تھے، یعنی چار رکعتیں، اگر آپ نے نہ پڑھی ہوں تو اَب پڑھ لیں۔

بیت اللہ کی دیوار کو چومنا مکروہ اور خلافِ ادب ہے

س…… بیت اللہ کی دیوار کو بوسہ دے سکتا ہے؟ اگر بوسہ لیا ہے تو گناہ گار ہوا یا نہیں؟

ج……صرف حجرِ اسود کا بوسہ لیا جاتا ہے، کسی اور جگہ کا چومنا مکروہ ہے، اور ادب کے خلاف ہے۔

طوافِ عمرہ کا ایک چکر حطیم کے اندر سے کیا تو دَم واجب ہے

س…… میں اور میرا دوست اس مرتبہ حج کے لئے گئے تھے، ہم نے حجِ قران کا اِحرام باندھا تھا، جب ہم عمرے کا طواف کر رہے تھے تو چونکہ جم غفیر تھا اس لئے ہم تیسرے یا چوتھے شوط میں حطیم کے اندر سے گزر گئے، پہلے ہمیں علم نہیں ہوسکا، جب حطیم کی دُوسری طرف سے

فہرست

نکلے تو معلوم ہوا کہ یہ حطیم تھا۔ اس طرح ہمارا یہ شوط نامکمل ہوا، لیکن ہم نے اس کا اعادہ نہیں کیا۔ بس اس وقت ذہن سے بات نکل گئی۔ اب اس بارے میں مجھے کوئی تسلی بخش جواب نہیں مل رہا، چونکہ ہم نے اکثر اَشواط ادا کئے لہٰذا فرض ادا ہوگیا، اب اگر عمرے کا ہر شوط واجب ہے تو پھر ترکِ واجب ہوا، لہٰذا دَم آئے گا اور قران والے کے لئے دو دَم ہوں گے، بہرحال یہ تحقیق آپ کی ہے۔ الغرض مجھ پر دَم ہے یا نہیں؟ اور اگر ہے تو اس کی ادائیگی کی کیا صورت ہوگی؟ اُمید ہے اوّلین فرصت میں جواب دے کر تشفی فرمائیں گے، اللہ تعالیٰ آپ کے فیض کو تاحیات جاری و ساری رکھے، آمین!

ج...... آپ پر اور آپ کے رفیق پر عمرہ کے طواف کا ایک چکر ادھورا چھوڑنے کی وجہ سے ایک ایک دَم واجب ہے، یہ جو قاعدہ ہے کہ قران والے کے ذمہ دو دَم ہوتے ہیں، وہ یہاں جاری نہیں ہوتا۔ دَم ادا کرنے کی صورت یہ ہے کہ آپ کسی مکہ مکرّمہ جانے والے کے ہاتھ اتنی رقم بھیج دیں جس سے بکرا خریدا جاسکے، وہ صاحب بکرا خرید کر حدودِ حرم میں ذبح کرادیں اور گوشت فقراء اور مساکین میں تقسیم کردیں، غنی اور مال دار لوگ اس گوشت کو نہ کھائیں۔

مقامِ ابراہیم پر نماز واجب الطّواف ادا کرنا

س...... بعض حضرات یہ جانتے ہوئے کہ مجمع زیادہ ہے مگر مقامِ ابراہیم پر نماز واجب الطّواف پڑھنے لگتے ہیں، جس سے ان کو بھی چوٹ لگنے کا اندیشہ رہتا ہے، نیز ضعیف و مستورات کے زخمی ہوجانے کا احتمال ہے، کیا یہ نماز ہجوم سے ہٹ کر نہیں پڑھی جاسکتی؟

ج...... ضرور پڑھی جاسکتی ہے، اور اگر مقامِ ابراہیم پر نماز پڑھنے سے اپنے آپ کو یا کسی دُوسرے کو تکلیف پہنچنے کا اندیشہ ہو تو مقامِ ابراہیم پر نماز نہ پڑھی جائے کہ کسی کو ایذا پہنچانا حرام ہے۔

طواف کی دو رکعت نفل کیا مقامِ ابراہیم پر ادا کرنا ضروری ہے؟

س...... طواف کے آخر میں دو رکعت نفل جو ادا کرتے ہیں، کیا وہ مقامِ ابراہیم پر ہی ادا کرنا ضروری ہے یا نہیں اور کہیں مثلاً چھت وغیرہ پر ادا کیا جاسکتا ہے؟

ج……اگر جگہ ہو تو مقامِ ابراہیم پر پڑھنا افضل ہے، یا حطیم میں گنجائش ہو تو وہاں پڑھ لے، ورنہ کسی جگہ بھی پڑھ سکتا ہے، بلکہ مسجدِ حرام سے باہر اپنے مکان پر پڑھے تب بھی جائز ہے، کوئی کراہت نہیں۔

ہر طواف کی دو نفل غیر ممنوع اوقات میں ادا کرنا

س……بیت اللہ شریف کے طواف کے بعد دو رکعت نفل (واجب الطّواف) ممنوع وقت (صبح فجر سے طلوعِ آفتاب تک اور شام عصر سے مغرب تک) پڑھنے چاہئیں یا نہیں؟ کئی علماء کہتے ہیں کہ ان نفلوں کا ممنوع وقت نہیں ہے، ہر وقت پڑھے جاسکتے ہیں، اور کئی علماء کہتے ہیں کہ ممنوع وقت گزرنے کے بعد پڑھنے چاہئیں۔ اگر ممنوع وقت کے بعد پڑھے جائیں تو اس وقت جتنے بھی طواف کئے جائیں، ان سب کے ایک دفعہ دو نفل پڑھے جائیں یا دو دو نفل ہر طواف کے الگ الگ پڑھے جائیں؟

ج……امام ابوحنیفہؒ کے نزدیک ممنوع اوقات (یعنی عصر کے بعد سے مغرب تک، فجر کے بعد سے اِشراق تک اور زوال کے وقت) دوگانۂ طواف ادا کرنا جائز نہیں، اس دوران جتنے طواف کئے ہوں، مکروہ وقت ختم ہونے کے بعد ان کے دوگانے الگ الگ ادا کرلے۔

دورانِ طواف وضو ٹوٹ جائے تو کیا کرے؟

س……طوافِ کعبہ کے دوران یا حج کے ارکان ادا کرتے وقت اگر وضو ٹوٹ جائے تو کیا دوبارہ وضو کرکے ارکان ادا کرنے ہوں گے؟ عرفات میں قیام کے دوران یا سعی کرتے وقت؟ براہ کرم تفصیل سے جواب دیں۔

ج……طواف کے لئے وضو شرط ہے، اگر طواف کے دوران وضو ٹوٹ جائے تو وضو کرکے دوبارہ طواف کیا جائے، اور اگر چار یا پانچ پھیرے پورے کرچکا ہو تو وضو کرکے باقی پھیرے پورے کرلے، ورنہ نئے سرے سے طواف شروع کرے، البتہ سعی کے دوران وضو شرط نہیں، اگر بغیر وضو کے سعی کرلی تو ادا ہوجائے گی، یہی حکم وقوفِ عرفات کا ہے۔

عمرہ کے طواف کے دوران ایام آنے والی لڑکی کیا کرے؟

س……ایک بچی اپنے والدین کے ہمراہ عمرہ اور زیارتِ مدینہ منوّرہ کے لئے روانہ ہوئی، روانہ ہونے کے وقت بچی بلوغت کو نہیں پہنچی تھی، اس کی عمر تقریباً ۱۲ برس تھی، مکہ مکرّمہ پہنچنے پر عمرہ کا طواف کیا اور پھر سعی کی، اور سعی کے بعد بچی نے اپنی والدہ کو حیض آنے کی اطلاع ناواقفیت کی وجہ سے بڑی گھبراہٹ کے عالم میں کی، میں نے اس سے دریافت کیا کہ یہ کب سے شروع ہوا؟ تو اس نے بتایا کہ طواف کے دوران شروع ہوا۔ گویا اس حالتِ حیض میں اس نے پورا یا طواف کا بیشتر حصہ ادا کیا، اور پھر اسی حالت میں سعی بھی کی۔ ایسی صورت میں اس بچی کے اس فعل پر جو ناواقفیت کے عالم میں ہوا، کوئی چیز واجب ہوگی؟ اگر ہوگی تو کیا چیز ادا کرنی ہوگی؟

ج……اس کو چاہئے تھا کہ عمرہ کا اِحرام نہ کھولتی، بلکہ پاک ہونے کے بعد دوبارہ طواف اور سعی کرتی۔ بہرحال چونکہ اس نے اِحرام نابالغی کی حالت میں باندھا تھا اس لئے اس پر دَمِ جنایت نہیں، مناسک مُلّا علی قاریؒ میں ہے:

> ”(وان ارتکب) أیّ الصبی شیئًا من المحظورات (لا شئ علیه) أیّ ولو بعد بلوغه لعدم تکلیفه قبله.“ (ص:۴۹)
>
> ترجمہ:……”اور اگر بچے نے ممنوعاتِ اِحرام میں سے کسی چیز کا ارتکاب کیا تو اس کے ذمہ کچھ نہیں، خواہ یہ ارتکاب بلوغ کے بعد ہو، کیونکہ وہ اس سے پہلے مکلّف نہیں تھا۔“

معذور شخص طواف اور دوگانہ نفل کا کیا کرے؟

س……معذور شخص کو طواف کے بعد دو رکعت نفل پڑھنا کیسا ہے؟

ج……جیسے فرض نماز پڑھتا ہے ویسے ہی دوگانہ طواف پڑھے، یعنی کھڑے ہوکر، اگر اس کی

فہرست

استطاعت نہ ہو تو پھر بیٹھ کر پڑھے، اور طواف خود یا کسی کے سہارے سے کرے یا پھر ڈولی میں جیسے کہ عام معذور لوگ وہاں کرتے ہیں۔

آبِ زم زم پینے کا طریقہ

س...... آبِ زم زم کے متعلق حدیث شریف میں حکم ہے کہ کھڑے ہوکر پیا جائے۔ عرض ہے کہ یہ حکم صرف حج و عمرہ ادا کرتے وقت ہے یا کسی بھی وقت اور کسی بھی جگہ پیا جائے تو کھڑے ہوکر اور قبلہ رُخ ہوکر پینا چاہئے؟ یا قبلہ رُخ ہونے کی پابندی نہیں ہے؟ کیونکہ حاجی صاحبان جب اپنے ساتھ آبِ زم زم لے جاتے ہیں تو وہاں بعض لوگ کھڑے ہوکر پیتے ہیں اور بعض لوگ بیٹھ کر پیتے ہیں۔

ج...... آبِ زم زم کھڑے ہوکر قبلہ رُخ ہوکر پینا مستحب ہے، حج و عمرہ کی تخصیص نہیں۔

حج کے اعمال

حج کے ایام میں دُوسرے کو تلبیہ کہلوانا

س…… حج کے ایام میں بعض دفعہ دیکھا گیا ہے کہ بس میں سوار ایک آدمی تلبیہ پڑھتا ہے اور باقی اس کی تکرار کرتے ہیں، کیا یہ جائز ہے؟

ج…… عوام کی آسانی کے لئے اگر ایسا کیا جاتا ہو تو اس میں کوئی مضائقہ نہیں ہے، ورنہ آواز میں آواز ملاکر تلبیہ نہ کہا جائے۔

اَن پڑھ والدین کو حج کس طرح کرائیں؟

س…… زید حج کرنا چاہتا ہے، ساتھ ہی اپنے والد اور والدہ کو بھی حج کروانا چاہتا ہے، لیکن دونوں ماں باپ بالکل اَن پڑھ ہیں۔ سورۂ فاتحہ تک صحیح نہیں آتی، کوشش کے باوجود سکھانا ناممکن ہے، آیا اس صورت میں حج کے لئے زید اپنے والدین کو ساتھ لے جائے؟ حج صرف نام کے لئے تو نہیں ہوتا، اَز راہِ کرم تفصیل سے سمجھایئے۔

ج…… حج میں تلبیہ پڑھنا فرض ہے، اس کے بغیر اِحرام نہیں بندھے گا، ان کو تلبیہ سکھادیا جائے، حج ان کا ہوجائے گا، اور اگر ان کو تلبیہ کے الفاظ یاد نہیں ہوتے تو کم سے کم اتنا تو ہوسکتا ہے کہ اِحرام باندھتے وقت ان کو تلبیہ کے الفاظ کہلادیئے جائیں، اور وہ آپ کے ساتھ ساتھ کہتے جائیں، اس سے تلبیہ کا فرض ادا ہوجائے گا۔

حرم اور حرم سے باہر صفوں کا شرعی حکم

س…… حرم میں اور حرم کے باہر نماز کی صفوں کے بارے میں کیا حکم ہے؟ حرم میں بھی صفوں کے درمیان خاصا فاصلہ ہوتا ہے، اور حرم میں جگہ ہونے کے باوجود حرم کے باہر بھی نماز ہوتی ہے۔ حرم کے باہر ۳، ۴ سو گز بلکہ زیادہ فاصلے تک کوئی صف نہیں ہوتی، سرنگ مِسفلہ میں صفیں

فہرست

قائم کرلی جاتی ہیں، کیا ان صفوں میں شامل ہونے سے نماز ہوجاتی ہے؟

ج…… حرم شریف میں تو اگر صفوں کے درمیان فاصلہ ہوتب بھی نماز ہوجائے گی، اور حرم شریف سے باہر اگر صفیں متصل ہوں درمیان میں فاصلہ نہ ہوتو نماز صحیح ہے، اور اگر درمیان میں سڑک ہو یا زیادہ فاصلہ ہوتو نماز صحیح نہیں۔

حج کے دوران عورتوں کے لئے اَحکام

س…… میرا اسی سال حج کا ارادہ ہے، مگر میں اس بات سے بہت پریشان ہوں کہ اگر حج کے دوران عورتوں کے خاص ایام شروع ہوجائیں تو کیا کرنا چاہئے اور مسجدِ نبویؐ میں چالیس نمازوں کا حکم ہے، اس دوران اگر ایام شروع ہوجائیں تو کیا کیا جائے؟

ج…… آپ کی پریشانی مسئلہ معلوم نہ ہونے کی وجہ سے ہے، حج کے افعال میں سوائے بیت اللہ شریف کے طواف کے کوئی چیز ایسی نہیں جس میں عورتوں کے خاص ایام رُکاوٹ ہوں۔

اگر حج یا عمرہ کا اِحرام باندھنے سے پہلے ایام شروع ہوجائیں تو عورت غسل یا وضو کرکے حج کا اِحرام باندھ لے، اِحرام باندھنے سے پہلے جو دو رکعتیں پڑھی جاتی ہیں، وہ نہ پڑھے۔ حاجی کے لئے مکہ مکرّمہ پہنچ کر پہلا طواف (جسے طوافِ قدوم کہا جاتا ہے) سنت ہے، اگر عورت خاص ایام میں ہوتو یہ طواف چھوڑ دے، منیٰ جانے سے پہلے اگر پاک ہوگئی تو طواف کرلے ورنہ ضرورت نہیں، اور نہ اس پر اس کا کفارہ ہی لازم ہے۔

دُوسرا طواف دس تاریخ کو کیا جاتا ہے، جسے ''طوافِ زیارت'' کہتے ہیں، یہ حج کا فرض ہے، اگر عورت اس دوران خاص ایام میں ہوتو طواف میں تأخیر کرے، پاک ہونے کے بعد طواف کرے۔

تیسرا طواف مکہ مکرّمہ سے رُخصت ہونے کے وقت کیا جاتا ہے، یہ واجب ہے، لیکن اگر اس دوران عورت خاص ایام میں ہوتو اس طواف کو بھی چھوڑ دے، اس سے یہ واجب ساقط ہوجاتا ہے، باقی منیٰ، عرفات، مزدلفہ میں جو مناسک ادا کئے جاتے ہیں ان کے لئے عورت کا پاک ہونا کوئی شرط نہیں۔

اور اگر عورت نے عمرہ کا اِحرام باندھا تھا تو پاک ہونے تک عمرہ کا طواف اور سعی نہ کرے، اور اگر اس صورت میں اس کو عمرہ کے افعال ادا کرنے کا موقع نہیں ملا کہ منیٰ روانگی کا وقت آگیا تو عمرہ کا اِحرام کھول کر حج کا اِحرام باندھ لے اور یہ عمرہ جو توڑ دیا تھا اس کی جگہ بعد میں عمرہ کر لے۔

مسجدِ نبوی میں چالیس نمازیں پڑھنا مردوں کے لئے مستحب ہے، عورتوں کے لئے نہیں، عورتوں کے لئے مکہ مکرّمہ اور مدینہ منوّرہ میں بھی مسجد کے بجائے اپنے گھر میں نماز پڑھنا افضل ہے، اور ان کو مردوں کے برابر ثواب ملے گا۔

عورت کا باریک دوپٹہ پہن کر حرمین شریفین آنا

س...... بعض ہماری بہنوں کو حرمین شریفین میں دیکھا گیا ہے کہ حرم میں نماز کے لئے اس حالت میں آتی ہیں کہ باریک دوپٹہ پہن کر اور بغیر پردے کے آتی ہیں، اسی حالت میں نماز وطواف وغیرہ کرتی ہیں، جب ان سے کہا جاتا ہے کہ یہ منع ہے تو وہ کہتی ہیں کہ یہاں کوئی منع نہیں، اللہ تعالیٰ دِلوں کو دیکھتا ہے۔ تو پوچھنا یہ ہے کہ وہاں کیا پردہ نہیں ہوتا؟ کیا وہاں اس طرح نماز وطواف ادا ہو جاتا ہے جس میں بال تک نظر آتے ہیں؟

ج...... آپ کے سوال کے جواب میں چند مسائل کا معلوم ہونا ضروری ہے۔

اوّل:...... عورت کا ایسا کپڑا پہن کر باہر نکلنا حرام ہے جس سے بدن نظر آتا ہو یا سر کے بال نظر آتے ہوں۔

دوم:...... ایسے باریک دوپٹے میں نماز بھی نہیں ہوتی جس سے بال نظر آتے ہوں۔

سوم:...... مکہ و مدینہ جا کر عام عورتیں مسجد میں جماعت کے ساتھ نماز پڑھتی ہیں، اور مسجدِ نبوی میں چالیس نمازیں پوری کرنا ضروری سمجھتی ہیں۔ یہ مسئلہ اچھی طرح یاد رکھنا چاہئے کہ حرمین شریفین میں نماز باجماعت کی فضیلت صرف مردوں کے لئے ہے، عورتوں کو وہاں جا کر بھی اپنے گھر میں نماز پڑھنے کا حکم ہے، اور گھر میں نماز پڑھنا مسجد کی جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے سے افضل ہے۔ ذرا غور فرمایئے! کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب خود

بنفسِ نفیس نماز پڑھا رہے تھے اس وقت یہ فرما رہے تھے کہ: ”عورت کا گھر میں نماز پڑھنا مسجد میں جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے سے افضل ہے“ جس نماز میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم امام، اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین مقتدی ہوں، جب اس جماعت کے بجائے عورت کا گھر میں نماز پڑھنا افضل ہو تو آج کی جماعت عورت کے لئے کیسے افضل ہوسکتی ہے؟ حاصل یہ کہ مکہ مکرّمہ اور مدینہ منوّرہ جاکر عورتوں کو اپنے گھروں میں نماز پڑھنی چاہئے اور یہ گھر کی نماز ان کے لئے حرم کی نماز سے افضل ہے، حرم شریف میں ان کو طواف کے لئے آنا چاہئے۔

حج کے مبارک سفر میں عورتوں کے لئے پردہ

س…… اکثر دیکھا گیا کہ سفرِ حج میں چالیس حاجیوں کا ایک گروپ ہوتا ہے، جس میں محرَم اور نامحرَم سب ہوتے ہیں، ایسے مبارک سفر میں بے پردہ عورتوں کو تو چھوڑ دیئے باپردہ عورتوں کا یہ حال ہوتا ہے کہ پردے کا بالکل اہتمام نہیں کرتیں، جب ان سے پردے کا کہا جاتا ہے تو اس پر جواب یہ دیتی: ”اس مبارک سفر میں پردے کی ضرورت نہیں اور مجبوری بھی ہے۔“ اس کے ساتھ یہ بھی دیکھا گیا کہ حرم میں عورتیں نماز و طواف کے لئے باریک کپڑا پہن کر تشریف لاتی ہیں، اور ان کا یہ حال ہوتا ہے کہ خوب آدمیوں کے ہجوم میں طواف کرتی ہیں اور اسی طرح حجرِ اَسود کے بوسے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی کوشش کرتی ہیں۔ پوچھنا یہ ہے کہ آیا ایسی مجبوری کی حالت میں شریعت کے یہاں پردے میں کوئی رعایت ہے؟ چاہئے تو یہ تھا کہ ایسے مبارک سفر میں حرام سے بچے تاکہ حج مقبول ہو، اس طرح کے کپڑے پہن کر طواف و نماز وغیرہ کے لئے آنا شریعت میں کیا حیثیت رکھتا ہے؟

ج…… اِحرام کی حالت میں عورت کو حکم ہے کہ کپڑا اس کے چہرے کو نہ لگے، لیکن اس حالت میں جہاں تک اپنے بس میں ہو، نامحرَموں سے پردہ کرنا ضروری ہے، اور جب اِحرام نہ ہو تو چہرے کا ڈھکنا لازم ہے۔ یہ غلط ہے کہ مکہ مکرّمہ میں یا سفرِ حج میں پردہ ضروری نہیں۔ عورت کا باریک کپڑا پہن کر (جس میں سے سر کے بال جھلکتے ہوں) نماز اور طواف کے لئے آنا

حرام ہے اور ایسے کپڑے میں ان کی نماز بھی نہیں ہوتی۔ طواف میں عورتوں کو چاہئے کہ مردوں کے ہجوم میں نہ گھسیں اور حجرِ اسود کا بوسہ لینے کی بھی کوشش نہ کریں، ورنہ گناہ گار ہوں گی اور ”نیکی برباد، گناہ لازم“ کا مضمون صادق آئے گا۔ عورتوں کو چاہئے کہ حج کے دوران بھی نمازیں اپنے گھر پر پڑھیں، گھر پر نماز پڑھنے سے پورا ثواب ملے گا، ان کا گھر پر نماز پڑھنا حرم شریف میں نماز پڑھنے سے افضل ہے، اور طواف کے لئے رات کو جائیں اس وقت رش نسبتاً کم ہوتا ہے۔

حج وعمرہ کے دوران ایامِ حیض کو دوا سے بند کرنا

س…… کیا شرعاً یہ جائز ہے کہ عمرہ یا حج کے دوران خواتین کوئی ایسی دوا استعمال کریں کہ جس سے ایام نہ آئیں اور وہ اپنا عمرہ یا حج صحیح طور پر ادا کرلیں؟

ج…… جائز ہے، لیکن جبکہ ”ایام“ حج وعمرہ سے مانع نہیں تو انہیں بند کرنے کا اہتمام کیوں کیا جائے؟ ایام کی حالت میں صرف طواف جائز نہیں، باقی تمام افعال جائز ہیں۔

حاجی، مکہ، منیٰ، عرفات اور مزدلفہ میں مقیم ہوگا یا مسافر؟

س…… حاجی، مکہ میں مسافر ہوگا یا مقیم؟ جبکہ وہ پندرہ دن قیام کی نیت کرے، مگر اس قیام کے دوران وہ منیٰ اور عرفات میں بھی پانچ دن کے لئے جائے اور آئے، ایسی صورت میں وہ مقیم ہوگا یا مسافر؟ اور منیٰ اور مکہ شہرِ واحد کے حکم میں ہیں یا دو الگ الگ شہر؟

ج…… مکہ، منیٰ، عرفات اور مزدلفہ الگ الگ مقامات ہیں۔ ان میں مجموعی طور پر پندرہ دن رہنے کی نیت سے آدمی مقیم نہیں ہوتا۔ پس جو شخص ۸/ذوالحجہ کو منیٰ جانے سے پندرہ دن پہلے مکہ مکرّمہ آگیا ہو تو وہ مکہ مکرّمہ میں مقیم ہوگیا۔ اب وہ منیٰ، عرفات اور مزدلفہ میں بھی مقیم ہوگا اور پوری نماز پڑھے گا۔ لیکن اگر مکہ مکرّمہ آئے ہوئے ابھی پندرہ دن پورے نہیں ہوئے تھے کہ منیٰ کو روانگی ہوگئی تو یہ شخص مکہ مکرّمہ میں بھی مسافر ہوگا اور منیٰ، عرفات اور مزدلفہ میں بھی قصر نماز پڑھے گا۔ تیرہویں تاریخ کو منیٰ سے واپسی کے بعد اگر اس کا ارادہ پندرہ دن مکہ مکرّمہ میں رہنے کا ہے تو اب یہ شخص مکہ مکرّمہ میں مقیم بن جائے گا، لیکن اگر منیٰ سے واپسی

کے بعد بھی مکہ مکرّمہ میں پندرہ دن رہنے کا موقع نہیں تو یہ شخص بدستور مسافر ہی رہے گا۔

آٹھویں ذوالحجہ کو کس وقت منیٰ جانا چاہئے؟

س...... آٹھویں ذوالحجہ کو کس وقت منیٰ جانا چاہئے؟ کیا سورج نکلنے سے قبل منیٰ جانا جائز ہے؟

ج...... آٹھویں ذوالحجہ کو کسی وقت بھی منیٰ جانا مسنون ہے، البتہ مستحب یہ ہے کہ طلوعِ آفتاب کے بعد جائے اور ظہر کی نماز وہاں پر پڑھے۔ سورج نکلنے سے قبل جانا خلافِ اَولیٰ ہے، مگر جائز ہے۔

دس اور گیارہ ذوالحجہ کی درمیانی رات منیٰ کے باہر گزارنا خلافِ سنت ہے

س...... ایک شخص نے منیٰ میں قربانی کرنے اور اِحرام کھولنے کے بعد ۱۰/اور ۱۱/ذوالحجہ کی درمیانی شب مکمل اور ۱۱/ذوالحجہ کا آدھا دن مکہ مکرّمہ میں گزارا اور باقی دن منیٰ میں، اور وہاں ۱۲/ذوالحجہ کی رمی تک رہا، اس شخص کا کیا حکم ہے؟

ج...... منیٰ میں رات گزارنا سنت ہے، اس لئے اس نے خلافِ سنت کیا، مگر اس کے ذمہ دَم وغیرہ واجب نہیں۔

منیٰ کی حدود سے باہر قیام کیا تو حج ہوا یا نہیں؟

س...... جدہ سے بہت سے افراد گروپ حج کا انتظام کرتے ہیں جو مقرّرہ معاوضے کے عوض لوگوں کے خیمے (رہائش)، خوراک اور ٹرانسپورٹ کا انتظام کرتے ہیں اور حج کراتے ہیں۔ اس بار میں نے اپنی فیملی کے ہمراہ ایسے ہی ایک ادارے سے مقرّرہ رقم دے کر بکنگ کرائی، منیٰ پہنچنے پر معلوم ہوا کہ ان کے خیمے حکومت کی بتائی ہوئی منیٰ کی حدود کے عین باہر ہیں، اب ایسے وقت آپ کچھ بھی بحث کریں نہ رقم واپس مل سکتی ہے، اور نہ باوجود کوشش کرنے کے کسی اور جگہ متبادل انتظام ہوسکتا ہے، لہٰذا ہم سب نے تمام مناسکِ حج پورے کئے اور منیٰ میں وہیں قیام کیا جو کہ منیٰ سے چند قدم باہر تھا، بہت سے سعودی اور دُوسری قومیتوں کے لوگ بھی وہاں قیام پذیر تھے، اور حکومت کی دُوسری سہولتیں وہاں بھی اسی طرح مہیا کی گئی ہیں جس طرح کہ منیٰ کے اندر دیگر جگہوں پر ہیں، بلکہ کچھ ملکوں جیسے عراق وغیرہ کے باقاعدہ

حکومت سے منظور شدہ معلّموں کے خیمے بھی وہاں تھے۔ اب آپ اپنی رائے سے مطلع فرمائیں کہ ان حالات میں منیٰ کی حد سے چند قدم باہر قیام کرنے پر ہمارے حج میں کیا کوئی نقص رہا یا نہیں؟

ج…… منیٰ کی حدود سے باہر رہنے کی صورت میں منیٰ میں رات گزارنے کی سنت ادا نہیں ہوگی، حج ادا ہوگیا۔

حاجی، منیٰ اور عرفات میں نماز قصر کرے یا پوری پڑھے؟

س…… اس سال میں نے حج کیا، چونکہ پہلے ہم مدینہ شریف کی زیارت کرکے آگئے، بعد میں حج کا ٹائم ہوا، اور پھر ہم مکہ سے منیٰ کے لئے روانہ ہوئے، منیٰ میں قیام کے دوران ہم نے تمام نمازیں قصر ادا کیں، کیا ہماری تمام نمازیں قبول ہوگئیں؟

ج…… اگر آپ منیٰ جانے سے پندرہ دن پہلے مکہ مکرّمہ آگئے تھے تو آپ مکہ مکرّمہ میں مقیم ہوگئے اور منیٰ، عرفات اور مزدلفہ میں مقیم ہی رہے، آپ کو پوری نماز پڑھنی لازم تھی، اس لئے آپ کی یہ نمازیں نہیں ہوئیں، ان کو دوبارہ پڑھیں۔ اور اگر منیٰ جانے سے پندرہ دن پہلے آپ نہیں آئے تھے، بلکہ منیٰ جانے میں اس سے کم مدّت کا وقفہ تھا تو آپ مکہ مکرّمہ میں بھی مسافر تھے اور منیٰ، عرفات میں بھی مسافر رہے، اس لئے آپ کا قصر پڑھنا صحیح تھا۔

حج اور عمرہ میں قصر نماز

س…… کوئی مسلمان جب عمرہ اور حج مبارک کی نیت سے سعودی عرب کا سفر کرتا ہے تو کیا اس سفر کے دوران اس کو (الف) فرائض کی رکعتیں پوری پڑھنی ہوں گی؟ (ب) قصر کرنا ضرور ہوگا؟ یاد رکھنے کی بات یہ ہے کہ اس سفر کا مقصد صرف عمرہ کرنا، حج کرنا ہے، (د) کعبۃ اللہ اور مسجدِ نبوی میں بھی قصر نماز پڑھنی ضروری ہوگی؟

ج…… کراچی سے مکہ مکرّمہ تک تو سفر ہے، اس لئے قصر کرے گا، اگر مکہ مکرّمہ میں پندرہ دن یا اس سے زیادہ ٹھہرنے کا موقع ہو تو مقیم ہوگا اور پوری نماز پڑھے گا، اور اگر مکہ مکرّمہ میں پندرہ دن ٹھہرنے کا موقع نہیں، مثلاً چودھویں دن اس کو منیٰ جانا ہے (یا اس سے پہلے مدینہ منوّرہ جانا ہے) تو مکہ مکرّمہ میں بھی مسافر ہی رہے گا اور قصر کرے گا۔

عرفات، منیٰ، مکہ مکرّمہ میں نماز قصر پڑھنا

س……آپ کی خدمت میں ایک مسئلہ تحریر کر رہا ہوں، یہ مسئلہ صرف میرا ہی نہیں ہے، بلکہ لاکھوں انسانوں کا ہے، براہِ مہربانی تفصیل سے جواب دیجئے تاکہ لاکھوں انسانوں کا مسئلہ حل ہوجائے۔ ہوائی جہاز سے جانے والے عازمینِ حج کو اس سال گورنمنٹ کی طرف سے ایک ماہ دو روز کی واپسی کی تاریخ ملی تھی، تقریباً نصف حاجیوں کو روانہ ہونے سے پہلے اطلاع ملی کہ مدینہ شریف حج کے بعد جانے کی اجازت ہے، حج سے پہلے نہیں جاسکتے۔ میرا جہاز جس روز مکہ شریف پہنچا تو اس جہاز کے تمام حاجیوں کو منیٰ جانے میں صرف دس روز باقی تھے، اور ان تمام حاجیوں کو ۲۲ روز مکہ شریف اور حج کے سفر میں گزارنے ہیں، اور آخر کے دس دن مدینہ شریف اور جدہ میں گزارنے ہیں، کیونکہ ہم لوگوں کو مدینہ شریف حج سے پہلے جانے کی اجازت نہیں تھی اور اس کی اطلاع جانے سے پہلے ہی کراچی میں مل گئی تھی۔ اب مسئلہ یہ ہے کہ پانچ روز جو حج کے سفر میں گزارے جو مکہ شریف سے تقریباً چار چھ میل کے فاصلے پر ہے، تو حج کے سفر کے دوران نمازیں بحیثیت مقیم پڑھنی ہیں یا قصر؟ اور مکہ شریف میں کوئی نماز کسی مجبوری کی وجہ سے باجماعت سے رہ جائے تو وہ نماز مقیم پڑھنی ہے یا قصر؟ مدینہ شریف اور جدہ میں تو بہرحال قصر ہی پڑھنی ہیں کیونکہ یہاں پندرہ روز سے کم کا قیام ہے۔

ج……مقیم ہونے کے لئے یہ شرط ہے کہ ایک ہی جگہ کم از کم پندرہ دن ٹھہرنے کی نیت ہو۔ اور مکہ مکرّمہ، منیٰ، عرفات یہ ایک جگہ نہیں ہے، بلکہ الگ الگ تین جگہیں ہیں، اس لئے جن لوگوں کو منیٰ جانے سے پہلے مکہ شریف میں پندرہ دن ٹھہرنے کا وقفہ مل جائے وہ مقیم ہوں گے، اور منیٰ، عرفات میں بھی پوری ہی نماز پڑھیں گے، اسی طرح منیٰ کے اعمال سے فارغ ہوکر پندرہ دن مکہ مکرّمہ میں ٹھہرنا ہو تب بھی مقیم ہوں گے، لیکن جن لوگوں کو منیٰ سے آنے کے بعد بھی مکہ شریف میں پندرہ دن ٹھہرنے کا موقع نہیں ملتا وہ مسافر ہوں گے، چنانچہ آپ مسافر تھے۔

فہرست

وقوفِ عرفہ کی نیت کب کرنی چاہئے؟

س…… یومِ عرفہ کو وقوف کی نیت کس وقت کرنی چاہئے؟

ج…… وقوفِ عرفہ کا وقت زوال سے شروع ہوتا ہے، یومِ عرفہ کو زوال کے بعد جس وقت بھی میدانِ عرفات میں داخل ہوجائے وقوفِ عرفہ کی نیت کرنی چاہئے، اگر نیت نہ بھی کرے اور وقوف ہوجائے تو فرض ادا ہوجائے گا۔

عرفات کے میدان میں ظہر وعصر کی نماز قصر کیوں کی جاتی ہے؟

س…… یوم الحج یعنی ۹/ذوالحجہ کو مقامِ عرفات میں مسجدِ نمرہ میں جو ظہر اور عصر کی نمازیں ایک ساتھ پڑھی جاتی ہیں وہ ہمیشہ قصر کیوں پڑھی جاتی ہیں؟ جبکہ مکہ معظّمہ سے عرفات کے میدان کا فاصلہ تین چار میل ہے، اور قصر کے لئے مقامِ قیام سے ۴۸ میل یا ایسے ہی کچھ فاصلے کا ہونا ضروری ہے۔

ج…… ہمارے نزدیک عرفات میں قصر صرف مسافر کے لئے ہے، مقیم پوری نماز پڑھے گا۔ سعودی حضرات کے نزدیک قصر مناسک کی وجہ سے ہے، اس لئے امام خواہ مقیم ہو، قصر ہی کرے گا۔

عرفات میں نمازِ ظہر وعصر جمع کرنے کی شرط

س…… عرفات کے میدان میں ظہر اور عصر کی نمازیں قصر ملاکر جماعت کے ساتھ پڑھی جاتی ہیں، لیکن اگر کوئی شخص امام کے ساتھ جماعت میں شریک نہیں ہوسکا اور اب اکیلے نماز پڑھتا ہے تو اسے دونوں نمازیں اپنے اپنے وقت پر پڑھنی ہوں گی یا دونوں نمازیں اکیلے ہونے کی صورت میں بھی اکٹھی پڑھے گا؟ نیز اگر اپنے خیمے میں دُوسری جماعت کے ساتھ شریک ہو تو امام کو صرف ظہر پڑھانی چاہئے یا ظہر اور عصر اکٹھی؟

ج…… عرفات میں ظہر اور عصر جمع کرنے کے لئے امامِ اکبر کے ساتھ جو مسجدِ نمرہ میں ظہر و عصر پڑھاتا ہے، اس جماعت میں شرکت شرط ہے، پس جو لوگ مسجدِ نمرہ کی دونوں نمازوں (ظہر وعصر) یا کسی ایک کی جماعت میں شریک نہ ہوں ان کے لئے ظہر وعصر کو اپنے اپنے

وقت پر پڑھنا لازم ہے، خواہ وہ جماعت کرائیں یا اکیلے اکیلے نماز پڑھیں، ان کے لئے ظہر وعصر کو جمع کرنا جائز نہیں۔

عرفات میں ظہر وعصر اور مزدلفہ میں مغرب وعشاء یکجا پڑھنا

س...... حج کے موقع پر حجاجِ کرام کو ایک مقام پر دو نمازوں کو یکجا پڑھنے کا حکم ہے، لہٰذا مطلع کریں وہ دو وقت کی نمازیں کون سی ہیں؟ اور اگر کوئی شخص ان دو نمازوں کو یکجا نہ پڑھے (جان بوجھ کر) بلکہ اپنے اوقات میں پڑھے تو کیا اس شخص کی نمازیں قبول ہوں گی؟

ج...... عرفات کے میدان میں عرفہ کے دن ظہر اور عصر کی نماز، ظہر کے وقت میں پڑھی جاتی ہے بشرطیکہ مسجدِ نمرہ کے امام کے ساتھ نماز پڑھی جائے۔ اگر اس کے ساتھ نماز نہیں پڑھی تو امام ابوحنیفہؒ کے نزدیک دونوں نمازیں اپنے اپنے وقت میں ادا کی جائیں، اور ہر نماز کی جماعت اس کے وقت میں کرالی جائے۔ اور یومِ عرفہ کی شام کو غروبِ آفتاب کے بعد عرفات سے مزدلفہ جاتے ہیں اور نمازِ مغرب اور عشاء دونوں مزدلفہ پہنچ کر ادا کرتے ہیں۔ اگر کسی نے مغرب کی نماز عرفات میں یا راستے میں پڑھ لی تو جائز نہیں، مزدلفہ پہنچ کر دوبارہ مغرب کی نماز پڑھے، اس کے بعد عشاء کی نماز پڑھے۔

س...... کیا مزدلفہ میں نمازیں جماعت سے نہیں پڑھتے ہیں، فرداً فرداً پڑھتے ہیں؟

ج...... نہیں! بلکہ جماعت کے ساتھ پڑھی جاتی ہیں۔

مزدلفہ اور عرفات میں نمازیں جمع کرنا اور ادا کرنے کا طریقہ

س...... عرفات میں ظہر وعصر کو جو اکٹھے یعنی جمع کر کے ایک وقت میں نماز پڑھتے ہیں، اس کے لئے کیا کیا شرائط ہیں؟ کیونکہ میں نے اس مرتبہ عرفہ کی مسجد میں نماز پڑھی تو ہماری مسجد کے مولوی صاحب کا کہنا ہے کہ وہاں ان کے پیچھے نماز پڑھنا ہماری شرائط کے مطابق نہیں ہے۔ آپ سے پوچھنا ہے کہ اگر کوئی شخص ان شرائط کا لحاظ نہ رکھتے ہوئے نماز پڑھ لے تو اس کے لئے کیا تاوان ہے اور کیا حکم ہے؟

ج...... مسجدِ نمرہ کے امام کے ساتھ ظہر وعصر کی نمازیں جمع کرنا جائز ہے، مگر اس کے لئے چند

فہرست

شرائط ہیں۔ ان میں سے ایک یہ ہے کہ قصر صرف امامِ مسافر کرسکتا ہے، اگر امام مقیم ہو تو اس کو پوری نماز پڑھنی ہوگی۔ سنا یہ تھا کہ مسجدِ نمرہ کا امام مقیم ہونے کے باوجود قصر کرتا ہے، اس لئے حنفی ان کے ساتھ جمع نہیں کرتے تھے، لیکن اگر یہ تحقیق ہوجائے کہ امام مسافر ہوتا ہے تو حنفیہ کے لئے امام کی ان نمازوں میں شریک ہونا صحیح ہے، ورنہ دونوں نمازیں اپنے اپنے وقت پر اپنے خیموں میں ادا کریں۔

س…… اسی طرح مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں جو جمع کرکے ایک وقت میں پڑھتے ہیں اس کے لئے بھی کیا شرائط ہیں؟ اور ان دونوں کو جمع کرنے کے لئے کن چیزوں کا لحاظ رکھنا ضروری ہے؟ اور کیا مرد اور عورتوں تمام پر ضروری ہے، کوئی مستثنیٰ بھی ہیں؟ اور جو اس کو قصداً ترک کرے یا سہواً تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟

ج…… مزدلفہ میں مغرب وعشاء کا جمع کرنا حاجیوں کے لئے ضروری ہے، مغرب کو مغرب کے وقت میں پڑھنا ان کے لئے جائز نہیں، اس میں مرد اور عورت دونوں کا ایک ہی حکم ہے۔

س…… مزدلفہ میں جو مغرب وعشاء کو جمع کریں گے آیا ان کو جماعت کے ساتھ پڑھنا ضروری ہے یا الگ الگ بھی پڑھ سکتے ہیں؟ آیا ان دونوں نمازوں کو دو اذان واقامت کے ساتھ پڑھیں گے یا ایک اذان واقامت کے ساتھ پڑھیں گے؟ ساتھ یہ بھی بتلائیں کہ مغرب وعشاء کے درمیان مغرب کی سنتیں یا نوافل بھی پڑھیں گے یا فقط فرض نماز پڑھ کر فوراً عشاء کی نماز پڑھیں گے؟

ج…… مغرب وعشاء جماعت کے ساتھ پڑھی جائیں، اگر جماعت نہ ملے تو اکیلا پڑھ لے۔ دونوں نمازیں ایک اذان اور ایک اقامت کے ساتھ پڑھی جائیں، دونوں نمازوں کے درمیان سنتیں نہ پڑھی جائیں بلکہ سنتیں بعد میں پڑھیں، اور اگر مغرب پڑھ کر اس کی سنتیں پڑھیں تو عشاء کے لئے دوبارہ اقامت کی جائے۔

مزدلفہ میں وتر اور سنتیں پڑھنے کا حکم

س…… مزدلفہ پہنچ کر عشاء اور مغرب کی نماز پڑھنے کے بعد سنت اور وتر واجب پڑھنے

ضروری ہیں یا کہ نہیں؟

ج…… وتر کی نماز تو واجب ہے، اور اس کا ادا کرنا مقیم اور مسافر ہر ایک کے ذمہ لازم ہے۔ باقی رہیں سنتیں! تو سننِ مؤکدہ کا ادا کرنا مقیم کے لئے تو ضروری ہے، مسافر کو اختیار ہے کہ پڑھے یا نہ پڑھے۔

مزدلفہ کا وقوف کب ہوتا ہے؟ اور وادیٔ محسَّر میں وقوف کرنا اور نماز ادا کرنا

س…… مسئلہ یہ ہے کہ مزدلفہ میں تو رات کو عرفہ سے پہنچیں گے، اس کے بعد اس کا وقوف کب سے شروع ہوتا ہے جو کہ واجب ہے اور کب تک ہوتا ہے؟ اور اس میں (مزدلفہ میں) فجر کی نماز کس وقت پڑھیں گے، آیا اوّل وقت میں یا آخر وقت میں؟ ساتھ یہ بتلائیں کہ اگر کوئی شخص اس وادی میں جو کہ مزدلفہ کے ساتھ ہے جس میں اصحابِ فیل کا واقعہ پیش آیا تھا، نماز ادا کرلے، پھر معلوم ہو کہ یہ وہ جگہ ہے جس میں جلدی سے گزرنے کا حکم ہے تو کیا نماز کو لوٹائے گا یا ادا ہوجائے گی؟

ج…… وقوفِ مزدلفہ کا وقت ۱۰ر ذوالحجہ کو صبحِ صادق سے لے کر سورج نکلنے سے پہلے تک ہے۔ سنت یہ ہے کہ صبحِ صادق ہوتے ہی اوّل وقت نمازِ فجر ادا کی جائے، نماز سے فارغ ہوکر وقوف کیا جائے اور سورج نکلنے سے پہلے تک دُعا و اِستغفار اور تضرّع و اِبتہال میں مشغول ہوں۔ جب سورج نکلنے کے قریب ہو تو منیٰ کی طرف چل پڑیں اور وادیٔ محسَّر میں وقوف جائز نہیں۔

یوم النحر کے کن افعال میں ترتیب واجب ہے؟

س…… ''فضائلِ حج'' صفحہ:۲۱۴، ۲۱۵ پر دسویں تاریخ کا ذکر ہے، اور حضرتِ شیخ رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ''اس دن میں چار کام کرنے ہیں: رَمی، ذبح، سر منڈانا اور طوافِ زیارت کرنا'' یہی ترتیب ان کی ہے۔ اس میں بہت سے حضرات سے بھول وغیرہ کی وجہ سے ترتیب میں تقدّم و تأخر ہوا، ہر شخص آکر عرض کرتا کہ مجھ سے بجائے اس کے ایسا

ہوگیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے: ''اس میں کوئی گناہ نہیں۔'' اب اس ترتیب میں تقدیم وتأخیر ہوتو دَم واجب بتایا جاتا ہے (معلّم الحجاج ص:۲۵۳)۔ اگر مفرِد یا قارِن نے یا متمتع نے رَمی سے پہلے سر منڈایا، یا قارن اور متمتع نے ذبح سے پہلے سر منڈایا، قارِن اور متمتع نے رَمی سے پہلے ذبح کیا تو دَم واجب ہوگا، کیونکہ ان چیزوں میں ترتیب واجب ہے۔ یہ فرق سمجھ میں نہیں آیا، برائے مہربانی اس کی وضاحت فرمادیں۔

ج...... یوم النحر کے چار افعال ہیں، یعنی رَمی، ذبح، حلق اور طوافِ زیارت۔ اوّل الذکر تین چیزوں میں ترتیب واجب ہے، تقدیم وتأخیر کی صورت میں دَم واجب ہوگا۔ مگر طوافِ زیارت اور تین افعالِ مذکورہ کے درمیان ترتیب واجب نہیں بلکہ مستحب ہے۔ پس اگر طوافِ زیارت ان تین سے پہلے کرلیا جائے تو کوئی دَم لازم نہیں۔ حدیث میں ان تین افعال کے آگے پیچھے کرنے والوں کو جو فرمایا گیا ہے کہ: ''کوئی حرج نہیں!'' حنفیہ اس میں یہ تأویل کرتے ہیں کہ اس وقت افعالِ حج کی تشریع ہو رہی تھی، اس لئے خاص اس موقع پر بھول چوک کر تقدیم وتأخیر کرنے والوں کو گناہ سے بَری قرار دیا، مگر چونکہ دُوسرے دلائل سے ان افعال میں ترتیب کا وجوب ثابت ہوتا ہے اس لئے دَم واجب ہوگا، واللہ اعلم!

دَم کہاں ادا کیا جائے؟

س...... عرض یہ ہے کہ ہم سب سے دورانِ حج اِحرام باندھنے کے سلسلے میں غلطی ہوگئی تھی جس کا ہم کو دَم ادا کرنا ہے، لیکن ہم یہ ادا نہیں کرسکے۔ اس کے علاوہ مکہ و مدینہ دوبارہ جانے کی سعادت ابھی تک نصیب نہیں ہوئی، کچھ عرصہ بعد ہم چھٹی پر کراچی جارہے ہیں، پس عرض یہ ہے کہ یہ دَم جو ہم کو ادا کرنا ہے، کیا کراچی میں کرسکتے ہیں یا نہیں؟

ج...... حج وعمرہ کے سلسلے میں جو دَم واجب ہوتا ہے اس کا حدودِ حرم میں ذبح کرنا ضروری ہے، دُوسری جگہ ذبح کرنا دُرست نہیں۔ آپ کسی حاجی کے ہاتھ اتنی رقم بھیج دیں اور اس کو تاکید کردیں کہ وہ وہاں بکرا خرید کر حدودِ حرم میں ذبح کرادے، اس کا گوشت صرف فقراء و مساکین کھاسکتے ہیں، مال دار لوگ نہیں کھاسکتے۔

رَمی
(شیطان کو کنکریاں مارنا)

شیطان کو کنکریاں مارنے کی کیا علت ہے؟

س...... حج مبارک کے موقع پر شیطان کو جو کنکریاں ماری جاتی ہیں، کیا اس کی علت وہ ہاتھیوں کا لشکر ہے جس پر اللہ جل شانہ نے کنکریاں برسوا کر پامال کیا تھا یا حضرت ابراہیم علیہ السلام کا وہ واقعہ ہے جس میں شیطان نے متعدّد دفعہ بہکایا تھا؟ ممکن ہے اس موقع کی علّتیں بہت سی ہوں، اُمید ہے رائج علت تحریر فرماکر ہمارے مسئلے کا حل فرمادیں گے۔

ج...... غالباً حضرت ابراہیم علیہ السلام والا واقعہ ہی اس کا سبب ہے، مگر یہ علت نہیں۔ ایسے اُمور کی علت تلاش نہیں کی جاتی، بس جو حکم ہو اس کی تعمیل کی جاتی ہے، اور حج کے اکثر افعال وارکان عاشقانہ انداز کے ہیں، کہ عقلاء ان کی علّتیں تلاش کرنے سے قاصر ہیں۔

شیطان کو کنکریاں مارنے کا وقت

س...... شیطان کو کنکریاں مارنے کا وقت کس وقت سے شروع ہوتا ہے اور کب تک کنکریاں مارنا جائز ہے؟ برائے مہربانی اس کو بھی تفصیل سے تحریر فرمائیں۔

ج...... پہلے دن دسویں ذوالحجہ کو صرف جمرہ عقبہ (بڑا شیطان) کی رَمی کی جاتی ہے، اس کا وقت صبحِ صادق سے شروع ہوجاتا ہے مگر طلوعِ آفتاب سے پہلے رَمی کرنا خلافِ سنت ہے، اس کا وقتِ مسنون طلوعِ آفتاب سے زوال تک ہے، زوال سے غروب تک بلاکراہت جواز کا وقت ہے، اور غروب سے اگلے دن کی صبحِ صادق تک کراہت کے ساتھ جائز ہے، لیکن اگر کوئی عذر ہو تو غروب کے بعد بھی بلاکراہت جائز ہے۔ گیارہویں اور بارہویں کی رَمی کا وقت زوال کے بعد سے شروع ہوتا ہے، غروبِ آفتاب تک بلاکراہت، اور غروب

سے صبحِ صادق تک کراہت کے ساتھ جائز ہے۔ مگر آج کل ہجوم کی وجہ سے غروب سے پہلے رَمی نہ کرسکے تو غروب کے بعد بلاکراہت جائز ہے۔ تیرہویں تاریخ کی رَمی کا مسنون وقت تو زوال کے بعد ہے، لیکن صبحِ صادق کے بعد زوال سے پہلے اس دن کی رَمی کرنا امام ابوحنیفہؒ کے نزدیک کراہت کے ساتھ جائز ہے۔

رات کے وقت رَمی کرنا

س...... رَمیٔ جمرات کے وقت کافی رش ہوتا ہے اور حجاج پاؤں تلے دَب کر مرجاتے ہیں، تو کیا کمزور مرد و عورت بجائے دن کے رات کے کسی حصے میں رَمی کرسکتے ہیں؟ جبکہ وہاں کے علماء کا کہنا ہے کہ چوبیس گھنٹے رَمیٔ جمار کرسکتے ہیں۔

ج...... طاقت ور مردوں کو رات کے وقت رَمی کرنا مکروہ ہے، البتہ عورتیں اور کمزور مرد اگر عذر کی بنا پر رات کو رَمی کریں تو ان کے لئے نہ صرف جائز بلکہ مستحب ہے۔

رَمیٔ جمار میں ترتیب بدل دینے سے دَم واجب نہیں ہوتا

س...... ایک صاحب نے اس سال حجِ بیت اللہ ادا فرمایا، اور شیطانوں پر کنکریاں مارنے کے سلسلے میں تاریخ دس، گیارہ، بارہ یعنی تین یوم میں بھول یا غلطی سے جمرۂ عقبہ سے شروع ہوکر جمرۂ اوّل پر ختم کیں، تو اس غلطی و بھول کی کیا سزا و جزا ہے؟ اس سے حج میں فرق آیا یا نہیں؟

ج...... چونکہ جمرات میں ترتیب سنت ہے، واجب نہیں، اور ترکِ سنت پر دَم نہیں آتا، اس لئے نہ حج میں کوئی خرابی آئے گی اور نہ دَم واجب ہوگا۔ البتہ ترکِ سنت سے کچھ اساءت آتی ہے، یعنی خلافِ سنت کام کیا۔ صورتِ مسئولہ میں اگر یہ شخص جمرۂ اُولیٰ کی رَمی کے بعد علی الترتیب جمرۂ وسطیٰ اور جمرۂ عقبہ کی رَمی دوبارہ کرلیتا تو اس کا فعل سنت کے مطابق ہوجاتا اور اساءت ختم ہوجاتی۔

دسویں ذی الحجہ کو مغرب کے وقت رَمی کرنا

س...... لوگوں کے کہنے کے مطابق کہ دسویں ذی الحجہ کو رَمی کرنے میں کافی دُشواری ہوتی ہے، خواتین ہمارے ساتھ تھیں، ہم نے صبح کے بجائے مغرب کے وقت رَمی کی، کیا یہ عمل صحیح ہوا؟

ج……مغرب تک رَمی کی تأخیر میں کوئی حرج نہیں، لیکن شرط یہ ہے کہ جب تک رَمی نہ کرلیں تب تک تمتع اور قران کی قربانی نہیں کرسکتے، اور جب تک قربانی نہ کرلیں، بال نہیں کٹاسکتے، اگر آپ نے اس شرط کو ملحوظ رکھا تو ٹھیک کیا۔

کسی سے کنکریاں مروانا

س……میں نے اپنے شوہر کے ساتھ حج کیا ہے، چونکہ میرے شوہر بہت بیمار ہوگئے تھے اور میرے ساتھ اپنا کوئی خاص نہیں تھا، جس کی وجہ سے میں کنکریاں خود نہیں مارسکی، نہ میرے شوہر۔ ہمارے ساتھ جو اور لوگ تھے ان کی بھی کوئی عورت نہیں گئی کنکریاں مارنے، ان کی طرف سے اور میری اور میرے شوہر کی طرف سے ہمارے ساتھ والے مردوں نے ہی کنکریاں ماردیں۔ میں نے ایک کتاب میں پڑھا ہے کہ جو آدمی نماز کھڑے ہوکر پڑھ سکتا ہے وہ کنکریاں خود مارے، اور اگر ایسا نہ کرے تو اس کا فدیہ دے۔ اب مجھے بہت فکر ہوگئی ہے، آپ مجھے بتائیں کہ مجھے کیا کرنا چاہئے؟ ہم نے اپنی قربانی بھی انہیں لوگوں کی معرفت کرائی تھی۔

ج……آپ کے ذمہ قربانی لازم ہوگئی، مکہ جانے والے کسی آدمی کے ہاتھ رقم بھیج دیجئے اور اس کو تاکید کردیجئے کہ وہ بکری ذبح کرادے۔

کیا ہجوم کے وقت خواتین کی کنکریاں دُوسرا مارسکتا ہے؟

س……خواتین کو کنکریاں خود مارنی چاہئیں، دن کو رَش ہو تو رات کو مارنی چاہئیں، کیا خواتین خود مارنے کے بجائے دُوسروں سے کنکریاں مرواسکتی ہیں؟

ج……رات کے وقت رَش نہیں ہوتا، عورتوں کو اس وقت رَمی کرنی چاہئے۔ خواتین کی جگہ کسی دُوسرے کا رَمی کرنا صحیح نہیں، البتہ اگر کوئی ایسا مریض ہو کہ رَمی کرنے پر قادر نہ ہو تو اس کی جگہ رَمی کرنا جائز ہے۔

جمرات کی رَمی کرنا

س……دُوسرے کی طرف سے منیٰ میں شیطان کو کنکریاں مارنے کا طریقہ کیا ہے؟

ج...... حالتِ عذر میں دُوسرے کی طرف سے رَمی کرنے کا طریقہ فقہاء نے یوں لکھا ہے کہ پہلے اپنی طرف سے سات کنکریاں مارے اور پھر دُوسرے کی طرف سے نیابت کے طور پر سات کنکریاں مارے۔ ایک کنکری اپنی طرف سے مارنا اور دُوسری دُوسرے شخص کی طرف سے مارنے کو مکروہ لکھا ہے۔

بیمار یا کمزور آدمی کا دُوسرے سے رَمی کروانا

س...... ایک شخص بیماری یا کمزوری کی حالت میں حج کرتا ہے، اب وہ جمرات کی رَمی کس طرح کرے؟ کیا وہ کسی دُوسرے سے رَمی کرواسکتا ہے؟

ج...... جو شخص بیماری یا کمزوری کی وجہ سے کھڑے ہوکر نماز نہ پڑھ سکتا ہو، اور جمرات تک پیدل یا سوار ہوکر آنے میں سخت تکلیف ہوتی ہو تو وہ معذور ہے، اور اگر اس کو آنے میں مرض بڑھنے یا تکلیف ہونے کا اندیشہ نہیں ہے، تو اَب اس کو خود رَمی کرنا ضروری ہے، اور دُوسرے سے رَمی کرانا جائز نہیں۔ ہاں! اگر سواری یا اُٹھانے والا نہ ہو تو وہ معذور ہے اور معذور دُوسرے سے رَمی کراسکتا ہے، جس کو معذوری نہ ہو اس کا دُوسرے کے ذریعہ رَمی کرانا جائز نہیں۔ بہت سے لوگ محض ہجوم کی وجہ سے دُوسرے کو کنکریاں دے دیتے ہیں، ان کی رَمی نہیں ہوتی۔ البتہ سخت ہجوم میں ضعیف و ناتواں لوگ پس جاتے ہیں، گو وہ چلنے سے معذور نہیں، لہٰذا ان کے لئے رات کو رَمی کرنا افضل ہے۔

دس ذوالحجہ کو رَمیٔ جمار کے لئے کنکریاں دُوسرے کو دے کر چلے آنا جائز نہیں

س...... میرے ایک دوست جن کا تعلق انڈیا سے ہے، اس مرتبہ ان کا ارادہ حج کرنا کا بھی ہے اور اپنے وطن جاکر گھر والوں کے ساتھ عید کرنے کا بھی۔ جبکہ عربی کیلنڈر کے مطابق عربی کی دس بروز جمعرات ہے اور اس طرح سے حج جمعرات کو ہوجاتا ہے، لیکن شیطان کو کنکریاں مارنے کے لئے تین دن تک منیٰ میں رُکنا پڑتا ہے، میرے دوست چاہتے ہیں کہ جمعہ کی صبح والی فلائٹ سے انڈیا روانہ ہوجائیں اور اپنی کنکریاں مارنے کے لئے کسی

فہرست

دُوسرے شخص کو دے دیں، تو کیا اس صورت میں اس کے حج کے تمام فرائض ادا ہوجاتے ہیں اور حج مکمل ہوجاتا ہے یا کہ نہیں؟

ج…… جمرات کی رَمی واجب ہے اور اس کے ترک پر دَم لازم آتا ہے، آپ کے دوست بارہویں تاریخ کو زوال کے بعد رَمی کرکے جانا چاہیں تو جاسکتے ہیں۔ اپنی کنکریاں کسی دُوسرے کے حوالے کرکے خود چلے آنا جائز نہیں، ان کا حج ناقص رہے گا، ان کا دَم لازم آئے گا، اور وہ قصداً حج کا واجب چھوڑنے کی وجہ سے گناہ گار ہوں گے۔ تعجب ہے! کہ ایک شخص اتنا خرچ کرکے آئے اور پھر حج کو اَدھورا اور ناقص چھوڑ کر بھاگ جائے۔ اگر ایک سال عید گھر والوں کے ساتھ نہ کی جائے تو کیا حرج ہے؟ واضح رہے کہ جو شخص خود رَمی کرنے پر قادر ہو اس کی طرف سے کسی دُوسرے شخص کا رَمی کردینا کافی نہیں، بلکہ اس کے ذمہ بذاتِ خود رَمی کرنا لازم ہے۔ البتہ اگر کوئی شخص ایسا بیمار یا معذور ہو کہ خود جمرات تک آنے کی طاقت نہیں رکھتا اس کی طرف سے نیابت جائز ہے کہ اس کے حکم سے دُوسرا شخص اس کی طرف سے رَمی کردے۔

۱۲؍ذی الحجہ کو زوال سے پہلے رَمی کرنا دُرست نہیں

س…… ۱۲؍ذوالحجہ کو اکثر دیکھا گیا کہ لوگ زوال سے پہلے رَمی کرنے نکل جاتے ہیں کہ بعد میں رَش ہوجائے گا، اس لئے قبل اَز وقت مار کر نکل جاتے ہیں۔ پوچھنا یہ ہے کہ کیا یہ عمل دُرست ہے؟ اور اگر دُرست نہیں تو جس نے کرلیا اس پر کیا تاوان آئے گا؟ اس کا حج دُرست ہوا یا فاسد؟

ج…… صرف دس ذوالحجہ کی رَمی زوال سے پہلے ہے، ۱۱، ۱۲؍کی رَمی زوال کے بعد ہی ہوسکتی ہے، اگر زوال سے پہلے کرلی تو وہ رَمی ادا نہیں ہوئی، اس صورت میں دَم واجب ہوگا، البتہ تیرہویں تاریخ کی رَمی زوال سے پہلے کرکے جانا جائز ہے۔

عورتوں اور ضعفاء کا بارہویں اور تیرہویں کی درمیانی شب میں رَمی کرنا

س…… عورتوں اور ضعفاء کے لئے تو رات کو کنکریاں مارنا جائز ہے، لیکن بارہویں ذوالحجہ کو

اگر وہ غروبِ آفتاب کے بعد ٹھہریں اور رات کو رَمی کریں تو کیا ان پر تیرہویں کی رَمی بھی لازم ہوتی ہے؟ صحیح مسئلہ کیا ہے؟

ج…… بارہویں تاریخ کو بھی عورتیں و دیگر ضعفاء و کمزور حضرات رات کو رَمی کر سکتے ہیں، بارہویں تاریخ کو منیٰ سے غروبِ آفتاب کے بعد بھی تیرہویں کی فجر سے پہلے آنا کراہت کے ساتھ جائز ہے۔ اس لئے اگر تیرہویں تاریخ کی صبحِ صادق ہونے سے پہلے منیٰ سے نکل جائیں تو تیرہویں تاریخ کی رَمی لازم نہیں ہوگی، اور اس کے چھوڑنے پر دَم لازم نہیں آئے گا۔ ہاں! اگر تیرہویں کی فجر بھی منیٰ میں ہوگئی تو پھر تیرہویں کی رَمی بھی واجب ہوجاتی ہے، اس کے چھوڑنے سے دَم لازم آئے گا۔

تیرہویں کو صبح سے پہلے منیٰ سے نکل جائے تو رَمی لازم نہیں

س…… مسئلہ یہ ہے کہ بارہویں تاریخ کو ہم یعنی عورتوں نے رات کو رَمی کا فعل ادا کیا اور پھر غروب کے بعد وہاں سے نکلے۔ پوچھنا میں یہ چاہتی ہوں کہ غروب کے بعد نکلنے سے تیرہ کا ٹھہرنا ضروری تو نہیں ہوگیا؟ کیونکہ بعض لوگوں نے وہاں بتلایا کہ بارہ کو منیٰ سے دیر سے نکلنے پر تیرہ کی رَمی کرنا واجب ہوجاتی ہے۔ اور یہ بھی بتلائیں کہ ہمارے ان عملوں سے کوئی حج میں نقص و فساد تو نہیں آیا؟ اگر آیا تو اس کا تاوان کیا ہے؟

ج…… بارہویں تاریخ کا سورج غروب ہونے کے بعد منیٰ سے نکلنا مکروہ ہے، مگر اس صورت میں تیرہویں تاریخ کی رَمی لازم نہیں ہوتی، بشرطیکہ صبحِ صادق سے پہلے منیٰ سے نکل گیا ہو۔ اور اگر منیٰ میں تیرہویں تاریخ کی صبحِ صادق ہوگئی تو اَب تیرہویں تاریخ کی رَمی بھی واجب ہوگئی، اب اگر رَمی کے بغیر منیٰ سے جائے گا تو دَم لازم ہوگا۔

حج کے دوران قربانی

کیا حاجی پر عید کی قربانی بھی واجب ہے؟

س…… جو حضرات پاکستان سے حج کے لئے جاتے ہیں، ان کے لئے وہاں حج کے دوران ایک قربانی واجب ہے یا دو واجب ہیں؟ اور اگر ایک قربانی کر دی ہو تو اَب کیا کیا جائے؟

ج…… جو حاجی صاحبان مسافر ہوں اور انہوں نے حجِ تمتع یا قران کیا ہو ان پر صرف حج کی قربانی واجب ہے، اور اگر انہوں نے حجِ مفرَد کیا ہو تو ان کے ذمہ کوئی قربانی واجب نہیں۔ اور جو حاجی مسافر نہ ہوں بلکہ مقیم ہوں ان پر بشرطِ استطاعت عید کی قربانی بھی واجب ہے۔

کیا دورانِ حج مسافر کو قربانی معاف ہے؟

س…… کیا مسافرت میں قربانی معاف ہے؟ دورانِ حج جبکہ حالتِ سفر ہوتی ہے اس وقت بھی قربانی معاف ہے؟

ج…… دورانِ سفر عام طور پر حاجی سفر میں ہوتا ہے، اس لئے اس پر عیدالاضحیٰ کی قربانی واجب نہیں، البتہ اگر حاجی نے حجِ تمتع یا حجِ قران کا اِحرام باندھا ہے تو اس پر حج کی قربانی واجب ہوگی، عیدالاضحیٰ کی نہیں۔ البتہ اگر عیدالاضحیٰ کی قربانی بھی کرلے تو ثواب ہوگا۔

حجِ اِفراد میں قربانی نہیں، چاہے پہلا ہو یا دُوسرا، تیسرا

س…… ہمارا تیسرا حج ہے، بعض لوگ کہتے ہیں کہ قربانی صرف پہلے حج پر لازمی ہے۔

ج…… حجِ اِفراد میں قربانی نہیں ہوتی، خواہ پہلا ہو یا دُوسرا، تیسرا، اور تمتع یا قران ہو تو قربانی لازم ہے، خواہ پہلا ہو یا دُوسرا، تیسرا۔

فہرست

حج میں قربانی کریں یا دَمِ شکر؟

س……اب تک تو میں نے سنا تھا کہ قربانی ایک ہوتی ہے جو کہ عرصے سے ہم اِدھر کرتے آئے ہیں، آج ہمارے ایک مولوی صاحب نے بتایا کہ قربانی کے دنوں میں جو قربانی ہوتی ہے وہ دَم ہے حج کا، اور قربانی کرنا حاجی پر ضروری نہیں کیونکہ حاجی مسافر ہوتا ہے، پوچھنا یہ ہے کہ آیا یہ بات کہاں تک دُرست ہے؟

ج……جس شخص کا حج تمتع یا قران ہو اس پر حج کی وجہ سے قربانی واجب ہے، اس کو دَمِ شکر کہتے ہیں۔ اسی طرح اگر حج وعمرہ میں کوئی غلطی ہوئی ہو تو اس کی وجہ سے بھی بعض صورتوں میں قربانی واجب ہو جاتی ہے، اس کو ''دَم'' کہتے ہیں۔

بقرعید کی عام قربانی دو شرطوں کے ساتھ واجب ہے، ایک یہ کہ آدمی مقیم ہو، مسافر نہ ہو۔ دوم یہ کہ حج کے ضروری اخراجات ادا کرنے کے بعد اس کے پاس قربانی کی گنجائش ہو۔ اگر مقیم نہیں تو قربانی واجب نہیں اور اگر حج کے ضروری اخراجات کے بعد قربانی کی گنجائش نہیں تب بھی اس کے ذمہ قربانی واجب نہیں۔

رَمی مؤخر ہونے پر قربانی بھی بعد میں ہوگی

س……ہجوم وغیرہ کی وجہ سے اگر عورت رات تک رَمی مؤخر کرے تو کیا اس کے حصے کی قربانی پہلے کی جاسکتی ہے؟

ج……جس شخص کا تمتع یا قران کا اِحرام ہو اس کے لئے رَمی اور قربانی میں ترتیب واجب ہے کہ پہلے رَمی کرے، پھر قربانی کرے، پھر اِحرام کھولے۔ پس جس عورت نے تمتع یا قران کیا ہو اگر وہ ہجوم کی وجہ سے رات تک رَمی کو مؤخر کرے تو قربانی کو بھی رَمی سے فارغ ہونے تک مؤخر کرنا لازم ہوگا۔ جب تک وہ رَمی نہ کرے اس کے حصے کی قربانی نہیں ہوسکتی اور جب تک قربانی نہ ہو جائے، اس کا اِحرام نہیں کھل سکتا۔

کسی ادارہ کو رقم دے کر قربانی کروانا

س……حج کے موقع پر ایک ادارہ رقم لے کر رسید جاری کرتا ہے اور وقت دے دیتا ہے کہ

فلاں وقت تمہاری طرف سے قربانی ہوجائے گی، چنانچہ فلاں وقت بال کٹوا کر اِحرام کھول دینا۔ لیکن بغیر تصدیق کئے بال کٹوا کر اِحرام کھولنا چاہئے یا نہیں؟

ج…… اگر قربانی سے پہلے بال کٹادیئے جائیں تو دَم لازم آتا ہے، چونکہ اس صورت میں یہ یقین نہیں کہ اِحرام کھولنے سے پہلے قربانی ہوگئی، اس لئے یہ صورت صحیح نہیں۔

حاجی کا قربانی کے لئے کسی جگہ رقم جمع کروانا

س…… قربانی کے لئے مدرسہ صولتیہ میں رقم جمع کروائی، اپنے ہاتھ سے یہ قربانی نہیں کی، یہ عمل صحیح ہوا؟

ج…… حاجی کو مزدلفہ سے منیٰ آکر چار کام کرنے ہوتے ہیں۔ ۱:- رَمی، ۲:- قربانی، ۳:- حلق، ۴:- طوافِ اِفاضہ، پہلے تین کاموں میں ترتیب واجب ہے، یعنی سب سے پہلے رَمی کرے، پھر قربانی کرے (جبکہ حج تمتع یا قران کیا ہو)، اس کے بعد بال کٹائے، اگر ان تین کاموں میں ترتیب قائم نہ رکھی، مثلاً رَمی سے پہلے قربانی کردی، یا حلق کرالیا، یا قربانی سے پہلے حلق کرالیا تو دَم واجب ہے۔ اب آپ نے جو صولتیہ میں رقم جمع کروائی تو ضروری تھا کہ وہ قربانی آپ کی رَمی کے بعد اور حلق سے پہلے ہو، اگر آپ نے رَمی نہیں کی تھی کہ انہوں نے آپ کی طرف سے قربانی کردی تو دَم لازم آیا، یا انہوں نے قربانی نہیں کی تھی اور آپ نے حلق کرالیا تب بھی دَم لازم آگیا، اس لئے ان سے تحقیق کرلی جائے کہ انہوں نے قربانی کس وقت کی تھی؟

یہ حکم اس صورت میں ہے کہ جبکہ آپ نے حج قران یا تمتع کیا ہو، لیکن اگر آپ نے صرف حجِ مفرَد کیا تھا تو قربانی آپ کے ذمہ واجب نہیں تھی اور آپ رَمی کے بعد حلق کراسکتے تھے۔

بینک کے ذریعہ قربانی کروانا

س…… میں اور میری بیوی کا حج پر جانا ہوا، حج سے پہلے ہم نے قربانی کے پیسے وہاں کے بینک میں جمع کرادیئے تاکہ اس دن مذبح خانہ جانے کی پریشانی نہ ہو، لیکن یہاں آکر میرے

بھائی نے بتلایا کہ یہ ٹھیک نہیں ہے۔ اس بنا پر میں آپ سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ آیا یہ عمل ٹھیک ہے یا نہیں؟ اگر نہیں تو اس کی کیا دلیل ہے؟ اور پھر اس عمل سے حج میں کوئی نقص آیا ہوگا، وہ نقص کیا ہے؟ اور اب اس کا کیا تاوان ہے جس کی وجہ سے وہ غلطی پوری ہوجائے؟

ج……جس شخص کا حج تمتع یا قران کا ہو اس کے ذمہ قربانی واجب ہے، اور یہ بھی واجب ہے کہ پہلے قربانی کی جائے اس کے بعد حلق کرایا جائے، اگر قربانی سے پہلے حلق کرالیا تو دَم واجب ہوگا۔ آپ نے بینک میں جو رقم جمع کرائی، آپ کو کچھ معلوم نہیں کہ آپ کے نام کی قربانی ہوجانے کے بعد آپ نے حلق کرایا یا پہلے کرالیا؟ اس لئے آپ کے ذمہ احتیاطاً دَم لازم ہے۔

س……اکثر حج کے دنوں میں دیکھا گیا ہے کہ حاجی حضرات وہاں کے بینک میں قربانی کی رقم جمع کراتے ہیں اور پھر دسویں ذوالحجہ کو رَمی کے بعد فوراً حلق کرکے اِحرام اُتار لیتے ہیں، حالانکہ بینک والے قربانی بے ترتیب اور بغیر حساب کے مسلسل تین دن تک کرتے ہیں، جس میں کوئی معلوم نہیں کہ پہلے کس کی قربانی ہوگی تاکہ اس اعتبار سے حلال ہو۔ پوچھنا یہ ہے کہ حاجیوں کا یہ عمل کیسا ہے؟ کیا یہ لوگ بغیر قربانی کے اِحرام اُتار سکتے ہیں یا نہیں؟ اور مسنون اور واجب طریقہ کیا ہے؟

ج……جس شخص کا حج تمتع یا قران ہو اس پر قربانی واجب ہے، اور اس قربانی کا حلق سے پہلے کرنا واجب ہے، اگر حلق کرالیا اور قربانی نہیں کی تو دَم لازم آئے گا۔ جو لوگ بینک میں قربانی کی رقم جمع کراتے ہیں ان کے لئے ضروری ہے کہ بینک والوں سے وقت کا تعین کرالیں اور پھر قربانی کے دن قربان گاہ پر اپنا آدمی بھیج کر اپنے نام کی قربانی کو ذبح کرادیں، اس کے بعد حلق کرائیں۔ جب تک کسی حاجی کو یہ معلوم نہ ہو کہ اس کی قربانی ہوچکی ہے یا نہیں؟ اس وقت تک اس کا حلق کرانا جائز نہیں، ورنہ دَم لازم آئے گا۔ اس لئے یا تو اس طریقے پر عمل کیا جائے جو میں نے لکھا ہے، یا پھر بینک میں رقم جمع ہی نہ کرائی جائے بلکہ اپنے طور پر قربانی کا انتظام کیا جائے۔

ایک قربانی پر دو دعویٰ کریں تو پہلے خریدنے والے کی شمار ہوگی

س…… پچھلے سال حج کے دوران میرے دوست نے قربانی کے لئے وہاں موجود قصائی کو رقم ادا کی، جب جانور ذبح ہوگیا اور میرے دوست نے اس میں سے کچھ گوشت نکالنا چاہا تو وہاں کچھ لوگ آگئے اور انہوں نے کہا کہ یہ جانور تو ہمارا ہے اور ہم نے قصائی کو اس کی رقم ادا کی ہے۔ تحقیق کرنے پر معلوم ہوا کہ قصائی نے دونوں پارٹیوں سے الگ الگ پیسے لئے اور ایک ہی جانور ذبح کردیا، اب مسئلہ یہ ہے کہ آیا میرے دوست کی قربانی کا فرض ادا ہوگیا یا اسے دوبارہ کرنی پڑے گی؟

ج…… چونکہ اس قصائی نے دُوسری پارٹی سے پہلے سودا کیا تھا اس لئے وہ جانور ان کا تھا، پتہ چلنے پر آپ کے دوست کو اپنی رقم واپس لے کر دُوسرا جانور خرید کر ذبح کرنا چاہئے تھا۔ بہرحال قربانی ان کے ذمہ باقی ہے، اور چونکہ انہوں نے قربانی سے پہلے اِحرام اُتار دیا اس لئے ایک دَم اس کا بھی ان کے ذمہ لازم آیا۔ اب دو قربانیاں کریں۔ یہ مسئلہ اس صورت میں ہے کہ جبکہ ان کا اِحرام تمتع یا قران ہو، اور اگر حجِ مفرَد کا اِحرام تھا تو ان کے ذمہ کوئی چیز بھی واجب نہیں۔

حاجی کس قربانی کا گوشت کھاسکتا ہے؟

س…… گزارش یہ ہے کہ جو لوگ حج و عمرہ کرتے ہیں، ان کو ایک قربانی کرنی ہوتی ہے جو کہ دَم کہلاتا ہے، اور ۱۰؍ذوالحجہ کو جو عام لوگ قربانی کرتے ہیں وہ سنتِ ابراہیمی (علیہ السلام) کہلاتا ہے، اب دریافت کرنا ہے کہ دَم کا گوشت سوائے مساکین کے اہلِ ثروت کو کھانا منع ہے، لیکن مکہ مکرّمہ میں قریب قریب سب حاجی صاحبان یہی گوشت کھاتے ہیں، مجھے اس میں کافی تردّد ہے، اس کا حل کیا ہوگا؟

ج…… حجِ تمتع یا حجِ قران کرنے والا ایک ہی سفر میں حج و عمرہ ادا کرنے کی بنا پر جو قربانی کرتا ہے اسے ''دَمِ شکر'' کہا جاتا ہے۔ اس کا حکم بھی عام قربانی جیسا ہے، اس سے خود قربانی کرنے والا، امیر و غریب سب کھاسکتے ہیں۔ البتہ جن لوگوں پر حج و عمرہ میں کوئی جنایت

فہرست

(غلطی) کرنے کی وجہ سے دَم واجب ہوتا ہے وہ ''دَمِ جبر'' کہلاتا ہے، اس کا فقراء و مساکین میں صدقہ کرنا ضروری ہے، مال دار لوگ اور دَم دینے والا خود اس کو نہیں کھا سکتے۔

حلق

(بال منڈوانا)

رَمیٔ جمار کے بعد سر منڈانا

س...... بعض حاجی صاحبان ۱۰ ذوالحجہ کو کنکریاں مارنے کے بعد قربانی کرنے سے پہلے ہی بال کٹوا لیتے یا سر منڈوا لیتے ہیں، حالانکہ قربانی کے بعد ہی اِحرام سے فارغ ہوا جاسکتا ہے، اس صورت میں کیا کوئی جزا واجب ہوتی ہے یا نہیں؟

ج...... اگر حجِ مفرَد کا اِحرام ہو تو قربانی اس کے ذمہ واجب نہیں، اس لئے رَمی کے بعد سر منڈا سکتا ہے، اور اگر تمتع یا قران کا اِحرام تھا تو رَمی کے بعد پہلے قربانی کرے پھر اِحرام کھولے، اگر قربانی سے پہلے اِحرام کھول دیا تو اس پر دَم لازم ہوگا۔

بار بار عمرہ کرنے والے کے لئے حلق لازم ہے

س...... حج و عمرہ کی ایک کتاب میں لکھا ہے کہ حج یا عمرہ کے بعد اگر سر کے بال اُنگلی کے پورے سے چھوٹے ہیں تو قصر نہیں ہوسکتی، حلق ہی کرنا پڑے گا، اگر بال اُنگلی کے پورے سے بڑے ہیں پھر قصر ہوسکتی ہے۔ عرض ہے کہ جو لوگ طائف، جدہ یا مکہ مکرّمہ کے قریب رہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ انہیں توفیق دیتا ہے تو وہ ہر مہینے ۲،۳ عمرے ادا کرنا چاہیں اور ان کے بال چھوٹے ہوں تو کیا وہ ہمیشہ حلق ہی کرتے رہیں گے؟ کیونکہ ایک مرتبہ حلق کروانے سے کم از کم دو ماہ تو بال اتنے نہیں بڑھتے کہ قصر کرائی جاسکے، اگر کوئی خوش نصیب ہر جمعہ کو عمرہ ادا کرنا چاہے اور حلق نہیں کروانا چاہتا تو کیا قصر کراسکتا ہے؟

ج......قصر اس وقت ہوسکتا ہے جب سر کے بال اُنگلی کے پورے کے برابر ہوں، لیکن اگر بال اس سے چھوٹے ہوں تو حلق متعین ہے، قصر صحیح نہیں۔ اس لئے جو حضرات بار بار عمرے کرنے کا شوق رکھتے ہیں، ان کو لازم ہے کہ ہر عمرہ کے بعد حلق کرایا کریں، قصر سے ان کا اِحرام نہیں کھلے گا۔

حج وعمرہ میں کتنے بال کٹوائیں؟

س...... حج یا عمرہ مسلمان کے لئے ایک بہت بڑی فضیلت ہے، ان کو ادا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے کچھ رکن مقرّر کئے ہیں، اگر ان میں سے کوئی ایک بھی رہ جائے تو حج یا عمرہ نہیں ہوتا۔ ان دونوں فریضوں میں ایک آخری رکن ہے، سر کے بال کٹانا، اُسترے سے یا مشین سے، یعنی سر کے ہر ایک بال کا چوتھا حصہ کٹانا چاہئے۔ آج کل جو لوگ حج یا عمرہ کے لئے آتے ہیں تو وہ تمام کے تمام بال یا بالوں کا چوتھا حصہ کٹانے کے بجائے قینچی سے ایک دو جگہ سے تھوڑے تھوڑے بال بالکل کاٹ دیتے ہیں، اور یہ رُکن اس طرح پورا کرتے ہیں۔ کیا اس طرح بال کٹانے سے رکن پورا ہوجاتا ہے؟ جبکہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ مبارک ہے کہ بال اُسترے سے مونڈنا زیادہ افضل ہے، نہیں تو چوتھا حصہ بالوں کا۔

ج...... اِحرام کھولنے کے لئے سر کے بال اُتارنا ضروری ہے اور اس کے تین درجے ہیں۔ پہلا درجہ حلق کرانا ہے، یعنی اُسترے سے سر کے بال صاف کردینا، یہ سب سے افضل ہے، اور ایسے لوگوں کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار رحمت کی دُعا فرمائی۔ جو لوگ دُور دُور سے سفر کرکے حج وعمرہ کے لئے جاتے ہیں اس کے باوجود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تین بار کی دُعائے رحمت سے محروم رہتے ہیں، ان کی حالت بہت ہی افسوس کے لائق ہے کہ ان لوگوں نے اپنے بالوں کے عشق میں دُعائے خیر سے محروم ہوجانے کو گوارا کرلیا، گویا ان کی حالت اس شعر کے مصداق ہے:

کعبے بھی گئے، پر نہ چھٹا عشق بتوں کا
اور زمزم بھی پیا، پر نہ بجھی آگ جگر کی

دُوسرا درجہ یہ ہے کہ پورے سر کے بال مشین یا قینچی سے اُتار لئے جائیں، اس کی فضیلت حلق (سر منڈانے) کے برابر نہیں، لیکن تین مرتبہ حلق کرانے والوں کے لئے دُعا کرنے کے بعد چوتھی مرتبہ دُعا میں ان لوگوں کو بھی شامل فرمایا ہے۔

تیسرا درجہ یہ ہے کہ کم سے کم چوتھائی سر کے بال ایک پورے کے برابر کاٹ دیئے جائیں۔ جو شخص چوتھائی سر کے بال نہ کٹوائے اس کا اِحرام ہی نہیں کھلتا، اور اس کے لئے سلے ہوئے کپڑے پہننا اور بیوی کے پاس جانا بدستور حرام رہتا ہے، جو لوگ اُوپر اُوپر سے دو چار بال کٹا کر کپڑے پہن لیتے ہیں وہ گویا اِحرام کی حالت میں کپڑے پہنتے ہیں، جس کی وجہ سے ان کے ذمہ جنایت کا دَم لازم آتا رہتا ہے۔

س...... ہم لوگ یہاں سعودی عرب میں بغرض ملازمت مقیم ہیں اور اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے ہمیں حج اور عمرہ ادا کرنے کی سعادت اکثر نصیب ہوتی رہتی ہے۔ مگر عمرہ ادا کرنے کے بعد ہم لوگ اکثر یہ غلطی کرتے رہے ہیں کہ مقامی لوگوں، مصری، یمنی اور سوڈانی لوگوں کی دیکھا دیکھی سر کے بال صرف دو تین جگہ سے معمولی کاٹ کر اِحرام کھول دیتے ہیں۔ جبکہ کچھ لوگ کہتے ہیں کہ اس طرح کرنے سے اِحرام سے خارج نہیں ہوتے، کیونکہ فقہِ حنفیہ میں اس طرح کرنا جائز نہیں، بلکہ کم از کم سر کے چوتھائی بال کاٹنے چاہئیں۔ اور بعض لوگوں کا خیال ہے کہ ہر بال کا چوتھائی حصہ کاٹنا ضروری ہے، جو کہ بہت مشکل ہے۔ عمرہ کی کتابوں سے بھی یہ بات واضح طور سے نہیں ملتی ہے۔ آپ سے مؤدّبانہ عرض ہے کہ برائے مہربانی بال کٹوانے کا مسئلہ اور اَب تک جو عمرے غلطی کے ساتھ کئے ہیں ان کا کفارہ کس طرح ادا کیا جائے؟ تفصیلاً اور واضح طور سے روزنامہ ''جنگ'' جمعہ ایڈیشن کے اسلامی صفحہ میں چھاپ کر ان لاکھوں مسلمانوں کی اصلاح فرمائیں جو یہ غلطی کر رہے ہیں۔ مشاہدے میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ عمرہ ادا کرنے آنے والے پاکستانی اور انڈین حضرات میں سے نوّے فیصد مقامی لوگوں کی تقلید کرتے ہوئے اسی غلطی کا اعادہ کرتے رہتے ہیں۔

ج...... اِحرام خواہ حج کا ہو یا عمرہ کا، امام ابوحنیفہؒ کے نزدیک کم سے کم چوتھائی سر کے بال کاٹنا اِحرام کھولنے کے لئے شرط ہے۔ اگر چوتھائی سر کے بال نہیں کاٹے تو اِحرام نہیں کھلا، اس

صورت میں اِحرام کے منافی عمل کرنے سے دَم لازم آئے گا۔

اِحرام کی حالت میں کسی دُوسرے کے بال کاٹنا

س...... گزشتہ سال میں نے اپنے دوست کے ساتھ حج کیا، ۱۰/ذوالحجہ کو قربانی سے فارغ ہوکر بال کٹوانے کے لئے ہم نے حجام کو خاصا تلاش کیا لیکن اتفاق سے کوئی نہ مل سکا۔ اس پر میرے دوست نے خود ہی میرے بال کاٹ دیئے۔ واضح رہے کہ وہ اس وقت اِحرام ہی میں تھے۔ اتنے میں ایک بال کاٹنے والا بھی مل گیا اور میرے دوست نے اپنے بال اس سے کٹوائے۔ اب بعد میں کچھ لوگ بتا رہے ہیں کہ میرے دوست کو میرے بال نہیں کاٹنے چاہئے تھے کیونکہ وہ اس وقت اِحرام کی حالت میں تھے۔ اب براہِ مہربانی آپ اس صورتِ حال میں یہ بتائیں کہ کیا میرے دوست پر دَم واجب ہوگیا؟ یا اصل مسئلے سے ناواقفیت کی بنا پر یہ کوئی غلطی نہیں تھی۔

ج...... اِحرام کھولنے کی نیت سے محرِم خود بھی اپنے بال اُتار سکتا ہے اور کسی دُوسرے محرِم کے بال بھی اُتار سکتا ہے۔ آپ کے دوست نے آپ کا اِحرام کھولنے کے لئے جو آپ کے بال اُتار دیئے تو ٹھیک کیا، اس کے ذمہ دَم واجب نہیں ہوا۔

شوہر یا باپ کا اپنی بیوی یا بیٹی کے بال کاٹنا

س...... کیا شوہر یا باپ اپنی بیوی یا بیٹی کے بال کاٹ سکتا ہے؟

ج...... اِحرام کھولنے کے لئے شوہر اپنی بیوی کے اور باپ اپنی بیٹی کے بال کاٹ سکتا ہے، عورتیں یہ کام خود بھی کرلیا کرتی ہیں۔

طوافِ زیارت وطوافِ وداع

طوافِ زیارت، رَمی، ذبح وغیرہ سے پہلے کرنا مکروہ ہے

س...... حجِ تمتع اور حجِ قران کرنے والوں کے لئے رَمی، قربانی اور بال کٹوانا اسی ترتیب کے ساتھ کرنا ہوتا ہے یا اس کی اجازت ہے کہ رَمی کے بعد اِحرام کی حالت میں مسجدِ حرام جاکر طوافِ زیارت کرلیا جائے اور پھر منیٰ آکر قربانی اور بال کٹوائے جائیں؟

ج...... جس شخص نے تمتع یا قران کیا ہو اس کے لئے تین چیزوں میں تو ترتیب واجب ہے، پہلے جمرۂ عقبہ کی رَمی کرے، پھر قربانی کرے، پھر بال کٹائے۔ اگر اس ترتیب کے خلاف کیا تو دَم لازم ہوگا۔ لیکن ان تین چیزوں کے درمیان اور طوافِ زیارت کے درمیان ترتیب واجب نہیں، بلکہ سنت ہے۔ پس ان تین چیزوں سے علی الترتیب فارغ ہوکر طوافِ زیارت کے لئے جانا سنت ہے، لیکن اگر کسی نے ان تین چیزوں سے پہلے طوافِ زیارت کرلیا تو خلافِ سنت ہونے کی وجہ سے مکروہ ہے، مگر اس پر دَم لازم نہیں ہوگا۔

کیا ضعیف مرد یا عورت ۷ریا ۸ر ذوالحجہ کو طوافِ زیارت کرسکتے ہیں؟

س...... کوئی مرد یا عورت جو نہایت کمزوری کی حالت میں ہوں اور ۱۰ر ذوالحجہ یا ۱۱ر ذوالحجہ کو حرم شریف میں بہت رَش ہوتا ہے، تو کیا ایسا شخص سات یا آٹھ ذوالحجہ کو طوافِ زیارت کرسکتا ہے یا نہیں؟ تاکہ آنے جانے کے سفر سے بچ جائے۔ نیز اگر کوئی تیرہ یا چودہ تاریخ کو طوافِ زیارت کرلے تو کیا فرض ادا ہوجائے گا؟

ج...... طوافِ زیارت کا وقت ذوالحجہ کی دسویں تاریخ (یوم النحر) کی صبحِ صادق سے شروع ہوتا ہے، اس سے پہلے طوافِ زیارت جائز نہیں۔ اور اس کو بارہویں تاریخ کا سورج غروب ہونے سے پہلے ادا کرلینا واجب ہے، پس اگر بارہویں تاریخ کا سورج غروب

ہوگیا اور اس نے طوافِ زیارت نہیں کیا تو اس کے ذمہ دَم لازم آئے گا۔

کیا طوافِ زیارت میں رَمل، اِضطباع کیا جائے گا؟

س…… کیا طوافِ زیارت میں رَمل، اِضطباع اور سعی ہوگی؟

ج…… اگر پہلے سعی نہ کی ہو، بلکہ طوافِ زیارت کے بعد کرنی ہو تو اس میں رَمل ہوگا۔ مگر طوافِ زیارت عموماً سادہ کپڑے پہن کر ہوتا ہے، اس لئے اس میں اِضطباع نہیں ہوگا۔ البتہ اگر اِحرام کی چادریں نہ اُتاری ہوں تو اِضطباع بھی کرلیں۔

طوافِ زیارت سے قبل میاں بیوی کا تعلق قائم کرنا

س…… کیا طوافِ زیارت سے پہلے میاں بیوی کا تعلق جائز ہے؟

ج…… حج میں حلق کرانے کے بعد اور طوافِ زیارت سے پہلے تمام ممنوعاتِ اِحرام جائز ہوجاتے ہیں، لیکن میاں بیوی کا تعلق جائز نہیں جب تک کہ طوافِ زیارت نہ کرلے۔

طوافِ زیارت سے پہلے جماع کرنے سے اُونٹ یا گائے کا دَم دے

س…… میرا تعلق مسلکِ حنفیہ سے ہے، گزشتہ سال حج کے اَیام میں ایک غلطی سرزد ہوگئی تھی، وہ یہ کہ ۱۲؍ذوالحجہ کو کنکریاں مارنے کے بعد رات کو ہم میاں بیوی نے صحبت کرلی، جبکہ بیوی کی طبیعت کی خرابی کی وجہ سے ہم نے طوافِ زیارت ۱۳؍ذوالحجہ کو کیا۔ جوں ہی غلطی کا احساس ہوا، ہم نے کتاب ''معین الحجاج'' پڑھی جس میں ایسی غلطی پر دَم تحریر تھا۔ کیونکہ میں یہاں پر سروس میں ہوں اور ہم دونوں نے اَیام الحج میں عمرہ بھی نہیں کیا تھا، اور ہم حدودِ حرم میں رہتے ہیں۔ ہم نے جن صاحب کو قربانی کے پیسے حج کے ایک ہفتے بعد دیئے تھے انہوں نے قربانی ماہِ محرّم کے پہلے ہفتے میں کروائی تھی۔ براہِ کرم مجھے حنفی مسلک کے اعتبار سے بتایئے کہ یہ حج ہمارا ٹھیک ہوگیا کہ کمی باقی ہے؟ اس بیان سے دُوسرے لوگوں کو بھی فائدہ پہنچے گا، کیونکہ ایسا ہی مسئلہ ایک اور صاحب کے ساتھ درپیش تھا اور وہ امریکہ سے آئے تھے اور غالباً بغیر کسی دَم دیئے چلے گئے، واللہ اعلم۔

ج…… آپ دونوں کا حج تو بہرحال ہوگیا، لیکن دونوں نے دو جرم کئے، ایک طوافِ زیارت

فہرست

کو بارہویں تاریخ سے مؤخر کرنا، اور دُوسرا طوافِ زیارت سے پہلے صحبت کرلینا۔ پہلے جرم پر دونوں کے ذمہ دَم لازم آیا، یعنی حدودِ حرم میں دونوں کی طرف سے ایک ایک بکری ذبح کی جائے، اور دُوسرے جرم پر دونوں کے ذمہ "بڑا دَم" لازمی آیا، یعنی دونوں کی جانب سے ایک ایک اُونٹ یا گائے حدودِ حرم میں ذبح کی جائے، اس کے علاوہ دونوں کو اِستغفار بھی کرنا چاہئے۔

خواتین کو طوافِ زیارت ترک نہیں کرنا چاہئے

س…… بعض خواتین طوافِ زیارت خصوصی اَیام کے باعث وقتِ مقرّرہ پر نہیں کرسکتیں اور ان کی فلائٹ بھی پہلے ہوتی ہے۔ کیا ایسی خواتین کو فلائٹ چھوڑ دینی چاہئے یا طوافِ زیارت چھوڑ دینا چاہئے؟

ج…… طوافِ زیارت حج کا رُکنِ عظیم ہے، جب تک طوافِ زیارت نہ کیا جائے میاں بیوی ایک دُوسرے کے لئے حلال نہیں ہوتے، بلکہ اس معاملے میں اِحرام بدستور باقی رہتا ہے۔ اس لئے خواتین کو ہرگز طوافِ زیارت ترک نہیں کرنا چاہئے، بلکہ پرواز چھوڑ دینی چاہئے۔

عورت کا اَیامِ خاص کی وجہ سے بغیر طوافِ زیارت کے آنا

س…… اگر کسی عورت کی ۱۲رذوالحجہ کی فلائٹ ہے اور وہ اپنے خاص اَیام میں ہے تو کیا وہ طوافِ زیارت ترک کرکے وطن آجائے اور دَم دیدے یا کوئی مانع چیز (دوائی وغیرہ) استعمال کرکے طواف ادا کرے؟ براہِ مہربانی واضح فرمائیں کہ ایسی صورت میں کیا کرے؟

ج…… بڑا طواف حج کا فرض ہے، وہ جب تک ادا نہ کیا جائے میاں بیوی ایک دُوسرے کے لئے حلال نہیں ہوتے اور اِحرام ختم نہیں ہوتا۔ اگر کوئی شخص اس طواف کے بغیر آجائے تو اس پر لازم ہے کہ نیا اِحرام باندھے بغیر واپس جائے اور جاکر طواف کرے، جب تک نہیں کرے گا، میاں بیوی کے تعلق میں اِحرام رہے گا، اور اس کا حج بھی نہیں ہوتا، اس کا کوئی بدل بھی نہیں۔ دَم دینے سے کام نہیں چلے گا بلکہ واپس جاکر طواف کرنا ضروری ہوگا۔

جو خواتین ان دنوں میں ناپاک ہوں ان کو چاہئے کہ اپنا سفر ملتوی کردیں اور جب تک پاک ہوکر طواف نہیں کرلیتیں مکہ مکرّمہ سے واپس نہ جائیں۔ اگر کوئی تدبیر اَیام

کے روکنے کی ہوسکتی ہے تو پہلے سے اس کا اختیار کرلینا جائز ہے۔

عورت ناپاکی یا اور کسی وجہ سے طوافِ زیارت نہ کرسکے تو حج نہ ہوگا

س...... ناپاکی (حیض) کے باعث عورت طوافِ زیارت نہ کرسکی کہ واپسی کا سرکاری حکم ہوگیا، اب اس کے لئے کیا حکم ہے؟

ج...... طوافِ زیارت حج کا اہم ترین رُکن ہے، جب تک یہ طواف نہ کرلیا جائے، نہ تو حج مکمل ہوتا ہے، نہ میاں بیوی ایک دُوسرے کے لئے حلال ہوتے ہیں۔ جن خواتین کو طوافِ زیارت کے دنوں میں ''خاص اَیام'' کا عارضہ پیش آجائے، انہیں چاہئے کہ پاک ہونے تک مکہ مکرّمہ سے واپس نہ ہوں، بلکہ پاک ہونے کے بعد طوافِ زیارت سے فارغ ہوکر واپس ہوں۔ اگر ان کی واپسی کی تاریخ مقرّر ہو تو اس کو تبدیل کرالیا جائے۔ اگر طوافِ زیارت کے بغیر واپس آگئی تو اس کا حج نہیں ہوگا اور نہ وہ اپنے شوہر کے لئے حلال ہوگی، جب تک کہ واپس جاکر طوافِ زیارت نہ کرلے، اور جب تک طوافِ زیارت نہ کرلے، اِحرام کی حالت میں رہے گی۔ جو شخص طوافِ زیارت کے بغیر واپس آگیا ہو، اسے چاہئے کہ بغیر نیا اِحرام باندھنے کے مکہ مکرّمہ جائے اور طوافِ زیارت کرے، تأخیر کی وجہ سے اس پر دَم بھی لازم ہوگا۔

طوافِ وداع کب کیا جائے؟

س...... زیادہ تر لوگوں سے یہ بات سننے میں آئی ہے کہ طوافِ وداع کے بعد حرم شریف میں نہیں جانا چاہئے، یعنی اگر مغرب کے بعد طوافِ وداع کیا اور عشاء کے بعد مکہ مکرّمہ سے روانگی ہے تو عشاء کی نماز کے لئے حرم شریف میں نہ جائے۔ کیا یہ خیال دُرست ہے؟ نیز اگر گیا تو کیا طوافِ وداع کا اعادہ ضروری ہے؟

ج...... اگر کسی نے طوافِ وداع کرلیا اور اس کے بعد مکہ معظّمہ میں رہا تو وہ مسجدِ حرام میں جاسکتا ہے اور اس پر طوافِ وداع کا اعادہ واجب نہیں۔ البتہ بہتر یہ ہے کہ جب مکہ سے چلنے لگے تو طوافِ وداع کرے تاکہ اس کی آخری ملاقات بیت اللہ شریف کے ساتھ ہو، چنانچہ

امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ اگر کوئی دن کو طوافِ وداع کرکے عشاء تک مکہ میں ٹھہر گیا تو میرے نزدیک بہت پسندیدہ ہے کہ وہ وداع کی نیت سے دُوسرا طواف کرے تاکہ نکلنے کے ساتھ اس کا طواف متصل ہو۔ الغرض یہ خیال کہ طوافِ وداع کے بعد حرم شریف میں نہیں جانا چاہئے، بالکل غلط ہے۔

طوافِ وداع کا مسئلہ

س...... اس سال خانۂ کعبہ کے حادثے کی وجہ سے بہت سے حاجی صاحبان کو یہ صورت پیش آئی کہ اس حادثے سے پہلے وہ جب تک مکہ شریف میں رہے نفلی طواف تو کرتے رہے مگر آتے وقت طوافِ وداع کی نیت سے طواف نہیں کرسکے۔ میں نے ایک مسجد کے خطیب صاحب سے یہ مسئلہ پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ان کو دَم بھیجنا ہوگا، مگر ''معلّم الحجاج'' میں مسئلہ اس طرح لکھا ہے کہ: ''طوافِ زیارت کے بعد اگر نفلی طواف کرچکا ہے تو وہ بھی طوافِ وداع کے قائم مقام ہوجائے گا۔'' اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان حاجی صاحبان کا طوافِ وداع ادا ہوگیا اور ان کو دَم بھیجنے کی ضرورت نہیں۔ خطیب صاحب فرماتے ہیں کہ ''معلّم الحجاج'' کا یہ مسئلہ غلط ہے، ان لوگوں کا طوافِ وداع ادا نہیں ہوا، اس لئے ان کو دَم بھیجنا چاہئے۔ چونکہ یہ صورت بہت سے حاجی صاحبان کو پیش آئی ہے اس لئے برائے مہربانی آپ بتائیں کہ ان کو دَم بھیجنا ہوگا یا یہ مسئلہ صحیح ہے کہ اگر طوافِ زیارت کے بعد نفلی طواف کرچکا ہے تو وہ بھی طوافِ وداع کا قائم مقام ہوگا۔ جواب اخبار جنگ کے ذریعہ دیں تاکہ تمام حاجی صاحبان پڑھ لیں۔

ج...... ''فتح القدیر'' میں ہے:

> ''والحاصل أن المستحب فيه أن يوقع عند ارادة السفر أما وقته على التعين فأوله بعد طواف الزيارة اذا كان علٰى عزم السفر.'' (ج:۲ ص:۸۸)

> ترجمہ:...... ''حاصل یہ کہ مستحب تو یہ ہے کہ ارادۂ سفر کے وقت طوافِ وداع کرے، لیکن اس کا وقت طوافِ زیارت

کے بعد شروع ہوجاتا ہے، جبکہ سفر کا عزم ہو (مکہ مکرّمہ میں رہنے کا ارادہ نہ ہو)۔“

اور دُرِمختار میں ہے:

”فلو طاف بعد ارادة السفر ونوى التطوع اجزاه عن الصدر.“ (ردّ المحتار ج:۲ ص:۵۲۳)

ترجمہ:......”پس اگر سفر کا ارادہ ہونے کے بعد نفل کی نیت سے طواف کرلیا تو طوافِ وداع کے قائم مقام ہوجائے گا۔“

اس عبارت سے دو باتیں معلوم ہوئیں:

ایک یہ کہ طوافِ وداع کا وقت طوافِ زیارت کے بعد شروع ہوجاتا ہے، بشرطیکہ حاجی مکہ مکرّمہ میں رہائش پذیر ہونے کی نیت نہ رکھتا ہو، بلکہ وطن واپسی کا عزم رکھتا ہو۔ دُوسری بات یہ معلوم ہوئی کہ طوافِ وداع کے وقت میں اگر نفل کی نیت سے طواف کرلیا جائے تب بھی طوافِ وداع ادا ہوجاتا ہے، البتہ مستحب یہ ہے کہ واپسی کے ارادے کے وقت طوافِ وداع کرے۔ اس سے معلوم ہوا کہ ”معلّم الحجاج“ کا مسئلہ صحیح ہے، جن حضرات نے طوافِ زیارت کے بعد نفلی طواف کئے ہیں ان کا طوافِ وداع ادا ہوگیا، ان کے ذمہ دَم واجب نہیں۔

طوافِ وداع میں رَمل، اِضطباع اور سعی ہوگی یا نہیں؟

س......کیا طوافِ وداع میں رَمل، اِضطباع اور سعی ہوگی؟

ج......”طوافِ وداع“ اس طواف کو کہتے ہیں جو اپنے وطن کو واپسی کے وقت بیت اللہ شریف سے رُخصت ہونے کے لئے کیا جاتا ہے، یہ سادہ طواف ہوتا ہے، اس میں رَمل اور اِضطباع نہیں کیا جاتا، نہ اس کے بعد سعی ہوتی ہے۔ رَمل اور اِضطباع ایسے طواف میں مسنون ہے جس کے بعد سعی ہو۔

نوٹ:...... اِضطباع کے معنی یہ ہیں کہ اِحرام کی اُوپر والی چادر کو دائیں بغل سے نکال کر اس کے دونوں کنارے بائیں کندھے پر ڈال لئے جائیں۔ یہ اِضطباع اسی

وقت ہوسکتا ہے جبکہ اِحرام کی چادر پہنی ہوئی ہو۔ اِضطباع طواف کے صرف تین چکروں میں مسنون ہے، باقی چار چکروں میں بھی اسی طرح رہنے دیا جائے۔ طواف کے بعد نماز کے لئے دونوں کندھوں کو ڈھانپ لینا چاہئے۔ اسی طرح صفا و مروہ کی سعی کے دوران بھی اِضطباع مسنون نہیں۔ اور رَمل کے معنی یہ ہیں کہ ایسا طواف جس کے بعد سعی کرنا ہو اس کے پہلے تین شوطوں میں چھوٹے چھوٹے قدم اُٹھاتے ہوئے اور پہلوانوں کی طرح کندھے ہلاتے ہوئے ذرا سا تیز چلا جائے۔

مدینہ منوّرہ کی حاضری

زیارتِ روضۂ اطہر اور حج

س...... اگر کوئی شخص حج کے لئے جائے اور زیارتِ روضہ کئے بغیر آجائے تو اس کا حج مکمل ہوجائے گا یا نہیں؟ اگر ہوجائے گا تو حدیث کے ساتھ اس کا ٹکراؤ آتا ہے، لہٰذا ضروری تاکید کی جاتی ہے کہ احقر کی ان مشکلات کا حل تحریر فرماکر ہمیشہ کے لئے مشکور فرمائیں۔

ج...... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ اطہر کی زیارت کے بغیر جو شخص واپس آجائے، حج تو اس کا ادا ہوگیا، لیکن اس نے بے مروّتی سے کام لیا اور زیارت شریفہ کی برکت سے محروم رہا۔ یوں کہہ لیجئے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ اطہر کی زیارت کے لئے جانا ایک مستقل عملِ مندوب ہے، جو حج کے اعمال میں تو داخل نہیں مگر جو شخص حج پر جائے اس کے لئے یہ سعادت حاصل کرنا آسان ہے، اس لئے حدیث میں فرمایا:

"من حج البیت ولم یزرنی فقد جفانی."

(رواہ ابن عدی بسند حسن، "شرح مناسک" لمُلّا علی قاری)

ترجمہ:...... "جس شخص نے بیت اللہ شریف کا حج کیا اور میری زیارت کو نہ آیا، اس نے مجھ سے بے مروّتی کی۔"

مسجدِ نبوی کی زیارت کی نیت سے سفر کرنا اور شفاعت کی درخواست کرنا

س...... میں نے ایک کتاب میں پڑھا ہے کہ مسجدِ نبوی کی زیارت کی نیت سے سفر نہیں کرسکتا، اور سنا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ مبارک پر شفاعت کی درخواست ممنوع

ہے۔ بتلائیں کہ کیا یہ ٹھیک ہے؟ اور روضۂ مبارک پر دُعا مانگنا کیسا ہے؟ اور اس کا طریقہ کیا ہے؟ کس طرف منہ کرکے مانگیں گے؟ آیا کعبہ کی جانب یا روضۂ مبارک کی جانب؟ اور مسجدِ نبوی میں کثرت سے دُرود افضل ہے یا تلاوتِ قرآن؟

ج…… یہ تو آپ نے غلط سنا ہے یا غلط سمجھا ہے کہ مسجدِ نبوی (علیٰ صاحبھا الصلوات والتسلیمات) کی نیت سے سفر نہیں کرسکتے، اس میں تو کسی کا اختلاف نہیں کہ مسجد شریف کی نیت سے سفر کرنا صحیح ہے، البتہ بعض لوگ اس کے قائل ہیں کہ روضۂ اقدس کی زیارت کی نیت سے سفر جائز نہیں۔ لیکن جمہور اکابرِ اُمت کے نزدیک روضۂ شریف کی زیارت کی بھی ضرور نیت کرنی چاہئے اور روضۂ اطہر پر حاضر ہوکر شفاعت ممنوع نہیں، فقہائے اُمت نے زیارتِ نبوی کے آداب میں تحریر فرمایا ہے کہ بارگاہِ عالی میں سلام پیش کرنے کے بعد شفاعت کی درخواست کرے۔ امام جزریؒ ''حصن حصین'' میں تحریر فرماتے ہیں کہ اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم (کی قبرِ مبارک) کے پاس دُعا قبول نہ ہوگی تو اور کہاں ہوگی؟ صلوٰۃ وسلام اور شفاعت کی درخواست پیش کرنے کے بعد قبلہ رُخ ہوکر دُعا مانگے۔ مدینہ طیبہ میں دُرود شریف کثرت سے پڑھنا چاہئے اور تلاوتِ قرآنِ کریم کی مقدار بھی بڑھا دینی چاہئے۔

مسجدِ نبوی (علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام) میں چالیس نمازیں

س…… میں یہاں عمرہ پر گیا، عمرہ ادا کرکے مسجدِ نبوی کی حاضری دی اور اپنی نیت کے مطابق دونوں جگہ ایک ایک جمعہ پڑھ کر واپس آگیا، یعنی مدینہ شریف میں چالیس نمازیں پوری نہیں کیں۔ کیا اس کا کوئی گناہ ہے؟

ج…… گناہ تو کوئی نہیں، مگر مسجدِ نبوی (علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام) میں اس طرح چالیس نمازیں پڑھنے کی ایک خاص فضیلت ہے کہ تکبیرِ تحریمہ فوت نہ ہو، یہ فضیلت حاصل نہیں ہوئی۔

س…… میں نے اپنے امام سے سنا ہے کہ مسجدِ نبوی میں چالیس نمازوں کا ادا کرنا ضروری

ہے، پوچھنا یہ ہے کہ آیا یہ ضروری ہے؟ کیا اس کے بارے میں کوئی حدیث ہے جس میں ضروری یا فضیلت کا ہونا بتلایا گیا ہو؟ براہ مہربانی تفصیل سے جواب دیں۔

ج......ایک حدیث میں مسجدِ نبوی شریف میں چالیس نمازیں تکبیرِ تحریمہ کے ساتھ ادا کرنے کی خاص فضیلت آتی ہے، اس کے الفاظ کا ترجمہ یہ ہے: ''حضرت انس رضی اللہ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے میری مسجد میں چالیس نمازیں اس طرح ادا کیں کہ اس کی کوئی بھی نماز (باجماعت) فوت نہ ہو، اس کے لئے دوزخ سے اور عذاب سے براءت لکھی جائے گی، اور وہ نفاق سے بَری ہوگا۔'' (مسندِ احمد ج:۳ ص:۱۵۵)

حج کے متفرق مسائل

حج وعمرہ کے بعد بھی گناہوں سے نہ بچے تو گویا اس کا حج مقبول نہیں ہوا

س...... میرے چار پاکستانی دوست ہیں جو کہ تبوک میں مقیم ہیں، حج اور عمرہ کر کے واپس آ کر انہوں نے وی سی آر پر عریاں فلمیں دیکھی ہیں، اب ان کے لئے کیا حکم لاگو ہے؟ اب وہ پچھتا رہے ہیں، ان کا کفارہ کس طرح ادا کیا جائے؟

ج...... معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے صحیح معنوں میں حج وعمرہ نہیں کیا، بس گھوم پھر کر واپس آ گئے ہیں۔ حج کے مقبول ہونے کی علامت یہ ہے کہ حج کے بعد آدمی کی زندگی میں دینی انقلاب آ جائے، اور اس کا رُخ خیر اور نیکی کی طرف بدل جائے، ان صاحبوں کو اپنے فعل سے توبہ کرنی چاہئے، فرائض کی پابندی اور محرّمات سے پرہیز کرنا چاہئے۔ اگر سچی توبہ کر لیں گے تو اللہ تعالیٰ ان کے قصور معاف فرما دیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو معاف فرمائے۔

حج کے بعد اعمال میں سستی آئے تو کیا کریں؟

س...... حج کرنے کے بعد زیادہ عبادات میں سستی، کاہلی یعنی ذکر، اذکار، صبح کے وقت نماز دیر سے پڑھنا، اور دِل میں وساوس یعنی حج سے پہلے دینی کاموں تبلیغ اور نیک کاموں میں دِلچسپی لیتا تھا لیکن اب اس کے برعکس ہے۔ آپ سے معلوم کرنا ہے کہ حج کرنے میں کوئی فرق تو نہیں ہے؟ کیا دوبارہ حج کے لئے جانا ضروری ہوگا؟

ج...... اگر پہلا حج صحیح ہو گیا تو دوبارہ کرنا ضروری نہیں، حج کے بعد اعمال میں سستی نہیں بلکہ چستی ہونی چاہئے۔

جمعہ کے دن حج اور عید کا ہونا سعادت ہے

س...... اکثر ہمارے مسلمان بھائی پڑھے لکھے اور اَن پڑھ پورے وثوق سے کہتے ہیں کہ جمعہ کے دن کا حج ''حجِ اکبر'' ہوتا ہے، اور اس کا ثواب سات حجوں کے برابر ملتا ہے اور حکومتیں جمعہ کے دن کو حج نہیں ہونے دیتیں کیونکہ دو خطبے اکٹھے کرنے سے حکومت پر زوال آجاتا ہے۔ اور یہی عقیدہ ویقین وہ عیدین کے بارے میں رکھتے ہیں، اس کی شرعی تشریح فرمادیں۔

ج...... جمعہ کے حج کو ''حجِ اکبر'' کہنا تو عوام کی اصطلاح ہے، البتہ ''معلّم الحجاج'' میں طبرانی کی روایت نقل کی ہے کہ جمعہ کے دن کا حج ستر حجوں کی فضیلت رکھتا ہے۔ مجھے اس کی سند کی تحقیق نہیں۔ اور یہ غلط ہے کہ حکومتیں جمعہ کے دن حج یا عید نہیں ہونے دیتیں، متعدّد بار جمعہ کا حج ہوا ہے جس کی سعادت بے شمار لوگوں کو حاصل ہوئی ہے، اور جمعہ کو عیدیں بھی ہوئی ہیں۔

''حجِ اکبر'' کی فضیلت

س...... جیسا کہ مشہور ہے کہ جمعہ کے دن کا حج پڑجائے تو وہ ''حجِ اکبر'' ہوتا ہے، جس کا اجر ستر حجوں کے اجر سے بڑھا ہوا ہے۔ آیا یہ حدیث ہے؟ اور کیا یہ حدیث صحیح ہے یا کہ عوام الناس کی زبانوں پر ویسے ہی مشہور ہے۔ جبکہ بعض حوالہ جات سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ ''حجِ اکبر'' کی اصطلاح مذکورہ حج کے ساتھ خاص نہیں بلکہ ہر حج ''حجِ اکبر'' کہلاتا ہے عمرہ کے مقابلے میں، یا عرفہ کے دن کو ''حجِ اکبر'' کہتے ہیں، یا جس دن حجاج قربانی کرتے ہیں وہ ''حجِ اکبر'' ہے، وغیرہ وغیرہ، ان تمام باتوں کی موجودگی میں ذہن شدید اُلجھن کا شکار ہوجاتا ہے کہ ''حجِ اکبر'' کا کس پر اطلاق کیا جاسکتا ہے؟

ج...... جمعہ کے دن کے حج کو ''حجِ اکبر'' کہنا تو عوام کی اصطلاح ہے، قرآن مجید میں ''حجِ اکبر'' کا لفظ عمرہ کے مقابلے میں استعمال ہوا ہے۔ باقی رہا یہ کہ جمعہ کے دن جو حج ہوا اس کی فضیلت ستر گنا ہے، اس مضمون کی ایک حدیث بعض کتابوں میں طبرانی کی روایت سے نقل کی ہے، مجھے اس کی سند کی تحقیق نہیں۔

حج کے ثواب کا ایصالِ ثواب

س...... اگر ایک شخص اپنا حج کر چکا ہے اور وہ کسی کے لئے بغیر نیت کئے حج کر کے اس کو بخش دیتا ہے مرحوم کو، تو کیا اس کا حج ادا ہو جائے گا؟ اگر نہیں ہو سکتا تو صحیح طریقہ اور نیت بتا دیں۔

ج...... اگر مرحوم کے ذمہ حج فرض تھا اور یہ شخص اس کی طرف سے حجِ بدل کرنا چاہتا ہے تو اس مرحوم کی طرف سے اِحرام باندھنا لازم ہوگا، ورنہ حجِ فرض ادا نہیں ہوگا، اور اگر مرحوم کے ذمہ حج فرض نہیں تھا تو حج کا ثواب بخشنے سے اس کو حج کا ثواب مل جائے گا۔

کیا حجرِ اَسود جنت سے ہی سیاہ رنگ کا آیا تھا؟

س...... حجرِ اَسود جو کہ کالے رنگ کا ایک پتھر ہے، میں نے ایک حدیث پڑھی ہے کہ حجرِ اَسود لوگوں کے کثرتِ گناہ کی وجہ سے کالا ہو گیا۔ جب یہ جنت سے آیا تھا تو اس کا رنگ کیسا تھا؟ اس وقت اسے ''حجرِ اَسود'' نہ کہتے تھے، کیونکہ ''اسود'' کے تو معنی ہیں کالا، کیا حدیث سے اس پتھر کا اصلی رنگ کا پتہ چلتا ہے؟

ج...... جس حدیث کا آپ نے حوالہ دیا ہے وہ ترمذی، نسائی وغیرہ میں ہے، اور امام ترمذیؒ نے اس کو ''حسن صحیح'' کہا ہے، اس حدیث میں مذکور ہے کہ یہ اس وقت سفید رنگ کا تھا، ظاہر ہے کہ جب یہ نازل ہوا ہوگا اس وقت اس کو ''حجرِ اَسود'' نہ کہتے ہوں گے۔

حرمین شریفین کے ائمہ کے پیچھے نماز نہ پڑھنا بڑی محرومی ہے

س...... میں چند دوستوں کے ساتھ مکہ مکرّمہ میں کام کرتا ہوں، ابھی کچھ دنوں کے لئے پاکستان آیا ہوں، جب ہم مکہ مکرّمہ میں ہوتے تھے تو میرے دوستوں میں سے کوئی بھی حرمین شریفین کے امام کے پیچھے نماز نہیں پڑھتا تھا۔ میں نے یہ کئی مرتبہ ان کو سمجھایا، وہ کہتے تھے کہ یہ لوگ وہابی ہیں، پھر میں خاموش ہو جاتا تھا، لیکن یہاں آنے کے بعد بھی ان کے عمل میں تبدیلی نہیں آئی بلکہ اِدھر تو کسی بھی امام کے پیچھے نماز نہیں پڑھتے۔ چند خاص مسجدیں ہیں ان کے سوا سب کو غیر مسلم قرار دیتے ہیں، ظاہری حالت ان کی یہ ہے کہ پگڑیاں پہنتے ہیں اور کندھوں پر دونوں جانب لمبا سا کپڑا بھی لٹکاتے ہیں۔ پوچھنا یہ ہے کہ ایسے لوگوں کی بات

کہاں تک دُرست ہے؟ اور ان کی پیروی اور ان کے پیچھے نماز پڑھنا کہاں تک ٹھیک ہے؟ اب تو ہمارے محلّہ کی مسجد کے امام کو بھی نہیں مانتے، براہ مہربانی تفصیل سے جواب دیں۔

ج...... حرمین شریفین پہنچ کر وہاں کی نمازِ باجماعت سے محروم رہنا بڑی محرومی ہے، حرمین شریفین کے ائمہ، امام احمد بن حنبلؒ کے مقلد ہیں، اہلِ سنت ہیں، اگرچہ ہمارا ان کے ساتھ بعض مسائل میں اختلاف ہے، لیکن یہ نہیں کہ ان کے پیچھے نماز ہی نہ پڑھی جائے۔

حج صرف مکہ مکرّمہ میں ہوتا ہے

س...... میں نے اکثر لوگوں سے سنا ہے کہ اگر پچّیس اولیاء سندھ میں اور پیدا ہوجاتے تو حج یہاں ہوتا۔ وضاحت سے یہ بات بتائیں۔

ج...... اولیاء تو خدا جانے سندھ میں لاکھوں ہوئے ہوں گے، مگر حج تو ساری دُنیا میں صرف ایک ہی جگہ ہوتا ہے، یعنی مکہ مکرّمہ میں، ایسی فضول باتیں کرنے سے ایمان جاتا رہتا ہے۔

کیا لڑکی کا رُخصتی سے پہلے حج ہوجائے گا؟

س...... ایک لڑکی کا نکاح ایک لڑکے کے ساتھ ہوگیا ہے لیکن رُخصتی نہیں ہوئی، اور نہ ہی دونوں فریقوں کا دو سال تک مزید رُخصتی کرنے کا ارادہ ہے۔ لڑکا ملازمت کے سلسلے میں سعودی عرب میں مقیم ہے، لڑکا چاہتا ہے کہ وہ اپنے سعودی عرب کے قیام کے دوران اور رُخصتی سے پہلے لڑکی کو اپنے ساتھ حج کروائے۔ تو کیا بغیر رُخصتی کے لڑکی کو لڑکے کے ساتھ حج پر بھیجنا جائز ہے؟

ج...... حج کرالے، دونوں کام ہوجائیں گے، رُخصتی بھی اور حج بھی۔ جب نکاح ہوگیا تو دونوں میاں بیوی ہیں، رُخصتی ہوئی ہو یا نہ ہوئی ہو۔

حاجی کو دریاؤں کے کن جانوروں کا شکار جائز ہے؟

س...... قرآن مجید کی آیت ہے کہ دریاؤں کے جانوروں کو حلال قرار دیا گیا ہے، مگر ہم صرف مچھلی حلال سمجھتے ہیں، جبکہ سمندروں میں اور بھی جاندار ہوتے ہیں۔

ج...... قرآنِ کریم نے اِحرام کی حالت میں دریائی جانوروں کے شکار کو حلال فرمایا ہے، خود

ان جانوروں کو حلال نہیں فرمایا۔ کسی جانور کا شکار جائز ہونے سے خود اس جانور کا حلال ہونا لازم نہیں آتا، مثلاً: جنگلی جانوروں میں شیر اور چیتے کا شکار جائز ہے، مگر یہ جانور حلال نہیں۔ اسی طرح تمام دریائی جانوروں کا شکار تو جائز ہے، مگر دریائی جانوروں میں سے صرف مچھلی کو حلال فرمایا گیا ہے (نصب الرایہ ج:۴ ص:۲۰۲) اس لئے ہم صرف مچھلی کو حلال سمجھتے ہیں۔

حدودِ حرم میں جانور ذبح کرنا

س…… جیسا کہ حکم ہے کہ حدودِ حرم کے اندر ما سوائے ان کیڑے مکوڑوں کے جو کہ انسانی جان کے دُشمن ہیں، کسی جاندار چیز کا حتیٰ کہ درخت کی ٹہنی توڑنا بھی منع ہے۔ لیکن یہ جو روازنہ سینکڑوں کے حساب سے مرغیاں اور دُوسرے جانور حدودِ حرم میں ذبح ہوتے ہیں، تفصیل سے واضح کریں کہ ان جانوروں کا حدودِ حرم میں ذبح کرنا کیا جائز ہے؟

ج…… حدودِ حرم میں شکار جائز نہیں، پالتو جانوروں کو ذبح کرنا جائز ہے۔

سانپ بچھو وغیرہ کو حرم میں، اور حالتِ اِحرام میں مارنا

س…… اَیامِ حج میں بحالتِ اِحرام اگر کسی موذی جانور مثلاً: سانپ، بچھو وغیرہ کو مارا جائے تو جائز ہے یا نہیں؟ یا ان جیسی چیزوں کے مارنے سے بھی ''دَم'' دینا لازم ہو جاتا ہے؟

ج…… ایسے موذی جانوروں کو حرم میں اور حالتِ اِحرام میں مارنا جائز ہے۔

حج کے دوران تصویر بنوانا

س…… ایک شخص حج پر جاتا ہے، مناسکِ حج ادا کرتے وقت وہ اُجرت دے کر ایک فوٹوگرافر سے تصویریں اُترواتا ہے، مثلاً: اِحرام باندھے ہوئے، قربانی کرتے وقت وغیرہ۔ تصویر اُتروانا تو ویسے ہی ناجائز ہے، لیکن حج کے دوران تصویر اُتروانے سے حج کے ثواب میں کوئی کمی واقع ہوتی ہے یا نہیں؟

ج…… حج کے دوران گناہ کا کام کرنے سے حج کے ثواب میں ضرور خلل آئے گا، کیونکہ حدیث میں ''حجِ مبرور'' کی فضیلت آئی ہے، اور ''حجِ مبرور'' وہ کہلاتا ہے جس میں گناہوں سے اجتناب کیا جائے، اگر حج میں کسی گناہ کا ارتکاب کیا جائے تو حج ''حجِ مبرور'' نہیں

رہتا۔ علاوہ ازیں اس طرح تصویریں کھنچوانا اس کا منشا تفاخر اور ریا کاری ہے کہ اپنے دوستوں کو دِکھاتے پھریں گے، اور ریا کاری سے اعمال کا ثواب ضائع ہوجاتا ہے۔

ہیجڑہ کی زندگی گزارنے سے توبہ اور حرام رقم سے حج

س…… میں پانچویں جماعت میں پڑھتا تھا، مجھے ایک بردہ فروش نے بنوں سے اغوا کرکے ہیجڑوں کے پاس فروخت کردیا، جنھوں نے مجھے رضا کارانہ طور پر ناچ گانا سیکھنے اور زنانہ لباس پہننے کو کہا، لیکن میرے انکار پر کھانے میں بے ہوشی کی دوا ملاکر مجھے بے ہوش کیا گیا، پھر میرا آپریشن کرکے مجھے مردانہ اجزا سے محروم کردیا گیا، اس طرح میں دوبارہ گھر جانے یا کسی اور جگہ پناہ لینے کے قابل نہ رہا۔ مجھے ناچ گانا سکھایا گیا، میرے بال بڑھوادیئے گئے، میرے کان چھدواکر بالیاں پہنائی گئیں اور ناک چھدواکر کیل ڈالی گئی۔ ظاہر ہے مجھے کوئی انکار نہیں ہوسکتا تھا، اور میں بیس سال تک ہیجڑوں میں رہا ہوں۔ اب سب مرکھپ گئے ہیں اور میں ڈیرے کا مالک ہوں۔ میرے پاس کافی رقم ہے، چاہتا ہوں کہ حج کرآؤں، لوگ کہتے ہیں پیسہ حرام کا ہے اور تم بھی مجرم ہو، آپ مہربانی کرکے بتائیں کہ میرا حج ہوسکتا ہے؟

ج…… آپ ان تمام غیرشرعی افعال سے توبہ کریں، جو روپیہ آپ کے پاس ہے، اس سے حج نہ کریں بلکہ کسی غیرمسلم سے حج کے لئے قرض لے کر حج کریں اور جو رقم آپ کے پاس جمع ہے اس سے قرض ادا کردیں۔ آئندہ کے لئے زنانہ وضع ترک کردیں، مردانہ لباس پہنیں اور اپنا ڈیرہ بھی ختم کردیں۔

حرم میں چھوڑے ہوئے جوتوں اور چپلوں کا شرعی حکم

س…… حرم میں چپلوں اور جوتوں کے بارے میں کیا حکم ہے جو عام طور پر تبدیل ہوجاتے ہیں؟ کیا ایک بار اپنی ذاتی چپل پہن کر جانا اور تبدیل ہونے پر ہر بار ایک نئی چپل پہن کر آنا جانا جیسا کہ عام طور پر ہوتا ہے جائز ہے؟

ج…… جن چپلوں کے بارے میں خیال ہو کہ مالک ان کو تلاش کرے گا، ان کا پہننا صحیح نہیں، اور جن کو اس خیال سے چھوڑ دیا گیا کہ خواہ کوئی پہن لے، ان کا پہننا صحیح ہے۔ یوں بھی ان کو اُٹھاکر ضائع کردیا جاتا ہے۔

حج کے دنوں میں غیرقانونی طور پر گاڑی کرایہ پر چلانا

س…… یہاں سعودیہ میں کام کرنے والے دین دار حضرات کو حج اور عمرہ کرنے کا بے حد شوق ہوتا ہے، لیکن دیکھنے میں آیا ہے کہ زندگی کے اس آخری رکن اور صرف زندگی میں ایک مرتبہ ادائیگی کی فرضیت ہونے کے باوجود مندرجہ ذیل فریب دہی اور حیلہ سازی و جھوٹ سے کام لے کر ان مقدس فریضوں کو ادا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ رمضان اور حج کے زمانے میں لوگ گاڑیاں اس نیت سے خرید لیتے ہیں کہ دُوسروں کو عمرہ اور حج پر کرائے پر لے جائیں گے، اس طرح گاڑی کی اچھی خاصی رقم کرائے سے قلیل مدّت میں وصول ہوجائے گی، اور عمرہ و حج بھی ہوجائے گا۔

یاد رہے کہ یہاں غیرسعودی کو کرایہ پر گاڑی چلانے کی اجازت نہیں، اور بیشتر راستے کی چوکیوں پر معلوم کیا جاتا ہے تو حالتِ اِحرام میں بھی برملا کہتے ہیں کہ ہم دوست ہیں، کرائے پر نہ لے جارہے ہیں اور نہ کرائے پر جارہے ہیں، (لے جانے والا اور جانے والے جھوٹ بولتے ہیں)۔

ج…… حج کے لئے گاڑی لینے اور اس کو کرائے پر چلانے میں تو کوئی حرج نہیں، مگر چونکہ قانوناً منع ہے اور اس کی خاطر جھوٹ بولنا پڑتا ہے، اس لئے حج گناہ سے پاک نہ ہوا۔

بغیر اجازت کے کمپنی کی گاڑی وغیرہ حج کے لئے استعمال کرنا

س…… ملازمین، عمرہ اور حج کے لئے کمپنی کی گاڑیاں جو ان کے شہر میں استعمال کے لئے ہوتی ہیں، ان کو لے کر خاموشی سے سفر پر چلے جاتے ہیں یا جن کے تعلقات ان کے افسروں سے اچھے ہوتے ہیں ان سے اجازت لے کر اس مقدس فریضے کے سفر پر جاتے ہیں۔ اسی طرح ملازمین، حج اور عمرے پر جاتے وقت کمپنی کا سامان مثلاً: تکیے، کمل، واٹر کولر، چادریں، برتن وغیرہ بھی خاموشی سے یا تعلقات کی بنا پر اجازت لے کر لے جاتے ہیں۔ واضح رہے کہ عام ملازمین ایسی مراعات کمپنیوں سے نہیں حاصل کرپاتے اور ان کو کمپنی اجازت نہیں دیتی۔

ج…… اگر کمپنی کی اجازت نہیں تو کمپنی کی گاڑیوں اور دُوسرے سامان کا استعمال جائز نہیں، یہ خیانت اور چوری ہے۔

حاجیوں کا تحفے تحائف دینا

س…… اکثر لوگ جب عمرہ یا حج کے لئے جاتے ہیں تو ان کے عزیز انہیں تحفے میں مٹھائی،، نقد روپے وغیرہ دیتے ہیں، اور جب یہ لوگ حج کر کے آتے ہیں تو تبرک کے نام سے ایک رسم ادا کرتے ہیں جس میں وہ کھجوریں، زمزم اور ان کے ساتھ دُوسری چیزیں رسماً بانٹتے ہیں، کیا یہ رواج دُرست ہے؟

ج…… عزیز و اقارب اور دوست احباب کو تحفے تحائف دینے کا تو شریعت میں حکم ہے کہ اس سے محبت بڑھتی ہے، مگر دِلی رغبت و محبت کے بغیر محض نام کے لئے یا رسم کی لکیر پیٹنے کے لئے کوئی کام کرنا بُری بات ہے۔ حاجیوں کو تحفے دینا اور ان سے تحفے وصول کرنا آج کل ایسا رواج ہو گیا ہے کہ محض نام اور شرم کی وجہ سے یہ کام خواہی نخواہی کیا جاتا ہے، یہ شرعاً لائقِ ترک ہے۔

حج کرنے کے بعد ''حاجی'' کہلانا اور نام کے ساتھ لکھنا

س…… حج کی سعادت حاصل کرنے کے بعد اپنے نام میں لفظ ''حاجی'' لگانا کیا جائز ہے؟ قرآن و سنت کی روشنی میں بتائیں تاکہ میں بھی اپنے نام میں ''حاجی'' لگالوں یا نہ لگاؤں، بہتر کیا ہے؟

ج…… اپنے نام کے ساتھ ''حاجی'' کا لقب لگانا بھی ریاکاری کے سوا کچھ نہیں، حج تو رضائے الٰہی کے لئے کیا جاتا ہے، لوگوں سے ''حاجی'' کہلانے کے لئے نہیں۔ دُوسرے لوگ اگر ''حاجی صاحب'' کہیں تو مضائقہ نہیں لیکن خود اپنے نام کے ساتھ ''حاجی'' کا لفظ لکھنا بالکل غلط ہے۔

حاجیوں کا استقبال کرنا شرعاً کیسا ہے؟

س…… اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ حج کی سعادت حاصل کر کے آنے والے حضرات کو لواحقین

فہرست

ایئرپورٹ یا بندرگاہ پر بڑی تعداد میں لینے جاتے ہیں، حاجی کے باہر آتے ہی اسے پھولوں سے لاد دیتے ہیں، پھر ہر شخص حاجی سے گلے ملتا ہے، حاجی صاحبان ہار پہنے ہوئے ہی ایک سجی سجائی گاڑی میں دُولہا کی طرح بیٹھ جاتے ہیں، گلی اور گھر کو بھی خوب حاجی صاحب کی آمد پر سجایا جاتا ہے، جگہ جگہ "حج مبارک" کی عبارت کے کتبے لگے نظر آتے ہیں، بعض لوگ تو مختلف نعرے بھی لگاتے ہیں۔ معلوم یہ کرنا ہے کہ ہار، پھول، کتبے، نعرے اور گلے ملنے کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ اللہ معاف فرمائے کیا اس طرح اِخلاص برقرار رہتا ہے؟

ج...... حاجیوں کا استقبال تو اچھی بات ہے، ان سے ملاقات اور مصافحہ اور معانقہ بھی جائز ہے، اور ان سے دُعا کرانے کا بھی حکم ہے، لیکن یہ پھول اور نعرے وغیرہ حدود سے تجاوز ہے، اگر حاجی صاحب کے دِل میں عجب پیدا ہوجائے تو حج ضائع ہوجائے گا۔ اس لئے ان چیزوں سے احتراز کرنا چاہئے۔

عیدالاضحیٰ کے موقع پر قربانی کے مسائل کی تفصیل

(یہ حضرت مصنف مدظلہٗ کا ایک مفید مضمون ہے، اس لئے شامل کیا جارہا ہے)

فضائلِ قربانی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت کے بعد ہر سال قربانی فرمائی، کسی سال ترک نہیں فرمائی، اس سے مواظبت ثابت ہوئی جس کا مطلب ہے لگاتار کرنا، اس طرح اس سے وجوب ثابت ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی نہ کرنے پر وعید فرمائی، احادیث میں بہت سی وعیدیں مذکور ہیں، جیسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد کہ: ''جو قربانی نہ کرے وہ ہماری عیدگاہ میں نہ آئے۔'' قربانی کی بہت سی فضیلتیں ہیں، مسندِ احمد کی روایت میں ایک حدیث پاک ہے، زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''قربانی تمہارے باپ (ابراہیم علیہ السلام) کی سنت ہے۔'' صحابیؓ نے پوچھا: ''ہمارے لئے اس میں کیا ثواب ہے؟'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ایک بال کے عوض ایک نیکی ہے۔'' اُون کے متعلق فرمایا: ''اس کے ایک بال کے عوض بھی ایک نیکی ہے۔'' (مشکوٰۃ ص:۱۲۹)

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''قربانی سے زیادہ کوئی دُوسرا عمل نہیں ہے، اِلَّا یہ کہ رشتہ داری کا پاس کیا جائے۔'' (طبرانی)

قربانی کے دنوں میں قربانی کرنا بہت بڑا عمل ہے، حدیث میں ہے کہ: ''قربانی کے دنوں میں قربانی سے زیادہ کوئی چیز اللہ تعالیٰ کو محبوب نہیں، اور قربانی کرتے وقت خون کا جو قطرہ زمین پر گرتا ہے وہ گرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کے ہاں مقبول ہوجاتا ہے۔''

(مشکوٰۃ شریف ص:۱۲۸)

قربانی کس پر واجب ہے؟

چند صورتوں میں قربانی کرنا واجب ہے:

۱:......کسی شخص نے قربانی کی منّت مانی ہو تو اس پر قربانی کرنا واجب ہے۔

۲:......کسی شخص نے مرنے سے پہلے قربانی کی وصیت کی ہو اور اتنا مال چھوڑا ہو کہ اس کے تہائی مال سے قربانی کی جاسکے تو اس کی طرف سے قربانی کرنا واجب ہے۔

۳:......جس شخص پر صدقۂ فطر واجب ہے، اس پر قربانی کے دنوں میں قربانی کرنا بھی واجب ہے، پس جس شخص کے پاس رہائشی مکان، کھانے پینے کا سامان، استعمال کے کپڑوں اور روزمرّہ استعمال کی دُوسری چیزوں کے علاوہ ساڑھے باون تولہ چاندی کی مالیت کا نقد روپیہ، مالِ تجارت یا دیگر سامان ہو، اس پر قربانی کرنا واجب ہے۔

*:......مثلاً: ایک شخص کے پاس دو مکان ہیں، ایک مکان اس کی رہائش کا ہے اور دُوسرا خالی ہے تو اس پر قربانی واجب ہے، جبکہ اس خالی مکان کی قیمت ساڑھے باون تولہ چاندی کی مالیت کے برابر ہو۔

*:......یا مثلاً: ایک مکان میں وہ خود رہتا ہو اور دُوسرا مکان کرایہ پر اُٹھایا ہے تو اس پر بھی قربانی واجب ہے، البتہ اگر اس کا ذریعہ معاش یہی مکان کا کرایہ ہے تو یہ بھی ضروریاتِ زندگی میں شمار ہوگا اور اس پر قربانی کرنا واجب نہیں ہوگی۔

*:......یا مثلاً: کسی کے پاس دو گاڑیاں ہیں، ایک عام استعمال کی ہے اور دُوسری زائد تو اس پر بھی قربانی واجب ہے۔

*:......یا مثلاً: کسی کے پاس دو پلاٹ ہیں، ایک اس کے سکونتی مکان کے لئے ہے اور دُوسرا زائد، تو اگر اس کے دُوسرے پلاٹ کی قیمت ساڑھے باون تولہ چاندی کی مالیت کے برابر ہو تو اس پر قربانی واجب ہے۔

*:......عورت کا مہرِ معجّل اگر اتنی مالیت کا ہو تو اس پر بھی قربانی واجب ہے، یا صرف والدین کی طرف سے دیا گیا زیور اور استعمال سے زائد کپڑے نصاب کی مالیت کو پہنچتے ہوں تو اس پر بھی قربانی کرنا واجب ہے۔

❊:……ایک شخص ملازم ہے، اس کی ماہانہ تنخواہ سے اس کے اہل و عیال کی گزربسر ہوسکتی ہے، پس انداز نہیں ہوسکتی، اس پر قربانی واجب نہیں جبکہ اس کے پاس کوئی اور مالیت نہ ہو۔

❊:……ایک شخص کے پاس زرعی اراضی ہے، جس کی پیداوار سے اس کی گزر اوقات ہوتی ہے، وہ زمین اس کی ضروریات میں سے سمجھی جائے گی۔

❊:……ایک شخص کے پاس ہل جوتنے کے لئے بیل اور دودھیاری گائے بھینس کے علاوہ اور مویشی اتنے ہیں کہ ان کی مالیت نصاب کو پہنچتی ہے تو اس پر قربانی کرنا واجب ہے۔

۴:……ایک شخص صاحبِ نصاب نہیں، نہ قربانی اس پر واجب ہے، لیکن اس نے شوق سے قربانی کا جانور خرید لیا تو قربانی واجب ہے۔

۵:……مسافر پر قربانی واجب نہیں۔

۶:……صحیح قول کے مطابق بچے اور مجنون پر قربانی واجب نہیں، خواہ وہ مال دار ہوں۔

قربانی کا وقت

۱:……بقرعید کی دسویں تاریخ سے لے کر بارہویں تاریخ تک کی شام (آفتاب غروب ہونے سے پہلے) تک قربانی کا وقت ہے، ان دنوں میں جب چاہے قربانی کرسکتا ہے، لیکن پہلا دن افضل ہے، پھر گیارہویں تاریخ، پھر بارہویں تاریخ۔

۲:……شہر میں نمازِ عید سے پہلے قربانی کرنا دُرست نہیں، اگر کسی نے عید سے پہلے جانور ذبح کرلیا تو یہ گوشت کا جانور ہوا، قربانی نہیں ہوگی۔ البتہ دیہات میں جہاں عید کی نماز نہیں ہوتی، عید کے دن صبحِ صادق طلوع ہوجانے کے بعد قربانی کرنا دُرست ہے۔

۳:……اگر شہری آدمی خود تو شہر میں موجود ہے، مگر قربانی کا جانور دیہات میں بھیج دے اور وہاں صبحِ صادق کے بعد قربانی ہوجائے تو دُرست ہے۔

۴:……ان تین دنوں کے دوران رات کے وقت قربانی کرنا بھی جائز ہے، لیکن بہتر نہیں۔

۵:......اگر ان تین دنوں کے اندر کوئی مسافر اپنے وطن پہنچ گیا یا اس نے کہیں اِقامت کی نیت کرلی اور وہ صاحبِ نصاب ہے تو اس کے ذمہ قربانی واجب ہوگی۔

۶:......جس شخص کے ذمہ قربانی واجب ہے، اس کے لئے ان دنوں میں قربانی کا جانور ذبح کرنا ہی لازم ہے، اگر اتنی رقم صدقہ خیرات کردے تو قربانی ادا نہیں ہوگی اور یہ شخص گناہ گار ہوگا۔

۷:......جس شخص کے ذمہ قربانی واجب تھی اور ان تین دنوں میں اس نے قربانی نہیں کی تو اس کے بعد قربانی کرنا دُرست نہیں، اس شخص کو توبہ و اِستغفار کرنی چاہئے اور قربانی کے جانور کی مالیت صدقہ خیرات کردے۔

۸:......ایک شخص نے قربانی کا جانور باندھ رکھا تھا، مگر کسی عذر کی بنا پر قربانی کے دنوں میں ذبح نہیں کرسکا تو اس کا اب صدقہ کردینا واجب ہے، ذبح کرکے گوشت کھانا دُرست نہیں۔

۹:......قربانی کا جانور خود اپنے ہاتھ سے ذبح کرنا مستحب ہے، لیکن جو شخص ذبح کرنا نہ جانتا ہو یا کسی وجہ سے ذبح نہ کرنا چاہتا ہو اسے ذبح کرنے والے کے پاس موجود رہنا بہتر ہے۔

۱۰:......قربانی کا جانور ذبح کرتے وقت زبان سے نیت کے الفاظ پڑھنا ضروری نہیں، بلکہ دِل میں نیت کرلینا کافی ہے، اور بعض دُعائیں جو حدیثِ پاک میں منقول ہیں اگر کسی کو یاد ہوں تو ان کا پڑھنا مستحب ہے۔

کسی دُوسرے کی طرف سے نیت کرنا

۱:......قربانی میں نیابت جائز ہے، یعنی جس شخص کے ذمہ قربانی واجب ہے اگر اس کی اجازت سے یا حکم سے دُوسرے شخص نے اس کی طرف سے قربانی کردی تو جائز ہے، لیکن اگر کسی شخص کے حکم کے بغیر اس کی طرف سے قربانی کی تو قربانی نہیں ہوگی۔ اسی طرح اگر کسی شخص کو اس کے حکم کے بغیر شریک کیا گیا تو کسی کی بھی قربانی جائز نہیں ہوگی۔

۲:......آدمی کے ذمہ اپنی اولاد کی طرف سے قربانی کرنا ضروری نہیں، اگر اولاد

بالغ اور مال دار ہو تو خود کرے۔

۳:...... اسی طرح مرد کے ذمہ بیوی کی جانب سے قربانی کرنا لازم نہیں، اگر بیوی صاحبِ نصاب ہو تو اس کے لئے الگ قربانی کا انتظام کیا جائے۔

۴:...... جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے توفیق دی ہو وہ اپنی واجب قربانی کے علاوہ اپنے مرحوم والدین اور دیگر بزرگوں کی طرف سے بھی قربانی کرے، اس کا بڑا اجر و ثواب ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ گرامی کے بھی ہم پر بڑے احسانات اور حقوق ہیں، اللہ تعالیٰ نے گنجائش دی ہو تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے بھی قربانی کی جائے، مگر اپنی واجب قربانی لازم ہے، اس کو چھوڑنا جائز نہیں۔

قربانی کن جانوروں کی جائز ہے؟

۱:...... بکری، بکرا، مینڈھا، بھیڑ، دُنبہ، گائے، بیل، بھینس، بھینسا، اُونٹ، اُونٹنی کی قربانی دُرست ہے، ان کے علاوہ کسی اور جانور کی قربانی دُرست نہیں۔

۲:...... گائے، بھینس، اُونٹ میں اگر سات آدمی شریک ہوکر قربانی کریں تو بھی دُرست ہے، مگر ضروری ہے کہ کسی کا حصہ ساتویں حصے سے کم نہ ہو، اور یہ بھی شرط ہے کہ سب کی نیت قربانی یا عقیقہ کی ہو، صرف گوشت کھانے کے لئے حصہ رکھنا مقصود نہ ہو، اگر ایک آدمی کی نیت بھی صحیح نہ ہو تو کسی کی بھی قربانی صحیح نہ ہوگی۔

۳:...... کسی نے قربانی کے لئے گائے خریدی اور خریدتے وقت یہ نیت تھی کہ دُوسرے لوگوں کو بھی اس میں شریک کرلیں گے، اور بعد میں دُوسروں کا حصہ رکھ لیا تو یہ دُرست ہے۔

لیکن اگر گائے خریدتے وقت دُوسرے لوگوں کو شریک کرنے کی نیت نہیں تھی بلکہ پوری گائے اپنی طرف سے قربانی کرنے کی نیت تھی، مگر اب دُوسروں کو بھی شریک کرنا چاہتا ہے، تو یہ دیکھیں گے کہ آیا اس شخص کے ذمہ قربانی واجب ہے یا نہیں؟ اگر واجب ہے تو دُوسروں کو بھی شریک کرتو سکتا ہے مگر بہتر نہیں، اور اگر اس کے ذمہ قربانی واجب نہیں تھی تو دُوسروں کو شریک کرنا دُرست نہیں۔

۴:...... اگر قربانی کا جانور گم ہوگیا اور اس نے دُوسرا خرید لیا، پھر اتفاق سے پہلا بھی مل گیا، تو اگر اس شخص کے ذمہ قربانی واجب تھی تب تو صرف ایک جانور کی قربانی اس کے ذمہ ہے، اور اگر واجب نہیں تھی تو دونوں جانوروں کی قربانی لازم ہوگئی۔

۵:...... بکری اگر ایک سال سے کم عمر کی ہو خواہ ایک ہی دن کی کمی ہو تو اس کی قربانی کرنا دُرست نہیں، پورے سال کی ہو تو دُرست ہے۔ اور گائے یا بھینس پورے دو سال کی ہو تو قربانی دُرست ہوگی، اس سے کم عمر کی ہو تو دُرست نہیں۔ اور اُونٹ پورے پانچ سال کا ہو تو قربانی دُرست ہوگی۔

۶:...... بھیڑ، یا دُنبہ اگر چھ مہینے سے زائد کا ہو اور اتنا فربہ یعنی موٹا تازہ ہو کہ اگر پورے سال والے بھیڑ دُنبوں کے درمیان چھوڑا جائے تو فرق معلوم نہ ہو تو اس کی قربانی کرنا دُرست ہے، اور اگر کچھ فرق معلوم ہوتا ہے تو قربانی دُرست نہیں۔

۷:...... جو جانور اندھا یا کانا ہو یا اس کی ایک آنکھ کی تہائی روشنی یا اس سے زائد جاتی رہی ہو، یا ایک کان تہائی یا تہائی سے زیادہ کٹ گیا ہو، تو اس کی قربانی کرنا دُرست نہیں۔

۸:...... جو جانور اتنا لنگڑا ہو کہ صرف تین پاؤں سے چلتا ہو، چوتھا پاؤں زمین پر رکھتا ہی نہیں یا رکھتا ہے مگر اس سے چل نہیں سکتا تو اس کی قربانی دُرست نہیں۔ اور اگر چلنے میں چوتھے پاؤں کا سہارا تو لیتا ہے مگر لنگڑا کر چلتا ہے تو اس کی قربانی دُرست ہے۔

۹:...... اگر جانور اتنا دُبلا ہو کہ اس کی ہڈیوں میں گودا تک نہ رہا ہو تو اس کی قربانی دُرست نہیں۔ اگر ایسا دُبلا نہ ہو تو قربانی دُرست ہے۔ جانور جتنا موٹا، فربہ ہو اسی قدر قربانی اچھی ہے۔

۱۰:...... جس جانور کے دانت بالکل نہ ہوں یا زیادہ دانت جھڑ گئے ہوں اس کی قربانی دُرست نہیں۔

۱۱:...... جس جانور کے پیدائشی کان نہ ہوں اس کی قربانی کرنا دُرست نہیں، اگر کان تو ہوں مگر چھوٹے ہوں اس کی قربانی دُرست ہے۔

۱۲:...... جس جانور کے پیدائشی طور پر سینگ نہ ہوں اس کی قربانی دُرست

ہے، اور اگر سینگ تھے مگر ٹوٹ گئے، تو صرف اُوپر سے خول اُترا ہے اندر کا گودا باقی ہے تو قربانی دُرست ہے، اگر جڑ ہی سے نکل گئے ہوں تو اس کی قربانی کرنا دُرست نہیں۔

۱۳:...... خصی جانور کی قربانی جائز، بلکہ افضل ہے۔

۱۴:...... جس جانور کے خارش ہو تو اگر خارش کا اثر صرف جلد تک محدود ہے تو اس کی قربانی کرنا دُرست ہے، اور اگر خارش کا اثر گوشت تک پہنچ گیا ہو اور جانور اس کی وجہ سے لاغر اور دُبلا ہو گیا ہو تو اس کی قربانی دُرست نہیں۔

۱۵:...... اگر جانور خریدنے کے بعد اس میں کوئی عیب ایسا پیدا ہو گیا جس کی وجہ سے اس کی قربانی دُرست نہیں، تو اگر یہ شخص صاحبِ نصاب ہے اور اس پر قربانی واجب ہے تو اس کی جگہ تندرست جانور خرید کر قربانی کرے، اور اگر اس شخص کے ذمہ قربانی واجب نہیں تھی تو وہ اسی جانور کی قربانی کردے۔

۱۶:...... جانور پہلے تو صحیح سالم تھا مگر ذبح کرتے وقت جو اس کو لٹایا تو اس کی وجہ سے اس میں کچھ عیب پیدا ہو گیا تو اس کا کچھ حرج نہیں، اس کی قربانی دُرست ہے۔

قربانی کا گوشت

۱:...... قربانی کا گوشت اگر کئی آدمیوں کے درمیان مشترک ہو تو اس کو اَٹکل سے تقسیم کرنا جائز نہیں، بلکہ خوب احتیاط سے تول کر برابر حصہ کرنا دُرست ہے۔ ہاں! اگر کسی کے حصے میں سر اور پاؤں لگا دیئے جائیں تو اس کے وزن کے حصے میں کمی جائز ہے۔

۲:...... قربانی کا گوشت خود کھائے، دوست احباب میں تقسیم کرے، غریب مسکینوں کو دے، اور بہتر یہ ہے کہ اس کے تین حصے کرے، ایک اپنے لئے، ایک دوست احباب، عزیز و اقارب کو ہدیہ دینے کے لئے اور ایک ضرورت مند ناداروں میں تقسیم کرنے کے لئے۔ الغرض کم از کم تہائی حصہ خیرات کردے، لیکن اگر کسی نے تہائی سے کم گوشت خیرات کیا، باقی سب کھا لیا یا عزیز و اقارب کو دے دے تب بھی گناہ نہیں۔

۳:...... قربانی کی کھال اپنے استعمال کے لئے رکھ سکتا ہے، کسی کو ہدیہ بھی کرسکتا

فہرست

ہے، لیکن اگر اس کو فروخت کردیا تو اس کے پیسے نہ خود استعمال کرسکتا ہے، نہ کسی غنی کو دینا جائز ہے، بلکہ کسی غریب پر صدقہ کردینا واجب ہے۔

۴:...... قربانی کی کھال کے پیسے مسجد کی مرمت میں یا کسی اور نیک کام میں لگانا جائز نہیں، بلکہ کسی غریب کو ان کا مالک بنادینا ضروری ہے۔

۵:...... قربانی کی کھال یا اس کی رقم کسی ایسی جماعت یا انجمن کو دینا دُرست نہیں جس کے بارے میں اندیشہ ہو کہ وہ مستحقین کو نہیں دیں گے، بلکہ جماعتی پروگراموں مثلاً کتابوں اور رسالوں کی طباعت و اشاعت، شفاخانوں کی تعمیر، کارکنوں کی تنخواہ وغیرہ میں خرچ کریں گے، کیونکہ اس رقم کا کسی فقیر کو مالک بنانا ضروری ہے، البتہ ایسے ادارے کو دینا دُرست ہے جو واقعی مستحقین میں تقسیم کرے۔

۶:...... قربانی کے جانور کا دُودھ نکال کر استعمال کرنا، یا اس کی پشم اُتارنا دُرست نہیں، اگر اس کی ضرورت ہو تو وہ رقم صدقہ کردینی چاہئے۔

۷:...... قربانی کے جانور کی جھول اور رَسّی بھی صدقہ کردینی چاہئے۔

۸:...... قربانی کی کھال یا گوشت قصاب کو اُجرت میں دینا جائز نہیں۔

۹:...... اسی طرح امام یا مؤذّن کو بطورِ اُجرت دینا بھی دُرست نہیں۔

چند غلطیوں کی اصلاح

۱:...... بعض لوگ یہ کوتاہی کرتے ہیں کہ طاقت نہ ہونے کے باوجود شرم کی وجہ سے قربانی کرتے ہیں کہ لوگ یہ کہیں گے کہ انہوں نے قربانی نہیں کی، محض دِکھاوے کے لئے قربانی کرنا دُرست نہیں، جس سے واجب حقوق فوت ہوجائیں۔

۲:...... بہت سے لوگ محض گوشت کھانے کی نیت سے قربانی کی نیت کرلیتے ہیں، اگر عبادت کی نیت نہ ہو تو ان کو ثواب نہیں ملے گا، اور اگر ایسے لوگوں نے کسی اور کے ساتھ حصہ رکھا ہو تو کسی کی بھی قربانی نہیں ہوگی۔

۳:...... بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ گھر میں ایک قربانی ہوجانا کافی ہے، اس لئے لوگ ایسا کرتے ہیں کہ ایک سال اپنی طرف سے قربانی کرلی، ایک سال بیوی کی طرف

سے کردی، ایک سال لڑکے کی طرف سے، ایک سال لڑکی کی طرف سے، ایک سال مرحوم والد کی طرف سے، ایک سال مرحومہ والدہ کی طرف سے۔ خوب یاد رکھنا چاہئے کہ گھر کے جتنے افراد پر قربانی واجب ہو ان میں سے ہر ایک کی طرف سے قربانی کرنا واجب ہے۔ مثلاً: میاں بیوی اگر دونوں صاحبِ نصاب ہوں تو دونوں کی طرف سے دو قربانیاں لازم ہیں، اسی طرح اگر باپ بیٹا دونوں صاحبِ نصاب ہوں تو خواہ اکٹھے رہتے ہوں مگر ہر ایک کی طرف سے الگ الگ قربانی واجب ہے۔

بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ قربانی عمر بھر میں ایک دفعہ کرلینا کافی ہے، یہ خیال بالکل غلط ہے، بلکہ جس طرح زکوٰۃ اور صدقۂ فطر ہر سال واجب ہوتا ہے، اسی طرح ہر صاحبِ نصاب پر بھی قربانی ہر سال واجب ہے۔ بعض لوگ گائے یا بھینس میں حصہ رکھ لیتے ہیں اور یہ نہیں دیکھتے کہ جن لوگوں کے حصے رکھے ہیں وہ کیسے لوگ ہیں؟ یہ بڑی غلطی ہے، اگر سات حصہ داروں میں سے ایک بھی بے دین ہو یا اس نے قربانی کی نیت نہیں کی بلکہ محض گوشت کھانے کی نیت کی تو سب کی قربانی برباد ہوگئی، اس لئے حصہ ڈالتے وقت حصہ داروں کا انتخاب بڑی احتیاط سے کرنا چاہئے۔

قربانی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے

س...... قربانی کے بارے میں علماء سے تقریروں میں سنا ہے کہ سنتِ ابراہیمی ہے، ایک مولوی صاحب نے دورانِ تقریر فرمایا کہ سنتِ نبوی ہے، لہٰذا اس سنت پر حتی الوسع عمل کی کوشش کرنی چاہئے نہ کہ گوشت کھانے کا ارادہ، ایک آدمی مجمع سے اُٹھا اور اس نے کہا: مولوی صاحب! سنتِ ابراہیمی ہے، ہمارے نبی کی سنت نہیں ہے۔ مولوی صاحب نے فرمایا: واقعی سنتِ ابراہیمی ہے، مگر ہم کو سنتِ نبوی سمجھ کر قربانی کرنی چاہئے۔ آدمی نے کہا: آپ غلط مسئلہ بتارہے ہیں۔ آدھ گھنٹے کی بحث کے باوجود وہ شخص قائل نہیں ہوا۔ براہِ کرم اس مسئلے پر روشنی ڈال کر ہمیں اندھیرے سے نکالیں۔

ج......لغو بحث تھی، قربانی ابراہیم علیہ السلام کی سنت تو ہے ہی، جب ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر عمل فرمایا، اوراس کا حکم دیا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت بھی ہوئی، دونوں میں کوئی تعارض یا تضاد تو ہے نہیں۔

قربانی کی شرعی حیثیت

س......قربانی کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

ج......ایک اہم عبادت اور شعائرِ اسلام میں سے ہے، زمانۂ جاہلیت میں بھی اس کو عبادت سمجھا جاتا تھا، مگر بتوں کے نام پر قربانی کرتے تھے، اسی طرح آج تک بھی دُوسرے مذاہب میں ''قربانی'' مذہبی رسم کے طور پر ادا کی جاتی ہے، مشرکین اور عیسائی بتوں کے نام پر یا مسیح کے نام پر قربانی کرتے ہیں۔ سورۂ کوثر میں اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا ہے کہ جس طرح نماز اللہ کے سوا کسی کی نہیں ہوسکتی، قربانی بھی اسی کے نام پر ہونی چاہئے۔ دُوسری ایک آیت میں اسی مفہوم کو دُوسرے عنوان سے بیان فرمایا ہے: ''بے شک میری نماز اور میری قربانی اور میری زندگی اور میری موت اللہ کے لئے ہیں، جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔''

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بعد ہجرت دس سال مدینہ طیبہ میں قیام فرمایا، ہر سال برابر قربانی کرتے تھے (ترمذی)۔ جس سے معلوم ہوا کہ قربانی صرف مکہ معظّمہ میں حج کے موقع پر واجب نہیں بلکہ ہر شخص پر، ہر شہر میں واجب ہوگی، بشرطیکہ شریعت نے قربانی کے واجب ہونے کے لئے جو شرائط اور قیود بیان کی ہیں وہ پائی جائیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسلمانوں کو اس کی تاکید فرماتے تھے، اسی لئے جمہور علمائے اسلام کے نزدیک قربانی واجب ہے۔ (شامی)

قربانی کس پر واجب ہے؟

چاندی کے نصاب بھر مالک ہوجانے پر قربانی واجب ہے

س......قربانی کس پر واجب ہوتی ہے؟ مطلع فرمائیں۔

ج......قربانی ہر اس مسلمان عاقل، بالغ، مقیم پر واجب ہوتی ہے، جس کی ملک میں ساڑھے باون تولہ چاندی یا اس کی قیمت کا مال اس کی حاجاتِ اَصلیہ سے زائد موجود ہو، یہ مال خواہ سونا چاندی یا اس کے زیورات ہوں، یا مالِ تجارت یا ضرورت سے زائد گھریلو سامان یا مسکونہ مکان سے زائد کوئی مکان، پلاٹ وغیرہ۔

قربانی کے معاملے میں اس مال پر سال بھر گزرنا بھی شرط نہیں، بچہ اور مجنون کی ملک میں اگر اتنا مال ہو بھی تو اس پر یا اس کی طرف سے اس کے ولی پر قربانی واجب نہیں۔ اسی طرح جو شخص شرعی قاعدے کے موافق مسافر ہو اس پر بھی قربانی لازم نہیں۔ جس شخص پر قربانی لازم نہ تھی اگر اس نے قربانی کی نیت سے کوئی جانور خرید لیا تو اس پر قربانی واجب ہوگئی۔

قربانی صاحبِ نصاب پر ہر سال واجب ہے

س......قربانی جو کہ سب سے پہلے اپنے اُوپر واجب ہے اور پھر دُوسروں پر، کیا ایک دفعہ کرنے سے واجب پورا ہوجاتا ہے یا ہر سال اپنے اُوپر کرنی واجب ہوتی ہے؟

ج......قربانی صاحبِ نصاب پر زکوٰۃ کی طرح ہر سال واجب ہوتی ہے، قربانی کے واجب ہونے کے لئے نصاب پر سال گزرنا بھی ضروری نہیں۔

قربانی کے واجب ہونے کی چند اہم صورتیں

س......میرے پاس کوئی پونجی نہیں ہے، اگر بقرعید کے تین دنوں میں کسی دن بھی میرے پاس ۲۶۲۵ (دو ہزار چھ سو پچیّس) روپے آجائیں تو کیا مجھ پر قربانی کرنا واجب ہوگی؟

فہرست

(آج کل ساڑھے ۵۲ تولے چاندی کے دام بحساب پچاس روپے فی تولہ ۲۶۲۵ روپے بنتے ہیں)۔

ج…… جی ہاں! اس صورت میں قربانی واجب ہے۔ اس مسئلے کو سمجھنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ زکوٰۃ اور قربانی کے درمیان کیا فرق ہے؟ سو واضح رہے کہ زکوٰۃ بھی صاحبِ نصاب پر واجب ہوگی ہے، اور قربانی بھی صاحبِ نصاب ہی پر واجب ہے، مگر دونوں کے درمیان دو وجہ سے فرق ہے۔ ایک یہ کہ زکوٰۃ کے واجب ہونے کے لئے شرط ہے کہ نصاب پر سال گزر گیا ہو، جب تک سال پورا نہیں ہوگا زکوٰۃ واجب نہیں ہوگی۔ لیکن قربانی کے واجب ہونے کے لئے سال کا گزرنا کوئی شرط نہیں بلکہ اگر کوئی شخص عین قربانی کے دن صاحبِ نصاب ہوگیا تو اس پر قربانی واجب ہے، جبکہ زکوٰۃ سال کے بعد واجب ہوگی۔

دُوسرا فرق یہ ہے کہ زکوٰۃ کے واجب ہونے کے لئے یہ بھی شرط ہے کہ نصاب ''نامی'' (بڑھنے والا) ہو، شریعت کی اصطلاح میں سونا، چاندی، نقد روپیہ، مالِ تجارت اور چرنے والے جانور ''مالِ نامی'' کہلاتے ہیں۔ اگر کسی کے پاس ان چیزوں میں سے کوئی چیز نصاب کے برابر ہو اور اس پر سال بھی گزر جائے تو اس پر زکوٰۃ واجب ہوگی، مگر قربانی کے لئے مال کا ''نامی'' ہونا بھی شرط نہیں۔ مثال کے طور پر کسی کے پاس اپنی زمین کا غلہ اس کی ضروریات سے زائد ہے اور زائد ضرورت کی قیمت ۲۶۲۵ روپے کے برابر ہے، چونکہ یہ غلہ مالِ نامی نہیں اس لئے اس پر زکوٰۃ واجب نہیں، چاہے سال بھر پڑا رہے، لیکن اس پر قربانی واجب ہے۔

س…… میری دو بیٹیوں کے پاس پندرہ سولہ سال کی عمر سے دو تولے سونے کے زیور ہیں، وہ اس کی مالک ہیں، وہ ہماری زیرِ کفالت ہیں، ہمارے پاس اتنے پیسے نہیں ہیں کہ ہم ان کی طرف سے قربانی کرسکیں، کیا ان بیٹیوں پر قربانی واجب ہے؟ اگر فرض ہے تو وہ قربانی کس طرح کریں جبکہ ان کے پاس نقد پیسے نہیں؟ واضح رہے کہ دو تولے زیور کے دام تقریباً سات ہزار روپے بنتے ہیں۔

ج…… اگر ان کے پاس کچھ روپیہ پیسہ بھی رہتا ہے تو وہ صاحبِ نصاب ہیں، اور ان پر زکوٰۃ

اور قربانی دونوں واجب ہیں، اور اگر روپیہ پیسہ نہیں رہتا تو وہ صاحبِ نصاب نہیں اور ان پر زکوٰۃ اور قربانی بھی واجب نہیں۔

س…… ہماری شادی کو ۴۱ سال ہوگئے، لیکن میری بیوی نے صرف دو بار قربانی کی، کیونکہ میرے پاس اس کی طرف سے قربانی کرنے کے پیسے نہیں تھے۔ لیکن اس کے پاس اس تمام مدّت میں کم و بیش تین چار تولے سونے کے زیور رہے ہیں۔ کیا میری بیوی پر اس تمام مدّت میں ہر سال قربانی فرض تھی؟ کیونکہ اس تمام مدّت میں ساڑھے باون تولے چاندی کی قیمت بہرحال تین چار تولے سونے سے کم رہی۔ اگر فرض تھی تو کیا ۳۹ سال کی قربانی اس کے ذمے واجب الادا ہیں؟ اگر ایسا ہے تو وہ اس سے کیسے عہدبرآ ہو؟ واضح رہے کہ ہم لوگ ہمیشہ اس خیال میں رہے کہ قربانی اس پر واجب ہے جس کے پاس کم از کم ساڑھے سات تولے سونا ہو۔ (نوٹ ابھی کچھ زمانہ پہلے تک خالص چاندی کا روپیہ ہوتا تھا جس کا وزن ٹھیک ایک تولہ ہوتا تھا، جس کے پاس ۵۲ روپے اور ایک اٹھنی ہوتی وہ بتوفیقِ الٰہی تین چار روپے کی بھیڑ بکری لاکر قربانی کردیتا تھا، آج کل کے گرام اور ہوشربا نرخوں نے یہ مسائل عوام کے لئے مشکل بنادیئے ہیں)۔

ج…… یہاں بھی وہی اُوپر والا مسئلہ ہے، اگر آپ کی اہلیہ کے پاس زیور کے علاوہ کچھ روپیہ پیسہ بھی بطور ملک رہتا تھا تو قربانی واجب تھی اور زکوٰۃ بھی، جس کے ذمہ قربانی واجب ہو اور وہ نہ کرے تو اتنی رقم صدقہ کرنے کا حکم ہے۔

س…… میری ایک شادی شدہ بیٹی جس کے پاس پندرہ سال کی عمر سے دو تین تولے سونے کا زیور رہا ہے اور شادی کے بعد اور زیادہ ہی ہے۔ اس کی طرف سے نہ میں نے کبھی قربانی کی، نہ اس نے خود کی، اور نہ شوہر اس کی طرف سے کرتا ہے، ایسے میں کیا میری اس بیٹی پر پندرہ سال کی عمر سے قربانی فرض ہے اور وہ بھی تمام سالوں کی قربانیاں ادا کرے؟

ج…… اُوپر کا مسئلہ من و عن یہاں بھی جاری ہے۔

س…… چند ایسے لوگ ہیں جن کے پاس نہ ۲۶۲۵ روپے ہیں، نہ سونا ہے، نہ چاندی ہے، لیکن ان کے پاس ٹی وی ہے، جس کے دام تقریباً دس ہزار روپے ہیں، ایسے لوگوں پر قربانی

فرض ہے کہ نہیں؟

ج……ٹی وی ضروریات میں داخل نہیں، بلکہ لغویات میں شامل ہے۔ جس کے پاس ٹی وی ہو اس پر صدقۂ فطر اور قربانی واجب ہے، اور اس کو زکوٰۃ لینا جائز نہیں۔

س……میں زیادہ تر مقروض رہا، اس لئے میں نے بہت کم قربانی کی ہے، جبکہ میرے اور اخراجات ایسے ہیں کہ میں ان میں تھوڑا بہت رَدّ و بدل کر کے قربانی کرسکتا ہوں۔ قرض اپنی جگہ پر ہے جس کو رفتہ رفتہ ادا کرتا رہتا ہوں، تو کیا میرا ایسی حالت مین قربانی کرنا صحیح ہوگا؟

ج……ان حالات میں یہ تو ظاہر ہے کہ قربانی آپ پر واجب نہیں، رہا یہ کہ قربانی کرنا صحیح بھی ہے یا نہیں؟ اس کا جواب یہ ہے کہ اگر آپ کے حالات ایسے ہیں کہ آپ اس قرضہ کو بہ سہولت ادا کرسکتے ہیں تو قرض لے کر قربانی کرنا جائز بلکہ بہتر ہے، ورنہ نہیں کرنی چاہئے۔

س……سنا ہے کہ نابالغ بچوں پر قربانی فرض نہیں، میرا ایک نابالغ نواسہ میرے ساتھ رہتا ہے، کیا میں اس کی طرف سے قربانی کرسکتا ہوں؟ قربانی صحیح ہوگی؟

ج……اگر آپ کے ذمہ قربانی واجب ہے تو پہلے اپنی طرف سے کیجئے، اس کے بعد اگر گنجائش ہو تو نابالغ نواسے کی طرف سے بھی کرسکتے ہیں، مگر نابالغ کے بجائے اپنے مرحوم بزرگوں کی طرف کرنا بہتر ہوگا۔

س……میرا ایک شادی شدہ بیٹا عرب میں رہتا ہے، اس نے نہ ہم کو قربانی کرنے کے لئے لکھا اور نہ قربانی کے لئے پیسے بھیجے، لیکن ہم والدین نے اس کی محبت میں اس کی طرف سے بکرا قربان کردیا، یہ قربانی صحیح ہوئی یا غلط؟

ج……نفلی قربانی ہوگئی، لیکن واجب قربانی اس کے ذمہ رہے گی۔

س……یا بجائے بکرے کے اس بیٹے کی طرف سے اس کی بے خبری میں گائے میں ایک حصہ لے لیا، کیا اس کی طرف سے اس طرح حصہ لینا صحیح ہوا؟ اگر غلط ہوا تو گائے کے باقی حصہ داروں کی قربانی صحیح ہوئی یا غلط؟

ج……چونکہ نفلی قربانی ہوجائے گی، اس لئے گائے میں حصہ لینا صحیح ہے۔

عورت اگر صاحبِ نصاب ہو تو اس پر قربانی واجب ہے

س...... کیا عورت کو اپنی قربانی خود کرنی چاہئے یا شوہر کرے؟ اکثر شوہر حضرات بہت سخت ہوتے ہیں، اپنی بیویوں پر ظلم کرتے ہیں اور انہیں تنگ دست رکھتے ہیں، ایسی صورت میں شرعی مسئلہ بتائیے۔

ج...... عورت اگر خود صاحبِ نصاب ہو تو اس پر قربانی واجب ہے، ورنہ مرد کے ذمہ بیوی کی طرف سے قربانی کرنا ضروری نہیں، گنجائش ہو تو کردے۔

برسرِ روزگار صاحبِ نصاب لڑکے، لڑکی سب پر قربانی واجب ہے چاہے ابھی ان کی شادی نہ ہوئی ہو

س...... والد محترم اچھے عہدے پر فائز ہیں، پہلی بیوی سے ماشاء اللہ سے پانچ بہن بھائی ہیں، جس میں تین لڑکیاں بھی ہیں، جبکہ دونوں جوان بھائی اور ایک بہن برسرِ ملازمت ہیں۔ سوتیلی ماں کی دو چھوٹی بچیاں ہیں جو اسی گھر میں الگ الگ کمرے میں رہتی ہیں۔ والد محترم نے دو بکروں کی قربانی کی اور دونوں بیٹے، ایک بیٹی نے گائے میں حصہ لیا جو کہ تینوں غیر شادی شدہ ہیں، اپنی کمائی سے انہوں نے گائے میں حصہ لیا تھا جبکہ دونوں نوجوان بھائی کما رہے ہیں اور والد بھی اچھی خاصی انکم لا رہے ہیں۔ پوچھنا یہ ہے کہ کیا یہ سب کچھ ہونے کے باوجود غیر شادی شدہ لڑکی کا قربانی کرنا جائز ہے؟ باپ بیٹے اور بیٹی سب نے مل کر پانچ قربانیاں کی ہیں، کیا ایک گھر میں پانچ قربانی کرنا جائز ہے؟

ج...... اگر باپ، بیٹے اور بیٹیاں سب برسرِ روزگار اور صاحبِ نصاب ہیں تو ہر ایک کے ذمہ الگ الگ قربانی واجب ہے، اس لئے گھر میں اگر پانچ قربانیاں ہوئیں تو ٹھیک ہوا۔ کیونکہ ہر عاقل بالغ مرد عورت پر مالکِ نصاب ہونے کی صورت میں قربانی واجب ہے، چاہے وہ شادی شدہ ہو یا غیر شادی شدہ۔

خانہ داری مشترک ہونے کی صورت میں بالغ اولاد کی طرف سے قربانی

س...... ہم پانچ بھائی ہیں، تمام شادی شدہ ہیں اور والدین کے ساتھ اکٹھے رہتے ہیں۔ تمام

برادران جو کمارہے ہیں، والد صاحب کو دیتے ہیں، صرف جیب خرچ اپنے پاس رکھتے ہیں، تو اس صورت میں ہم پر قربانی واجب ہوتی ہے یا نہیں؟ اب تک والدین اپنی قربانی کرتے ہیں اور ہم نہیں کرتے، لیکن اس دفعہ ہم شش و پنج میں پڑ گئے کیونکہ والد صاحب کے پاس تقریباً تیس ہزار روپے سرمایہ ہے، برائے کرم اَز رُوئے شرع ہمارے لئے کیا حکم ہے، والدین کا قربانی کرنا کافی ہے یا ہم بھی کریں گے؟

ج...... آپ کے والد صاحب کو چاہئے کہ آپ پانچوں بھائیوں کی طرف سے بھی قربانی کیا کریں، بلکہ پانچوں کی بیویوں کے پاس بھی زیورات اور نقدی وغیرہ اگر اتنی ہو کہ نصاب کی مقدار کو پہنچ جائے تو ان کی طرف سے بھی قربانیاں ہونی چاہئیں۔ بہرحال گھر میں جتنے افراد صاحبِ نصاب ہوں گے ان پر قربانی واجب ہوگی، اور اگر کمانے کے باوجود مالکِ نصاب نہیں تو قربان واجب نہیں ہوگی۔

کیا مقروض پر قربانی واجب ہے؟

س...... کیا مقروض پر قربانی واجب ہے؟ جبکہ مقروض خود کو پابندِ شریعت بھی کہتا ہو اور قرض کی رقم قربانی کے لئے خریدے جانے والے جانور سے بھی کم ہو؟

ج...... اگر قرض ادا کرنے کے بعد اس کی ملکیت میں ساڑھے باون تولے چاندی کی مالیت حاجاتِ اَصلیہ سے زائد موجود ہو تو قربانی واجب ہے، ورنہ نہیں۔

قربانی کے بدلے میں صدقہ وخیرات کرنا

س...... اگر باوجود استطاعت کے قربانی نہ کی تو کیا کفارہ دے؟

ج...... اگر قربانی کے دن گزر گئے، ناواقفیت یا غفلت یا کسی عذر سے قربانی نہ کرسکا تو قربانی کی قیمت فقراء ومساکین پر صدقہ کرنا واجب ہے۔ لیکن قربانی کے تین دنوں میں جانور کی قیمت صدقہ کردینے سے یہ واجب ادا نہ ہوگا، ہمیشہ گناہ گار رہے گا، کیونکہ قربانی ایک مستقل عبادت ہے، جیسے نماز پڑھنے سے روزہ، اور روزہ رکھنے سے نماز ادا نہیں ہوتی، زکوٰۃ ادا کرنے سے حج ادا نہیں ہوتا، ایسے ہی صدقہ خیرات کرنے سے قربانی ادا نہیں ہوتی۔ رسولِ

کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات اور تعامل اور پھر اجماعِ صحابہؓ اس پر شاہد ہیں۔

صاحبِ نصاب پر گزشتہ سال کی قربانی ضروری ہے

س…… کیا صاحبِ نصاب عورت پر پچھلے سالوں کی بقرعید کی قربانی دینی ضروری ہے جبکہ وہ ان سالوں میں صاحبِ نصاب تھی؟ اگر ضروری ہے تو ایک بکرے کی قیمت ۵۰۰ اگر اوسط قیمت طے کرلیں تو ہر سال کی اتنی ہی رقم کسی غریب کو یا کسی مدرسے یا مسجد کس کو دیں؟ بقرعید کی قربانی واجب ہے یا سنتِ مؤکدہ؟

ج…… اس کے ذمہ قربانی واجب ہے اور قربانی کرنا ہی ضروری ہے، اس کی رقم دینا جائز نہیں، لیکن اگر قربانی نہ کی ہو تو جتنے سالوں سے قربانی واجب تھی اور ادا نہیں کی تھی، ان سالوں کا حساب کرکے (ایک حصے کی قیمت جتنی بنتی ہے) وہ رقم ادا کرے، اور یہ رقم کسی فقیر پر صدقہ کرنا واجب ہے۔

نابالغ بچے کی قربانی اس کے مال سے جائز نہیں

س…… زید کا انتقال ہوا، اس کے تین بچے ہیں، عمر، بکر، فاطمہ اور وہ تینوں بالغ نہیں ہیں، اور ان کا رشتہ دار یعنی ان کے اُوپر خرچہ کرنے والا ان کا چچا شعیب ہے، اب ان کا وارث تو وہی ہوا، اب شعیب کو شریعت یہ اجازت دیتی ہے کہ ان کے مال سے زکوٰۃ یا قربانی وغیرہ دے؟

ج…… امام ابوحنیفہؒ کے ہاں نابالغ بچے کے مال پر نہ زکوٰۃ فرض ہے، نہ قربانی واجب ہے، اس لئے ولی کو ان کے مال سے زکوٰۃ اور قربانی کی اجازت نہیں۔ البتہ ان کے مال سے ان کی طرف سے صدقۂ فطر ادا کرے، اور ان کی دیگر ضروریات پر خرچ کرے۔

گھر کا سربراہ جس کی طرف سے قربانی کرے گا ثواب اسی کو ملے گا

س…… گھر کا سربراہ قربانی کرتا ہے، کیا جو لوگ گھر میں اس کی کفالت میں ہیں ان کو کوئی ثواب ملے گا؟ ایک سال گھر کے سربراہ نے اپنے نام سے قربانی کی تو دُوسرے سال وہ اپنے لڑکے، لڑکی یا بیوی کے نام سے قربانی کرے تو ثواب ملے گا؟ اور صحیح ہے یا نہیں؟

ج…… گھر کا سربراہ اگر قربانی کرتا ہے تو قربانی کا ثواب صرف اسی کو ملے گا، دُوسرے لوگوں

کو نہیں، اگرچہ وہ اس کی کفالت میں ہی کیوں نہ ہوں۔

گھر کا سربراہ اگر اپنی طرف سے قربانی کرنے کے بجائے اپنے گھر والوں میں سے کسی کی طرف سے قربانی کرتا ہے تو جس کی طرف سے قربانی کر رہا ہے اس کی طرف سے تو قربانی صحیح ہوجائے گی اور ثواب بھی اسی کو ملے گا، چاہے جس کی طرف سے قربانی کی جارہی ہے اس پر قربانی واجب ہو یا نہیں۔ لیکن گھر کے سربراہ کے سلسلے میں دو صورتیں ہیں، پہلی صورت یہ ہے کہ اگر سربراہ پر بھی قربانی واجب ہے تو اب سربراہ کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنی طرف سے مستقل قربانی کرے، اور نہ کرنے کی صورت میں گناہ گار ہوگا، کسی دُوسرے کی طرف سے قربانی کرنے سے اپنا ذمہ ساقط نہیں ہوتا۔

دُوسری صورت یہ ہے کہ سربراہ پر شرعی طور پر قربانی واجب تو نہیں ہے لیکن وہ کسی دُوسرے کی طرف سے قربانی کرتا ہے تو اس صورت میں جس کی طرف سے قربانی کی ہے اس کی طرف سے قربانی صحیح ہوگی، اور گھر کے سربراہ پر چونکہ قربانی واجب نہیں تھی اس لئے اس کو مستقل قربانی کی ضرورت نہیں، واللہ اعلم بالصواب!

کیا مرحوم کی قربانی کے لئے اپنی قربانی ضروری ہے؟

س…… میں نے سنا ہے کہ اگر اپنے کسی مرحوم عزیز کے نام سے قربانی کرنا چاہیں تو پہلے اپنے نام سے قربانی کریں، کیا ایسا ہوسکتا ہے کہ ایک سال تو میں نے اپنے نام سے قربانی کردی، دُوسرے سال کسی عزیز کے نام سے قربانی کرسکتا ہوں؟ یا جب بھی اپنے مرحوم عزیز کے نام سے قربانی کرنا چاہوں تو ساتھ مجھے اپنے نام سے بھی قربانی کرنی پڑے گی؟ اگر اتنی گنجائش نہ ہو تو؟

ج…… اگر آپ کے ذمہ قربانی واجب ہے تو اپنی طرف سے کرنا تو ضروری ہے، بعد میں گنجائش ہو تو مرحوم کی طرف سے بھی کردیں، اور اگر آپ کے ذمہ قربانی واجب نہیں تو مرحوم کی طرف سے کرسکتے ہیں، اپنی طرف سے خواہ نہ کریں۔

فہرست

مرحوم والدین اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے قربانی دینا

س...... جس صاحبِ حیثیت شخص پر قربانی فرض ہے، وہ اپنی طرف سے قربانی کے ساتھ اپنی بیوی، مرحوم والدین، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، اُمّ المؤمنینؓ، اپنے مرحوم دادا، دادی کی طرف سے بھی قربانی کرے تو کیا جائز ہے؟ اور کیا ثواب ان کو پہنچ جائے گا؟

ج...... گنجائش ہو تو اپنے مرحوم بزرگوں کی طرف سے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ضرور قربانی کی جائے، بہت ہی مبارک عمل ہے، ان سب کو اس کا ثواب اِن شاء اللہ پہنچے گا۔

اگر کفایت کر کے جانور خرید سکتے ہیں تو قربانی ضرور کریں

س...... ہمارے والد صاحب ملازم ہیں اور تنخواہ ملتی ہے، وہ مہینے کے مہینے کھا پی لیتے ہیں، لیکن تنخواہ اتنی ہے کہ اگر کفایت سے خرچ کی جائے تو قربانی کا جانور خرید سکتے ہیں، بتایئے والد صاحب پر قربانی واجب ہے یا نہیں؟

ج...... اس صورت میں قربانی واجب نہیں، البتہ اگر گھر میں اتنی نقدی ہو جو نصاب کی مقدار کو پہنچ جائے، یا کفایت شعاری کر کے اتنی رقم جمع کرلیں جو نصاب کی مقدار کو پہنچ جائے تو قربانی واجب ہے، اور اگر کفایت شعاری کر کے قربانی کی رقم بچائی جاسکتی ہے تو قربانی کرنا بہتر ہے، واجب نہیں۔

فوت شدہ آدمی کی طرف سے کس طرح قربانی دیں؟

س...... کوئی آدمی فوت ہو جاتا ہے، فوتگی کے بعد اس کے ورثاء اس کے لئے قربانی دینا چاہتے ہیں، قربانی دینے کا کیا طریقہ ہوگا؟ گوشت کی تقسیم کا طریقہ اور قربانی کی حد کیا ہے؟

ج...... وفات یافتہ حضرات کی طرف سے جتنی قربانیاں جی چاہے کر سکتے ہیں، گوشت کی تقسیم کا کوئی الگ طریقہ نہیں، بس فوت شدہ آدمی کی طرف سے قربانی کی نیت کر لینا کافی ہے۔

مرحوم والدین کی طرف سے قربانی دینا

س...... کیا قربانی فوت شدہ والدین کی طرف سے دی جاسکتی ہے جبکہ خود اپنی ذاتی نہ دے سکے؟

ج...... جس شخص پر قربانی واجب ہو اس کا اپنی طرف سے قربانی کرنا لازم ہے، اگر گنجائش ہو تو مرحوم والدین وغیرہ کی طرف سے الگ قربانی دے، اور اگر خود صاحبِ نصاب نہیں اور قربانی اس پر واجب نہیں تو اختیار ہے کہ خواہ اپنی طرف سے کرے یا والدین کی طرف سے۔ اگر میاں بیوی دونوں صاحبِ حیثیت ہوں تو دونوں کے ذمہ الگ الگ قربانی واجب ہے۔ اسی طرح اگر باپ بھی صاحبِ نصاب ہو اور اس کے بیٹے بھی برسرِ روزگار اور صاحبِ نصاب ہیں تو ہر ایک کے ذمہ الگ الگ قربانی واجب ہے۔ بہت سے گھروں میں یہ دستور ہے کہ قربانی کے موقع پر گھرانے کے بہت سے افراد کے صاحبِ نصاب ہونے کے باوجود ایک قربانی کر لیتے ہیں، کبھی شوہر کی نیت سے، کبھی بیوی کی طرف سے اور کبھی مرحومین کی طرف سے، یہ دستور غلط ہے، بلکہ جتنے افراد مالکِ نصاب ہوں ان سب پر قربانی واجب ہوگی۔

زکوٰۃ نہ دینے والے کا قربانی کرنا

س...... اگر کوئی شخص زکوٰۃ تو ادا نہیں کرتا، لیکن قربانی کرتا ہے تو اس کی قربانی قبول ہوگی یا نہیں؟

ج...... اگر خلوص سے قربانی کرے تو قربانی کا ثواب ملے گا، اور زکوٰۃ نہ دینے کا وبال الگ ہوگا، اور اگر محض گوشت کھانے یا لوگوں کے طعنے سے بچنے کے لئے قربانی کرتا ہے تو ظاہر ہے کہ ثواب بھی نہیں ہوگا، بلکہ مخلوق یا دِکھلاوے کے لئے عمل کرنے کی وجہ سے مزید عذاب ہوگا۔

جس پر قربانی واجب نہ ہو، وہ کرے تو اسے بھی ثواب ہوگا

س...... ہمارا خاندان پانچ افراد پر مشتمل ہے، محدود آمدنی ہے، بڑے بھائی کا اپنا چھوٹا موٹا کاروبار ہے، اور میری ۱۰۰۰ تنخواہ ہے، جس میں ۸۰۰ ملتی ہے۔ ۱۹۷۴ء میں تباہ حال ہو کر مشرقی پاکستان سے آئے ہیں، کرائے کے ایک چھوٹے سے مکان میں رہتے ہیں، صرف ضرورت کی اشیاء موجود ہیں، جو کچھ کماتے ہیں وہ تمام خرچ ہو جاتا ہے، اس سے بچت مشکل ہے، نہ ہی سونا چاندی ہے۔ کیا میرے تمام حالات کے تحت مجھ پر قربانی فرض ہے؟ اور کیا اس طرح ۱۰ روپے روزانہ جمع کر کے اس سے جانور لانا اور اس کی قربانی کرنا جائز ہے؟ قربانی کن حالات میں جائز ہے؟

ج…… قربانی اس شخص کے ذمہ واجب ہے جس کے پاس ضروری استعمال کی اشیاء اور ضروری اخراجات سے زائد نصاب کی مالیت ہو، یعنی ساڑھے باون تولے چاندی کی مالیت کے برابر۔ آپ نے جو حالات تحریر فرمائے ہیں ان کے مطابق آپ کے ذمہ قربانی واجب نہیں، لیکن اگر آپ کچھ رقم پس انداز کر کے قربانی کر دیا کریں تو بہت اچھی بات ہے۔ راقم الحروف کو رقم پس انداز کرنے کی عادت تو کبھی نہ پڑی، البتہ اس خیال سے قربانی ہمیشہ کی کہ جب ہم اپنے اخراجات میں کمی نہیں کرتے تو اللہ تعالیٰ کی ایک عبادت کے معاملے میں ناداری کا بہانہ کیوں کیا جائے؟ الغرض اگر آپ قربانی کریں گے تو آپ کو پورا ثواب ملے گا۔

قربانی کے بجائے پیسے خیرات کرنا

س…… اگر کوئی شخص قربانی دینے کا ارادہ رکھتا ہو اور وہ قربانی کے پیسوں سے قربانی دینے کے بجائے کسی مستحق شخص کی خدمت کرے، جس کو واقعتاً ضرورت ہو تو کیا قربانی کا ثواب مل جائے گا یا قربانی کا ثواب صرف قربانی ہی سے ملتا ہے؟ یاد رہے کہ قربانی دینے والا ویسے اس غریب شخص کی خدمت نہیں کر سکتا۔

ج…… جس شخص کے ذمہ قربانی واجب ہو، اس کے ذمہ قربانی کرنا ہی ضروری ہے۔ غریبوں کو پیسے دینے سے قربانی کا ثواب نہیں ہوگا، بلکہ یہ شخص گناہ گار ہوگا۔ اور جس کے ذمہ قربانی واجب نہیں اس کو اختیار ہے، خواہ قربانی کرے یا غریبوں کو پیسے دیدے، لیکن دُوسری صورت میں قربانی کا ثواب نہیں ہوگا، صدقے کا ثواب ہوگا۔

کیا قربانی کا گوشت خراب کرنے کے بجائے اتنی رقم صدقہ کر دیں؟

س…… اکثر دیکھنے میں آتا ہے کہ عیدِ قربان کے موقع پر مسلمان قربانی کے جانور ذبح کرتے ہیں اور یوں اکثر لوگ گوشت زیادہ یا خراب ہونے کی وجہ سے نالیوں میں ضائع کر دیتے ہیں، مختصر یہ کہ یوں پھینک دیتے ہیں، کیا اگر کوئی انسان چاہے تو قربانی کے جانور جتنی رقم کسی شخص کو بطور امداد دے سکتا ہے؟ کیا یہ اسلامی نقطۂ نظر سے دُرست ہے؟

ج…… قربانی اہلِ استطاعت پر واجب ہے، قربانی کے بجائے اتنی رقم صدقہ کر دینے سے یہ

فہرست

واجب ادا نہیں ہوتا، بلکہ قربانی کرنا ہی ضروری ہے۔ گوشت کو ضائع کرنے کی ضرورت نہیں، اللہ تعالیٰ کی بے شمار مخلوق ہے، خود نہ کھا سکے تو دُوسروں کو دیدے۔

قربانی کا جانور اگر فروخت کردیا تو رقم کو کیا کرے؟

س...... اگر کسی آدمی نے قربانی کا بکرا لیا ہو اور اس کو قربانی سے پہلے کسی وجہ سے فروخت کردے، اب وہ رقم کسی اور جگہ خرچ کرسکتا ہے؟

ج...... وہ رقم صدقہ کردے اور اِستغفار کرے، اور اگر اس پر قربانی واجب تھی تو پھر دُوسرا جانور خرید کر قربانی کے دنوں میں قربانی کرے۔

سات سال مسلسل قربانی واجب ہونے کی بات غلط ہے

س...... قربانی کے مسائل کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کریں کہ انسان پر کتنی قربانیاں واجب ہیں؟ کیونکہ میں نے یہ سنا ہے بلکہ عمل کرتے دیکھا ہے کہ جب کوئی آدمی قربانی دیتا ہے تو پھر اس پر لگاتار سات سال تک قربانیاں واجب ہوجاتی ہیں اور وہ سات قربانیوں کے بعد بَری الذمہ ہے، کیا یہ دُرست ہے؟

ج...... جو شخص صاحبِ نصاب ہو اس پر قربانی واجب ہے، اور جو صاحبِ نصاب نہ ہو اس پر واجب نہیں۔ سات سال تک قربانی واجب ہونے کی بات بالکل غلط ہے، اگر اس سال صاحبِ نصاب ہو تو قربانی واجب ہے، اور اگلے سال صاحبِ نصاب نہ رہے تو قربانی بھی واجب نہ ہوگی۔

بقرعید پر جانور مہنگے ہونے کی وجہ سے قربانی کیسے کریں؟

س...... دعویٰ کیا جاتا ہے کہ اسلام ہر مسئلے کا حل تلاش کرسکتا ہے، اور اسلام میں ہر مسئلے کا حل موجود ہے۔ جنابِ عالی! اب کچھ دنوں کی بات ہے بقرعید ہونے والی ہے، اور اس موقع پر قربانی کرنے کی ترغیب دی جاتی ہے، اور اس کام کے لئے تمام ذرائعِ ابلاغ استعمال ہوتے ہیں اور پھر لوگ قربانی بھی کرتے ہیں، اپنی، اپنے والدین کے نام سے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پر اور اپنے پیر کے نام پر وغیرہ وغیرہ۔

فہرست

رمضان میں ایک عزیز کے بچے کا عقیقہ تھا، ان کے ساتھ بکرے خریدنے گیا تو ایک ایک بکرا ۱۲۰۰ روپے کا ملا، پھر ابھی پچھلے ہفتے تقریباً بکرے ۱۵۰۰ اور ۱۶۰۰ روپے کے خرید کئے گئے، وجہ گرانیٔ قیمت بقرعید کی آمد، بقول فروخت کرنے والے کے بقرعید آرہی ہے، دام بڑھ گئے۔

کہا جاتا ہے کہ موقع سے فائدہ اُٹھانا، دام بڑھادینا اور اس خیال سے مال روک لینا کہ کل قیمت بڑھ جائے گی، ان سب کو اسلام جائز قرار نہیں دیتا، اور ایسے تاجروں پر اللہ کی لعنت، اور پھر یہ کہ ظالم سے جنگ کرو یہاں تک کہ وہ ظلم سے ہاتھ روک لے، وغیرہ وغیرہ۔

اب سوال یہ ہے کہ ظلم سے کیونکر بچا جائے؟ ہم میں سے کون کس کے خلاف جنگ کرے اور کیونکر؟ کیا ہم جانور کی قربانی نہ کریں اور اگر نہ کریں تو پھر کیا کریں؟ میں ذاتی طور پر گمان کرتا ہوں کہ اگر تمام علماء مل کر یہ اعلان کریں کہ چونکہ بقرعید پر تاجر دام بڑھادیتا ہے اس لئے اب اس سال جانور کی قربانی نہ ہو، بلکہ کچھ اور۔ اگر ایسا ہوگیا تو آج اگر نہیں تو کل قیمت کم ضرور ہوگی، ورنہ ہم اور آپ سب قربانی کی فرضیت کے نام پر ظالم کو اور طاقت ور کریں گے، یہ مسئلہ متوسط شہری آبادی کے لاکھوں افراد کا ہے۔

مولانا صاحب! اس کا جواب مکمل بذریعہ اخبار بہتر ہوگا، کیونکہ اگر فرض، کراہیت سے ادا ہو تو پھر بات بنتی نہیں، بلکہ بگڑتی ہے۔

ج...... قربانی صاحبِ استطاعت لوگوں پر واجب ہے، اور واجباتِ شرعیہ کو اُٹھادینے یا موقوف ومنسوخ کردینے کا اختیار اللہ تعالیٰ کو ہے، علمائے کرام کو یہ اختیار حاصل نہیں۔ اس لئے آپ علماء سے جو اعلان کروانا چاہتے ہیں یہ دین میں ترمیم وتحریف کا مشورہ ہے، دین میں ترمیم وتحریف حرام اور گناہِ عظیم ہے اور اس کا مشورہ دینا بھی اتنا ہی بڑا گناہ ہے۔

جہاں تک قیمتوں کے اعتدال پر رکھنے کا سوال ہے، اس کے لئے دُوسری تدابیر اختیار کی جاسکتی ہیں اور ضرور کرنی چاہئیں، اور جن لوگوں کے پاس مہنگے جانور خریدنے کی گنجائش نہیں ان پر قربانی واجب نہیں، وہ نہ کریں، مگر اس کا یہ علاج نہیں کہ اس سال قربانی ہی کو منسوخ کرنے کا اعلان کردیا جائے۔

اَیامِ قربانی

قربانی کتنے دن کرسکتے ہیں؟

س…… قربانی کے بارے میں بعض حضرات فرماتے ہیں کہ قربانی سات دن تک جائز ہے، حالانکہ ہم لوگ صرف تین دن قربانی کرتے ہیں۔ وضاحت فرمائیں کہ تین دن کرسکتے ہیں یا سات دن بھی کرسکتے ہیں؟

ج…… جمہور ائمہ کے نزدیک قربانی کے تین دن ہیں، امام شافعی چوتھے دن بھی جائز کہتے ہیں، حنفیہ کو تین دن ہی قربانی کرنی چاہئے۔

قربانی دسویں، گیارہویں اور بارہویں ذی الحجہ کو کرنی چاہئے

س…… قربانی کس دن کرنی چاہئے؟

ج…… قربانی کی عبادت صرف تین دن کے ساتھ مخصوص ہے، دُوسرے دنوں میں قربانی کی کوئی عبادت نہیں۔ قربانی کے دن ذی الحجہ کی دسویں، گیارہویں اور بارہویں تاریخیں ہیں، ان میں جب چاہے قربانی کرسکتا ہے، البتہ پہلے دن کرنا افضل ہے۔

شہر میں نمازِ عید سے قبل قربانی کرنا صحیح نہیں

س…… شہر میں زید نے نمازِ عید سے پہلے صبح ہی قربانی کی، یہ قربانی ہوئی یا نہیں؟

ج…… یہ قربانی نہیں ہوئی، لہٰذا اگر اس پر قربانی واجب تھی تو قربانی کے دنوں میں دُوسری قربانی کرنا اس پر واجب ہوگا۔

قربانی کرنے کا صحیح وقت

س…… براہِ کرم قربانی کرنے کا صحیح وقت، نماز سے پہلے ہے یا بعد میں ہے؟ اس پر روشنی ڈالئے۔

ج……جن بستیوں یا شہروں میں نمازِ جمعہ وعیدین جائز ہے، وہاں نمازِ عید سے پہلے قربانی جائز نہیں، اگر کسی نے نمازِ عید سے پہلے قربانی کردی تو اس پر دوبارہ قربانی لازم ہے۔ البتہ چھوٹے گاؤں جہاں جمعہ وعیدین کی نمازیں نہیں ہوتیں، یہ لوگ دسویں تاریخ کی صبحِ صادق کے بعد قربانی کرسکتے ہیں۔ ایسے ہی کسی عذر کی وجہ سے نمازِ عید پہلے دن نہ ہوسکے تو نمازِ عید کا وقت گزر جانے کے بعد قربانی دُرست ہے (درمختار)۔ قربانی رات کو بھی جائز ہے مگر بہتر نہیں (شامی)۔

کن جانوروں کی قربانی جائز ہے یا ناجائز؟

کن جانوروں کی قربانی جائز ہے؟

س……بکرا، بکری، بھیڑ، دُنبہ، کن کن جانوروں کی قربانی کرسکتے ہیں؟

ج……بھیڑ، بکرا، دُنبہ، ایک ہی شخص کی طرف سے قربان کیا جاسکتا ہے۔ گائے، بیل، بھینس، اُونٹ سات آدمیوں کی طرف سے ایک کافی ہے، بشرطیکہ سب کی نیت ثواب کی ہو، کسی کی نیت محض گوشت کھانے کی نہ ہو۔ بکرا، بکری ایک سال کا پورا ہونا ضروری ہے۔ بھیڑ اور دُنبہ اگر اتنا فربہ اور تیار ہو کہ دیکھنے میں سال بھر کا معلوم ہو تو وہ بھی جائز ہے۔ گائے، بیل، بھینس دو سال کی۔ اُونٹ پانچ سال کا ہونا ضروری ہے۔ ان عمروں سے کم کے جانور قربانی کے لئے کافی نہیں، اگر جانوروں کا فروخت کرنے والا پوری عمر بتاتا ہے اور ظاہری حالات سے اس کے بیان کی تکذیب نہیں ہوتی تو اس پر اعتماد کرنا جائز ہے۔ جس جانور کے سینگ پیدائشی طور پر نہ ہوں یا بیچ میں سے ٹوٹ گئے ہوں اس کی قربانی دُرست ہے۔ ہاں! سینگ جڑ سے اُکھڑ گیا ہو جس کا اثر دماغ پر ہونا لازم ہے تو اس کی قربانی دُرست نہیں (شامی)۔ خصی (بدھیا) بکرے کی قربانی جائز بلکہ افضل ہے (شامی)۔ اندھے، کانے اور لنگڑے جانور کی قربانی دُرست نہیں، اسی طرح ایسا مریض اور لاغر جانور جو قربانی کی جگہ

تک اپنے پیروں پر نہ جاسکے اس کی قربانی بھی جائز نہیں۔ جس جانور کا تہائی سے زیادہ کان یا دُم کٹی ہوئی ہو اس کی قربانی جائز نہیں (شامی)۔ جس جانور کے دانت بالکل نہ ہوں یا اکثر نہ ہوں اس کی قربانی جائز نہیں (شامی، درمختار)۔ اسی طرح جس جانور کے کان پیدائشی طور پر بالکل نہ ہوں، اس کی قربانی دُرست نہیں۔ اگر جانور صحیح سالم خریدا تھا پھر اس میں کوئی عیب مانعِ قربانی پیدا ہوگیا تو اگر خریدنے والا غنی صاحبِ نصاب نہیں ہے تو اس کے لئے اسی عیب دار جانور کی قربانی جائز ہے، اور اگر یہ شخص غنی صاحبِ نصاب ہے تو اس پر لازم ہے کہ اس جانور کے بدلے دُوسرے جانور کی قربانی کرے۔ (درمختار وغیرہ)

قربانی کا بکرا ایک سال کا ہونا ضروری ہے، دو دانت ہونا علامت ہے

س…… بکرے کے دو دانت ہونا ضروری ہے، یا تندرست و توانا بکرا دو دانت ہوئے بغیر بھی ذبح کیا جاسکتا ہے؟ یا یہ حکم صرف دُنبے کے لئے ہے؟

ج…… بکرا پورے ایک سال کا ہونا ضروری ہے، اگر ایک دن بھی کم ہوگا تو قربانی نہیں ہوگی۔ دو دانت ہونا اس کی علامت ہے۔ بھیڑ اور دُنبہ اگر عمر میں سال سے کم ہے لیکن اتنا موٹا تازہ ہے کہ سال بھر کا معلوم ہوتا ہے تو اس کی قربانی جائز ہے۔

کیا پیدائشی عیب دار جانور کی قربانی جائز ہے؟

س…… چند جانور فروش یہ کہہ کر جانور فروخت کرتے ہیں کہ اس کی ٹانگ وغیرہ کا جو عیب ہے، یہ اس کا پیدائشی ہے، یعنی قدرتی ہے، جبکہ عیب دار جانور عقیقہ و قربانی میں شامل کرنے کو روکا جاتا ہے۔

ج…… عیب خواہ پیدائشی ہو، اگر ایسا عیب ہے جو قربانی سے مانع ہے، اس جانور کی قربانی اور عقیقہ صحیح نہیں ہے۔

گابھن جانور کی قربانی کرنا

س…… اگر گائے کی قربانی کی اور وہ گائے گابھن تھی لیکن ظاہر نہیں ہوتی تھی، یعنی یہ معلوم نہیں ہوتا تھا کہ گابھن ہے یا نہیں؟ لیکن جب قربانی کی تو پیٹ سے بچہ نکلا تو بتائیں کہ وہ

فہرست

قربانی ہوگئی ہے یا دوبارہ کریں؟

ج…… گابھن گائے وغیرہ کی قربانی جائز ہے، دوبارہ قربانی کرنے کی ضرورت نہیں، بچہ اگر زندہ نکلے تو اس کو بھی ذبح کرلیا جائے، اور اگر مردہ نکلے تو اس کا کھانا دُرست نہیں، اس کو پھینک دیا جائے۔ بہرحال حاملہ جانور کی قربانی میں کوئی کراہت نہیں۔

اگر قربانی کے جانور کا سینگ ٹوٹ جائے؟

س…… کسی شخص نے قربانی کی بکری خریدی، اس میں یہ عیب ہے کہ اس کا دایاں سینگ آدھا ٹوٹا ہوا ہے، کیا اس کی قربانی دُرست ہے؟

ج…… سینگ اگر جڑ سے اُکھڑ جائے تو قربانی دُرست نہیں، اور اگر اُوپر کا خول اُتر جائے یا ٹوٹ جائے مگر اندر سے گودا سالم ہو تو قربانی دُرست ہے۔

کیا خصی جانور عیب دار ہوتا ہے؟

س…… پیش امام صاحب کا کہنا ہے کہ کسی جانور کو خصی کرنا گناہ ہے، چونکہ یہ نسل کشی میں شامل ہے، یہ جانور اپنے مقصدِ حیات میں ناکارہ کرادیا گیا، یہ ایک طرح کا عیب ہوگیا، انسان نے صرف اپنے مزے کے لئے گوشت بہتر ہونے کا یہ طریقہ اختیار کیا۔ کیا یہ صحیح ہے؟

ج…… آپ کے امام صاحب کی بات غلط ہے، خصی جانور کی قربانی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کی ہے، جس سے جانور خصی کرانے کا جواز اور اس قسم کے جانور کی قربانی کرنے کا جواز دونوں معلوم ہوجاتے ہیں۔

خصی بکرے کی قربانی دینا جائز ہے

س…… یہ کہا جاتا ہے کہ قربانی کا جانور بے عیب ہونا چاہئے، لیکن ہمارے ہاں عام رواج ہے کہ خصی بکرے کی قربانی دی جاتی ہے، اب کیا اس بکرے کا خصی ہونا عیب نہیں؟

ج…… بکرے کا خصی ہونا عیب نہیں، یہی وجہ ہے کہ اس کی قیمت دُوسرے بکرے کی نسبت زیادہ ہوتی ہے، اس لئے خصی بکرے کی قربانی بلاشبہ جائز ہے۔

خصی جانور کی قربانی کی علمی بحث

س…… کیا فرماتے ہیں مفتیانِ عظام اس مسئلے میں کہ مندرجہ ذیل عبارت میں حدیث کی دلیل سے بہائم کو خصی کرنا سختی سے ممنوع قرار دیا ہے، جبکہ آپ نے شامی کے حوالے سے قربانی کے لئے خصی جانور نہ صرف جائز بلکہ افضل قرار دیا ہے۔

''جانور کو خصی بنانا منع ہے''

"عن ابن عباس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن صبر ذى الروح وعن اخصاء البهائم نهيا شديدًا."

ترجمہ:…… ''حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی ذی رُوح کو باندھ کر تیراندازی کرنے سے منع فرمایا ہے، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جانوروں کو خصی بنانے سے بڑی سختی سے منع فرمایا ہے۔''

اس حدیث کو بزاز نے روایت کیا ہے اور اس کے تمام راوی ''صحیح بخاری'' یا ''صحیح مسلم'' کے راوی ہیں۔

(مجمع الزوائد جز:۵ ص:۲۶۵، اس حدیث کی سند صحیح ہے، نیل الاوطار جز:۸ ص:۷۳)

برائے مہربانی مسئولہ صورتِ حال کی وضاحت سندِ صحاحِ ستہ سے فرماکر ثوابِ دارین حاصل کریں۔

ج…… متعدّد احادیث میں آیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خصی مینڈھوں کی قربانی کی، ان احادیث کا حوالہ مندرجہ ذیل ہے:

۱:…… حدیثِ جابر رضی اللہ عنہ۔ (ابوداؤد ج:۲ ص:۳۰، مجمع الزوائد ج:۴ ص:۲۲)

۲:…… حدیثِ عائشہ رضی اللہ عنہا۔ (ابنِ ماجہ ص:۲۲۵)

۳:…… حدیثِ ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ۔ (ابنِ ماجہ)

۴:......حدیثِ ابی رافع رضی اللہ عنہ۔

(مسندِ احمد ج:۶ ص:۸، مجمع الزوائد ج:۴ ص:۲۱)

۵:......حدیثِ ابی الدرداء رضی اللہ عنہ۔ (مسندِ احمد ج:۶ ص:۱۹۶)

ان احادیث کی بنا پر تمام ائمہ اس پر متفق ہیں کہ خصی جانور کی قربانی دُرست ہے، حافظ موفق الدین ابنِ قدامہ المقدسی الحنبلی (متوفی ۶۳۰ھ) ''المغنی'' میں لکھتے ہیں:

''ویجزی الخصی لأن النبی صلی الله علیه وسلم ضحی بکبشین موجوئین .... ولأن الخصاء ذهاب عضو غیر مستطاب یطیب اللحم بذهابه ویکثر ویسمن، قال الشعبی: ما زاد فی لحمه وشحمه أکثر مما ذهب منه، وبهٰذا قال الحسن وعطاء والشعبی والنخعی ومالک والشافعی وأبو ثور وأصحاب الرأی ولا نعلم فیه مخالفًا.'' (المغنی مع الشرح الکبیر ج:۱۱ ص:۱۰۲)

ترجمہ:......''اور خصی جانور کی قربانی جائز ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خصی مینڈھوں کی قربانی کی تھی، اور جانور کے خصی ہونے سے ناپسندیدہ عضو جاتا رہتا ہے، جس کی وجہ سے گوشت عمدہ ہوجاتا ہے اور جانور موٹا اور فربہ ہوجاتا ہے۔ امام شعبیؒ فرماتے: خصی جانور کا جو عضو جاتا رہا اس سے زیادہ اس کے گوشت اور چربی میں اضافہ ہوگیا۔ امام حسن بصریؒ، عطاءؒ، شعبیؒ، مالکؒ، شافعیؒ، ابوثورؒ اور اصحاب الرائے بھی اسی کے قائل ہیں، اور اس مسئلے پر ہمیں کسی مخالف کا علم نہیں۔''

جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے خصی جانور کی قربانی ثابت ہے اور تمام ائمۂ دین اس پر متفق ہیں، کسی کا اس میں اختلاف نہیں، تو معلوم ہوا کہ حلال جانور کا خصی کرنا بھی جائز ہے۔ سوال میں جو حدیث ذکر کی گئی ہے وہ ان جانوروں کے بارے میں ہوگی

جن کا گوشت نہیں کھایا جاتا اور جن کی قربانی نہیں کی جاتی، ان کے خصی کرنے میں کوئی منفعت نہیں۔

قربانی کے جانور کے بچے ہونے پر کیا کرے؟

س…… قربانی کے جانور کے ذبح کرتے وقت اس کے پیٹ سے زندہ بچہ نکل آئے تو اس کا کیا کرنا چاہئے؟

ج…… قربانی کے جانور کے اگر ذبح کرنے سے پہلے بچہ پیدا ہوگیا یا ذبح کرتے وقت اس کے پیٹ سے زندہ بچہ نکل آیا تو اس کو بھی ذبح کردینا چاہئے۔

قربانی کا جانور گم ہوجائے تو کیا کرے؟

س…… ایک شخص نے قربانی کرنے کے لئے بکرا خریدا، لیکن وہ گم ہوگیا، بقرعید کے چوتھے یا پانچویں دن وہ مل گیا تو اَب اس کا کیا کرے؟

ج…… جس شخص پر قربانی واجب تھی اگر اس نے قربانی کا جانور خریدلیا پھر وہ گم ہوگیا یا چوری ہوگیا یا مرگیا تو واجب ہے کہ اس کی جگہ دُوسری قربانی کرے۔ اگر دُوسری قربانی کرنے کے بعد پہلا جانور مل جائے تو بہتر یہ ہے کہ اس کی بھی قربانی کردے، لیکن اس کی قربانی اس پر واجب نہیں۔ اگر یہ غریب ہے جس پر پہلے سے قربانی واجب نہ تھی، نفلی طور پر اس نے قربانی کے لئے جانور خریدلیا، پھر وہ مرگیا یا گم ہوگیا تو اس کے ذمہ دُوسری قربانی واجب نہیں۔ ہاں! اگر گمشدہ جانور قربانی کے دنوں میں مل جائے تو اس کی قربانی کرنا واجب ہے، اور اَیامِ قربانی کے بعد ملے تو اس جانور کا یا اس کی قیمت کا صدقہ کرنا واجب ہے۔ (بدائع ج:۵ ص:۶۶)

قربانی کے حصے دار

پوری گائے دو حصے دار بھی کرسکتے ہیں

س…… گائے دو حصے دار بھی کرسکتے ہیں یا سات حصے دار ہونا ضروری ہے؟

ج…… دو تین حصے دار بھی کرسکتے ہیں، لیکن ان میں سے ہر ایک کا حصہ ایک سے کم نہ ہو، یعنی حصے پورے ہونے چاہئیں، مثلاً: ایک کے تین، دُوسرے کے چار، یا ایک کا ایک، دُوسرے کے چھ۔

مشترک خریدا ہوا بکرا قربانی کرنا

س…… بالفرض چند آدمیوں مثلاً: ۶-۸ نے مل کر ایک بکرا خریدا، جس میں سب برابر کے شریک ہیں، اَیام النحر میں سب نے بالاتفاق اس بکرے کو منجانب حضور صلی اللہ علیہ وسلم قربان کیا، تو یہ قربانی صحیح اور دُرست ہوئی یا نہیں؟

ج…… یہ دُرست نہیں ہوئی، البتہ اگر کوئی ایک شخص پورا حصہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب سے قربانی کرے تو صحیح ہوگا، کیونکہ یہ نفلی قربانی برائے ایصالِ ثواب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہے، اصل قربانی تو قربانی کرنے والے کی طرف سے ہے اور ظاہر ہے کہ قربانی کا ایک حصہ ایک ہی آدمی کی جانب سے ہوسکتا ہے، جبکہ مذکورہ صورت ایک حصہ کئی آدمیوں کی جانب سے ہے۔

جانور ذبح ہوجانے کے بعد قربانی کے حصے تبدیل کرنا جائز نہیں

س…… پچھلے دنوں عیدالاضحیٰ پر چند افراد نے مل کر یعنی حصے رکھ کر ایک گائے کی قربانی کرنا چاہی، اس طرح حصے رکھ کر گائے کو ذبح کردیا گیا، گائے کے ذبح کردینے کے بعد مذکورہ افراد میں سے ایک آدمی نے (جس کے اس گائے میں چند حصے تھے) دُوسرے افراد سے (جنھوں نے پہلے کوئی حصہ نہ رکھا تھا) کہا کہ میں حصہ نہیں رکھنا چاہتا، لہٰذا میری جگہ آپ اپنے حصے رکھ لیں۔ کیا مذکورہ شخص جبکہ قربانی کی نیت کرچکا ہے، اور سب نے مل کر گائے ذبح بھی کردی، بعد میں اپنا حصہ تبدیل کرسکتا ہے؟ اور بعد میں حصہ رکھنے والوں کی قربانی ہوسکتی ہے؟ جبکہ ہمارے گاؤں کے امام صاحب نے فرمایا ہے کہ اس طرح قربانی نہیں ہوتی۔

ج…… قربانی ذبح ہوجانے کے بعد حصہ تبدیل نہیں ہوسکتا، قربانی صحیح ہوگئی، جس کے چند حصے تھے اس کی طرف سے اتنے حصوں کی قربانی ہوگئی۔

ایک گائے میں چند زندہ اور مرحوم لوگوں کے حصے ہوں تو قربانی کا کیا طریقہ ہے؟

س…… اگر ایک گائے میں چار زندہ اور تین مرحوم کی طرف سے قربانی ہو تو کیا جائز ہے؟ اور طریقہ کیا ہے؟

ج…… کرسکتے ہیں، اور طریقہ وہی ہے جو سات زندہ آدمیوں کے شریک ہونے کا ہے۔

قربانی کے لئے دُعا

جانور ذبح کرتے وقت کی دُعا

”بِسْمِ اللهِ اَللهُ اَکْبَرُ، اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ، اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ.“

ترجمہ:……”میں نے متوجہ کیا اپنے منہ کو اسی کی طرف جس نے بنائے آسمان اور زمین سب سے یکسو ہوکر، اور میں نہیں ہوں شرک کرنے والوں میں سے، بے شک میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور مرنا اللہ ہی کے لئے ہے، جو پالنے والا سارے جہان کا ہے۔“

جانور ذبح کرنے کے بعد کی دُعا

”اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ حَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ وَخَلِیْلِکَ اِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ.“

ترجمہ:……”اے اللہ! اس قربانی کو مجھ سے قبول فرما،

جیسے کہ آپ نے قبول کیا اپنے حبیب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے اور اپنے خلیل حضرت ابراہیم علیہ وعلیٰ نبینا الصلوٰۃ والسلام سے۔“

قربانی کے بعد کی دُعا کا ثبوت

س...... جمعہ کی اشاعت میں اقرأ کے صفحے پر آپ نے قربانی کرتے وقت کی دُعا اور قربانی کے بعد کی دُعا تحریر فرمائی ہے۔ لیکن آپ نے اس پر کسی کا حوالہ درج نہیں کیا۔ آیا یہ کس حدیث سے اخذ کی گئی ہے؟ یہ اعتراض مجھے اس وقت ہوا جب ہمارے محلے کی ”دِلّی مسجد“ المعروف بڑی مسجد دہلی کالونی کراچی کے خطیب نے بھری مسجد میں یہ بات کہی کہ میں نے اب تک یہ دُعا کسی حدیث میں نہیں پڑھی۔ اور اس کی تصدیق انہوں نے ایک مولانا صاحب سے کی جو کہ اس وقت وہاں موجود تھے، اور اسی مسجد میں امامت کے فرائض بھی انجام دیتے ہیں اور درسِ قرآن و حدیث دیتے ہیں۔ یہ خطیب صاحب ہر جمعہ آپ کا اقرأ صفحہ پڑھ کر آتے ہیں، اس کا اندازہ اس بات سے میں نے لگایا ہے کہ وہ عموماً آپ کے صفحے کا حوالہ دیتے رہتے ہیں کہ: ”آج جنگ میں آیا“، انہوں نے اس مسئلے پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اگر حدیث سے یہ مسئلہ ثابت کردیا جائے تو میں رُجوع کرلوں گا۔ اس لئے آپ نے جو بعد از قربانی کی دُعا درج کی ہے وہ کس حدیث سے مأخوذ ہے؟ اور اس کا اتباع کس کس نے کیا؟

ج...... مشکوٰۃ شریف ”باب فی الأضحیة“ میں صحیح مسلم کی روایت سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث ذکر کی ہے کہ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سیاہ رنگ کا سینگوں والا مینڈھا ذبح فرمایا، پھر یہ دُعا فرمائی: ”بسم الله اللّٰهم تقبل من محمد وآل محمد ومن أمّة محمد.“ (ص:۱۲۷)

اور اسی کتاب میں ہی بروایت احمد، ابوداؤد، ابنِ ماجہ، ترمذی اور دارمی حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی حدیث نقل کی ہے کہ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کرتے ہوئے یہ دو آیتیں پڑھیں:

"اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ" اور "قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ."

اور پھر یہ دُعا پڑھی:

"اللّٰھم منک ولک عن محمد و أمّته."

اور پھر "بسم الله الله اکبر" کہہ کر ذبح فرمایا۔ اور مجمع الزوائد (ج:۴ ص:۲۱) میں اس مضمون کی اور بھی متعدّد احادیث ذکر کی ہیں۔ اس سے قطعِ نظر آیتِ کریمہ: "رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ" سے واضح ہوتا ہے کہ قبولیتِ عبادت کی دُعا خود بھی مطلوب ہے۔

قربانی کے ثواب میں دُوسرے مسلمانوں کی شرکت

س...... جنگ میں "قربانی کے بعد کی دُعا کا ثبوت" کے عنوان کے تحت جواب میں آپ نے مشکوٰۃ شریف "باب فی الأضحیة" میں صحیح مسلم کی روایت سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث ذکر کی ہے کہ: "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سیاہ سینگوں والا مینڈھا ذبح فرمایا، پھر یہ دُعا فرمائی: بسم الله اللّٰھم تقبل من محمد واٰل محمد ومن أمّة محمد۔" (ص:۱۲۷)

اس حدیث سے ایک سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا مینڈھے، بکرے وغیرہ جیسے جانور کی قربانی ایک شخص سے زیادہ افراد کی طرف سے دی جاسکتی ہے؟ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی دُعا میں اپنی طرف سے، اپنی آل کی طرف سے اور پوری اُمتِ محمدیہ کی طرف سے قربانی کی قبولیت چاہی ہے۔ کیا اسی سنتِ نبوی پر عمل کرکے ہر مسلمان اپنی قربانی میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا مبارک نام شامل کرسکتا ہے جبکہ انہوں نے اُمتِ مسلمہ کو اپنی طرف سے دی ہوئی قربانی میں شامل کیا؟

ج......ایک بکری یا مینڈھے کی قربانی ایک ہی شخص کی طرف سے ہوسکتی ہے، آنحضرت صلی

اللہ علیہ وسلم نے جو مینڈھا ذبح فرمایا تھا، اس کے ثواب میں پوری اُمت کو شریک فرمایا تھا۔ ایک مینڈھے کی قربانی اپنی طرف سے کرکے اس کا ثواب کئی آدمیوں کو بخشا جاسکتا ہے۔

ذبح کرنے اور گوشت سے متعلق مسائل

بسم اللہ کے بغیر ذبح شدہ جانور کا شرعی حکم

س...... شہر میں جو جانور مذبح خانے سے ذبح ہوکر آتے ہیں ان میں سے شرعی ذبح شاذ و نادر ہی کوئی ہوتا ہے، ورنہ اکثر بغیر کلمہ پڑھے یا تکبیر کہہ کے زمین پر لٹاتے ہی چھری پھیر دی جاتی ہے۔ یہ احقر کا چشم دید مشاہدہ ہے، اور اس بارے میں قصاب حضرات بھی تقریباً معذور ہیں، اس لئے کہ اکثر ان میں سے نماز روزہ سے ناواقف اور اَحکامِ شریعت سے غافل ہیں اور شرعی ذبیحہ کی پابندی کی زحمت بھی گوارا نہیں کرتے۔

ج...... اگر کوئی مسلمان ذبح کرتے وقت بسم اللہ کہنا بھول جائے وہ ذبیحہ تو حلال ہے، اور اگر کوئی جان بوجھ کر بسم اللہ نہیں پڑھتا اس کا ذبیحہ حلال نہیں، اور جس شخص کو معلوم ہوا کہ یہ ذبیحہ حلال نہیں اس کے لئے اس کا کھانا اور پینا بھی حلال نہیں۔ بہرحال متعلقہ ادارے کا فرض ہے کہ وہ شرعی طریقے پر ذبح کرائے اور اس کی نگرانی بھی کرے کہ شرعی طریقے پر ذبح کیا جاتا ہے یا نہیں؟

مسلمان قصائی ذبح کے وقت بسم اللہ پڑھتے ہوں یا نہیں؟ یہ شک غلط ہے

س...... دیکھنے میں آیا ہے کہ قصائی نمازِ جمعہ تک ادا نہیں کرتے اور گوشت میں مصروف نظر آتے ہیں۔ قرآنِ پاک میں ہے کہ جس چیز (جانور) پر اللہ کا نام ذبح کرتے وقت نہ لیا جائے وہ حرام ہے۔ لہٰذا ہمیں شک ہے، یہ بات کہی جاسکتی ہے کہ وہ جانور ذبح کرتے وقت تکبیر نہیں کہتے ہوں گے۔ قصائیوں سے منہ لگتے ہوئے بھی ڈر لگتا ہے، کیونکہ یہ انتہائی

فہرست

بداخلاق ہوتے ہیں، آخر گوشت سے کب تک اجتناب کیا جاسکتا ہے؟ یہ تو بڑا مشکل کام ہے، اور ہمیں یہ بھی علم نہیں کہ آیا قصائی غیرمسلم نہ ہو؟ یا اگر ہم کسی پڑوس یا رشتہ دار کے ہاں گوشت کھاتے ہیں تو ہمیں نہیں علم کہ یہ کہاں سے ذبح شدہ ہے؟ اگر قصائی غیرمسلم ہو یا مسلمان بھی ہو تو بھی تکبیر پڑھتا ہے یا نہیں؟ اور رشتہ داروں سے پوچھنا جھگڑے کا سبب بن سکتا ہے، اوّل انہیں خود بھی علم نہیں ہوگا، ایسی صورت میں کیا کیا جائے؟

ج...... ذبح کرنے والے عموماً مسلمان ہونے کی بنا پر ان کے بارے میں یہی گمان رکھنا چاہئے کہ وہ ذبح کے وقت تکبیر پڑھتے ہوں گے۔ ایسے احتمالات جو آپ نے لکھے ہیں قابلِ اعتبار نہیں، البتہ اگر یقینی طور پر کسی قصائی کا جان بوجھ کر قصداً بسم اللہ نہ پڑھنا معلوم ہوجائے تو پھر اس کا ذبیحہ نہیں کھانا چاہئے۔

آدابِ قربانی

س...... قربانی کرنے کے کیا آداب ہیں؟

ج...... قربانی کے جانور کو چند روز پہلے سے پالنا افضل ہے، قربانی کے جانور کا دُودھ نکالنا یا اس کے بال کاٹنا جائز نہیں، اگر کسی نے ایسا کرلیا تو دُودھ اور بال یا ان کی قیمت کا صدقہ کرنا واجب ہے (بدائع)۔ قربانی سے پہلے چھری کو خوب تیز کرلے اور ایک جانور کو دُوسرے جانور کے سامنے ذبح نہ کرے، اور ذبح کے بعد کھال اُتارنے اور گوشت کے ٹکڑے کرنے میں جلدی نہ کرے جب تک پوری طرح جانور ٹھنڈا نہ ہوجائے۔ (بدائع)

قربانی کا مسنون طریقہ

س...... قربانی کرنے کا صحیح طریقہ کیا ہے؟

ج...... اپنی قربانی کو خود اپنے ہاتھوں سے ذبح کرنا افضل ہے، اگر خود ذبح کرنا نہیں جانتا تو دُوسرے سے بھی ذبح کراسکتا ہے، مگر ذبح کے وقت وہاں خود بھی حاضر رہنا افضل ہے۔ قربانی کی نیت صرف دِل سے کرنا کافی ہے، زبان سے کہنا ضروری نہیں، البتہ ذبح کرنے کے وقت "بسم اللہ اللہ اکبر" کہنا ضروری ہے۔

قربانی کا جانور کس طرح لٹانا چاہئے؟

س...... قربانی کا جانور ذبح کے وقت کس طرح لٹانا چاہئے؟ جانور کا سر قطب کی جانب ہو اور گلا کعبہ کی جانب؟ یا جانور کا سر کعبہ کی جانب ہو اور گلا قطب کی جانب؟ یعنی ذبح کرنے والے کا منہ کس جانب ہو؟

ج...... جانور کا قبلہ رُخ ہونا مستحب ہے، ویسے جس طرح بھی ذبح کرنے میں سہولت ہو، کوئی حرج نہیں۔

بائیں ہاتھ سے جانور ذبح کرنا خلافِ سنت ہے

س...... کیا بائیں ہاتھ سے جانور ذبح کرنا جائز ہے؟

ج...... جائز ہے، مگر خلافِ سنت ہے۔ البتہ اگر کوئی عذر ہو تو پھر خلافِ سنت بھی نہ ہوگا۔

بغیر دستے کی چھری سے ذبح کرنا

س...... کیا بغیر دستے کی چھری کا ذبیحہ جائز ہے؟

ج...... خالص لوہے کی یا کسی بھی دھات کی بنی ہوئی چھری کا ذبیحہ جائز ہے، اور یہ خیال بالکل غلط ہے کہ چھری میں اگر لکڑی نہ لگی ہو تو ذبیح مردار ہو جاتا ہے۔

عورت کا ذبیحہ حلال ہے

س...... ہماری امی، نانی اور گھر کی دُوسری خواتین بذاتِ خود مرغی وغیرہ ذبح کرلیا کرتی ہیں، میں نے کالج میں اپنی سہیلیوں سے ذکر کیا تو چند نے کہا کہ عورتوں کے ہاتھ کا ذبیحہ مکروہ ہوتا ہے، بعض نے کہا کہ حرام ہوتا ہے۔ برائے کرم بتائیں کہ عورت کا طعام کی نیت سے جانور اور پرندوں (حلال) کو ذبح کرنا جائز ہے یا ناجائز؟

ج...... جائز ہے، آپ کی سہیلیوں کا مسئلہ غلط ہے۔

مشین کے ذریعہ ذبح کیا ہوا گوشت صحیح نہیں

س...... کیا مشین کے ذریعہ سے ذبح کیا ہوا گوشت حلال ہے؟

ج...... مشینی ذبیحہ کو اہلِ علم نے صحیح قرار نہیں دیا، اس لئے اس سے احتراز کرنا چاہئے۔

سر پر چوٹ مار کر مشین سے مرغی ذبح کرنا غلط ہے

س...... آج کل ملک میں ''آٹومیٹک پلانٹ'' پر مرغیوں کو جو ذبح کیا جاتا ہے اور پھر ڈبوں میں پیک کر کے سپلائی کیا جاتا ہے، تو عرض یہ ہے کہ ذبح کا یہ طریقہ میرے خیال میں غیر اسلامی ہے، کیونکہ پہلے تو اس کے سر پر چوٹ لگا کر بے ہوش کیا جاتا ہے، پھر ذبح کیا جاتا ہے۔ آیا یہ طریقہ صحیح ہے اور یہ گوشت حلال ہوتا ہے یا حرام؟ اس لئے کہ میں نے لندن کی شائع کردہ ایک کتاب میں اس کے متعلق پڑھا تھا، پہلے لندن میں بھی یہی نظام رائج تھا لیکن مسلمانوں اور یہودیوں کے کہنے پر یہ نظام بند کر دیا گیا اور اب مرغیوں کو زندہ ذبح کیا جاتا ہے۔

ج...... ذبح کا یہ طریقہ غلط ہے، اگر سر پر چوٹ مار کر ذبح کرنے میں جانور کو راحت ہوتی اور یہ طریقہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ ہوتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی خود تعلیم فرماتے۔ جن لوگوں نے یہ طریقہ ایجاد کیا ہے وہ گویا اپنے آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ ذہین اور عقلمند ثابت کرنے جارہے ہیں، اگر پاکستان میں یا کسی اور مسلمان ملک میں یہ طریقہ رائج ہے تو فوراً بند کرنا چاہئے۔

غیر مسلم ممالک سے درآمد شدہ گوشت حلال نہیں ہے

س...... یہاں پر گوشت یا مرغی کے گوشت کے پیکٹ ملتے ہیں جو کہ یورپ یا دیگر غیر ممالک (جو کہ مسلم ممالک نہیں ہیں) سے آتے ہیں، معلوم نہیں انہوں نے کس طرح ذبح کیا ہوگا؟ ذبح پر تکبیر پڑھنا تو درکنار، کیا ایسا گوشت وغیرہ ہم مسلمان استعمال کر سکتے ہیں یا نہیں؟

ج...... جس گوشت کے بارے میں اطمینان نہ ہو کہ وہ حلال طریقے سے ذبح کیا گیا ہوگا اس سے پرہیز کرنا چاہئے، یورپ اور غیر مسلم ممالک سے درآمد شدہ گوشت حلال نہیں ہے۔

اگر مسلمانوں کے عقیدے کے مطابق گوشت مہیا نہ ہو تو کھانا جائز نہیں

س...... جہاز پر گائے کا گوشت اور بکری کا گوشت غیر مسلموں کے ہاتھ سے کٹا ہوا ہوتا ہے، کیا اس کا کھانا جائز ہے؟ مسلمان کے علاوہ کسی اور شخص کے ہاتھ کا ذبیحہ جائز ہے؟ اس کی شرائط کیا ہیں؟

ج...... کسی مسلمان یا صحیح اور واقعی اہلِ کتاب کے ہاتھ کا ذبح کیا ہوا گوشت کھانا جائز ہے، بشرطیکہ وہ صحیح طریقے سے بسم اللہ پڑھ کر ذبح کیا گیا ہو، دیگر غیر مسلموں کے ہاتھ کا کٹا ہوا گوشت حلال نہیں۔ غیر مسلم کمپنیوں کے جہازوں میں اگر مسلمانوں کے عقیدے کے مطابق گوشت فراہم نہیں کیا جاتا تو اس کا کھانا جائز نہیں۔

سعودی عرب میں فروخت ہونے والے گوشت کا استعمال

س...... سعودی عرب میں جو گوشت بکتا ہے خاص طور پر اَیامِ حج میں وہ چند قسم کا ہوتا ہے۔ ۱:- بیرونی ممالک سے آنے والا گوشت جو ہوتا ہے اس پر ایک تو ٹیپ ریکارڈر کے ذریعہ بسم اللہ پڑھ کر ذبح ہوتا ہے۔۲:- چھری پر بسم اللہ لکھی ہوتی ہے اور ذبح ہوتا ہے۔۳:- وہاں کے اہلِ کتاب ذبح کرتے ہیں، اگرچہ اہلِ کتاب کا ذبح شدہ جائز ہے لیکن آج کے مسلمان برائے نام کے ہیں، اِلَّا ماشاء اللہ تو اہلِ کتاب تو بدرجہ اَولیٰ برائے نام ہوں گے۔ اب تو سو میں ایک بمشکل ملے گا جو صحیح اہلِ کتاب ہو، بہرحال یہ مُسلَّمہ بات ہے کہ یہ لوگ (اہلِ کتاب) اپنے دین پر نہیں، تو کیا اس حالت میں بھی ان کا ذبح شدہ اور ان کی عورتوں سے نکاح مسلمان کے لئے جائز ہوگا؟ یہ تو باہر سے آنے والے گوشت کی تفصیل ہے۔ سعودی عرب کے ملک میں یعنی مکہ مکرّمہ و مدینہ منوّرہ میں ایک مرغی کو کاٹ کر بغیر ٹھنڈا کئے گرم پانی یا مشین میں ڈال لیتے ہیں تاکہ اس کے پر وغیرہ اُتر جائیں، کھال وہ لوگ نہیں اُتارتے۔ دُوسری صورت منیٰ میں مذبح خانے میں دیکھی گئی کہ جانور کے ذبح ہوتے ہی ابھی تو ٹھنڈا بھی نہیں ہوا، بعض مرتبہ تو رگیں بھی صحیح نہیں کٹتیں اور دُوسرا جانور اس پر گراکر کاٹ لیتے ہیں۔ آیا اس طرح کا کاٹنا کیا ہماری شریعت اجازت دیتی ہے یا نہیں؟ تفصیل سے جواب عنایت فرمائیں، ساتھ یہ بھی بتلادیں کہ آیا بیان کردہ وہ تمام صورتِ حال عربوں کے ہاں جائز ہے؟

ج...... اگر گوشت کے بارے میں پورا اطمینان نہ ہو کہ یہ صحیح شرعی طریقے پر ذبح کیا گیا ہے تو احتیاطاً اس کا کھانا دُرست نہیں۔

س……اب کس طرح معلوم ہوگا کہ اس ہوٹل میں غیرشرعی گوشت فروخت ہورہا ہے؟ آج مجھے سعودی عرب میں چالیس سال ہوگئے، مجھے پکا علم ہے کہ ۹۰ فیصد ہوٹلوں میں یہی گوشت فروخت ہوتا ہے، کیونکہ کثرتِ ہجوم کی وجہ سے ان لوگوں کے لئے مشکل ہوتا ہے کہ بکرے وغیرہ ذبح کرلیں، اسی بنا پر یہ لوگ باہر کا گوشت استعمال کرتے ہیں۔ بعض لوگ تو بتادیتے ہیں حقیقت کیا ہے۔ پوچھنا یہ ہے کہ آیا اس تمام صورتِ حال کے ہوتے ہوئے بھی کسی مسلمان کی گواہی معتبر ہوگی یا نہیں جبکہ حقیقت تجربے کے ذریعہ معلوم ہوچکی ہے؟

ج……اگر کوئی دین دار مسلمان کہہ دے کہ یہ حلال گوشت ہے، تو اس کا قول معتبر ہوگا۔

کیا مسلمان، غیرمسلم مملکت میں حرام گوشت استعمال کرسکتے ہیں؟

س……میں امریکہ میں زیرِ تعلیم ہوں، یہاں پر اکثر مسلم ممالک کے طلباء ہیں جب انہیں کوشش کے بعد حلال گوشت میسر نہیں ہوتا تو اسٹور سے ایسا گوشت خریدتے ہیں جو اسلامی طریقہ پر ذبح شدہ نہیں ہوتا، بتایئے ہم کیا کریں؟

ج……صورتِ مسئولہ میں سب سے پہلے چند اُصول سمجھ لیں، اس کے بعد اِن شاء اللہ مذکورہ بالا مسئلے کو سمجھنے میں کوئی دُشواری نہیں ہوگی۔

۱:……اکلِ حلال ضروری اور فرض ہے، حلال کو ترک کرنا اور حرام کو اختیار کرنا بغیر ضرورتِ شرعی ناجائز و حرام ہے۔

۲:……حلال چیزیں جب تک مل جائیں، حرام کا استعمال جائز نہیں۔

۳:……گوشت پسندیدہ اور مرغوب چیز ہے، اگر حلال مل جائے تو بہتر ہے، لیکن اگر حلال نہ مل سکے تو حرام کا استعمال دُرست نہیں۔

۴:……کسی کے نزدیک پسندیدہ ہونے کی وجہ سے حرام کا استعمال حلال نہیں ہوتا۔

۵:……حرام اشیاء کا استعمال اس وقت جائز ہے جبکہ حلال بالکل نہ ملے، جان بچانے کے لئے کوئی حلال چیز موجود نہ ہو، اسی کو ''اِضطرارِ شرعی'' کہا جاتا ہے۔

۶:……اِضطرارِ شرعی کے موقع پر صرف جان بچانے کی حد تک حرام چیز کا استعمال

دُرست ہے، لذّت حاصل کرنے کے لئے یا پیٹ بھر کر کھانا دُرست نہیں۔

۷:...... غیرمسلم میں سے یہود اور نصاریٰ جو اپنی اپنی کتاب کو مانتے ہیں اور اللہ کے نام سے جانوروں کو ذبح کرتے ہیں، ان کا ذبح کیا ہوا مسلمانوں کے لئے حلال اور جائز ہے، البتہ مجوس اور دہریہ اور جو یہود و نصاریٰ اپنی اپنی کتابوں کو نہیں مانتے اور اللہ کے نام سے ذبح نہیں کرتے ان کا ذبح کیا ہوا مسلمانوں کے لئے حلال نہیں۔ مذکورہ بالا قواعد سے معلوم ہوگیا کہ جب تک حلال غذا میسر ہو اس وقت تک حرام غذا کا استعمال جائز نہیں ہے، صرف پسندیدہ اور مقوی ہونے کی وجہ سے حرام گوشت حلال نہیں ہوجاتا۔

حرام گوشت کے بجائے آپ مچھلی، انڈا، دُودھ، دہی کا زیادہ استعمال کریں، جب کہیں سے حلال گوشت میسر ہوجائے اس کو وافر مقدار میں اسٹور کرلیں، یا چند مسلمان مل کر کے شہر کے مذبح خانے میں جانور مرغی وغیرہ ذبح کرلیں۔

قربانی کا گوشت

قربانی کے گوشت کی تقسیم

س...... قربانی کے گوشت کی تقسیم کس طرح کرنی چاہئے؟

ج...... جس جانور میں کئی حصہ دار ہوں تو گوشت وزن کرکے تقسیم کیا جائے، اندازہ سے تقسیم نہ کریں۔ افضل ہے کہ قربانی کا گوشت تین حصے کرکے ایک حصہ اپنے اہل و عیال کے لئے رکھا جائے، ایک حصہ احباب و اعزّہ میں تقسیم کرے، ایک حصہ فقراء و مساکین میں تقسیم کرے۔ اور جس شخص کے عیال زیادہ ہوں وہ تمام گوشت خود بھی رکھ سکتا ہے۔ قربانی کا گوشت فروخت کرنا حرام ہے، ذبح کرنے والے کی اُجرت میں گوشت یا کھال دینا جائز نہیں، اُجرت علیحدہ سے دینی چاہئے۔

قربانی کے بکرے کی رانیں گھر میں رکھنا

س…… قربانی کے لئے حکم ہے کہ جانور صحت مند خوبصورت ہو اور ذبح کرنے کے بعد اس کو برابر تین حصوں میں تقسیم کیا جائے، جبکہ اس وقت یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ لوگ قربانی کے بعد بکرے کی ران وغیرہ مکمل اپنے لئے رکھ لیتے ہیں اور بعد میں ہوٹلوں میں روسٹ کرا کر لے جاتے ہیں، بلکہ یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ بکرے کی دونوں ران مع کمر کے رکھ دی جاتی ہیں۔ اس مسئلے پر حدیث اور شریعت کی رُو سے روشنی ڈالیں تاکہ قربانی کرنے والوں کو صحیح علم ہو جائے۔

ج…… افضل یہ ہے کہ قربانی کے گوشت کے تین حصے کئے جائیں، ایک فقراء کے لئے، ایک دوست احباب کے لئے، اور ایک گھر کے لئے۔ لیکن اگر سارا تقسیم کر دیا جائے یا گھر میں رکھ لیا جائے تو بھی کوئی حرج نہیں، بشرطیکہ قربانی صحیح نیت کے ساتھ کی تھی، صرف گوشت کھانے یا لوگوں میں سرخ رُوئی کے لئے قربانی نہیں کی تھی۔

قربانی کا گوشت شادی میں کھلانا

س…… ہمارے محلے میں ایک صاحب نے گائے کی قربانی تیسرے دن کی اور چوتھے دن انہوں نے اپنی لڑکی کی شادی کی اور قربانی کا آدھے سے زیادہ گوشت دعوتِ شادی میں لوگوں کو کھلا دیا، کیا ان کی قربانی ہوگئی؟

ج…… اگر قربانی صحیح نیت سے کی تھی تو اِن شاء اللہ ضرور قبول ہوگی، اور قربانی کا گوشت گھر کی ضرورت میں استعمال کرنا جائز ہے، اگرچہ افضل یہ ہے کہ ایک تہائی صدقہ کر دے، ایک تہائی دوست احباب کو دے، ایک تہائی خود کھائے۔

کیا سارا گوشت خود کھانے والوں کی قربانی ہو جاتی ہے؟

س…… بقرعید پر ہمارے گھر قربانی ہوتی ہے تو میرے بھائی اس کے تین حصے کرتے ہیں، ایک گھر میں رکھ لیتے ہیں، دو حصے محلے اور رشتہ داروں میں تقسیم کر دیتے ہیں، جبکہ ہمارے محلے میں اکثر لوگ سارا گوشت گھر ہی میں کھا لیتے ہیں، محلے اور رشتہ داروں میں ذرا سا

تقسیم کردیتے ہیں اور کئی دن تک کھاتے ہیں۔ ضرور بتایئے گا کہ کیا ایسے لوگوں کی قربانی ہوجاتی ہے؟

ج…… آپ کے بھائی جس طرح کرتے ہیں وہ بہتر ہے، باقی سارا گوشت اگر گھر پر کھالیا قربانی جب بھی صحیح ہے، بشرطیکہ نیت قربانی کی ہو، صرف گوشت کھانے کی نہ ہو۔

قربانی کے گوشت کا اسٹاک جائز ہے

س…… شرعی اَحکام کے مطابق قربانی کے گوشت کی تقسیم غرباء، مسکین، عزیز و اقارب، اَڑوس پڑوس اور جو مستحق ہو ان میں کی جائے، لیکن عام طور پر یہ دیکھنے میں آرہا ہے کہ اکثر گھروں میں بقرعید کی قربانی کے گوشت کا کچھ حصہ تو تقسیم کردیا جاتا ہے اور زیادہ بچا ہوا گوشت فرج، ڈیپ فریزر میں بھر کر رکھ دیا جاتا ہے اور اپنے استعمال کے ساتھ ساتھ نیاز نذر میں بھی استعمال کیا جاتا ہے، اور یہ گوشت آئندہ بقرعید تک استعمال میں آتا رہتا ہے جبکہ زیادہ عرصہ فرج اور فریزر میں رہنے سے اس کی ماہیت اور ذائقہ بھی بے حد خراب ہوجاتا ہے، اور اسے دیکھنے اور کھانے میں کراہیت آتی ہے، لہٰذا اس سلسلے میں شرعی طور پر مطلع فرمادیجئے کہ کیا بقرعید کا گوشت آئندہ بقرعید (ایک سال) تک اسٹاک کیا جاسکتا ہے؟

ج…… افضل تو یہ ہے کہ قربانی کے گوشت کے تین حصے کئے جائیں، ایک حصہ گھر کے لئے، ایک دوست احباب کے لئے، اور ایک فقراء و مساکین کے لئے، لیکن اگر کوئی شخص سارا گھر میں رکھ لیتا ہے یا ذخیرہ کرلیتا ہے تب بھی جائز ہے، اور جب گوشت کا رکھنا جائز ہوا تو اس کا استعمال کسی بھی جائز مقصد کے لئے صحیح ہے۔

قربانی کا گوشت غیرمسلم کو دینا

س…… کیا قربانی کا گوشت غیرمسلم کو دیا جاسکتا ہے؟

ج…… دیا جاسکتا ہے، بشرطیکہ نذر کی قربانی نہ ہو۔

منّت کی قربانی کا گوشت صرف غریب لوگ کھاسکتے ہیں

س…… میری والدہ صاحبہ نے میری نوکری کے سلسلے میں منّت مانی تھی کہ اگر میرے

فہرست

بیٹے کو مطلوبہ جگہ نوکری مل گئی تو میں اللہ کے نام پر قربانی کروں گی، بحمداللہ نوکری مل گئی، خدا کا شکر ہے، لیکن کافی عرصہ گزر گیا ابھی تک منّت پوری نہیں کی، اس میں سستی اور دیر ضرور ہوئی ہے لیکن اس میں ہماری نیت میں کوئی فتور نہیں، صرف یہ مطلوب ہے کہ اس کا طریقۂ کار کیا ہو جو صحیح اور عین اسلامی ہو؟ اس میں اختلافِ رائے یہ ہے کہ جس جانور کی قربانی کی جائے اس کا گوشت رشتہ داروں، گھر کے افراد کے لئے جائز ہے یا یہ پورا کا پورا غریب و مسکین یا کسی دارالعلوم مدرسہ کو دے دینا چاہئے؟

ج...... آپ کی والدہ کے ذمہ قربانی کے دنوں میں قربانی واجب ہے، اور اس گوشت کا فقراء پر تقسیم کرنا لازم ہے۔ منّت کی چیز غنی اور مال دار لوگ نہیں کھا سکتے جس طرح کہ زکوٰۃ اور صدقۂ فطر مال داروں کے لئے حلال نہیں۔

قربانی کی کھالوں کے مصارف

چرمہائے قربانی، مدارسِ عربیہ کو دینا

س...... ہمارے شہر کے کسی خطیب صاحب نے کسی جمعہ میں اس مسئلے پر وضاحت فرمائی کہ مالِ زکوٰۃ و چرمہائے قربانی، تعمیرِ مدارس و تنخواہِ مدرّسین میں صَرف کرنا جائز نہیں۔ اس سے کافی عرصہ پہلے لوگوں میں یہ دستور تھا کہ زکوٰۃ یا قربانی کے چمڑے وغیرہ خاص طور پر دینی خدمت کی وجہ سے مدارسِ عربیہ میں پہنچا دیتے تھے۔ اس سال قربانی کے موقع پر جب مولانا صاحب کی تقریر سنی تو انہوں نے بجائے مدارس کے، گھومنے پھرنے والے فقیروں میں یہ رقم صَرف کردی، جس کی وجہ سے ظاہری طور پر مدرسوں کو نقصان ہوا، اور عوام کو بھی یہ شبہ دِل میں جم چکا ہے کہ جب گناہ ہے تو ہم کیوں صَرف کریں؟ اس لئے خدمتِ اقدس میں گزارش ہے کہ اس مسئلے کو باقاعدہ وضاحت سے تحریر فرمادیں تاکہ شکوک رفع ہوجائیں۔

ج...... خطیب صاحب نے جو مسئلہ بیان فرمایا وہ اس پہلو سے دُرست ہے کہ چرمہائے

قربانی مدارس یا مساجد کی تعمیر میں اور مدارس کے مدرّسین کی تنخواہ میں صَرف کرنا جائز نہیں ہے، لیکن مدارس میں جو چرمہائے قربانی دی جاتی ہیں وہ مدارس کی تعمیر یا مدرّسین کی تنخواہوں میں صَرف نہیں کی جاتیں بلکہ علمِ دین حاصل کرنے والے غریب و نادار طلباء پر صَرف کی جاتی ہیں۔ لہٰذا مدارس میں چرمہائے قربانی کی رقم دینا بالکل جائز ہے، بلکہ موجودہ زمانے میں مدارس میں چرمہائے قربانی دینا زیادہ بہتر ہے، اس لئے کہ اس میں غریب طلباء کی امداد بھی ہے اور علمِ دین کی خدمت بھی۔

کھال کیسے ادارے کو دے سکتے ہیں؟

س...... کھالوں کا سب سے بہترین مصرف ہر وہ ادارہ ہے جو کہ دین کی خدمت کر رہا ہو، جیسے کہ آج کل دینی مدارس وغیرہ، لیکن پوچھنا یہ ہے کہ آج ہر قوم والے خدمتِ خلق کے جذبہ سے جمع کرتے ہیں، تو کیا ہر آدمی اپنی برادری والوں کو دے سکتا ہے؟ اور اسی طرح دُوسرے لوگوں کو جو کہ دعویدار ہیں خدمتِ خلق کے، حالانکہ حقیقت میں ایک بھی اپنے دعوے میں سچا نہیں ہے، بلکہ ہر ایک اپنے نفس کے تقاضوں کو پورا کرنے میں اس کی رقم خرچ کرتا ہے، بتلایئے کہ کیا کریں؟ یہ بھی بتلائیں کہ کھال دیتے وقت کیا نیت کرنی چاہئے؟ اور اس کو دینے کے لئے کیا شرائط ہیں؟ اور صحیح مصرف بتلائیں؟

ج...... قربانی کی کھال فروخت کردی جائے تو اس رقم کا صدقہ کرنا واجب ہے، لہٰذا قربانی کی کھال ایسے ادارے یا جماعت کو دی جائے جس کے بارے میں پورا اطمینان ہو کہ وہ صحیح مصرف پر خرچ کرے گی۔

قربانی کی کھال گوشت کی طرح ہر کسی کو دے سکتے ہیں

س...... قربانی کا گوشت کسی کو بھی دے سکتے ہیں، لیکن کھال کے لئے قید کیوں ہے؟ وہ بھی گوشت کی طرح دے سکتے ہیں یا نہیں؟ اس کے لئے مستحق شخص کی پابندی کس وجہ سے ہے؟

ج...... قربانی کی کھال جب تک فروخت نہیں کی گئی، اس کا حکم گوشت کا ہے، اور کسی کو بھی دے دینا جائز ہے، فروخت کے بعد اس کا صدقہ واجب ہے، وہ غریب ہی کو دے سکتے ہیں۔

امامِ مسجد کو چرمِ قربانی دینا کیسا ہے؟

س...... چرمِ قربانی امامِ مسجد کو دینا جائز ہے یا نہیں؟ براہِ کرم اس مسئلے کو ذرا تفصیل سے بیان فرماکر مشکور فرمائیں۔

ج...... اگر امامِ مسجد کی امامت کی تنخواہ یا وظیفہ علیحدہ مقرّر ہو اور تقرّر کے وقت اس کے ساتھ صریحاً یا اشارۃً یہ بات طے نہ ہوئی ہو کہ امام کی حیثیت سے ہم آپ کو قربانی کی کھالیں بھی دیا کریں گے، اور وہ امام بھی کھالوں کو مقتدیوں پر اپنا حق نہ سمجھے، تو اس صورت میں اگر مقتدی واقعتاً گوشت کے ہدیہ کی طرح کھال کا بھی ہدیہ دے دیں تو جائز ہے، لیکن اگر دونوں طرف سے نیت یہی ہو کہ یہ امامت کے عوض کے طور پر دی جارہی ہیں تو ظاہری تأویل کرکے ہدیہ نام رکھنے سے ان کو دینا جائز نہیں ہوگا۔ امامِ مسجد اگر غریب ہو اور اس کی تنخواہ اور اُجرت کی نیت کے بغیر صرف غریب یا عالم اور حافظ سمجھ کر اس کو کھالیں دی جائیں تو میری رائے میں نہ صرف یہ جائز بلکہ بہتر ہے، ایسے علماء و حفاظ اگر محتاج ہوں تو ان کی امداد کرنا سب سے بڑھ کر اَولیٰ ہے۔

صاحبِ حیثیت امام کو قربانی کی کھالیں اور صدقۂ فطر دینا

س...... اگر ایک امام جو صاحبِ حیثیت ہو اور تنخواہ دار بھی ہو، اور پھر عیدالفطر کا فطرانہ اور عیدالاضحیٰ کی قربانیوں کے چمڑے کے پیسے خود مانگے اور کہے کہ اس بات کا میں خود ذمہ دار ہوں کہ مجھ پر ان چیزوں کے پیسے لگتے ہیں۔ آپ اسلام کی شرعی حیثیت سے اس مسئلے کا مفصل جواب دیں، نیز یہ بھی بتائیں کہ اس امام کے پیچھے نماز ہوگی یا نہیں؟ اگر ہوگی تو کس طرح؟ اور اگر نہ ہوگی تو کس طرح؟ وضاحت کے ساتھ جواب دیں۔

ج...... امام کو بحقِ اُجرت تو صدقۂ فطر اور قربانی کی کھالیں دینا جائز نہیں، البتہ اگر وہ نادار اور عیال دار ہونے کی وجہ سے زکوٰۃ کا مستحق ہے تو اپنی ناداری کی وجہ سے وہ دُوسروں سے زیادہ مستحق ہے۔ رہا یہ کہ زکوٰۃ کا مستحق ہے یا نہیں؟ اس بارے میں اگر اس کی بات پر اعتماد نہ ہو تو اپنی صوابدید پر عمل کیا جائے۔ اگر وہ امام نیک اور متدین ہے تو نماز اس کے پیچھے دُرست ہے۔

چرمِ قربانی یا صدقۂ فطر اگر غریب آدمی لے کر بخوشی مسجد و مدرسہ کو دے تو جائز ہے

س...... کسی غریب آدمی کو قربانی کی کھال اور صدقۂ فطر ملا، اب اگر وہ آدمی چاہے کہ کھال اور صدقہ مسجد یا مدرسہ کو دیدے تو یہ جائز ہوگا یا ناجائز؟ کیا مسجد و مدرسہ میں اس کو تعمیر پر خرچ کیا جاسکتا ہے؟

ج...... قربانی کی کھالوں یا صدقۂ فطر کی رقم کا فقیر یا مسکین کو مالک بنانا ضروری ہے، اس لئے مسجد اور مدرسہ کی تعمیر پر اس رقم کو صَرف نہیں کیا جاسکتا۔ اگر کسی مسکین یا غریب شخص کو ان اشیاء کا مالک بنایا اور وہ برضا و رغبت مسجد یا مدرسہ میں چندہ دیدے تو اَب اس رقم کی صورت تبدیل ہوگئی اور وہ قربانی کی کھالوں کی قیمت یا صدقۂ فطر نہیں رہی، اس لئے اب وہ مسجد یا مدرسہ کی تعمیر میں دیگر چندوں کی طرح صَرف کی جاسکتی ہے۔

فلاحی کاموں کے لئے قربانی کی کھالیں جمع کرنا

س...... اگر کوئی جماعت فلاحی کاموں کے نام سے قربانی کی کھالیں اور چندہ وصول کرے تو ان کو قربانی کی کھالیں اور چندہ دینا چاہئے یا نہیں؟

ج...... قربانی کی کھالیں فروخت کرنے کے بعد ان کا حکم زکوٰۃ کی رقم کا ہے، جس کی تملیک ضروری ہے، اور بغیر تملیک کے رفاہی کاموں میں اس کا خرچ دُرست نہیں، قربانی کی کھالیں ایسے ادارے اور جماعت کو دی جائیں جو شرعی اُصولوں کے مطابق ان کو صحیح جگہ خرچ کرسکے۔

قربانی کی کھالوں کی رقم سے مسجد کی تعمیر صحیح نہیں

س...... صدقۂ فطر اور قربانی کی کھالوں کی رقم مسجد یا مدرسہ کی تعمیر پر خرچ ہوسکتی ہے یا نہیں؟

ج...... زکوٰۃ، صدقۂ فطر اور چرمِ قربانی کی قیمت کا کسی فقیر کو مالک بنانا ضروری ہے، مسجد یا مدرسہ کی تعمیر میں خرچ کرنا صحیح نہیں۔

اِشاعتِ کتب میں چرمِ قربانی کی رقم لگانا

س...... ہم چند ساتھیوں نے مل کر ایک ادارہ بنام ''ادارہ دعوت واصلاح'' قائم کیا ہے، جس کے قیام کا مقصد علمائے کرام کی تصنیفات وتألیفات کو عام فہم انداز میں عوام تک پہنچانا ہے، نیز بدعات ورُسوماتِ مروّجہ کی روک تھام کے لئے حضرت تھانویؒ اور مختلف علمائے عظام کی تحریرات کو منظرِ عام پر لانا ہے، فی الحال اشاعتوں پر اخراجات کی تمام تر ذمہ داری کارکنانِ ادارہ پر ہے۔ چند ماہ قبل بعض ساتھیوں نے یہ رائے ظاہر کی کہ کیوں نہ ہم قربانی کی کھالوں سے حاصل شدہ رقوم کو ادارے کے فنڈ میں جمع کردیں۔ یہاں یہ بات بھی قابلِ ذکر ہے کہ ادارہ کا مقصد محض اِشاعتِ کتب ہی نہیں بلکہ اپنے ساتھیوں کی تعلیم وتربیت کے لئے رسائل کی خریداری، لائبریری کا قیام، نیز دُوسری دینی تنظیموں کے ساتھ معاونت بھی ہے، تو کیا ہم عزیزوں کے ہاں سے حاصل شدہ چرمِ قربانی کی رقوم کو ان مدوں میں لگاسکتے ہیں؟

ج...... چرمِ قربانی سے حاصل شدہ رقوم کا حکم زکوٰۃ کی رقم جیسا ہے، لہٰذا مستحقین میں اس کی تملیک کرانا ضروری ہے، خواہ وہ نقد کی صورت میں ہو یا کتابوں وغیرہ کی صورت میں ہو۔ بہرحال ایسی مدوں میں لگانا جائز نہیں ہے جن میں تملیک کی صورت نہ پائی جائے۔

مسجد سے متصل دُکانوں میں چرمِ قربانی کی رقم خرچ کرنا

س...... مسجد کی کمیٹی کے صدر نے لوگوں سے قربانی کی کھالیں وصول کیں اور ان کھالوں کو فروخت کردیا، بقول اس کمیٹی کے صدر کے، کھالوں کی رقم مسجد کی متصل دُکانوں کی تعمیر میں صَرف کی گئی ہے۔ کیا یہ رقم جو کہ قربانی کی کھالوں کی تھی، مسجد کی دُکانوں میں لگائی جاسکتی ہے یا نہیں؟

ج...... صورتِ مسئولہ میں چرمِ قربانی کی رقم کا مسجد سے متصل دُکانوں پر خرچ کرنا جائز نہیں ہے، اس لئے کہ قربانی کی کھالوں کو صرف انہی مصارف میں خرچ کیا جاسکتا ہے کہ جن مصارف میں زکوٰۃ کی رقم خرچ کی جاسکتی ہے، اور زکوٰۃ کے مصارف سورۂ توبہ کی آیت میں بیان کردیئے گئے ہیں۔ مسجد سے متصل دُکان تو دُور کی بات ہے، مسجد کی تعمیر پر بھی زکوٰۃ

اورقربانی کی کھالوں کی رقم خرچ نہیں کی جاسکتی، اس لئے کہ یہ صدقاتِ واجبہ ہیں، اور صدقاتِ واجبہ میں تملیک ضروری ہے، جبکہ صورتِ مسئولہ میں تملیک مفقود ہے۔ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی رحمۃ اللہ علیہ اپنے فتاویٰ میں تحریر فرماتے ہیں:

''فقہاء نے تصریح فرمائی ہے کہ جب تک کھال فروخت نہ ہو ہر شخص کو اس کا دینا اور خود بھی اس سے منتفع ہونا جائز ہے، (البتہ قصائی وغیرہ کو یا کسی اور کو اُجرت میں دینا جائز نہیں)، اور جب فروخت کردی تو اس کی قیمت کا تصدق کرنا واجب ہے، اور تصدق کی ماہیت میں تملیک مأخوذ ہے، اور چونکہ یہ صدقۂ واجبہ ہے اس لئے اس کے مصارف مثل مصارفِ زکوٰۃ کے ہیں۔''

(امداد الفتاویٰ ج:۲ ص:۵۳۶)

جن حضرات نے مذکورہ مسجد کی کمیٹی کے صدر کو تعمیرِ مسجد یا تعمیرِ دُکان کی غرض سے قربانی کی کھالیں دی ہیں اور صدر نے انہیں فروخت کرکے رقم حاصل کی، ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اس کھال کی بمقدار رقم صدقہ کریں یا مسجد کمیٹی کے صدر کھالیں دینے والوں کی اجازت سے مستحقین میں ہی رقم صَرف کردیں۔

طالبِ علم کو دُنیاوی اعلیٰ تعلیم کے لئے چرمِ قربانی کی خطیر رقم دینا

س...... ایک طالبِ علم جنھوں نے انجینئرنگ میں بی اِی کی ڈگری حاصل کی ہے، وہ اسی شعبے میں مزید اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے کینیڈا (شمالی امریکہ) کی یونیورسٹی میں داخلہ لینا چاہتے ہیں، جس کے لئے وہ یونیورسٹی سے منظوری حاصل کرچکے ہیں اور داخلے کے تمام ضروری کاغذات تیار ہیں، اور اب یونیورسٹی میں تعلیم کی فیس اور کینیڈا کے سفر کے لئے ان کو ڈیڑھ لاکھ روپے کی شدید ضرورت ہے، لیکن ان کو یہ دُشواری درپیش ہے کہ ان کے پاس ذاتی طور پر اس کا کوئی انتظام نہیں ہے، ان کی کوشش ہے کہ وہ پچھتّر ہزار روپے اپنے حلقۂ تعارف سے اس مقصد کے لئے جمع کرلیں تو بقیہ نصف رقم پچھتّر ہزار روپے جمعیت

’’چرمہائے قربانی فنڈ‘‘ سے ان کی اعانت کردے، تاکہ وہ اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے بیرونِ ملک جاسکیں اور اس اعلیٰ تعلیم کو ملک و قوم کی خدمت کا ذریعہ بناسکیں۔ دریافت طلب مسئلہ یہ ہے کہ کیا ایک فردِ واحد کی یہ اعانت چرمہائے قربانی کی حاصل ہونے والی رقم کی مد سے کی جاسکتی ہے یا نہیں؟ جبکہ درخواست دہندہ خود کو اس کا مستحق بتاتا ہے۔

ج…… مجھے تو یہ قطعاً ناجائز معلوم ہوتا ہے، دُوسرے اہلِ علم سے دریافت کرلیا جائے۔ اگر ان صاحب کو یہ رقم دینی ہو تو اس کی تدبیر یہ ہوسکتی ہے کہ ان کو اتنی رقم بطور قرض کے دے دی جائے اور جب وہ خرچ کرلیں تو اس رقم سے ان کا قرض ادا کردیا جائے۔

غیر مسلم کے ذبیحے کا حکم

مسلمان اور کتابی کا ذبیحہ جائز ہے، مرتد و دہریئے اور جھٹکے کا ذبیحہ جائز نہیں

س…… گزارش خدمت یہ ہے کہ میری بڑی بہن امریکہ میں مقیم ہیں، ان کا مسئلہ یہ ہے کہ وہاں پر جو گوشت ملتا ہے وہ جھٹکے کا ہوتا ہے، اس لئے اس کا کھانا جائز ہے یا نہیں؟ ویسے انہوں نے اس گوشت کو ابھی تک نہیں کھایا، کیونکہ وہ سمجھتی ہیں کہ وہ ناجائز طریقے سے ذبح کیا جاتا ہے؟ مگر وہاں پر جو دُوسرے پاکستانی ہیں وہ اس کا استعمال کرتے ہیں اور ان سے کہتے ہیں کہ کراچی میں کون ہر جانور پر اللہ اکبر پڑھتا ہے؟ وہاں پر بھی گوشت ایسے ہی ذبح کیا جاتا ہے۔ آپ سے گزارش ہے کہ اس مسئلے کے بارے میں ذرا وضاحت سے تحریر کریں تاکہ وہ اس کا جواب دُوسروں کو دے سکیں، آیا وہ گوشت جائز ہے یا نہیں؟ کیونکہ گوشت کو اگر ویسے نہیں کھایا جائے تو کسی نہ کسی چیز میں، کسی نہ کسی طریقے سے وہ شامل ہوتا ہے، برائے مہربانی جواب عنایت فرمائیں۔

ج…… جو حلال جانور کسی مسلمان یا کتابی نے بسم اللہ پڑھ کر ذبح کیا ہو اس کا کھانا حلال

ہے، اور کسی مرتد، دہریئے کا ذبیحہ حلال نہیں۔ اسی طرح جھٹکے کا گوشت بھی حلال نہیں، ہماری معلومات کے مطابق کراچی میں جھٹکے کا گوشت نہیں ہوتا۔

نوٹ:...... ذبح کرتے وقت بسم اللہ پڑھنا ضروری ہے، اگر کسی مسلمان نے جان بوجھ کر بسم اللہ نہیں پڑھی تو ذبیحہ حلال نہیں ہوگا، البتہ اگر ذبح کرنے والا مسلمان ہو اور بھولے سے بسم اللہ نہیں پڑھ سکا تو ذبیحہ جائز ہے۔

کن اہلِ کتاب کا ذبیحہ جائز ہے؟

س...... ہم دو دوست امریکہ میں رہتے ہیں، ہم کو یہاں رہتے ہوئے تقریباً بیس سال ہوگئے ہیں، مسئلہ یہ ہے کہ میرے دوست کا کہنا ہے کہ اہلِ کتاب چاہے کیسا بھی ہو اس کا ذبح کیا ہوا جانور جائز ہے، اور وہ دلیل قرآن کی آیت سے پیش کرتا ہے۔ اور میرا کہنا یہ ہے کہ ہر اہلِ کتاب کا جانور ذبح کیا ہوا جائز نہیں بلکہ ہر وہ اہلِ کتاب جو اپنی شریعتِ سابقہ پر مع اعتقاد عمل کرتا ہو اور اس کے ذبح کا طریقہ بھی وہی ہو جو ان کی کتاب میں ہے، کیونکہ ان کا اور مسلمانوں کا طریقہ ایک ہے، یعنی بسم اللہ پڑھ کر جانور ذبح کرنا، اگر اس کے خلاف ہو تو حرام ہے۔ پوچھنا یہ چاہتا ہوں کہ آیا ہم دونوں میں سے کون دُرست عمل پر ہے؟ اور اگر دونوں غلط عمل پر ہیں تو صحیح مسئلہ کیا ہے؟ براہِ مہربانی اس کو قرآن و حدیث کی روشنی میں تفصیل سے لکھیں اور اس کے ساتھ ذبح کرنے والے کے لئے کوئی شرائط ہوں جن کی وجہ سے وہ حلال ہوتا ہے وہ بھی واضح فرمائیں۔

ج...... اس گفتگو میں آپ کی بات صحیح ہے۔ اہلِ کتاب کا ذبیحہ حلال ہے، مگر اس میں چند اُمور کا ملحوظ رکھنا ضروری ہے۔

اوّل:...... ذبح کرنے والا واقعتاً صحیح اہلِ کتاب بھی ہو، بہت سے لوگ ایسے ہیں جو قومی حیثیت سے یہودی یا عیسائی کہلاتے ہیں، مگر عقیدۃً دہریئے ہیں اور وہ کسی دین و مذہب کے قائل نہیں، ایسے لوگ شرعاً اہلِ کتاب نہیں، اور ان کا ذبیحہ بھی حلال نہیں۔

دوم:...... بعض لوگ پہلے مسلمان کہلاتے تھے، پھر یہودی یا عیسائی بن گئے، یہ لوگ بھی اہلِ کتاب نہیں بلکہ شرعاً مرتد ہیں، اور مرتد کا ذبیحہ مردار ہے۔

سوم:...... یہ بھی ضروری ہے کہ ذبح کرنے والے نے اللہ تعالیٰ کا نام لے کر (بسم اللہ کے ساتھ) ذبح کیا ہو، اس کے بغیر بھی حلال نہیں، چہ جائیکہ کسی کتابی کا۔

چہارم:...... ذبح کرنے والے نے اپنے ہاتھ سے ذبح کیا ہو، آج کل مغربی ممالک میں مشین سے جانور کاٹے جاتے ہیں اور ساتھ میں "بسم اللہ اللہ اکبر" کی ٹیپ لگادی جاتی ہے، گویا "بسم اللہ" کہنے کا کام آدمی کے بجائے ٹیپ کرتی ہے، اور ذبح کا کام آدمی کے بجائے مشین کرتی ہے، ایسے جانور حلال نہیں بلکہ مردار کے حکم میں ہیں۔

یہودی کا ذبیحہ جائز ہونے کی شرائط

س...... اسلامی طریقے پر ذبیحہ گوشت اگر دستیاب نہ ہوسکے تو یہودیوں کا ذبح کیا ہوا گوشت کھانا جائز ہے یا نہیں؟

ج...... یہودی اگر موسیٰ علیہ السلام پر ایمان رکھتا ہو اور اپنی کتاب کو مانتا ہو تو وہ اہلِ کتاب ہے، اس کا ذبیحہ جائز ہے، بشرطیکہ اللہ کے نام سے ذبح کرے۔

یہودی کا ذبیحہ استعمال کریں یا عیسائی کا؟

س...... بیرونِ ملک ذبیحہ مسلمانوں کے لئے بہت بڑا مسئلہ ہے، اکثر جو ذبیحہ دستیاب ہوتا ہے وہ یا تو یہودیوں کا ہوتا ہے یا پھر عیسائیوں کا ذبیحہ۔ اہلِ کتاب کے نقطۂ نظر سے زیادہ تر یہودیوں کا ذبیحہ صحیح سمجھا جاتا ہے، جبکہ عیسائیوں کے بارے میں عام خیال یہ ہے کہ وہ اپنی کتاب کے مطابق بھی ذبح نہیں کرتے، جس کی وجہ سے مسلمانوں کے ذہنوں میں بڑی اُلجھن پائی جاتی ہے۔ اَزراہِ کرم قرآن وسنت کی روشنی میں اس مسئلے کا حل بیان فرمائیے۔

ج...... اہلِ کتاب کا ذبیحہ حلال ہے۔ اگر یہ اطمینان ہو کہ یہودی صحیح طریقے سے ذبح کرتے ہیں اور عیسائی صحیح طریقے سے ذبح نہیں کرتے تو یہودی کے ذبیحے کو ترجیح دی جائے، نصرانی کے ذبیحے سے پرہیز کیا جائے۔

روافض کے ذبیحے کا کیا حکم ہے؟

س...... ۱: شیعہ مسلمان ہیں یا کافر؟

س......۲: شیعہ کی نمازِ جنازہ پڑھنے اور پڑھانے والے کے بارے میں علمائے کرام کیا فرماتے ہیں؟

س......۳: کیا شیعہ کے گھر کی پکی ہوئی چیزیں کھانا جائز ہے؟

س......۴: کیا شیعہ کا ذبیحہ جائز ہے؟

ج......اثناعشری شیعہ تحریفِ قرآن کے قائل ہیں، تین چار کے سوا باقی تمام صحابہ کرامؓ کو کافر و مرتد سمجھتے ہیں، اور حضرت علیؓ اور ان کے بعد گیارہ بزرگوں کو معصوم مفترض الطاعة اور انبیائے کرام علیہم السلام سے افضل سمجھتے ہیں اور یہ تمام عقائد ان کے مذہب کی معتبر اور مستند کتابوں میں موجود ہیں، اور ظاہر ہے کہ جو لوگ ایسے عقائد رکھتے ہوں وہ مسلمان نہیں۔ نہ ان کا ذبیحہ حلال ہے، نہ ان کا جنازہ جائز ہے، اور نہ ان کو مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنا جائز ہے؟

اور اگر کوئی شخص یہ کہے کہ میں ان عقائد کا قائل نہیں، تو اس مذہب سے براءت کا اظہار کرنا لازم ہے جس کے یہ عقائد ہیں، اور ان لوگوں کی تکفیر ضروری ہے جو ایسے عقائد رکھتے ہوں، جب تک وہ ایسا نہیں کرتا اس کو بھی ان عقائد کا قائل سمجھا جائے گا اور اس کے انکار کو ''تقیہ'' پر محمول کیا جائے گا۔

قربانی کے متفرق مسائل

جانور اُدھار لے کر قربانی کرنا

س......جس طرح دُنیا کے کاروبار میں ہم ایک دُوسرے سے اُدھار لیتے ہیں، اور بعد میں وہ اُدھار ادا کردیتے ہیں، کیا اسی طرح اُدھار پر جانور لے کر قربانی کرنا جائز ہے؟

ج......جائز ہے۔

فہرست

قسطوں پر قربانی کے بکرے

س...... چندروز سے اخبارات اور ٹی وی پر قربانی کے بکرے اور گائیں بک کرانے کا اشتہار آرہا ہے، یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ کیا قسطوں پر بکرا یا گائے لے کر قربانی کرنا جائز ہے یا ناجائز ہے؟ برائے مہربانی اس مسئلے پر روشنی ڈالیں تاکہ میرا یہ مسئلہ حل ہوسکے اور دُوسروں کو بھی شرعی حل معلوم ہوسکے۔

ج......جس جانور کے آپ مالک ہیں اس کی قربانی جائز ہے، خواہ آپ نے نقد قیمت پر خریدا ہو، خواہ اُدھار پر، خواہ قسطوں پر۔ مگر یہ بات یاد رہے کہ صرف جانور کو بک کرالینے سے آپ اس کے مالک نہیں ہوجاتے، اور نہ بک کرانے سے بیع ہوتی ہے، بلکہ جس دن آپ کو اپنی جمع کردہ رقم کے بدلے جانور دیا جائے گا تب آپ اس کے مالک ہوں گے۔

غریب کا قربانی کا جانور اچانک بیمار ہوجائے تو کیا کرے؟

س......زید نے اپنی قربانی کا جانور لیا ہوا تھا جو عیدالاضحیٰ سے ایک دو دن پہلے بیماری کی وجہ سے علیل ہوجاتا ہے، پھر اس کو ذبح کرکے تقسیم کیا جاتا ہے، کیا اس کی قربانی ہوگئی یا نہیں؟ اور زید بالکل غریب آدمی ہے، ملازم پیشہ ہے، جس نے اپنی تین چار ماہ کی تنخواہ میں سے رقم جمع کرکے یہ قربانی خریدی تھی، اب اس قربانی کے ہلاک ہونے کے بعد اس کے پاس دُوسری قربانی خریدنے کی گنجائش نہیں ہے، اب یہ کیا کرے؟

ج......اس کے ذمہ قربانی کا دُوسرا جانور خریدنا لازم نہیں، البتہ قربانی نہیں ہوئی، لیکن ممکن ہے اللہ تعالیٰ نیت کی وجہ سے قربانی کا ثواب عطا فرمادے۔

قربانی کا بکرا خریدنے کے بعد مرجائے تو کیا کرے؟

س......ایک شخص صاحبِ نصاب نہیں ہے، وہ بقرعید کے لئے قربانی کی نیت سے بکرا خریدتا ہے، لیکن قبل از قربانی بکرا مرجاتا ہے یا گم ہوجاتا ہے، ایسی صورت میں اس شخص پر دوبارہ بکرا خرید کر قربانی کرنا واجب ہے یا نہیں؟ اور اگر وہ صاحبِ نصاب ہے اور بکرا مرجاتا ہے یا گم ہوجاتا ہے تو اس کو دوبارہ بکرا خرید کر قربانی دینا چاہئے یا نہیں؟

فہرست

ج...... اگر اس پر قربانی واجب نہیں تو اس کے ذمہ دُوسرا جانور خریدنا ضروری نہیں، اور اگر صاحبِ نصاب ہے تو دُوسرا جانور خریدنا لازم ہے۔

جس شخص کا عقیقہ نہ ہوا ہو، کیا وہ قربانی کرسکتا ہے؟

س...... ہمارے محلے میں ایک مولانا رہتے ہیں، انہوں نے کہا کہ قربانی وہ انسان کرسکتا ہے جس کے گھر میں ہر بچے اور بڑے کا عقیقہ ہوچکا ہو، مگر ہمارے گھر میں کسی کا بھی عقیقہ نہیں ہوا کیونکہ ہماری والدہ کہتی ہیں کہ وہ ہم سب کا عقیقہ اس کی شادی پر کردیں گی۔

ج...... مولانا صاحب کا یہ مسئلہ صحیح نہیں، عقیقہ خواہ ہوا ہو یا نہ ہوا ہو، قربانی ہوجاتی ہے، نیز مسنون عقیقہ ساتویں دن ہوتا ہے، شادی پر عقیقہ کرنے کی شرعاً کوئی حیثیت نہیں۔

لاعلمی میں دُنبہ کے بجائے بھیڑ کی قربانی

س...... ہم نے گزشتہ عید کو قربانی کی، ہماری یہ پہلی قربانی تھی، اس لئے ہم دھوکا کھاگئے اور بجائے دُنبہ کے بھیڑ لے آئے، بعد میں پتہ چلا کہ یہ دُنبہ نہیں بھیڑ ہے، اب آپ بتائیں کہ ہماری یہ پہلی قربانی بارگاہِ الٰہی میں قبول ہونی چاہئے؟

ج...... اگر اس کی عمر ایک سال کی تھی تو قربانی ہوگئی، کیونکہ دُنبہ اور بھیڑ دونوں کی قربانی جائز ہے۔

حلال خون اور حلال مردار کی تشریح

س...... ایک حدیث کی رُو سے دو قسم کے مردار اور دو قسم کا خون حلال ہیں، برائے مہربانی وہ دو قسم کے مردار جانور اور دو قسم کے خون کون سے ہیں؟ اور وہ حدیث بھی تحریر فرمائیں۔ بقول الف کے دو قسم کا مردار: ۱:- مچھلی، ۲:- ٹڈی۔ دو قسم کا خون: ۱:- قاتل کا خون، ۲:- مرتد کا خون حلال ہے۔ کیا یہ قول دُرست ہے؟

ج...... الف نے جو کہا کہ مردار جانور سے مراد، ۱:- ٹڈی، ۲:- مچھلی ہے، تو یہ بات اس کی ٹھیک ہے۔ لیکن مردار سے حرام مراد نہیں بلکہ اس سے مراد ہے کہ ٹڈی اور مچھلی کو اگر زندہ پکڑا جائے تو یہ دونوں بغیر ذبح کے حلال ہیں، کیونکہ اگر پکڑنے سے پہلے مرگئے تو ان کا کھانا

جائز نہیں بلکہ حرام ہے۔ اور اس حدیث میں جو خون کا ذکر ہے اس سے مراد، ا:- جگر، ۲:- تلی ہے۔ زید نے جو خون کے متعلق کہا کہ دونوں خون سے مراد خونِ قاتل اور خونِ مرتد ہے، تو یہ غلط ہے، کیونکہ مذکورہ حدیث میں دونوں خونوں کو تصریحاً ذکر کیا گیا ہے۔ باقی قاتل اور مرتد کا ذکر دُوسری حدیث میں ہے، ان دونوں کو مباح الدم قرار دیا گیا ہے، یعنی قاتل کو مقتول کے بدلے اور مرتد کو تبدیلِ دین کی وجہ سے قتل کیا جائے، باقی اس سے مراد یہ نہیں کہ ان دونوں کا خون حلال ہے۔

ذبح شدہ جانور کے خون کے چھینٹوں کا شرعی حکم

س…… گائے اور بکرے کا خون ناپاک ہوتا ہے یا پاک؟ دراصل میں گوشت لینے جاتا ہوں تو قصائی کی دُکان پر خون کے چھوٹے چھوٹے دھبے لگ جاتے ہیں تو یہ کپڑے پاک ہیں یا نہیں؟

ج…… گوشت میں جو خون لگا رہ جاتا ہے وہ پاک ہے، اس سے کپڑے ناپاک نہیں ہوتے، البتہ بوقتِ ذبح جو خون جانور کی رگوں سے نکلتا ہے وہ ناپاک ہے۔

قربانی کے خون میں پاؤں ڈبونا

س…… ہمارے ایک رشتہ دار جب قربانی کرتے ہیں یا صدقہ کا بکرا کاٹتے ہیں، چھری پھیرنے کے بعد جب خون نکلنا شروع ہوتا ہے تو وہ اپنے دونوں پیر خون میں ڈبو لیتے ہیں، یہ ان کا کوئی اعتقاد ہے۔ یہ جائز ہے یا ناجائز؟

ج…… یہ خون نجس ہوتا ہے، اور نجاست سے بدن کو آلودہ کرنا دین و مذہب کی رُو سے عبادت نہیں ہوسکتا، اس لئے یہ اعتقاد گناہ اور یہ فعل ناجائز ہے۔

قربانی کرنے سے خون آلودہ کپڑوں میں نماز جائز نہیں

س…… قربانی کے جانور کا خون اگر کپڑے پر لگ جائے تو نماز ہوسکتی ہے یا نہیں؟

ج…… قربانی کے جانور کا بہتا ہوا خون بھی اسی طرح ناپاک ہے جس طرح کسی اور جانور کا، خون کے اگر معمولی چھینٹے پڑ جائیں جو مجموعی طور پر انگریزی روپیہ کی چوڑائی سے کم ہوں تو

نماز ہوجائے گی، ورنہ نہیں، البتہ جوخون گردن کے علاوہ گوشت پر لگا ہوا ہوتا ہے وہ ناپاک نہیں۔

قربانی کے جانور کی چربی سے صابن بنانا جائز ہے

س...... قربانی کے بکرے کی چربی سے اگر کوئی گھر میں صابن بنائے تو کیا یہ جائز ہے؟ اگر گناہ ہے تو اس کا کفارہ کیا ہے؟ اگر معلوم نہ ہو کہ یہ گناہ ہے۔

ج...... قربانی کے جانور کی چربی سے صابن بنالینا جائز ہے، کوئی گناہ نہیں۔

عقیقہ

عقیقے کی اہمیت

س...... اسلام میں عقیقے کی کیا اہمیت ہے؟ اور اگر کوئی شخص بغیر عقیقہ کئے مرگیا تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

ج...... عقیقہ سنت ہے، اگر گنجائش ہو تو ضرور کردینا چاہئے، نہ کرے تو گناہ نہیں، صرف عقیقے کے ثواب سے محرومی ہے۔

عقیقے کا عمل سنت ہے یا واجب

س...... بچہ پیدا ہونے کے بعد جو عقیقہ کیا جاتا ہے اور بکرا صدقہ کیا جاتا ہے، یہ عمل سنت ہے یا واجب؟

ج...... عقیقہ سنت ہے، لیکن اس کی میعاد ہے ساتویں دن یا چودھویں دن یا اکیسویں دن، اس کے بعد اس کی حیثیت نفل کی ہوگی۔

بالغ لڑکی لڑکے کا عقیقہ ضروری نہیں اور نہ بال منڈانا ضروری ہے

س...... عقیقہ کس عمر تک ہوسکتا ہے؟ بالغ مرد و عورت خود اپنا عقیقہ اپنی رقم سے کرسکتے ہیں یا

والدین ہی کر سکتے ہیں؟ بڑی لڑکیوں یا بالغ عورت کا عقیقے میں سر منڈانا چاہئے یا نہیں؟ اگر نہیں تو کتنے بال کاٹے جائیں اور کس طریقے پر؟

ج...... عقیقہ سنت ہے، اس سے بچے کی اَلا بلا دُور ہوتی ہے۔ سنت یہ ہے کہ ساتویں دن بچے کے سر کے بال اُتارے جائیں، ان کے ہم وزن چاندی صدقہ کردی جائے اور لڑکے کے لئے دو بکرے اور لڑکی کے لئے ایک بکرا کیا جائے۔ اسی دن بچے کا نام بھی رکھا جائے۔ اگر گنجائش نہ ہونے کی وجہ سے ساتویں دن عقیقہ نہ کرسکے تو بعد میں کردے، مگر ساتویں دن کے بعد بعض فقہاء کے قول کے مطابق اس کی وہ حیثیت نہیں رہ جاتی۔ بڑی عمر کے لڑکوں لڑکیوں کا عقیقہ کرنے کی ضرورت نہیں، نہ عقیقے کے لئے ان کے بال اُتارنے چاہئیں۔

عقیقے کے جانور کی رقم صدقہ کرنے سے عقیقے کی سنت ادا نہیں ہوگی

س...... کیا بچی کے عقیقے کے لئے خریدی جانے والی بکری کی رقم اگر کسی ضرورت مند اور غریب رشتہ دار کو دے دی جائے تو عقیقے کی سنت پوری ہوجائے گی؟

ج...... اس سے سنت ادا نہیں ہوگی، البتہ صدقہ اور صلہ رحمی کرنے کا ثواب مل جائے گا۔

بچوں کا عقیقہ ماں اپنی تنخواہ سے کرسکتی ہے

س...... ماں اور باپ دونوں کماتے ہیں، باپ کی تنخواہ گھر کی ضروریات کے لئے کافی ہوتی ہے اور ماں کی تنخواہ پوری بچتی ہے، جو کہ سال بھر جمع ہوتی ہے، تو کیا ماں اپنے بچوں کا عقیقہ اپنی تنخواہ میں سے کرسکتی ہے؟ دُوسرے الفاظ میں یہ کہ کیا بچوں کا عقیقہ ماں کی کمائی میں سے ہوسکتا ہے؟ جبکہ والد زندہ ہیں اور کماتے ہیں اور گھر کا خرچہ بھی چلاتے ہیں۔ اُمید کرتی ہوں کہ دونوں سوالوں کے جواب کتب و سنت کی روشنی میں دے کر ممنون فرمائیں گے۔

ج...... بچوں کا عقیقہ اور دُوسرے اخراجات باپ کے ذمہ ہیں، اگر ماں ادا کردے تو اس کی خوشی ہے، اور شرعاً عقیقہ بھی صحیح ہوگا۔

اپنے عقیقے سے پہلے بچی کا عقیقہ کرنا

س...... میرا خود کا عقیقہ نہیں ہوا، تو کیا پہلے مجھے اپنا عقیقہ کرنے کے بعد بچی کا کرنا چاہئے؟

ج……آپ اپنی بچی کا عقیقہ کرسکتے ہیں، آپ کا عقیقہ اگر نہیں ہوا تو کوئی مضائقہ نہیں۔

قرض لے کر عقیقہ اور قربانی کرنا

س……میری مالی حالت اتنی نہیں ہے کہ میں اپنی تنخواہ میں سے اپنے بچوں کا عقیقہ یا قربانی کرسکوں، جبکہ دونوں فرض ہیں۔ کیا میں بینک سے قرضہ لے کر ان دونوں فرضوں کو پورا کرسکتا ہوں؟ یہ قرض میری تنخواہ سے برابر کٹتا رہے گا جب تک کہ قرضہ پورا نہ اُتر جائے۔

ج……صاحبِ استطاعت پر قربانی واجب ہے، اور عقیقہ سنت ہے۔ جس کے پاس گنجائش نہ ہو اس پر نہ قربانی واجب ہے، نہ عقیقہ۔ آپ سودی قرض لے کر قربانی یا عقیقہ کریں گے تو سخت گناہ گار ہوں گے۔

عقیقہ امیر کے ذمہ ہے یا غریب کے بھی؟

س……عقیقہ سنت ہے یا فرض؟ اور ہر غریب پر ہے یا امیروں پر ہی ہے؟ اور اگر غریب پر ضروری ہے تو پھر غریب طاقت نہیں رکھتا تو غریب کے لئے کیا حکم ہے؟

ج……عقیقہ سنت ہے، اگر ہمت ہو تو کردے، ورنہ کوئی گناہ نہیں۔

غریب کے بچے بغیر عقیقے کے مرگئے تو کیا کرے؟

س……اگر غریب کے بچے دو دو چار چار سال کے ہوکر فوت ہوگئے ہوں تو ان کا عقیقہ بھی ضروری ہے؟

ج……نہیں۔

دس کلو قیمہ منگواکر دعوتِ عقیقہ کرنا

س……کیا دس کلو قیمہ منگواکر رشتہ داروں کی دعوت عقیقے یا صدقے (کیونکہ ساتویں دن کے بعد ہے) کی نیت سے کردی جائے تو اس طرح عقیقہ ہوجاتا ہے یا نہیں؟

ج……نہیں۔

رشتہ دار کی خبر گیری پر خرچ کو عقیقے پر ترجیح دی جائے

س……میرے آٹھ بچے ہیں، جن میں سے تین بچوں کا عقیقہ کرچکا ہوں، بقیہ پانچ بچے

فہرست

(۳لڑکے، ۲لڑکیاں) ہیں، مالی مجبوری کی وجہ سے ان کا عقیقہ نہیں کرسکا۔ ارادہ تھا کہ کسی سے کچھ رقم مل جائے تو اس کا عقیقہ کردوں۔ اسی فکر میں تھا کہ میرے ایک قریبی عزیز تپِ دق کے عارضے میں مبتلا ہوگئے، وہ بھی غریب تو پہلے ہی تھے، مگر بیماری کی وجہ سے آمدنی بالکل بند ہوگئی، اب ان کے تین بچے اور ایک بیوی اور ان کی بیماری کے جملہ مصارف میں برداشت کر رہا ہوں۔ اس صورتِ حال کے پیشِ نظر درج ذیل اُمور کی وضاحت چاہتا ہوں۔ ۱:- عقیقے کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ ۲:- کیا عقیقے پر خرچ ہونے والی رقم کسی قریبی رشتہ دار پر خرچ کی جاسکتی ہے یا نہیں؟ ان دونوں ذمہ داریوں میں اوّلیت کس کو دی جائے، رشتہ دار کی خبرگیری اور اس پر خرچہ وغیرہ کی ذمہ داری کو یا عقیقے سے عہدہ برآ ہونے کی ذمہ داری کو؟ یہ تو مجھے معلوم ہے کہ قربانی کا ذبیحہ لازم ہے، اس کی رقم کسی کو نہیں دی جاسکتی ہے، کیا عقیقے کا بھی یہی حکم ہے؟ ۳:- کیا میرے لئے لازم ہے کہ میں کسی نہ کسی طرح پانچ بچوں کے عقیقے سے فارغ ہوجاؤں؟

ج...... ۱:- عقیقہ شرعاً مستحب ہے، ضروری یا واجب نہیں۔ ۲:- اس لئے عقیقے میں خرچ ہونے والی رقم اپنے رشتہ دار محتاج کو دے دیں، کیونکہ ایسی حالت میں اس کی اعانت کرنا ضروری ہے، لہٰذا اس کو اوّلیت دی جائے گی۔ ۳:- عقیقہ کرنا واجب یا لازم نہیں، البتہ استطاعت ہونے پر عقیقہ کردینا مستحب ہے، کارِ ثواب ہے، نہ کرنا گناہ نہیں ہے۔

کن جانوروں سے عقیقہ جائز ہے؟

س...... جن جانوروں میں سات حصے قربانی ہوسکتی ہے ان میں سات عقیقے بھی ہوسکتے ہیں، کیا لڑکے کے عقیقے میں گائے ہوسکتی ہے؟ اور کن جانوروں سے عقیقہ ہوسکتا ہے؟ کیا بھینس بھی ان میں شامل ہے؟

ج...... جن جانوروں کی قربانی جائز ہے ان سے عقیقہ بھی جائز ہے۔ بھینس بھی ان جانوروں میں شامل ہے۔ اسی طرح جن جانوروں میں سات حصے قربانی کے ہوسکتے ہیں ان میں سات حصے عقیقے کے بھی ہوسکتے ہیں، اور ایک لڑکے کے عقیقے میں پوری گائے بھی ذبح کی جاسکتی ہے۔

لڑکے کے عقیقے میں دو بکروں کی جگہ ایک بکرا دینا

س...... کوئی شخص اگر لڑکے کے لئے دو بکروں کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو کیا وہ لڑکے کے عقیقے میں ایک بکرا کرا سکتا ہے؟

ج...... لڑکے کے عقیقے میں دو بکرے یا دو حصے دینا مستحب ہے، لیکن اگر دو کی وسعت نہ ہو تو ایک بھی کافی ہے۔

لڑکے اور لڑکی کے لئے کتنے بکرے عقیقے میں دیں؟

س...... لڑکے اور لڑکے کے لئے کتنے بکرے ہونے چاہئیں؟

ج...... لڑکے کے لئے دو، لڑکی کے لئے ایک۔

تحفے کے جانور سے عقیقہ جائز ہے

س...... کیا تحفے میں ملی ہوئی بکری کا عقیقہ میں استعمال کرنا جائز ہے؟

ج...... تحفے میں ملی ہوئی بکری کا عقیقہ جائز ہے۔

قربانی کے جانور میں عقیقے کا حصہ رکھنا

س...... کیا عیدِ قربان پر قربانی کے ساتھ عقیقہ بچوں کا بھی کیا جا سکتا ہے یا نہیں؟ مثلاً ایک گائے لے کر ایک حصہ قربانی اور چھ حصے چار بچوں (دو لڑکے، دو لڑکیاں) کا عقیقہ ہو سکتا ہے؟

ج...... قربانی کے جانور میں عقیقے کے حصے رکھے جا سکتے ہیں۔

عقیقے کے متعلق ائمہ اربعہؒ کا مسلک

س...... عقیقے کے سلسلے میں آپ کے جواب کا یہ جملہ ''جن جانوروں میں سات حصے قربانی کے ہو سکتے ہیں، ان میں سات حصے عقیقے کے بھی ہو سکتے ہیں'' اختلافی مسئلہ چھیڑتا ہے۔ اس سلسلے میں گزارش ہے کہ اس کی تائید میں قرآنِ کریم اور احادیثِ نبوی کی روشنی میں شرعی دلائل پیش فرما کر مشکور ہونے کا موقع دیں۔ بعض علماء کے نزدیک سات بچوں کے عقیقے پر ایک گائے یا بھینس ذبح کرنا دُرست نہیں ہے، ذیل میں کچھ اقتباسات پیش کرتا ہوں۔

''گائے، بھینس کی قربانی (ذبیحہ) دُرست نہیں ہے، تاوقتیکہ وہ دو سال کی عمر مکمل

کر کے تیسرے سال میں داخل ہوچکی ہو، اسی طرح اُونٹ ذبح کرنا بھی دُرست نہیں ہے تاوقتیکہ وہ پانچ سال کی عمر مکمل کر کے چھٹے سال میں داخل ہو چکا ہو۔ عقیقے میں اشتراک صحیح نہیں ہے، جیسا کہ سات لوگ اُونٹ میں شراکت کرتے ہیں، کیونکہ اگر اس میں اشتراک صحیح ہوتو مولود پر ''اراقة الدم'' کا مقصد حاصل نہیں ہوتا۔ جبکہ یہ ذبیحہ مولود کی طرف سے فدیہ ہوتا ہے۔ یہ صحیح ہے کہ بھیڑ یا بکری کے بدلے اُونٹ یا گائے کو ذبح کیا جائے بشرطیکہ یہ ذبیحہ یعنی ایک جانور ایک مولود کے لئے ہو۔ امام ابنِ قیمؒ نے انس بن مالکؓ سے روایت کی ہے کہ: ''انہوں نے اپنے بچے کا ذبیحہ (عقیقہ) ایک جانور سے کیا۔'' اور ابی بکرة سے مروی ہے کہ: ''انہوں نے اپنے بچے عبدالرحمٰن کے عقیقے پر ایک جانور ذبح کیا اور اہلِ بصرہ کی دعوت کی۔'' اور جعفر بن محمد نے اپنے والد سے روایت کی ہے کہ: ''فاطمہ رضی اللہ عنہا نے حسن و حسین رضی اللہ عنہما کے لئے ایک ایک بھیڑ ذبح کی۔'' امام مالکؒ کا قول ہے کہ: ''عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے دونوں لڑکے اور لڑکیوں کے لئے عقیقہ کیا، ہر بچے کے لئے ایک ایک بکری۔'' امام ابوداؤدؒ نے اپنی سنن میں ابنِ عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ: ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حسن و حسین رضی اللہ عنہما کا عقیقہ ایک ایک بھیڑ سے کیا۔'' امام احمدؒ اور امام ترمذیؒ نے اُمّ کرز کعبیہ سے روایت کی ہے کہ: انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عقیقے کے متعلق سوال کیا تو آپؐ نے فرمایا: ''لڑکے پر دو بکریاں اور لڑکی پر ایک بکری۔'' ابنِ ابی شیبہؒ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث روایت کی ہے کہ: ''ہم کو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حکم دیا ہے کہ ہم لڑکے پر دو بکریوں سے عقیقہ کریں اور لڑکی پر ایک بکری سے۔'' ان سب احادیث کی روشنی میں جمہور علمائے سلف وخلف کا عمل اور فتویٰ یہی ہے کہ بھیڑ یا بکری کے علاوہ کسی دُوسرے جانور سے عقیقہ کرنا سنتِ مطہرہ سے ثابت و صحیح نہیں ہے۔ لیکن جن بعض علمائے خلف نے اُونٹ یا گائے یا بھینس سے عقیقہ کرنے کی اجازت دی ہے، ان کی دلیل ابنِ منذر کی وہ روایت ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ آپؐ نے فرمایا: ''ہر بچے پر عقیقہ ہے، چنانچہ اس پر سے خون بہاؤ (مع الغلام عقیقة فاھریقوا عنه دمًا)۔'' چونکہ اس حدیث

میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لفظِ "دَم" نہیں "دَمًـا" فرمایا ہے، پس اس حدیث سے ظاہر ہے کہ مولود پر بھیڑ، بکری، اُونٹ اور گائے ذبح کرنے کی اجازت و رُخصت ہے۔ لیکن افضل یہی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرامؓ کی اتباع میں صرف بھیڑ یا بکری سے ہی عقیقہ کیا جائے، واللہ اعلم بالصواب۔"

یہ تمام تفصیل کتاب "تحفة المودود فی أحکام المولود" لابن القیم الجوزیہ اور "تربیة الأولاد فی الاسلام" الجزء الاوّل، مصنفہ الاستاذ الشیخ عبداللہ ناصح علوان طبع ۱۹۸۱ء ص:۹۸، مطبع دار السلام للطابعة والنشر والتوزیع، حلب و بیروت۔ وغیرہ میں دیکھی جاسکتی ہے۔

ج...... آپ کے طویل گرامی نامے کے ضمن میں چند گزارشات ہیں:

اوّل:...... آپ نے لکھا ہے کہ:

"عقیقے کے سلسلے میں یہ جملہ..... اختلافی مسئلہ چھیڑتا ہے....."

یہ تو ظاہر ہے کہ فروعی مسائل میں ائمہ فقہاء کے اختلافات ہیں، اور کوئی فروعی مسئلہ مشکل ہی سے ایسا ہوگا جس کی تفصیلات میں کچھ نہ کچھ اختلاف نہ ہو۔ اس لئے جو مسئلہ بھی لکھا جائے اس کے بارے میں یہی اِشکال ہوگا کہ یہ تو اختلافی مسئلہ ہے۔ آنجناب کو معلوم ہوگا کہ یہ ناکارہ فقہِ حنفی کے مطابق مسائل لکھتا ہے، البتہ اگر سائل کی طرف سے یہ اشارہ ہو کہ وہ کسی دُوسرے فقہی مسلک سے وابستہ ہے تو اس کے فقہی مذہب کے مطابق جواب دیتا ہوں۔

دوم:...... آنجناب نے ارشاد فرمایا ہے کہ میں آئندہ شمارے میں اس کی تائید میں قرآن و حدیث کی روشنی میں دلائل پیش کروں۔ میں سوالات کا جواب دیتے ہوئے دلائل سے بحث قصداً نہیں کرتا، کیونکہ عوام کی ضرورت یہ ہے کہ انہیں منقح مسئلہ بتادیا جائے، دلائل کی بحث اہلِ علم کے دائرے کی چیز ہے۔

سوم:...... آنجناب نے حافظ ابنِ قیمؒ کی کتاب سے جو اقتباسات نقل کئے ہیں ان میں مسئلے زیرِ بحث آئے، ایک یہ کہ کیا بھیڑ یا بکری کے علاوہ کسی دُوسرے جانور کا عقیقہ

دُرست ہے یا نہیں؟ آپ نے لکھا ہے کہ:

''ان سب احادیث کی روشنی میں جمہور علمائے سلف و خلف کا معمول اور فتویٰ یہی ہے کہ بھیڑ یا بکری کے علاوہ کسی دُوسرے جانور سے عقیقہ کرنا سنتِ مطہرہ سے ثابت و صحیح نہیں۔''

جہاں تک اس ناکارہ کی معلومات کا تعلق ہے، مذاہبِ اربعہ اس پر متفق ہیں کہ اُونٹ اور گائے سے عقیقہ دُرست ہے، حنفیہ کا فتویٰ تو میں پہلے لکھ چکا ہوں، دیگر مذاہب کی تصریحات حسبِ ذیل ہیں۔

فقہِ شافعی:

امام نوویؒ ''شرح مہذب'' میں لکھتے ہیں:

"المجزئ فی العقیقة هو المجزئ فی الأضحیة، فلا تجزئ دون الجذعة من الضأن، أو الثنیة من المعز والابل والبقر، هذا هو الصحیح المشهور، وبه قطع الجمهور، وفیه وجه حکاه الماوردی وغیره أنه یجزئ دون جزعة الضأن، وثنیة المعز، والمذهب الأوّل." (شرح مہذب ج:۸ ص:۴۲۹)

ترجمہ:...... ''عقیقے میں بھی وہی جانور کفایت کرے گا جو قربانی میں کفایت کرتا ہے، اس لئے جذعہ سے کم عمر کا دُنبہ، اور ثنی (دودانت) سے کم عمر کی بکری، اُونٹ اور گائے جائز نہیں، یہی صحیح اور مشہور روایت ہے اور جمہور نے اس کو قطعیت کے ساتھ لیا ہے۔ اس میں ایک دُوسری روایت، جسے ماورددیؒ وغیرہ نے نقل کیا ہے یہ ہے کہ اس میں جذعہ سے کم عمر کی بھیڑ اور دُنبہ اور ثنی سے کم عمر کی بکری بھی جائز ہے، لیکن مذہب پہلی روایت ہے۔''

فقہِ مالکی:

''شرح مختصر الخلیل'' میں ہے:

''ابن رشد: ظاهر سماع أشهب أن البقر تجزئ أيضًا فى ذٰلك، وهو الأظهر قياسًا على الضحايا.'' (مواہب الخلیل ج:۳ ص:۲۵۵)

ترجمہ:...... ''ابنِ رشد کہتے ہیں کہ: اشہب کا ظاہر سماع یہ ہے کہ عقیقے میں گائے بھی کفایت کرتی ہے اور یہی ظاہر تر ہے، قربانیوں پر قیاس کرتے ہوئے۔''

فقہِ حنبلی:

''الروض المربع'' میں ہے:

''وحكمها فيما يجزئ ويستحب ويكره كالأضحية الا أنه لا يجزئ فيها شرك فى دم، فلا تجزئ بدنة ولا بقرة الا كاملة.''

(بحوالہ اوجز المسالک ج:۹ ص:۲۱۸، شائع کردہ مکتبہ امدادیہ مکہ مکرّمہ)

ترجمہ:...... ''عقیقے میں کون کون سے جانور جائز ہیں؟ اور کیا کیا اُمور مستحب ہیں؟ اور کیا کیا مکروہ ہیں ان تمام اُمور میں عقیقے کا حکم مثل قربانی کے ہے، اِلَّا یہ کہ اس میں جانور میں شرکت جائز نہیں، اس لئے اگر عقیقے میں بڑا جانور ذبح کیا جائے تو پورا ایک ہی کی طرف سے ذبح کرنا ہوگا۔''

ان فقہی حوالوں سے معلوم ہوا کہ مذاہبِ اَربعہ اس پر متفق ہیں کہ بھیڑ بکری کی طرح اُونٹ اور گائے کا عقیقہ بھی جائز ہے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ اکثر اَحکام میں اس کا حکم قربانی کا ہے، اور جمہور علماء کا یہی قول ہے، چنانچہ ابنِ رشدؒ ''بداية المجتهد'' میں لکھتے ہیں:

”جمہور العلماء علٰی أنه لا یجوز فی العقیقة الا ما یجوز فی الضحایا من الأزواج الثمانیة.“

(بدایة المجتهد ج:۱ ص:۳۳۹، مکتبہ علمیہ لاہور)

ترجمہ:...... ”جمہور علماء اس پر متفق ہیں کہ عقیقے میں صرف وہی آٹھ نر و مادہ جائز ہیں جو قربانیوں میں جائز ہیں۔“

حافظ ابنِ حجرؒ لکھتے ہیں:

”والجمہور علٰی أجزاء الابل والبقر أیضًا، وفیه حدیث عند الطبرانی وأبی الشیخ عن أنس رفعه ”یعق عنه من الابل والبقر والغنم“ ونص أحمد علٰی اشتراط کاملة، وذکر الرافعی بحثًا أنها تتأدی بالسبع کما فی الأضحیة والله أعلم.“

(فتح الباری ج:۹ ص:۵۹۳، دار نشر الکتب الاسلامیة لاہور)

ترجمہ:...... ”جمہور اس کے قائل ہیں کہ عقیقے میں اُونٹ اور گائے بھی جائز ہے، اور اس میں طبرانی اور ابوالشیخ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مرفوع روایت کی تخریج کی ہے کہ: ”بچے کی طرف سے اُونٹ، گائے اور بکری کا عقیقہ کیا جائے گا“ اور امام احمدؒ نے تصریح کی ہے کہ پورا جانور ہونا شرط ہے، اور رافعی نے بطور بحث ذکر کیا ہے کہ عقیقہ بڑے جانور کے ساتویں حصے سے بھی ہوجائے گا، جیسا کہ قربانی، واللہ اعلم۔“

دُوسرا مسئلہ یہ کہ آیا بڑے جانور میں عقیقے کے سات حصے ہوسکتے ہیں؟ اس میں امام احمدؒ کا اختلاف ہے، جیسا کہ اُوپر کے حوالوں سے معلوم ہوا، وہ فرماتے ہیں کہ اگر اُونٹ یا گائے کا عقیقہ کرنا ہو تو پورا جانور کرنا چاہئے، اس میں اشتراک صحیح نہیں، شافعیہ کے نزدیک اشتراک صحیح ہے۔

چنانچہ ''شرح مہذب'' میں ہے:

"ولو ذبح بقرة أو بدنة عن سبعة أولاد أو اشترک فیها جماعة جائز." (ج:۸ ص:۴۲۹)

ترجمہ:...... ''اور اگر ذبح کی گائے یا اُونٹ سات بچوں کی جانب سے، یا شریک ہوئی اس میں ایک جماعت تو جائز ہے۔''

حنفیہ کے نزدیک بھی اشتراک جائز ہے، چنانچہ مفتی کفایت اللہ صاحبؒ لکھتے ہیں:

''ایک گائے میں عقیقے کے سات حصے ہوسکتے ہیں، جس طرح قربانی کے سات حصے ہوسکتے ہیں۔''

(کفایة المفتی ج:۸ ص:۲۶۳)

اور آپ کا یہ ارشاد کہ:

''عقیقے میں اشتراک صحیح نہیں ہے، جیسا کہ سات لوگ اُونٹ میں شرکت کرتے ہیں، کیونکہ اگر اس میں اشتراک صحیح ہوتو مولود پر ''اراقة الدم'' کا مقصد حاصل نہیں ہوتا۔''

یہ استدلال محلِ نظر ہے، اس لئے کہ قربانی میں بھی ''اراقة الدم'' ہی مقصود ہوتا ہے، جیسا کہ حدیثِ نبوی میں اس کی تصریح ہے:

"عن عائشة رضی الله عنها قالت: قال رسول الله صلی الله علیه وسلم: ما عمل ابن اٰدم من عمل یوم النحر أحب الی الله من اهراق الدم." الحدیث.

(رواه الترمذی وابن ماجة، مشکوٰة ص:۱۲۸)

ترجمہ:...... ''حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قربانی کے دن ابنِ آدم کا کوئی عمل اللہ تعالیٰ کو خون بہانے سے زیادہ محبوب نہیں۔''

"وعن ابن عباس رضی الله عنهما قال: قال رسول الله صلی الله علیه وسلم فی یوم الأضحی: ما

عمل آدمی فی هٰذا الیوم أفضل من دم یهراق الا أن یکون رحمًا توصل.'' (رواه الطبرانی فی الکبیر، وفیه یحییٰ بن الحسن الخشنی وهو ضعیف، وقد وثقه جماعة، مجمع الزوائد ج:۴ ص:۱۸)

ترجمہ:...... ''حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے دن کے بارے میں فرمایا کہ: اس دن میں آدمی کا کوئی عمل خون بہانے (یعنی قربانی کرنے) سے افضل نہیں اِلَّا یہ کہ کوئی صلہ رحمی کی جائے۔''

چونکہ قربانی سے اصل مقصود ''اراقة الدم'' ہے، اس لئے قربانی کے گوشت کا صدقہ کرنا کسی کے نزدیک بھی ضروری نہیں، اگر خود کھائے یا دوست احباب کو کھلا دے تب بھی قربانی صحیح ہے۔

پس جبکہ قربانی سے مقصود بھی ''اراقة الدم'' اور اس میں شرکت کو جائز رکھا گیا ہے تو عقیقے میں شرکت سے بھی اراقہ دَم کا مضمون فوت نہیں ہوتا، اور جب قربانی میں شرکت جائز ہے، تو عقیقے میں بدرجۂ اَولیٰ جائز ہونی چاہئے، کیونکہ عقیقے کی حیثیت قربانی سے فروتر ہے، پس اعلیٰ چیز میں شریعت نے شرکت کو جائز رکھا ہے تو اس سے ادنیٰ میں بدرجۂ اَولیٰ شرکت جائز ہوگی، یہی وجہ ہے کہ تمام ائمہ فقہاء عقیقے میں قربانی ہی کے اَحکام جاری کرتے ہیں۔

چنانچہ شیخ الموفق ابن قدامہ حنبلی ''المغنی'' میں لکھتے ہیں:

''والأشبه قیاسها علی الأضحیة، لأنها نسیکة مشروعة غیر واجبة فأشبهت الأضحیة، ولأنها أشبهت فی صفاتها وسنها وقدرها وشروطها فأشبهتها فی مصرفها.'' (المغنی مع الشرح الکبیر ج:۱۱ ص:۱۲۴)

ترجمہ:...... ''اور اشبہ یہ ہے کہ اس کو قربانی پر قیاس کیا جائے، اس لئے کہ یہ ایک قربانی ہے جو مشروع ہے، مگر واجب نہیں،

فہرست

پس قربانی کے مشابہ ہوئی، اور اس لئے بھی کہ یہ قربانی کے مشابہ ہے اس کی صفات میں، اس کی عمر میں، اس کی مقدار میں، اس کی شروط میں، پس مشابہ ہوئی اس کے مصرف میں بھی۔“

بڑی عمر میں اپنا عقیقہ خود کرسکتے ہیں، عقیقہ نہ کیا ہو تو بھی قربانی جائز ہے

س...... کیا کوئی بڑی عمر میں اپنا عقیقہ خود کرسکتا ہے؟ اگر عورت اپنا عقیقہ کرے تو کتنے بال کٹوائے؟ کچھ لوگ کہتے ہیں کہ جس کا عقیقہ نہیں ہوا اس کی قربانی جائز نہیں، پہلے اپنا عقیقہ کرے، اس کے بعد قربانی کرے۔ کیا یہ اَز رُوئے شرع دُرست ہے؟

ج...... عقیقہ ساتویں دن سنت ہے، بعد میں اگر کرنا ہو تو ساتویں دن کی رعایت مناسب ہے، یعنی پیدائش والے دن سے پہلے دن عقیقہ کیا جائے، مثلاً: پیدائش کا دن جمعہ تھا تو عقیقہ جمعرات کو ہوگا۔ بڑی عمر میں عقیقہ کیا جائے تو بال کاٹنے کی ضرورت نہیں۔ جس کا عقیقہ نہ ہوا ہو وہ قربانی کرسکتا ہے، اور اگر اس کے ذمہ قربانی واجب ہو تو قربانی کرنا ضروری ہے، عقیقہ خواہ ہوا ہو کہ نہ ہوا ہو۔

شوہر کا بیوی کی طرف سے عقیقہ کرنا

س...... یہ بتائیں کہ شوہر اپنی بیوی کا عقیقہ کرسکتا ہے یا یہ بھی شادی کے بعد والدین پر فرض ہے کہ بیٹی کا عقیقہ خود کریں جبکہ وہ دس بچوں کی ماں بھی ہے؟

ج...... عقیقہ فرض ہی نہیں، بلکہ بچے کی پیدائش کے ساتویں دن عقیقہ کرنا سنت ہے، بشرطیکہ والدین کے پاس گنجائش ہو۔ اگر والدین نے عقیقہ نہیں کیا تو بعد میں کرنے کی ضرورت نہیں۔ اور شوہر کا بیوی کی طرف سے عقیقہ کرنا جبکہ وہ دس بچوں کی ماں بھی ہو لغو حرکت ہے۔

ساتویں دن عقیقہ دُوسری جگہ بھی کرنا جائز ہے

س...... عقیقہ کرنا کیا سات دن کے اندر ضروری ہے؟ اور کیونکہ یہاں قطر میں رشتہ دار وغیرہ نہیں ہیں، تو کیا ہم یہاں رہتے ہوئے اپنے والدین کو پاکستان میں لکھ سکتے ہیں کہ وہ وہاں عقیقہ کردیں؟

ج...... عقیقہ ساتویں دن سنت ہے، اگر ساتویں دن نہ کیا جائے تو ایک قول کے مطابق بعد میں سنت کا درجہ باقی نہیں رہتا۔ اگر بعد میں کرنا ہو تو ساتویں دن کی رعایت رکھنی چاہئے، یعنی بچے کی پیدائش کے دن سے پہلے دن عقیقہ کیا جائے، مثلاً: بچے کی پیدائش جمعہ کی ہو تو عقیقہ جمعرات کو ہوگا، پاکستان میں بھی عقیقہ کیا جاسکتا ہے۔

کئی بچوں کا ایک ساتھ عقیقہ کرنا

س...... اکثر لوگ کئی بچوں کا عقیقہ ایک ساتھ کرتے ہیں، جبکہ بچوں کے پیدائش کے دن مختلف ہوتے ہیں، قرآن اور سنت کی روشنی میں یہ فرمائیں کیا عقیقہ ہوجاتا ہے؟

ج...... عقیقہ بچے کی پیدائش کے ساتویں دن سنت ہے، اگر گنجائش نہ ہو تو نہ کرے، کوئی گناہ نہیں، دن کی رعایت کے بغیر سب بچوں کا اکٹھا عقیقہ جائز ہے، مگر سنت کے خلاف ہے۔

مختلف دنوں میں پیدا شدہ بچوں کا ایک ہی دن عقیقہ جائز ہے

س...... اگر گائے کا عقیقہ کریں تو اس میں سات حصے ہونے چاہئیں؟ اور بچوں کی پیدائش مختلف ایام میں ہو تو ایک دن میں گائے کرنا چاہئے یا نہیں؟

ج...... ایک دن تمام بچوں کا عقیقہ کرنا چاہے تو مختلف تاریخوں میں پیدا ہونے والوں کا ایک دن عقیقہ کیا جاسکتا ہے، اور تمام جانور یا گائے ایک ساتھ ذبح کرسکتا ہے، یعنی جائز ہے، البتہ مسنون عقیقہ ساتویں دن کا ہے۔

اگر کسی کو پیدائش کا دن معلوم نہ ہو تو وہ عقیقہ کیسے کرے؟

س...... کہتے ہیں کہ عقیقہ پیدائش کے ساتویں دن ہونا چاہئے، اگر کوئی اپنا عقیقہ کرنا چاہے اور اس کو اپنی پیدائش کا دن معلوم نہ ہو تو وہ کیا کرے؟

ج...... ساتویں دن عقیقہ کرنا بالاتفاق مستحب ہے، اسی طرح دارقطنی کی ایک روایت کے مطابق چودھویں دن بھی مستحب ہے۔ جبکہ امام ترمذیؒ کے نقل کردہ ایک قول کے مطابق اگر کسی نے ان دو دنوں میں عقیقہ نہیں کیا تو اکیسویں دن بھی کرلینا مستحب ہے۔ بہرحال اگر کوئی شخص ساتویں دن، چودھویں دن اور اکیسویں دن کے علاوہ کسی اور دن عقیقہ کرے تو

نفسِ عقیقہ ہوجائے گا البتہ اس کا وہ استحباب اور ثواب جو کہ ساتویں دن، چودھویں دن اور اکیسویں دن کرنے میں تھا وہ حاصل نہ ہوگا، اگر بعد میں کرے تو ساتویں دن کی رعایت رکھنا بہتر ہے، یاد نہ ہو تو کوئی حرج نہیں۔

عقیقے کے وقت بچے کے سر کے بال اُتارنا

س...... کیا عقیقے کے وقت بچے کے سر کے بال اُتارنا ضروری ہے جبکہ دو چار ماہ بعد عقیقہ کیا جارہا ہو؟

ج...... ساتویں دن بال اُتارنا اور عقیقہ کرنا سنت ہے، اگر نہ کیا تو بال اُتاردیں، بعد میں جانور ذبح کرتے وقت پھر بال اُتارنے کی ضرورت نہیں۔

عقیقے کا گوشت والدین کو استعمال کرنا جائز ہے

س...... اپنی اولاد کے عقیقے کا گوشت والدین کو کھانا چاہئے یا نہیں؟ اور اگر اس گوشت میں ملاکر کھایا جائے یا اگر بالکل ہی عقیقے کا گوشت استعمال نہ کیا جائے تو والدین کے لئے کیوں منع ہے؟ کیا والدین اپنی اولاد کے عقیقے میں ذبح ہونے والے جانور کا گوشت نہیں کھاسکتے؟ اگر ایسا ہے تو کیوں؟

ج...... عقیقے کا گوشت جیسے دُوسروں کے لئے جائز ہے، اسی طرح بغیر کسی فرق کے والدین کے لئے بھی جائز ہے۔

عقیقے کے گوشت میں ماں، باپ، دادا، دادی کا حصہ

س...... عقیقے کے گوشت میں ماں، باپ، دادا، دادی کا حصہ ہے؟

ج...... عقیقے کے گوشت کا ایک تہائی حصہ مساکین کو تقسیم کردینا افضل ہے، اور باقی دو تہائی حصے سے ماں، باپ، دادا، دادی، نانا، نانی، بھائی، بہن اور سب رشتہ دار کھاسکتے ہیں۔ اور اگر کوئی شخص تمام گوشت رشتہ داروں کو تقسیم کردے یا اس کو پکاکر ان کی ضیافت کردے تو یہ بھی جائز ہے، بہرحال عقیقے کا گوشت سب رشتہ دار کھاسکتے ہیں۔

سات دن کے بعد عقیقہ کیا تو اس کے گوشت کا حکم

س…… پچھلے دنوں آپ نے عقیقے کے متعلق لکھا تھا کہ اگر سات یوم کے اندر عقیقہ کیا جائے تو عقیقہ ہوگا ورنہ صدقہ تصوّر ہوگا (جبکہ عقیقے کا مقصد پورا ہوجائے گا)۔ اس ضمن میں تھوڑی سی وضاحت آپ سے چاہوں گا، وہ یہ کہ اگر سات یوم کے بعد عقیقے کے طور پر بکرا ذبح کرتے ہیں جبکہ یہ صدقہ ہے تو اس پر صرف غریبوں کا حق ہوگا، آیا پورا گوشت غریبوں کے لئے ہوگا یا کچھ حصہ استعمال کیا جاسکتا ہے، جس طرح عقیقے میں ہوتا ہے؟

ج…… سات دن کے بعد جو عقیقہ کیا جائے اس کے گوشت کی حیثیت عقیقے کے گوشت ہی کی ہوگی، میرے ذکر کردہ مسئلے کا مقصد یہ ہے کہ سات دن کے بعد جو عقیقہ کیا جائے، بعض فقہاء کے قول کے مطابق اس کی فضیلت عقیقے کی نہیں رہتی، بلکہ عام صدقہ خیرات کی سی ہوجاتی ہے، یہ مطلب نہیں کہ اس کا گوشت پورے کا پورا صدقہ کرنا ضروری ہے۔

عقیقے کے سلسلے میں بعض ہندوانہ رُسوم کفر و شرک تک پہنچاسکتی ہیں

س…… ہمارے علاقے میں عورتیں یہ کہتی ہیں کہ اگر ان کے ہاں لڑکا پیدا ہوا تو وہ اس کے سر کے بال مخصوص جگہ پر اُتروائیں گی، اور بکرے کی قربانی بھی وہاں جاکر دیں گے، اور لڑکا پیدا ہونے کے بعد کئی ماہ تک اس کے بال اُتروانے سے پہلے اپنے اُوپر گوشت کھانا حرام سمجھتی ہیں، اور پھر کسی دن مرد اور عورتیں ڈھول کے ساتھ اس جگہ پر جاکر لڑکے کے سر کے بال اُترواتے ہیں اور بکرے کا ذبیحہ کرکے وہاں ہی گوشت پکاکر کھاتے ہیں۔ قرآن و حدیث کی روشنی میں اس کی وضاحت کریں۔

ج…… یہ ایک ہندوانہ رسم ہے، جو مسلمانوں میں در آئی ہے، اور چونکہ اس میں فسادِ عقیدہ شامل ہے اس لئے اعتقادی بدعت ہے۔ جو بعض صورتوں میں کفر و شرک تک پہنچاسکتی ہے۔ چنانچہ بعض لوگ کا عقیدہ یہ ہوتا ہے کہ یہ بچہ فلاں بزرگ نے دیا ہے، اس لئے وہ اس بزرگ کے مزار پر نیاز چڑھانے کی منّت مانتے ہیں اور منّت پوری کرنے کے لئے اس مزار پر جاکر بچے کے بال اُتارتے ہیں، وہاں قربانی کرتے ہیں اور دُوسری بہت سی خرافات کرتے ہیں، مسلمانوں کو ایسی خرافات سے پرہیز کرنا چاہئے۔

فہرست

حلال اور حرام جانوروں کے مسائل

شکار

حلال و حرام جانوروں کو شکار کرنا

س...... اسلام میں شکار کی اجازت ہے، یعنی جانوروں کو ہلاک کرنا خواہ وہ حلال ہوں یا حرام، اگر حلال جانور شکار کیا جائے تو اسے کھانا جائز ہے یا نہیں؟

ج...... شکار کی اجازت ہے، بشرطیکہ دُوسرے فرائض سے غافل نہ کردے۔ حرام جانور اگر موذی ہوں تو ان کو مارنا جائز ہے۔ اگر حلال جانور بندوق سے شکار کیا گیا اور مرگیا تو حلال نہیں، لیکن اگر زخمی حالت میں ذبح کرلیا گیا تو حلال ہے۔

نشانہ بازی کے لئے جانوروں کا شکار کرنا

س...... جو لوگ اپنے شوق اور نشانہ بازی کی خاطر معصوم جانوروں کا شکار کرتے ہیں ان کے بارے میں ہمارا مذہب کیا کہتا ہے؟

ج...... حلال جانوروں کا شکار جائز ہے، مگر مقصود گوشت ہونا چاہئے، محض کھیل یا حیوانات کی ایذا رسانی ہی مقصود ہو تو جائز نہیں۔

کتے کا شکار کیا حکم رکھتا ہے؟

س...... میں جمعہ ایڈیشن میں آپ کا کالم ''آپ کے مسائل اور ان کا حل'' بڑے غور و فکر سے پڑھتا ہوں اور اس کے پڑھنے سے میری معلومات میں اضافہ ہوتا ہے، اور اسی طرح کا ایک مسئلہ درپیش ہے اس کا حل تجویز فرمائیے۔ میرا ایک دوست ہے وہ شکار کا بہت ہی شوقین

ہے اور وہ شکار شکاری کتوں کے ذریعے کرتا ہے، جبکہ میں اس کو ایسا کرنے سے منع کرتا ہوں کہ یہ حرام ہے۔ وہ جنگل میں خرگوش کے پیچھے شکاری کتے لگادیتے ہیں اور کتے اسے منہ میں دبوچ کر لے آتے ہیں، اور پھر وہ تکبیر پڑھ کر اسے ذبح کرنے کے بعد پکا کر کھا لیتے ہیں، حالانکہ اسلام کی رُو سے کتا ایک پلید اور حرام جانور ہے۔ لہٰذا اس کا کوئی مفید حل لکھئے اور یہ اخبار میں شائع کریں، شاید ایسا کرنے سے بہت سے انسان شکار سے باز آجائیں۔

ج...... شکاری کتا اگر سدھایا ہوا ہو اور وہ شکار کو کھائے نہیں بلکہ پکڑ کر مالک کے پاس لے آئے اور اس کو بسم اللہ پڑھ کر چھوڑا گیا ہو، تو اس کا شکار حلال ہے، جہاں اس کا منہ لگا ہو اس کو دھو کر پاک کرلیا جائے، اور اگر زندہ پکڑ کر لائے تو اس کو تکبیر پڑھ کر ذبح کرلیا جائے۔

بندوق سے شکار

س...... اگر شکاری شکار کرنے کے لئے جاتا ہے اور اس کے پاس چاقو یا چھری نہیں ہے، وہ تکبیر پڑھ کر فائر کردیتا ہے اگر پرندہ مرجائے تو حلال ہوگا یا کہ حرام؟

ج...... بندوق کے فائر سے جو جانور مرجائے وہ حلال نہیں، خواہ تکبیر پڑھ کر گولی چلائی گئی ہو، اگر زندہ مل جائے اور اس کو شرعی طریقے سے ذبح کرلیا جائے تو حلال ہے۔

بندوق، غلیل، شکاری کتے کے شکار کا شرعی حکم

س...... حضرت مولانا شبیر احمد عثمانی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تفسیر میں سورۃ البقرہ رُکوع پانچ میں آیت "انما حرم علیکم المیتة" کی تفسیر کرتے ہوئے لکھتے ہیں: "مردار وہ ہے جو خودبخود مرجائے اور ذبح کرنے کی نوبت نہ آئے، یا خلافِ شرع طریقے سے اس کو ذبح یا شکار کیا جائے، مثلاً گلا گھونٹا جائے یا زندہ جانور کو پتھر، لکڑی، غلیل، بندوق سے مارا جائے یا کسی عضو کو کاٹ لیا جائے، یہ سب کا سب مردار اور حرام ہے۔" اس کے برعکس بعض مفسرین یہ تشریح بھی کرتے ہیں کہ جس جانور کے ذبح کرنے پر قادر نہ ہو مثلاً وحشی، جنگلی جانور یا طیور وغیرہ تو ان مذکورہ بالا کو بندوق، غلیل یا شکاری کتے سے شکار کرتے وقت اگر بسم اللہ اللہ اکبر پڑھی جائے تو یہ سب حلال ہیں۔ اب سوال یہ ہے کہ غلیل، بندوق یا شکاری کتے کے ذریعے

جو شکار کیا جائے اور شرعی طریقے سے ذبح کرنے سے پہلے مر جائے تو کیا یہ سب مردار اور حرام ہیں؟

ج...... جس جانور کے ذبح کرنے پر قادر ہو، اس کو تو شرعی طریقے سے ذبح کرنا ضروری ہے، اگر ذبح کرنے سے پہلے مرگیا تو وہ مردار ہے۔

شکار پر اگر بسم اللہ پڑھ کر کتا چھوڑ دیا جائے (بشرطیکہ وہ کتا سدھایا ہوا ہو) اور شکاری کتا اس شکار کو زخمی کردے اور وہ زخم سے مر جائے تو یہ ذبح کرنے کے قائم مقام ہوگا اور شکار کا کھانا حلال ہے، لیکن اگر کتا اس کا گلا گھونٹ کر ماردے، اسے زخمی نہ کرے تو حلال نہیں۔

اسی طرح اگر تیز دھار کا کوئی آلہ شکار کی طرف بسم اللہ کہہ کر پھینکا جائے اور شکار اس کے زخم سے مر جائے تو یہ بھی ذبح کے قائم مقام ہے۔ لیکن اگر لاٹھی بسم اللہ کہہ کر پھینک دی اور شکار اس کی چوٹ سے مرگیا تو وہ حلال نہیں، اسی طرح غلیل یا بندوق سے جو شکار کیا جائے اگر وہ زندہ مل جائے تو اس کو ذبح کرلیا جائے، اور اگر وہ غلیل یا بندوق کی گولی کی چوٹ سے مر جائے تو حلال نہیں۔ خلاصہ یہ کہ غلیل اور بندوق کا حکم لاٹھی کا سا ہے، تیز دھار والے آلے کا نہیں، اس سے شکار کیا ہوا جانور اگر مر جائے تو حلال نہیں۔

خشکی کے جانوروں اور متعلقات کا شرعی حکم

گھوڑا، خچر اور کبوتر کا شرعی حکم

س...... مندرجہ ذیل جانوروں کا گوشت حلال ہے یا حرام؟ شرعی نقطۂ نگاہ سے پوری وضاحت فرمائیں۔ گدھا، خچر، گھوڑا، کبوتر جو گھروں میں پالے جاتے ہیں، بعض بزرگوں کا کہنا ہے کہ جنگلی کبوتر حلال ہے اور گھریلو کبوتر سیّد ہے، اس کی کیا حقیقت ہے؟ بعض کہتے ہیں کہ گھوڑے کا گوشت حلال ہے۔

ج……گدھا اور خچر حرام ہیں، کبوتر حلال ہے خواہ جنگلی ہو یا گھریلو، اور گھوڑے کے بارے میں فقہائے اُمت کا اختلاف ہے، امام ابوحنیفہؒ کے نزدیک حلال نہیں، جمہور ائمہؒ کے نزدیک حلال ہے۔

خرگوش حلال ہے

س……خرگوش حرام ہے یا حلال؟ جبکہ کچھ لوگ کہتے ہیں کہ خرگوش بالکل چوہے کی شکل کا ہے اور اس کی عادتیں بھی چوہے سے ملتی ہیں، یعنی ہاتھوں سے چیزیں پکڑ کر کھاتا ہے، پاؤں کی مشابہت بھی حرام جانوروں سے ملتی جلتی ہے اور بل بناکر رہتا ہے، اس لئے حرام ہے۔ تو اس کے متعلق وضاحت فرمائیں۔

ج……خرگوش حلال ہے، حرام جانوروں سے اس کی مشابہت نہیں ہے، اس مسئلے پر ائمہ اربعہؒ کا کوئی اختلاف نہیں۔

گدھی کا دُودھ حرام ہے

س……آج کل ہمارے یہاں جس کسی کو کالی کھانسی ہوجاتی ہے تو اسے گدھی کا دُودھ پینے کا مشورہ دیا جاتا ہے، اور بہت سے لوگ ایسا کر گزرتے ہیں۔ پوچھنا یہ ہے کہ ہمارے مذہب میں گدھی کا دُودھ پینا تو حرام ہے، پھر کیا بطور دوائی اس کا استعمال حلال ہوجاتا ہے؟

ج……گدھی کا دُودھ حرام ہے، اور دوائی کے طور پر بھی اس کا استعمال دُرست نہیں جبکہ حلال دوائی سے علاج ہوسکتا ہو۔

کم عمر جانور ذبح کرنا جائز ہے

س……اگر گھر میں بکرے اور بکریاں پلی ہوئی ہیں جن کی عمر چار ماہ اور چھ ماہ تک ہو، یعنی وہ اتنے بڑے نہ ہوں جن کو کاٹ کر کھایا جاتا ہو، اگر بیمار ہوجاتے ہیں یا غلطی سے کوئی ایسی چیز کھاجاتے ہیں کہ اب ان کا بچ جانا مشکل ہو تو کیا ایسی صورت میں ان کو کاٹ کر کھانا جائز ہوگا یا ناجائز؟ ضرور لکھئے۔

ج……ان کو شرعی طریقے سے ذبح کرکے کھانا بلاشبہ جائز ہے۔

فہرست

دوتین ماہ کا بکری، بھیڑ کا بچہ ذبح کرنا

س…… حلال جانور مثلاً بکرے، بھیڑ، دُنبے کے بچے کو جو اندازاً دوتین ماہ کا ہو خدا کے نام پر ذبح کرنا جائز ہے یا نہیں؟

ج…… گوشت کھانے کے قابل ہو تو ذبح کرنے کی کوئی ممانعت نہیں۔

ذبح شدہ جانور کے پیٹ سے بچہ نکلے تو کیا کرے؟

س…… بقرعید پر قربانی کی گائے یا بکری کے پیٹ سے بچہ زندہ یا مردہ نکلے تو اس کو کیا کرنا چاہئے؟ کیونکہ بعض حضرات کا کہنا ہے کہ اگر زندہ نکلے تو ذبح کرکے استعمال میں لانا چاہئے اور مردہ ویسے ہی حلال ہے، کیونکہ جو حلال جانور ذبح کردیا گیا، اس کے پیٹ سے علاوہ نجاست کے جو کچھ نکلے وہ سب حلال ہے۔ اَحکامِ خداوندی کی رُو سے آپ اس مسئلے کو حل فرمائیں۔

ج…… بچہ اگر زندہ نکلے تو اس کو ذبح کرکے کھانا دُرست ہے، اور اگر مردہ نکلے تو اس میں اختلاف ہے، حضرت امام ابوحنیفہؒ کے نزدیک حلال نہیں، اور امام ابویوسفؒ اور امام محمدؒ کے نزدیک حلال ہے، احتیاط نہ کھانے میں ہے۔

حشرات الارض کا کھانا

س…… وہ کیڑے مکوڑے جن کو مارنا باعثِ ثواب ہے اور انہیں مارنے کا حکم بھی ہے، مثلاً: بچھو، دیمک، جوں، مکڑی، چھپکلی، مکھی وغیرہ۔ آج کل سائنس ان کیڑے مکوڑوں کو غذائیت سے بھرپور قرار دیتی ہے، ان مغربی سائنس دانوں کے بقول ''مستقبل کا وہ دن دُور نہیں جب دُودھ والے کی جگہ مکھی والا ریڑھی اور سائیکل پر مکھیاں بیچتا پھرے، اور مرغی کی جگہ دُکانوں پر تھال میں بھری ہوئی دیمک بکنا شروع ہوجائے، ہوٹل میں بھنی دیمک یا دیمک مصالحہ، مکڑی کا سوپ ملنا شروع ہوجائے۔'' کیا ہمارے نبی سیّدالمرسلین خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم نے ان مندرجہ بالا کیڑوں مکوڑوں کو بطورِ غذا استعمال کرنے کی اجازت دی ہے؟ براہِ مہربانی تفصیل سے اس اہم مسئلے پر روشنی ڈالیں، اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے، آمین۔

ج…… حشرات الارض کا کھانا جائز نہیں۔

”خارپشت“ نامی جانور کو کھانا جائز نہیں

س…… صوبہ سرحد میں ایک جانور سرید (خارپشت) پایا جاتا ہے، مقامی لوگ اس کا شکار کرتے ہیں اور ذبح کرکے اس کا گوشت کھاتے ہیں۔ بعض لوگ اس کو حرام سمجھتے ہیں اور بعض حلال۔ آپ سے درخواست ہے کہ شرعی طور پر یہ جانور حلال ہے یا حرام؟

ج…… یہ حشرات الارض میں داخل ہے، اس کا کھانا حلال نہیں۔

حشرات الارض کو مارنا

س…… جنابِ والا! جب کبھی حشرات الارض پر نظر پڑتی ہے ایک دِل چاہتا ہے اسے ماردُوں، پھر یہ سوچ کر کہ وہ بھی جاندار ہیں چھوڑ دیتی ہوں۔ آپ اسلام کی رُو سے مطلع فرمائیں کہ ہم حشرات الارض کو (بشمول سانپ، بچھو وغیرہ) ان کو بنی نوعِ انسان کا دُشمن گردانتے ہوئے مار دیا کریں یا جانور سمجھ کر چھوڑ دیا کریں؟

ج…… موذی چیزوں کا مار دینا ضروری ہے، مثلاً: سانپ، بچھو، بھڑ وغیرہ، اور اس کے علاوہ دُوسرے حشرات الارض کو بلاضرورت مارنا جائز نہیں۔

موذی جانوروں اور حشرات کو مارنا

س…… گھروں میں جو جانور جیسے مکڑی، لال بیگ، کھٹمل، مچھر، چھپکلی اور دیمک وغیرہ کو مار سکتے ہیں؟ کیونکہ یہ گھروں کو خراب کرتے ہیں۔

ج…… موذی جانوروں اور حشرات کا مارنا جائز ہے۔

مکھیوں اور مچھروں کو برقی رو سے مارنا جائز ہے

س…… مچھروں اور مکھیوں کو مارنے کے لئے ایک برقی آلہ یہاں استعمال ہوتا ہے جس کے اندر ایک ٹیوب لائٹ سے روشنی ہوتی ہے اور اس کے اُوپر ایک جالی میں انتہائی طاقت ور برقی رو دوڑ جاتی ہے، جونہی مچھر یا مکھی اس روشنی کے قریب جانے کی کوشش کرتے ہیں انہیں اس برقی رو والی جالی سے گزرنا پڑتا ہے، اس میں چونکہ انتہائی طاقت

ور برقی رو ہوتی ہے، جس کی بنا پر وہ جل جاتے ہیں، اس کا استعمال شرعاً کیسا ہے؟

ج…… جائز ہے۔

جانور کی کھال کی ٹوپی کا شرعی حکم

س…… حرام جانوروں کی کھالوں کی ٹوپیاں، شیر، چیتا، ریچھ، لومڑی، گیدڑ وغیرہ کی آج کل بازاروں میں فروخت ہورہی ہیں، ان کا اوڑھنا یا اسے پہن کر نماز ادا کرنا دُرست ہے یا نہیں؟

ج…… حدیث میں ہے کہ ہر جانور کی کھال دباغت سے پاک ہوجاتی ہے، اس لئے دباغت کے بعد ان جانوروں کی کھالوں کی ٹوپیاں پہننا، ان میں نماز پڑھنا اور ان کی خرید و فروخت کرنا جائز ہے، البتہ خنزیر چونکہ نجس العین ہے، اس لئے اس کی کھال دباغت سے پاک نہیں ہوتی۔

کتے کے دانتوں کا ہار پہننا

س…… مسئلہ یہ ہے کہ فقہِ حنفی کے مطابق کتے کے دانتوں کا ہار بنا کر پہننا اور ہار پہن کر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

ج…… سوائے خنزیر کے، دانت ہر جانور کے پاک ہیں، اور ان کا استعمال جائز ہے۔

سور کی ہڈی استعمال کرنا

س…… کیا ہم سور کی ہڈی استعمال کرسکتے ہیں؟

ج…… سور کی ہڈی استعمال کرنا جائز نہیں۔

حرام جانوروں کی رنگی ہوئی کھال کی مصنوعات پاک ہیں سوائے خنزیر کے

س…… حرام جانوروں کی کھال کی مصنوعات مثلاً: جوتے، ہینڈ بیگ یا لباس وغیرہ استعمال کرنا جائز ہیں؟ اگر ہیں تو کیوں؟

ج…… جانوروں کی کھال رنگنے سے پاک ہوجاتی ہے، اس لئے چرمی مصنوعات کا استعمال صحیح ہے، البتہ خنزیر کی کھال پاک نہیں ہوتی۔

دریائی جانوروں کا شرعی حکم

دریائی جانوروں کا حکم

س…… میرے کچھ دوست عرب ہیں، ایک روز دورانِ گفتگو انہوں نے بتایا کہ: ''وہ لوگ سمندر سے شکار کئے ہوئے تمام جانوروں کو کھانے کے لئے حلال سمجھتے ہیں اور بلا کراہیت کھاتے ہیں۔'' جبکہ ہم پاکستانی، مچھلی اور جھینگوں کو عموماً حلال سمجھتے ہیں اور کیکڑوں، لابسٹر وغیرہ کو بعض لوگ مکروہ سمجھتے ہوئے کھاتے ہیں، براہ مہربانی آپ صحیح صورتِ حال سے ہمیں آگاہ کیجئے۔ مزید یہ کہ کیا مچھلیوں کی ایسی قسمیں ہیں جو کھانے کے لئے جائز نہیں ہیں؟

ج…… امام ابوحنیفہؒ کے نزدیک دریائی جانوروں میں سے صرف مچھلی حلال ہے، دیگر ائمہ کے نزدیک دیگر جانور بھی حلال ہیں، جن میں خاصی تفصیل ہے۔ اس لئے آپ کے عرب دوست اپنے مسلک کے مطابق عمل کرتے ہوں گے۔ مچھلیوں کی ساری قسمیں حلال ہیں، مگر بعض چیزیں مچھلی سمجھی جاتی ہیں حالانکہ وہ مچھلی نہیں، مثلاً: جھینگے۔

پانی اور خشکی کے کون سے جانور حلال ہیں؟

س…… یہ کہاں تک صحیح ہے کہ پانی کے تمام جانور حلال ہیں؟ اگر نہیں تو پھر کون سے حلال اور کون سے حرام ہیں؟ اسی طرح سے خشکی کے کون سے جانور اور پرندے حلال اور حرام ہیں؟ اس کا کوئی خاص اُصول ہے؟

ج…… پانی کے جانوروں میں امام ابوحنیفہؒ کے نزدیک صرف مچھلی حلال ہے، اس کے علاوہ کوئی دریائی جانور حلال نہیں۔

جنگلی جانوروں میں دانتوں سے چیرنے پھاڑنے والے، اور پرندوں میں سے پنجوں کے ساتھ شکار کرنے والے حرام ہیں، باقی حلال۔

جھینگا کھانا اور اس کا کاروبار کرنا

س...... جھینگا کھانا یا اس کا کاروبار کرنا جائز ہے یا نہیں؟ کیونکہ بہت سے لوگ اسے کھانے اور کاروبار کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔

ج...... جھینگا مچھلی ہے یا نہیں؟ یہ مسئلہ اختلافی رہا ہے، جن حضرات نے مچھلی کی ایک قسم سمجھا انہوں نے کھانے کی اجازت تو دی البتہ احتیاط اسی میں بتلائی کہ نہ کھایا جائے، اب جدید تحقیق سے معلوم ہوتا ہے کہ جھینگا مچھلی نہیں ہے۔ امامِ اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ تعالیٰ عنہ کے نزدیک دریائی جانوروں میں سے صرف مچھلی اپنی تمام قسموں کے ساتھ حلال ہے، اور چونکہ جھینگا مچھلی نہیں، اس لئے امامِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نزدیک کھانا جائز نہیں ہوگا، البتہ بطور دوا کھانے میں یا اس کی تجارت میں گنجائش ہوگی کیونکہ مسئلہ اجتہادی ہے، امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نزدیک کھانا حلال ہے۔ اب مسئلہ یہ ہوا کہ جھینگا کھایا تو نہ جائے البتہ اس کی تجارت میں گنجائش ہے۔

جھینگا حنفیہ کے نزدیک مکروہِ تحریمی ہے

س...... جنگ میں آپ کے مسائل کے عنوان کے تحت ایک مسئلہ دریافت کیا گیا اور اس کا جواب بھی جنگ میں شائع ہوا، وہ مسئلہ نیچے لکھا جاتا ہے، سوال اور جواب دونوں حاضرِ خدمت ہیں، آپ مسئلے کی صحیح نوعیت سے راقم الحروف کو مطلع فرمائیں تاکہ تشویش ختم ہو، یہاں جو لوگ اُلجھن میں ہیں ان کی تشفی کی جاسکے۔

''س...... کیا جھینگا کھانا جائز ہے؟

ج...... مچھلی کے علاوہ کسی اور دریائی یا سمندری جانور کا کھانا جائز نہیں، کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ جھینگا مچھلی کی قسم نہیں ہے، اگر یہ صحیح ہے تو کھانا جائز نہیں۔''

عوام الناس ''اگر'' اور ''مگر'' میں نہیں جاتے، کیا ابھی تک علماء کو تحقیق نہیں ہوئی کہ جھینگے کی نوعیت کیا ہے؟ یا تو صاف کہہ دیا جائے کہ یہ مچھلی کی قسم نہیں ہے، اس لئے کھانا جائز نہیں، یا اس کے برعکس۔ عوام الناس، علماء کے اس قسم کے بیان سے اسلام اور مسئلے

مسائل سے متنفر ہونے لگتے ہیں اور علماء کا یہ رویہ مسئلے مسائل کے سلسلے میں گول مول بہتر نہیں ہے۔ میں نے لغت میں دیکھا تو جھینگے کی تعریف مچھلی کی ایک قسم ہی لکھی گئی ہے۔ آخر علماء کیا آج تک یہ نہیں طے کر پائے کہ یہ مچھلی کی قسم ہے کہ نہیں؟ مفتی محمد شفیع صاحبؒ، مولانا یوسف بنوریؒ، مولانا شبیر احمد عثمانیؒ اور دُوسرے علمائے حق کا کیا رویہ رہا؟ کیا انہوں نے جھینگا کھایا یا نہیں؟ اور اس کے متعلق کیا فرمایا؟ اُمید ہے آپ ذرا تفصیل سے کام لیتے ہوئے اس مسئلے پر روشنی ڈالیں گے۔

ج...... صورتِ مسئولہ میں مچھلی کے سوا دریا کا اور کوئی جانور حنفیہ کے نزدیک حلال نہیں۔ جھینگے کی حلت وحرمت اس پر موقوف ہے کہ یہ مچھلی کی جنس میں سے ہے یا نہیں؟ ماہرینِ حیوانات نے مچھلی کی تعریف میں چار چیزیں ذکر کی ہیں۔ ۱:- ریڑھ کی ہڈی، ۲:- سانس لینے کے گلپھڑے، ۳:- تیرنے کے پنکھ، ۴:- ٹھنڈا خون۔ چوتھی علامت عام فہم نہیں ہے، مگر پہلی تین علامات کا جھینگے میں نہ ہونا ہر شخص جانتا ہے۔ اس لئے ماہرینِ حیوانات سب اس اَمر پر متفق ہیں کہ جھینگے کا مچھلی سے کوئی تعلق نہیں، بلکہ یہ مچھلی سے بالکل الگ جنس ہے۔ جبکہ جواہر اخلاطی میں تصریح ہے کہ ایسی چھوٹی مچھلیاں سب مکروہِ تحریمی ہیں، یہی صحیح تر ہے۔

”حیث قال السمک الصغار کلها مکروهة
التحریم هو الأصح .... الخ.“ (جواہر اخلاطی)

اس لئے جھینگا حنفیہ کے نزدیک مکروہِ تحریمی ہے۔

سطحِ آب پر آنے والی مردہ مچھلیوں کا حکم

س...... کیا وہ مچھلیاں حلال ہیں جو مر کر سطحِ آب پر آجائیں یا ساحل پر پائی جائیں مردہ حالت میں؟ نیز بڑی مچھلیاں جو کہ مر کر ساحل پر پہنچ جاتی ہیں، لوگ ان کا گوشت، تیل اور ہڈیاں استعمال میں لاتے ہیں، تو یہ جائز ہے؟

ج...... جو مچھلی مر کر پانی کی سطح پر اُلٹی تیرنے لگے وہ حلال نہیں، اور جو ساحل پر پڑی ہوا گر وہ متعفن نہ ہوگئی ہو تو حلال ہے۔

فہرست

کیکڑا حلال نہیں

س……کیکڑا کھانا حرام ہے یا حلال؟

ج……کیکڑا حلال نہیں۔

کچھوے کے انڈے حرام ہیں

س……سنا ہے کہ کراچی میں کچھوے کے انڈے بھی مرغی کے انڈوں میں ملا کر بکتے ہیں، یہ فرمائیں کہ کیا کچھوے کے انڈے کھانا حلال ہے یا مکروہ یا حرام؟

ج…… یہ اُصول یاد رہنا چاہئے کہ کسی چیز کے انڈے کا وہی حکم ہے جو اس چیز کا ہے، کچھوا چونکہ خود حرام ہے، اس لئے اس کے انڈے بھی حرام ہیں اور ان کو فروخت کرنا بھی حرام ہے۔ حکومت کا فرض ہے کہ ایسے لوگوں پر تعزیر جاری کرے جو بکری کی جگہ کتے کا گوشت، اور مرغی کے انڈوں کی جگہ کچھوے کے انڈے کھلاتے ہیں۔

پرندوں اوران کے انڈوں کا شرعی حکم

بگلا اور غیر شکاری پرندے بھی حلال ہیں

س...... کیا بگلا حلال ہے؟ برائے مہربانی ان حرام جانوروں کی نشاندہی فرمائیں جو ہمارے ہاں پائے جاتے ہیں۔ میں نے دیکھا ہے کہ اکثر لوگ چھوٹی چھوٹی مختلف قسم کی چڑیوں کا شکار کر کے کھا لیتے ہیں، کیا یہ جائز ہے؟

ج...... بگلا حلال ہے، اسی طرح یہ تمام غیر شکاری پرندے بھی حلال ہیں، چھوٹی چڑیا حلال ہے۔

کبوتر کھانا حلال ہے

س...... ہمارے یہاں کے کچھ لوگ کبوتر بالکل نہیں کھاتے، وہ کہتے ہیں کہ اس کے کاٹنے سے گناہ ہے اور کھانے سے، حالانکہ کبوتر حلال ہے۔

ج...... حلال جانور کو ذبح کرنے میں گناہ کیوں ہونے لگا؟

بطخ حلال ہے

س...... مولانا صاحب! مسئلہ یہ ہے کہ میرے ایک قدیم اور عزیز دوست فرماتے ہیں کہ بطخ یا ''راج ہنس'' جسے بڑی بطخ یا ''قاز'' بھی کہتے ہیں، کا گوشت حلال نہیں ہے بلکہ مکروہ ہے۔ برائے مہربانی یہ بات صحیح ہے یا غلط؟ شریعت کی روشنی میں جواب عنایت فرمائیں۔

ج...... بطخ بذاتِ خود تو حلال ہے، نجاست کھانے کی وجہ سے مکروہ ہوسکتی ہے، سو ایسی مرغی یا بطخ جس کی بیشتر خوراک نجاست ہو اس کو تین دن بند رکھ کر پاک غذا دی جائے تو کراہت جاتی رہے گی۔

مور کا گوشت حلال ہے

س...... ایک دوست کہیں باہر سے مور کا گوشت کھا کر آیا ہے، وہ کہتا ہے کہ مور کا گوشت

فہرست

حلال ہوتا ہے، مگر ہمارے کئی دوست کہتے ہیں کہ مور کا گوشت حرام ہوتا ہے۔

ج…… مور حلال جانور ہے، اس کا گوشت حلال ہے۔

کیا انڈا حرام ہے؟

س…… کچھ عرصہ پیشتر ماہنامہ ''زیب النساء'' میں حکیم سیّد ظفر عسکری نے کسی خاتون کے جواب میں تحریر کیا تھا کہ انڈے کا ذکر صحابہ کرامؓ اور حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کھانے میں کہیں نہیں ملتا، بلکہ اسے انگریزوں نے متعارف کرایا ہے، اس وجہ سے انڈا کھانا حرام ہے۔ براہِ کرم اس مسئلے کا تفصیلی حل اسلامی صفحے میں شائع کریں۔

ج…… یقین نہیں آتا کہ حکیم صاحب نے ایسا لکھا ہو، اگر انہوں نے واقعی لکھا ہے تو یہ ان کا فتویٰ نہایت ''غیر حکیمانہ'' ہے، انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ مشہور حدیث تو پڑھی یا سنی ہوگی جو حدیث کی ساری کتابوں میں موجود ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص جمعہ کی نماز کے لئے سب سے پہلے آئے اسے اُونٹ کی قربانی کا ثواب ملتا ہے، دُوسرے نمبر پر آنے والے کو گائے کی قربانی کا، پھر بکرے کی قربانی کا، پھر مرغی صدقہ کرنے اور سب سے آخر میں انڈا صدقہ کرنے کا، اور جب امام خطبہ شروع کر دیتا ہے تو ثواب لکھنے والے فرشتے اپنے صحیفوں کو لپیٹ کر رکھ دیتے ہیں اور خطبہ سننے لگتے ہیں۔ (مشکوٰۃ شریف)

سوچنا چاہئے کہ اگر ہماری شریعت میں انڈا کھانا حرام ہے تو کیا (نعوذ باللہ) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک حرام چیز کے صدقے کی فضیلت بیان فرمادی؟ آج تک کسی فقیہ اور محدث نے انڈے کو حرام نہیں بتایا، اس لئے حکیم صاحب کا یہ فتویٰ بالکل لغو ہے۔

انڈا حلال ہے

س…… مرغی کا انڈا کھانا حلال ہے یا مکروہ؟ لوگ کہتے ہیں کہ انڈا مرغی کا اور دیگر حلال جانوروں کا بھی نہیں کھانا چاہئے، کیونکہ کسی شرعی کتاب میں انڈا کھانے کے لئے نہیں لکھا ہے۔

ج…… کسی حیوان کے انڈے کا وہی حکم ہے جو اس جاندار کا ہے، حلال جاندار کا انڈا حلال ہے، اور حرام کا حرام۔

پرندے پالنا جائز ہے

س...... آج کل آسٹریلین طوطوں کا پنجروں میں پالنا ایک عام سی بات ہوتی جارہی ہے، آپ کے مسائل اور اس کا حل روزنامہ جنگ اقرأ اسلامی صفحے کی وساطت سے معاملے کی شرعی حیثیت واضح فرماکر مشکور فرمائیں، واضح رہے کہ یہ پرندے صرف خوبصورتی کی خاطر پالے جاتے ہیں۔ اسی طرح چڑیا گھروں میں جانور پنجروں میں صرف انسانی تفریح کی خاطر رکھے جاتے ہیں۔ روشنی ڈالئے، امام بخاریؒ کی کتاب ادب المفرد میں ایک روایت ملتی ہے کہ صحابہؓ پرندے پالتے تھے، نیز اس کتاب کا کیا مقام ہے اور اس روایت کا کیا اعتبار ہے؟

ج...... یہ روایت تو میں نے دیکھی نہیں، پرندوں کا پالنا جائز ہے، البتہ ان کو لڑانا جائز نہیں۔

حلال پرندے کو شوقیہ پالنا جائز ہے

س...... کسی حلال پرندے کو شوقیہ طور پر پنجرے میں بند کرکے پالنا جائز ہے یا نہیں؟

ج...... جائز ہے، بشرطیکہ بند رکھنے کے علاوہ اس کو کوئی اور ایذا اور تکلیف نہ پہنچائے، اور اس کی خوارک کا خیال رکھے۔

تلی، اوجھڑی، کپورے وغیرہ کا شرعی حکم

حلال جانور کی سات مکروہ چیزیں

س……گزارش ہے کہ کپورے حرام ہیں، اس کی کیا وجوہ ہیں؟

ج……حلال جانور کی سات چیزیں مکروہِ تحریمی ہیں:

۱:…بہتا ہوا خون۔ ۲:…غدود۔ ۳:…مثانہ۔ ۴:…پتہ۔

۵:…نر کی پیشاب گاہ۔ ۶:…مادہ کی پیشاب گاہ۔ ۷:…کپورے۔

اوّل الذکر کا حرام ہونا تو قرآنِ کریم سے ثابت ہے، بقیہ اشیاء طبعاً خبیث ہیں، اس لئے "ویحرم علیھم الخبائث" کے عموم میں یہ بھی داخل ہیں۔ نیز ایک حدیث شریف میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ان سات چیزوں کو ناپسند فرماتے تھے۔

(مصنف عبدالرزاق ج:۴ ص:۵۳۵، مراسیل ابی داوٗد ص:۱۹، سننِ کبریٰ بیہقی ج:۱۰ ص:۷)

کلیجی حلال ہے

س……میں بی اے فرسٹ ایئر کی طالبہ ہوں اور ہمارے پروفیسر صاحب ہمیں اسلامک آئیڈیالوجی پڑھاتے ہیں۔ اسلامی آئیڈیالوجی والے پروفیسر بتارہے تھے کہ قرآن شریف میں کلیجی کھانا حرام ہے، کلیجی چونکہ خون ہے اس لئے کلیجی حرام ہے، اور حدیث میں کلیجی کو حلال کہا ہے، تو کیا واقعی کلیجی حرام ہے؟

ج……قرآنِ حکیم میں بہتے ہوئے خون کو حرام کہا گیا ہے جو جانور کے ذبح کرنے سے بہتا ہے، کلیجی حلال ہے، قرآنِ کریم میں اس کو حرام نہیں فرمایا گیا ہے۔ آپ کے پروفیسر صاحب کو غلط فہمی ہوئی ہے۔

تلی کھانا جائز ہے

س……اکثر شادی بیاہ وغیرہ میں جیسے ہی کوئی جانور ذبح کیا ادھر اس کی تلی اور کلیجی وغیرہ پکا کر کھالیتے ہیں، یا اکیلی تلی کو آگ پر سینک کر یا علیحدہ کھانے کے متعلق شریعت کیا حکم دیتی ہے؟

ج...... جائز ہے۔

حلال جانور کی اوجھڑی حلال ہے

س...... گائے یا بکرے کی بٹ (اوجھڑی) کھانا جائز ہے؟ اور اگر کھانا جائز ہے تو لوگ بولتے ہیں کہ اس کے کھانے سے چالیس دن تک دُعائیں قبول نہیں ہوتیں، کیا یہ صحیح ہے؟

ج...... حلال جانور کی اوجھڑی حلال ہے، چالیس دن دُعا قبول نہ ہونے کی بات غلط ہے۔

گردے، کپورے اور ٹڈی حلال ہے یا حرام؟

س...... جبکہ ہمارے معاشرے میں لوگ بکرے کا گوشت عام کھاتے ہیں، اور لوگ بکرے کے گردے بھی کھاتے ہیں۔ آپ یہ بتائیں کہ یہ گردے انسان کے لئے حرام ہیں یا حلال؟ میرے دوست کہتے ہیں کہ بکرا حلال ہے، کپورے حلال نہیں، اور یہ بھی بتائیں کہ مکڑی بھی حلال ہے؟ آپ کی بڑی مہربانی ہوگی۔

ج...... گردے حلال ہیں۔ کپورے حلال نہیں، ٹڈی دل جو فصلوں کو تباہ کردیا کرتا ہے وہ حلال ہے۔ مکڑی حلال نہیں ہے۔

بکرے کے کپورے کھانا اور خرید وفروخت کرنا

س...... کیا کپورے کھانا جائز ہے؟ آج کل بازاروں اور ہوٹلوں میں کئی لوگ کھاتے ہیں، ان کا اور بیچنے والوں کا عمل کیسا ہے؟

ج...... بکرے کے خصیے کھانا مکروہِ تحریمی ہے، اور مکروہِ تحریمی حرام کے قریب قریب ہوتا ہے، اور جو حکم کھانے کا ہے وہی کھلانے اور بیچنے کا بھی ہے، اس لئے بازار اور ہوٹل میں اس کی خرید وفروخت افسوسناک غلطی ہے۔

کتا پالنا

کتا پالنا شرعاً کیسا ہے؟

س...... سوال حذف کردیا گیا۔

ج...... جاہلیت میں کتے سے نفرت نہیں کی جاتی تھی، کیونکہ عرب کے لوگ اپنے مخصوص تمدن کی بنا پر کتے سے بہت مانوس تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کے دِل میں اس کی نفرت پیدا کرنے کے لئے حکم فرمادیا کہ جہاں کتا نظر آئے اسے مار دیا جائے، لیکن یہ حکم وقتی تھا، بعد میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ضرورت کی بنا پر صرف تین مقاصد کے لئے کتا رکھنے کی اجازت دی۔ یا تو شکار کے لئے، یا غلہ اور کھیتی کے پہرے کے لئے یا ریوڑ کے پہرے کے لئے، (اگر مکان غیرمحفوظ ہو تو اس کی حفاظت کے لئے رکھنا بھی اسی حکم میں ہوگا) ان تین مقاصد کے علاوہ کتا پالنا صحیح نہیں۔ انگریزی معاشرت کی وجہ سے بہت سے لوگوں کو اب بھی کتے سے نفرت نہیں، حالانکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور خدا تعالیٰ کے فرشتوں کی ناپسندیدگی کے علاوہ بھی شوق سے کتا پالنا کوئی اچھی چیز نہیں، خدانخواستہ کسی کو کاٹ لے یا باؤلا ہوجائے اور آدمی کو پتہ نہ ہو تو ہلاکت کا اندیشہ ہے۔ پھر اس کا لعاب اپنے اندر ایک خاص زہر رکھتا ہے، اس لئے اس کے جھوٹے برتن کو سات دفعہ دھونے اور ایک دفعہ مانجھنے کا حکم دیا گیا ہے، حالانکہ نجس برتن تو تین دفعہ دھونے سے شرعاً پاک ہوجاتا ہے۔ باقی کتا نجس العین نہیں، اگر اس کا جسم خشک ہو اور کپڑوں کو لگ جائے تو کپڑے ناپاک نہیں ہوں گے۔

کتا پالنا اور کتے والے گھر میں فرشتوں کا نہ آنا

س...... میں آپ سے کتا پالنے کے بارے میں کچھ پوچھنا چاہتا ہوں کیونکہ اکثر کہا جاتا ہے

کہ کتا رکھنا جائز نہیں ہے، اس سے فرشتے گھر پر نہیں آتے۔ میں لوگوں کے اس نظریہ سے کچھ مطمئن نہیں ہوں، آپ مجھے صحیح جواب دیں۔

ج...... کتا پالنا "شوق" کی چیز تو ہے نہیں، البتہ ضرورت کی چیز ہوسکتی ہے، چنانچہ شوق سے کتا پالنے کی تو ممانعت ہے، البتہ اگر کوئی شخص مکان کی حفاظت کے لئے یا کھیت کی یا مویشی کی حفاظت کے لئے یا شکار کی ضرورت کے لئے کتا پالے تو اس کی اجازت ہے۔ اور یہ صحیح ہے کہ جس گھر میں کتا یا تصویر ہو اس میں رحمت کا فرشتہ نہیں آتا۔ حدیث شریف میں ایک واقعہ آتا ہے کہ ایک بار حضرت جبرائیل علیہ السلام نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک خاص وقت پر آنے کا وعدہ کیا تھا، مگر وہ مقرّرہ وقت پر نہیں آئے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سے پریشانی ہوئی کہ جبرائیل امین تو وعدہ خلافی نہیں کرسکتے، ان کے نہ آنے کی کیا وجہ ہوئی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ آپ کی چارپائی کے نیچے کتے کا ایک بچہ بیٹھا تھا، اس کو اُٹھوایا گیا، اس جگہ کو صاف کرکے وہاں چھڑکاؤ کیا گیا، اس کے بعد حضرت جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرّرہ وقت پر نہ آنے کی شکایت کی، حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ کی چارپائی کے نیچے کتا بیٹھا تھا اور ہم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا یا تصویر ہو۔ (مشکوٰۃ باب التصاویر ص:۳۸۵)

کیا کتا انسانی مٹی سے بنایا گیا ہے؟ اور اس کا پالنا کیوں منع ہے؟

س...... میں نے آپ کے اس صفحے میں پڑھا تھا کہ چاہے کتنا ہی اہم معاملہ ہو اگر گھر میں کتا ہوگا تو رحمت کے فرشتے نہیں آئیں گے۔ لیکن یہ بتائیں کہ کیا کتے کی موجودگی میں گھر میں نماز ہوجائے گی اور قرآنِ کریم کی تلاوت جائز ہوگی؟ ہمارے گھر میں قریب سب ہی لوگ نمازی ہیں اور صبح صبح قرآن کی تلاوت بھی کی جاتی ہے، یہ چھوٹا سا کتا جو بے حد پیارا ہے اور نجاست نہیں کھاتا، ہم مجبور ہوکر لاتے ہیں۔

براہ مہربانی یہ بھی بتائیں کہ آخر ہمارے دین میں کتے جیسے وفادار جانور کو "گھر سے کیوں نکالا گیا ہے؟" میں نے سنا ہے کہ کتا دراصل انسانی مٹی سے بنا ہے جبکہ حضرت آدم

علیہ السلام کی دھنی پر شیطان نے تھوکا تھا تو وہاں سے تمام مٹی نکال کر پھینک دی گئی، اور پھر اسی سے بعد میں کتا بنایا گیا۔ شاید اسی وجہ سے یہ بیچارہ انسان کی طرف دوڑتا ہے، پاؤں میں لوٹتا ہے، اور انسان بھی اس سے محبت کئے بغیر نہیں رہ سکتا!

ج…… جہاں کتا ہو، وہاں نماز اور تلاوت جائز ہے۔ یہ غلط ہے کہ کتا انسانی مٹی سے بنایا گیا۔ کتا وفادار تو ہے مگر اس میں بعض ایسی چیزیں پائی جاتی ہیں جو اس کی وفاداری پر پانی پھیر دیتی ہیں، ایک تو یہ کہ یہ غیر کا تو وفادار ہے لیکن اپنی قوم کا وفادار نہیں۔ دُوسرے اس کے منہ کا لعاب ناپاک اور گندہ ہے، اور وہ آدمی کے بدن یا کپڑے سے مس ہو جائے تو نماز غارت ہو جاتی ہے، اور کتے کی عادت ہے کہ وہ آدمی کو منہ ضرور لگاتا ہے۔ اس لئے جس نے کتا پال رکھا ہو اس کے بدن اور کپڑوں کا پاک رہنا اَز بس مشکل ہے۔ تیسرے کتے کے لعاب میں ایک خاص قسم کا زہر ہے جس سے بچنا ضروری ہے، یہی وجہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس برتن کو جس میں کتا منہ ڈال دے سات مرتبہ دھونے اور ایک مرتبہ مٹی سے مانجھنے کا حکم فرمایا ہے، اور یہی وہ زہر ہے جو کتے کے کاٹنے سے آدمی کے بدن میں سرایت کر جاتا ہے۔ چوتھے کتے کے مزاج میں گندگی ہے، جس کی علامت مردار خوری ہے، اس لئے ایک مسلمان کے شایانِ شان نہیں کہ وہ بغیر ضرورت کے کتا پالے۔ ہاں! ضرورت اور مجبوری ہو تو اجازت ہے۔

فہرست

کتا کیوں نجس ہے؟ جبکہ وہ وفادار بھی ہے

س…… کتے کو کیوں نجس قرار دیا گیا ہے؟ حالانکہ وہ ایک فرمانبردار جانور ہے، سور کے نجس ہونے کی تو ''اخبارِ جہاں'' میں سیر حاصل بحث پڑھ چکی ہوں، لیکن کتے کے بارے میں لاعلم ہوں۔ خدا کے حکم کی قطعیت لازم ہے، لیکن پھر بھی ذہن میں کچھ سوال آتے ہیں جن کے جواب کے لئے کسی عالم کی مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔

ج…… ایک مسلمان کی حیثیت سے تو ہمارے لئے یہی جواب کافی ہے کہ کتے کو اللہ تعالیٰ نے نجس پیدا کیا ہے، اس کے بعد یہ سوال کرنا کہ: ''کتا نجس کیوں ہے؟'' بالکل ایسا ہی

سوال ہے کہ کہا جائے کہ: ''مرد، مرد کیوں ہے؟ عورت، عورت کیوں ہے؟ انسان، انسان کیوں ہے؟ اور کتا، کتا کیوں ہے؟'' جس طرح انسان کا انسان اور کتے کا کتا ہونا کسی دلیل کا محتاج نہیں، نہ اس میں ''کیوں'' کی گنجائش ہے، اسی طرح خالقِ فطرت کے اس بیان کے بعد کہ کتا نجس ہے، اس کا نجس ہونا بھی کسی دلیل و وضاحت کا محتاج نہیں۔ دُنیا کا کون عاقل ہوگا جسے پیشاب پاخانہ کی نجاست دلیل سے سمجھانے کی ضرورت ہو؟ لیکن دورِ جدید کے بعض وہ دانشور جن کو یہ سمجھانا بھی آج مشکل ہے کہ انسان، انسان ہے، بندر کی اولاد نہیں۔ عورت، عورت ہے، مرد نہیں، وہ اگر پیشاب کو بھی ''آبِ حیات'' اور ''داروئے شفا'' بتائیں، اور گندگی میں بھی ''وٹامن بی اور سی'' کا سراغ نکال لائیں، ان کو سمجھانا واقعی مشکل ہے۔ رہا یہ کہ: ''کتا تو وفادار جانور ہے، اس کو کیوں نجس قرار دیا گیا؟'' اس سوال کو اُٹھانے سے پہلے اس بات پر غور کرلینا چاہئے کہ کیا کسی چیز کا پاک یا ناپاک ہونا فرمانبرداری اور بے وفائی پر منحصر ہے؟ یعنی یہ اُصول کس فلسفے کی رُو سے صحیح ہے کہ جو چیز وفادار ہو وہ پاک ہوتی ہے، اور جو بے وفا ہو وہ ناپاک کہلاتی ہے؟

اس کے علاوہ اس بات پر غور کرنا ضروری تھا کہ دُنیا کی وہ کون سی چیز ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے کوئی نہ کوئی خوبی اور کوئی نہ کوئی فائدہ نہیں رکھا؟ کسی چیز کی صرف ایک آدھ خوبی کو دیکھ کر اس کے بارے میں آخری فیصلہ تو نہیں کیا جاسکتا۔ بلاشبہ وفاداری ایک خوبی ہے، جو کتے میں پائی جاتی ہے (اور جس سے سب سے پہلے خود انسان کو عبرت پکڑنی چاہئے تھی)، لیکن اس کی اس ایک خوبی کے مقابلے میں اس کے اندر کتنے ہی اوصاف ایسے ہیں جو اس کی نجاستِ فطرت کو نمایاں کرتے ہیں، اس کا انسان کو کاٹ کھانا، اس کا اپنی برادری سے برسرِ پیکار رہنا، اس کا مردارخوری کی طرف رغبت رکھنا، گندگی کو بڑے شوق سے کھاجانا وغیرہ، ان تمام اوصاف کو ایک طرف رکھ کر اس کی وفاداری سے وزن کیجئے، آپ کو نظر آئے گا کہ کس کا پلہ بھاری ہے؟ اور یہ کہ کیا واقعتاً اس کی فطرت میں نجاست ہے یا نہیں؟

یہاں یہ واضح کردینا بھی ضروری ہے کہ جن چیزوں کو آدمی خوراک کے طور پر استعمال کرتا ہے، ان کے اثرات اس کے بدن میں منتقل ہوتے ہیں، اس لئے اللہ تعالیٰ

فہرست

شانہ نے پاک چیزوں کو انسان کے لئے حلال کیا ہے، اور ناپاک چیزوں کو اس کے لئے حرام کردیا ہے، تاکہ ان کے نجس اثرات اس کی ذات اور شخصیت میں منتقل نہ ہوں۔ اور اس کے اخلاق و کردار کو متأثر نہ کریں۔ خنزیر کی بے حیائی اور کتے کی نجاست خوری ایک ضرب المثل چیز ہے۔ جو قوم ان گندی چیزوں کو خوراک کے طور پر استعمال کرے گی اس میں نجاست اور بے حیائی کے اثرات سرایت کریں گے، جن کا مشاہدہ آج مغرب کی سوسائٹی میں کھلی آنکھوں کیا جاسکتا ہے۔

اسلام نے بلاضرورت کتا پالنے کی بھی ممانعت کی ہے، اس لئے کہ صحبت و رفاقت بھی اخلاق کے منتقل ہونے کا ایک مؤثر اور قوی ذریعہ ہے۔ اسی لئے کہا جاتا ہے کہ نیک کی صحبت و رفاقت آدمی کو نیک بناتی ہے اور بد کی رفاقت سے بدی آتی ہے۔ یہ اُصول صرف انسانوں کی صحبت و رفاقت تک محدود نہیں بلکہ جن جانوروں کے پاس آدمی رہتا ہے ان کے اخلاق بھی اس میں غیرمحسوس طور پر منتقل ہوتے ہیں۔ اسلام نہیں چاہتا کہ کتے کے اوصاف و اخلاق انسان میں منتقل ہوں، اس لئے اللہ تعالیٰ نے کتا رکھنے کی ممانعت فرمادی ہے، کیونکہ کتے کی مصاحبت و رفاقت سے آدمی میں ظاہری اور نمائشی وفاداری اور باطنی نجاست و گندگی کا وصف منتقل ہوگا۔

اور اس کا ایک سبب یہ ہے کہ سائنسی تحقیقات کے مطابق کتے کے جراثیم بے حد مہلک ہوتے ہیں، اور اس کا زہر اگر آدمی کے بدن میں سرایت کرجائے تو اس سے جاں بر ہونا اَزبس مشکل ہوجاتا ہے۔ اسلام نے نہ صرف کتے کو حرام کردیا تاکہ اس کے جراثیم انسان کے بدن میں منتقل نہ ہوں بلکہ اس کی مصاحبت و رفاقت پر بھی پابندی عائد کردی، جس طرح کہ ڈاکٹر کسی مجذوم اور طاعونی مریض کے ساتھ رفاقت کی ممانعت کردیتے ہیں۔ پس یہ اسلام کا انسانیت پر بہت ہی بڑا احسان ہے کہ اس نے کتے کی پروَرِش پر پابندی لگاکر انسانیت کو اس کے مہلک اثرات سے محفوظ کردیا۔

مسلمان ملکوں میں کتوں کی نمائش

س…… گزشتہ دنوں اخبار ''جنگ'' اور ''نوائے وقت'' میں یہ خبر شائع ہوئی تھی کہ پاکستان

میں کتوں کی نمائش ہوئی اور بڑے پیمانے پر لوگوں نے حصہ لیا، اور ایک کتے نے اپنی مالکن کے ساتھ وہ حرکت کی جس سے سب شرما گئے، کیا کتوں کو پالنا اور ان کے مقابلۂ حسن کا انعقاد کرانا جائز ہے؟ مفصل جواب تحریر کریں۔

ج...... استفتاء میں اخبارات کے حوالے سے جس واقعے کا ذکر کیا گیا ہے، وہ واقعی ایک غیور مسلمان کے لئے ناقابلِ برداشت ہے۔ زمانۂ جاہلیت میں بھی لوگوں کو کتوں سے بہت محبت ہوا کرتی تھی، یہی وجہ ہے کہ ابتداءً نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں کے قتل کرنے کا حکم دیا تھا اور فرمایا تھا کہ جس برتن میں کتا منہ ڈالے اسے سات دفعہ دھویا جائے۔ کتا ذلیل ترین اور حریص ترین حیوانات میں سے ہے جو کہ اپنے اوصافِ مذمومہ کی وجہ سے اس قابل نہیں کہ اس کے ساتھ مخالطت رکھی جائے، چہ جائے کہ ان کی پرورش کی جائے اور ان کی نمائش کے لئے باقاعدہ محفل منعقد کی جائے۔ اسلام نے بلاضرورت کتا پالنے کو ممنوع قرار دیا ہے، اور جس گھر میں کتا ہوتا ہے اس کے لئے سخت وعید آئی ہے، چنانچہ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے، جس کا مفہوم ہے کہ: ''جس گھر میں کتے اور جانداروں کی تصاویر ہوتی ہیں اس میں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے۔''

بہرحال یہ جانور بڑا ذلیل، حریص ہوتا ہے، پس جب کتے کے ایسے اوصاف ہیں تو جو شخص اسے پالتا ہے اور اس کے ساتھ محبت و مخالطت رکھتا ہے وہ بھی ان اوصاف سے متصف ہوتا ہے، جیسا کہ مشاہدہ ہے۔ کتے کی سب سے بُری صفت یہ ہے کہ وہ اپنی برادری یعنی کتوں سے نفرت کرتا ہے، اسی وجہ سے جب ایک کتا دُوسرے کتے کے سامنے سے گزرتا ہے وہ ایک دُوسرے پر بھونکنا شروع کردیتے ہیں، یہی حال اس شخص کا ہوتا ہے جو کہ کتا پالتا ہے، یعنی اس کو بھی اپنے بھائی بندوں، انسانوں سے نفرت ہونے لگتی ہے۔ موجودہ دور میں اگر دیکھا جائے تو اقوامِ دُنیا میں سب سے زیادہ کتوں سے محبت کرنے والے یہودی اور عیسائی ہیں۔ بہرحال اہلِ یورپ کی کتوں سے محبت کا اندازہ اس واقعے سے خوب لگایا جاسکتا ہے کہ جب انگلستان کی مشہور خاتون ''مسز ایم سی وہیل'' بیمار ہوئی تو اس نے وصیت کی کہ اس کی تمام املاک اور جائیداد کتوں کو دے دی جائے۔ خاتون کے مرنے کے بعد اس

کی وصیت کے مطابق اب اس کی تمام جائیداد کے وارث کتے ہیں، اس جائیداد سے کتوں کی پرورِش، افزائشِ نسل ایک ٹرسٹ کے تحت جاری ہے۔

مسلمانوں کو چاہئے کہ خدا اور رسول کے اَحکامات کو پسِ پشت ڈال کر اغیار کی تقلید نہ کریں، بلکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے طریقوں کو اپنائیں جو کہ عین فطرت کے مطابق ہیں۔

کتا رکھنے کے لئے اصحابِ کہف کے کتے کا حوالہ غلط ہے

س...... اسلام میں کتے کو گھر میں رکھنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

دُوسرے یہ کہ ایک گھر جو کہ خاصا اسلامی (بظاہر) ہے، گھر کے تمام افراد نماز پڑھتے ہیں اور بعض افراد تو حج بھی کر آئے ہیں، اس کے باوجود گھر میں ایک کتا ہے جو کہ گھر میں بہت آزادانہ طور پر رہتا ہے، تمام گھر والے اسے گود میں لیتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں۔ اُوپر سے دُوسرے افراد کو اسلام کی تبلیغ کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ کتا ناپاک نہیں ہے۔ اس سلسلے میں وہ اصحابِ کہف کے کتے کا حوالہ دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ کتا گیلا ناپاک ہے، سوکھا پاک ہے۔ اس سلسلے میں قرآن وسنت کے حوالے سے اس مسئلے کی وضاحت فرمائیں تاکہ ہم لوگوں کو اس بارے میں صحیح طور پر معلوم ہو۔

ج...... اسلام میں گھر کی یا کھیتی باڑی اور مویشیوں کی حفاظت یا شکار کی ضرورت کے لئے کتا پالنے کی اجازت دی گئی ہے، لیکن صحیحین کی مشہور حدیث ہے کہ جس گھر میں کتا یا تصویر ہو اس میں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے۔ مشکوٰۃ صفحہ:۳۸۵ میں صحیح مسلم کے حوالے سے اُمّ المؤمنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ فرماتی ہیں کہ: ایک دن صبح کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بہت ہی افسردہ اور غمگین تھے، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: آج رات جبرائیل علیہ السلام نے مجھ سے ملاقات کا وعدہ کیا تھا مگر وہ آئے نہیں، (اس کا کوئی سبب ہوگا ورنہ) بخدا! انہوں نے مجھ سے کبھی وعدہ خلافی نہیں کی۔ پھر یکایک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کتے کے پلے کا خیال آیا جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے تخت کے نیچے بیٹھا تھا۔ چنانچہ

وہ وہاں سے نکالا گیا، پھر جگہ صاف کرکے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اپنے دستِ مبارک سے وہاں پانی چھڑکا۔ شام ہوئی تو جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے شکایت فرمائی کہ آپ نے گزشتہ شب آنے کا وعدہ کیا تھا (مگر آپ آئے نہیں)، انہوں نے فرمایا: ہاں! وعدہ تو تھا مگر ہم ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا ہو یا تصویر ہو۔ اس سے اگلے دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں کو مارنے کا حکم فرمایا یہاں تک کہ یہ حکم فرمایا کہ چھوٹے باغ کی حفاظت کے لئے جو کتا پالا گیا ہو اس کو بھی قتل کردیا جائے، اور بڑے باغ کی حفاظت کے لئے جو کتا رکھا گیا ہو اس کو چھوڑ دیا جائے۔

کتے سے پیار کرنا اور اس کو گود میں لینا، جیسا کہ آپ نے سوال میں ذکر کیا ہے، کسی مسلمان کے شایانِ شان نہیں، جس چیز سے اللہ تعالیٰ کے فرشتوں کو اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو نفرت ہو اس سے کسی سچے مسلمان کو کیسے اُلفت ہوسکتی ہے؟ علاوہ ازیں کتے کے منہ سے رال ٹپکتی رہتی ہے، اور ممکن نہیں کہ جو شخص کتے کے ساتھ اس طرح اختلاط کرے اس کے بدن اور کپڑوں کو کتے کا نجس لعاب نہ لگے، اس کے کپڑے بھی پاک نہیں رہ سکتے، اور نجس ہونے کے علاوہ اس کا لعاب زہر بھی ہے، جس شخص کو کتا کاٹ لے اس کے بدن میں یہی زہر سرایت کرجاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ جس برتن میں کتا منہ ڈال دے اس کو سات مرتبہ دھویا جائے اور ایک مرتبہ مٹی سے مانجھا جائے۔ یہ حکم اس کے زہر کو دُور کرنے کے لئے ہے۔ کتے سے اختلاط کرنا اس زمانے میں انگریزوں کا شعار ہے، مسلمانوں کو اس سے احتراز کرنا چاہئے۔

آنکھوں کا عطیہ اور اعضاء کی پیوندکاری

آنکھوں کے عطیہ کی وصیت کرنا شرعاً کیسا ہے؟

س...... دُکھی انسانیت کی خدمت کرنا بہت بڑا ثواب ہے، اسلام میں کیا یہ جائز ہے کہ کوئی آدمی فوت ہونے سے پہلے وصیت کر جائے کہ مرنے کے بعد میری آنکھیں کسی نابینا آدمی کو لگادی جائیں؟

ج...... کچھ عرصہ پہلے مولانا مفتی محمد شفیعؒ اور مولانا سیّد محمد یوسف بنوریؒ نے علماء کا ایک بورڈ مقرّر کیا تھا، اس بورڈ نے اس مسئلے کے مختلف پہلوؤں پر غور وخوض کرنے کے بعد آخری فیصلہ یہی دیا تھا کہ ایسی وصیت جائز نہیں اور اس کو پورا کرنا بھی جائز نہیں۔ یہ فیصلہ ''اعضائے انسانی کی پیوندکاری'' کے نام سے چھپ چکا ہے۔

شاید یہ کہا جائے کہ یہ تو دُکھی انسانیت کی خدمت ہے، اس میں گناہ کی کیا بات ہے؟ میں اس قسم کی دلیل پیش کرنے والوں سے یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ اگر آپ واقعتاً اس کو انسانیت کی خدمت اور کارِ ثواب سمجھتے ہیں تو اس کے لئے مرنے کے بعد کا انتظار کیوں کیا جائے؟ بسم اللہ! آگے بڑھئے اور اپنی دونوں آنکھیں دے کر انسانیت کی خدمت کیجئے اور ثواب کمایئے۔ دونوں نہیں دے سکتے تو کم از کم ایک آنکھ ہی دیجئے، انسانیت کی خدمت بھی ہوگی اور ''مساوات'' کے تقاضے بھی پورے ہوں گے۔

غالباً اس کے جواب میں یہ کہا جائے گا کہ زندہ کو تو آنکھوں کی خود ضرورت ہے، جبکہ مرنے کے بعد وہ آنکھیں بیکار ہوجائیں گی، کیوں نہ ان کو کسی دُوسرے کام کے لئے وقف کردیا جائے؟

بس یہ ہے وہ اصل نکتہ، جس کی بنا پر آنکھوں کا عطیہ دینے کا جواز پیش کیا جاتا ہے، اور اس کو بہت بڑا ثواب سمجھا جاتا ہے، لیکن غور کرنے کے بعد معلوم ہوگا کہ یہ نکتہ

اسلامی ذہن کی پیداوار نہیں، بلکہ حیات بعد الموت (مرنے کے بعد کی زندگی) کے انکار پر مبنی ہے۔

اسلام کا عقیدہ یہ ہے کہ مرنے کے بعد آدمی کی زندگی کا سلسلہ ختم نہیں ہوجاتا، بلکہ زندگی کا ایک مرحلہ طے ہونے کے بعد دُوسرا مرحلہ شروع ہوجاتا ہے، مرنے کے بعد بھی آدمی زندہ ہے، مگر اس کی زندگی کے آثار اس جہان میں ظاہر نہیں ہوتے۔ زندگی کا تیسرا مرحلہ حشر کے بعد شروع ہوگا اور یہ دائمی اور ابدی زندگی ہوگی۔

جب یہ بات طے ہوئی کہ مرنے کے بعد بھی زندگی کا سلسلہ تو باقی رہتا ہے مگر اس کی نوعیت بدل جاتی ہے۔ تو اَب اس پر غور کرنا چاہئے کہ کیا آدمی کو دیکھنے کی ضرورت صرف اسی زندگی میں ہے؟ کیا مرنے کے بعد کی زندگی میں اسے دیکھنے کی ضرورت نہیں؟ معمولی عقل و فہم کا آدمی بھی اس کا جواب یہی دے گا کہ اگر مرنے کے بعد کسی نوعیت کی زندگی ہے تو جس طرح زندگی کے اور لوازمات کی ضرورت ہے اسی طرح بینائی کی بھی ضرورت ہوگی۔

جب یہ بات طے ہوئی کہ جو شخص آنکھوں کے عطیہ کی وصیت کرتا ہے اس کے بارے میں دو میں سے ایک بات کہی جاسکتی ہے، یا یہ کہ وہ مرنے کے بعد کی زندگی پر ایمان نہیں رکھتا، یا یہ کہ وہ ایثار و قربانی کے طور پر اپنی بینائی کا آلہ دُوسروں کو عطا کردینا اور خود بینائی سے محروم ہونا پسند کرتا ہے۔ لیکن کسی مسلمان کے بارے میں یہ تصوّر نہیں کیا جاسکتا کہ وہ مرنے کے بعد کی زندگی کا قائل نہیں ہوگا، لہٰذا ایک مسلمان اگر آنکھوں کے عطیہ کی وصیت کرتا ہے تو اس کا مطلب یہی ہوسکتا ہے کہ وہ خدمتِ خلق کے لئے رضاکارانہ طور پر اندھا ہونا پسند کرتا ہے۔ بلاشبہ اس کی یہ بہت بڑی قربانی اور بہت بڑا ایثار ہے، مگر ہم اس سے یہ ضرور کہیں گے کہ جب وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے بہ اختیارِ خود اندھاپن قبول فرما رہے ہیں تو اس چند روزہ زندگی میں بھی یہی ایثار کیجئے اور اس قربانی کے لئے مرنے کے بعد کا انتظار نہ کیجئے...!

ہماری اس تنقیح سے معلوم ہوا ہوگا کہ:

ا:...... آنکھوں کا عطیہ دینے کے مسئلے میں اسلامی نقطۂ نظر سے مرنے سے پہلے اور بعد کی حالت یکساں ہے۔

۲:......آنکھوں کا عطیہ دینے کی تجویز اسلامی ذہن کی پیداوار نہیں، بلکہ حیات بعد الموت کے انکار کا نظریہ اس کی بنیاد ہے۔

۳:......زندگی میں انسانوں کو اپنے وجود اور اعضاء پر تصرف حاصل ہوتا ہے، اس کے باوجود اس کا اپنے کسی عضو کو تلف کرنا نہ قانوناً صحیح ہے، نہ شرعاً، نہ اخلاقاً۔ اسی طرح مرنے کے بعد اپنے کسی عضو کے تلف کرنے کی وصیت بھی نہ شرعاً دُرست ہے، نہ اخلاقاً۔ بقدرِ ضرورت مسئلے کی وضاحت ہوچکی، تاہم مناسب ہوگا کہ اس موقع پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چند ارشادات نقل کردیئے جائیں۔

"عن عائشة رضی الله عنها قالت: ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: كسر عظم الميت ككسره حيًّا." (رواہ مالک ص:۲۲۰، ابوداؤد ص:۴۵۸، ابن ماجہ ص:۱۱۷)

ترجمہ:......"حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میّت کی ہڈی توڑنا، اس کی زندگی میں ہڈی توڑنے کے مثل ہے۔"

"عن عمرو بن حزم قال: رآني النبي صلى الله عليه وسلم متكئًا علىٰ قبر، فقال: لا تؤذ صاحب هذا القبر، أو لا تؤذه. رواه أحمد." (مسند احمد، مشکوٰۃ ص:۱۴۹)

ترجمہ:......"عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دیکھا کہ میں قبر کے ساتھ ٹیک لگائے بیٹھا ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قبر والے کو ایذا نہ دے۔"

"عن ابن مسعود: أذى المؤمن في موته كأذاه في حياته." (ابنِ ابی شیبہ، حاشیہ مشکوٰۃ ص:۱۴۹)

ترجمہ:......"حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مؤمن کو مرنے کے بعد ایذا دینا ایسا ہی ہے جیسا کہ

اس کی زندگی میں ایذا دینا۔“

حدیث میں ایک صحابی رضی اللہ عنہ کا لمبا قصہ آتا ہے کہ وہ ہجرت کرکے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے، کسی جہاد میں ان کا ہاتھ زخمی ہوگیا، درد کی شدّت کی تاب نہ لاکر انہوں نے اپنا ہاتھ کاٹ لیا جس سے ان کی موت واقع ہوگئی، ان کے رفیق نے کچھ دنوں کے بعد ان کو خواب میں دیکھا کہ وہ جنت میں ٹہل رہے ہیں مگر ان کا ہاتھ کپڑے میں لپٹا ہوا ہے، جیسے زخمی ہوتا ہے، ان سے حال احوال پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ: اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہونے کی برکت سے میری بخشش فرمادی۔ اور ہاتھ کے بارے میں کہا کہ: اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ: جو تو نے خود بگاڑا ہے اس کو ہم ٹھیک نہیں کریں گے۔

ان احادیث سے واضح ہوجاتا ہے کہ میّت کے کسی عضو کو کاٹنا ایسا ہی ہے جیسا کہ اس کی زندگی میں کاٹا جائے، اور یہ بھی معلوم ہوا کہ جو عضو آدمی نے خود کاٹ ڈالا ہو یا اس کے کاٹنے کی وصیت کی ہو وہ مرنے کے بعد بھی اسی طرح رہتا ہے، یہ نہیں کہ اس کی جگہ اور عضو عطا کردیا جائے گا۔ اس سے بعض حضرات کا یہ استدلال ختم ہوجاتا ہے کہ جو شخص اپنی آنکھوں کے عطیہ کی وصیت کرجائے، اللہ تعالیٰ اس کو اور آنکھیں عطا کرسکتے ہیں۔

بے شک اللہ تعالیٰ کو قدرت ہے کہ وہ اس کو نئی آنکھیں عطا کردے، مگر اس کے جواب میں یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ تو آپ کو بھی نئی آنکھیں عطا کرسکتے ہیں، لہٰذا آپ اس ”کرسکتے ہیں“ پر اعتماد کرکے کیوں نہ اپنی آنکھیں کسی نابینا کو عطا کردیں...! نیز اللہ تعالیٰ اس بینا کو بھی بینائی عطا کرسکتے ہیں تو پھر اس کے لئے آنکھوں کے عطیہ کی وصیت کیوں فرماتے ہیں...؟

خلاصہ یہ کہ جو شخص مرنے کے بعد بھی زندگی کے تسلسل کو مانتا ہو اس کے لئے آنکھوں کے عطیہ کی وصیت کرنا کسی طرح صحیح نہیں، اور جو شخص حیات بعد الموت کا منکر ہو اس سے اس مسئلے میں گفتگو کرنا بے کار ہے۔

آنکھوں کا عطیہ کیوں ناجائز ہے؟ جبکہ انسان قبر میں گل سڑ جاتا ہے

س…… آنکھوں کے عطیہ کے بارے میں آپ نے جس رائے کا اظہار کیا، میں اس سے پوری طرح مطمئن ہوں، لیکن چند اُلجھنیں ذہن میں پیدا ہوتی ہیں، جواب دے کر شکریہ کا موقع دیں۔

ہم مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ قبر میں جانے کے ایک سال کے بعد انسان کا سارا کا سارا جسم ختم ہوجاتا ہے، یعنی زمین میں جو کیمیکل ہوتے ہیں انسان کا جسم ان میں مل جاتا ہے، بس انسان کی رُوح جو ہوتی ہے وہ اللہ تعالیٰ کے پاس ہوتی ہے، قبر میں کچھ بھی نہیں ہوتا ہے۔ اور مسلمانوں کے ہاں یہ بھی ہوتا ہے کہ قبرستان کی ایک حد ہوتی ہے اس کے بعد اس قبرستان کو ختم کردیا جاتا ہے اور اس کے اُوپر دُوسری قبر بنادی جاتی ہے۔ اس لئے اگر آنکھوں کو مرنے کے بعد کسی زندہ شخص کو دے دیا جائے تو کیا حرج ہے؟ کیونکہ جب اللہ تعالیٰ زمین میں پگھلے ہوئے انسان کو دُوسری زندگی عطا کریں گے تو کیا آنکھوں کے عطیہ سے محروم کردیں گے؟ (نعوذ باللہ)

ج…… جی ہاں! قانون یہی ہے کہ جو چیز بہ اختیارِ خود ضائع کی ہو وہ نہ دی جائے، ویسے اللہ تعالیٰ کسی کا گناہ معاف کردیں یا گناہ کی سزا دے کر وہ چیز عطا کردیں، اس میں کسی کو کیا اعتراض؟ مگر ہم تو قانونِ الٰہی کے پابند ہیں۔ اس جرأت پر اپنی آنکھیں پھوڑ لینا کہ اللہ تعالیٰ اور دیدے گا، حماقت ہے۔ باقی یہ خیال غلط ہے کہ قبر میں جسم بالکل معدوم ہوجاتا ہے، جسم مٹی بن جاتا ہے اور مٹی کے ان ذرّات کے ساتھ (خواہ وہ کہیں کے کہیں منتشر ہوجائیں) رُوح کا تعلق باقی رہتا ہے۔ جس کی وجہ سے برزخ میں (یعنی روزِ محشر سے پہلے پہلے) عذاب وراحت کا سلسلہ رہتا ہے۔

س…… گزارش ہے کہ ہر انسان اور اس کی زندگی اللہ تعالیٰ کی امانت ہے، مردہ جسم کا قرنیہ جو مُردے کے لئے بے کار ہے، وہ اللہ تعالیٰ کی امانت دُوسرے زندہ کی آنکھ میں منتقل کردی، یہ زندہ آدمی بھی اللہ تعالیٰ کی امانت ہے، گویا ایک امانت دُوسری امانت میں منتقل ہوگئی، اور اس

عمل سے وہ زندہ انسان اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی نعمتوں کو دیکھنے لگا اور اس کا شکر ادا کرنے لگا، ظاہراً تو یہ نہایت ہی نیک کام ہے، اور جب یہ آدمی مرے گا تو یہ قرنیہ بھی واپس دفن ہوجائے گا، اور جس سے یہ قرنیہ مستعار لیا گیا تھا اس کو واپس مل جائے گا۔ دُوسری بات یہ ہے کہ یہ قرنیہ اجازت سے لیا گیا ہے، کیونکہ انسان ہمدردی کے تحت اجازت دیتا ہے اس سے تو امانت، امانت ہی رہی۔ علماء کے فیصلے سے اپنی تسلی چاہتا ہوں۔

ج…… اس سلسلے میں صحیح فیصلہ تو علمائے کرام ہی کرسکتے ہیں، اور ہمیں ان کے فیصلے پر اعتماد کرنا چاہئے۔ آنکھ اگر امانتِ الٰہی ہے تو ہمیں اس امانت میں تصرف کا حق بھی باذنِ الٰہی ہی حاصل ہوسکتا ہے، بحث یہ ہے کہ کیا اس تصرف کا حق شریعت نے دیا ہے؟ علمائے اُمت کی رائے یہ ہے کہ شرعاً اس تصرف کا ہمیں حق نہیں۔

س…… بزرگوارم! آپ نے انسانی اعضاء کا عطیہ ناجائز لکھا ہے، چند دن قبل روزنامہ ''نوائے وقت'' میں ایک مفتی صاحب نے بہت سارے دلائل کے ساتھ جائز قرار دیا ہے کہ بطور علاج حرام اشیاء کا استعمال بھی جائز ہے، ویسے بھی:

دردِ دِل کے واسطے پیدا کیا انسان کو
ورنہ طاعت کے لئے کم نہ تھے کر و بیان

کے پیشِ نظر سینکڑوں ہزاروں نابیناؤں کو بینائی مل جائے تو اسلام کو اس خدمتِ خلق سے منع نہیں کرنا چاہئے۔

ج…… ضروری نہیں کہ ہر مسئلے میں دُوسرے حضرات بھی مجھ سے متفق ہوں۔ ''دردِ دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو'' کوئی شرعی قاعدہ نہیں، اور یہ کہنے کی میں جرأت نہیں کرسکتا کہ ''اسلام کو فلاں چیز سے منع کرنا چاہئے، فلاں سے نہیں''، عقل کو حاکم سمجھنا اہلِ سنت کے عقیدے کے خلاف ہے، اسلام نے انسانی اعضاء کی منتقلی کی اجازت نہیں دی۔

لاش کی چیر پھاڑ کا شرعی حکم

س…… کیا سائنسی تحقیق کے لئے اسلامی شریعت کی رُو سے لاشوں کی چیر پھاڑ جائز ہے؟ کیا

اس سے لاشوں کی بے حرمتی کا احتمال تو نہیں، جبکہ لاشوں میں مرد اور عورتیں بھی ہوتی ہیں، اور لاشیں بالکل ننگی ہوتی ہیں، اور چیر نے پھاڑنے والے مرد اور عورتیں دونوں ہوتے ہیں۔ اگر بے حرمتی ہے تو اس کی سزا کیا ہے؟ اور کیا لڑکیوں کو اس طرح سے تعلیم حاصل کرنا جائز ہے؟ اور پھر مردوں کی موجودگی میں یہ کام کرنا جائز ہے؟ بصورتِ دیگر کیا سزا ہے؟

ج…… لاشوں کی چیر پھاڑ شرعاً حرام ہے، خصوصاً جنسِ مخالف کی لاش کی بے حرمتی اور بھی سنگین جرم ہے، پھر لڑکوں لڑکیوں کے سامنے اور بھی قبیح ہے، گورنمنٹ سے اس کے انسداد کا مطالبہ کرنا چاہئے، اور جب تک یہ نہ ہو اس کو ناجائز سمجھتے ہوئے اِستغفار کرتے رہنا چاہئے۔

چھ ماہ کی حاملہ عورت کے مرنے پر بچے کو آپریشن کے ذریعہ نکالنا

س…… اسلامی عقیدے کے مطابق ۱۲۰ دن میں بچہ ماں کے پیٹ میں جاندار شمار ہوتا ہے، یعنی ۱۲۰ دن میں ماں کے پیٹ میں پرورِش پانے والے بچے میں جان آجائے گی۔ جبکہ میڈیکل تھیوری کے لحاظ سے بھی ۱۲۰ دن کے بعد بچے میں جان پیدا ہوجاتی ہے۔ اب مسئلہ یہ ہے کہ اگر کسی بیماری کی وجہ سے یا دِل کا دورہ پڑنے کی وجہ سے حاملہ عورت ۶ ماہ کے حمل میں وفات پاجاتی ہے جبکہ بچے کی پیدائش ۹ ماہ میں ہوتی ہے، اب اگر بچے کو آپریشن کے ذریعے مردہ ماں کے پیٹ سے نکال لیا جائے تو شاید وہ بچ جائے، لیکن اگر ماں کے پیٹ میں رہنے دیا جائے اور مردہ عورت کو دفنا دیا جائے تو جاندار بچے کو بھی زندہ درگور کردیا گیا، اب اس صورت میں کہ اگر عورت ۶ ماہ کے حمل میں وفات پاجائے تو اس بچے کا کیا بنے گا جو ماں کے پیٹ میں پرورِش پا رہا تھا؟

ج…… اگر اس کا وثوق ہو کہ بچہ زندہ ہے اور یہ کہ اگر آپریشن کے ذریعہ بچے کو نکالا جائے تو اس کے زندہ رہنے کے امکانات ہیں تو آپریشن کے ذریعہ بچے کو نکال لینا صحیح ہے۔

خون کے عطیہ کا اہتمام کرنا اور مریضوں کو دینا شرعاً کیسا ہے؟

س…… ہم لوگ ڈاؤ میڈیکل کالج میں ڈاکٹری کی تعلیم حاصل کرتے ہیں، اور چونکہ تیسرے اور چوتھے سال سے ہمارا تعلق براہِ راست مریضوں کی دیکھ بھال سے ہوجاتا ہے، جس میں

ہم لوگوں نے محسوس کیا کہ بہت سارے مریض غربت کی وجہ سے اپنا علاج معالجہ صحیح طور پر نہیں کرا سکتے اور نہ ہی دوائیاں وغیرہ خرید سکتے ہیں۔ اس لئے ہم لوگوں نے ایک امدادی جماعت ''پیشنٹ ویلفیئر ایسوسی ایشن'' (مریضوں کی امدادی جماعت) کے نام سے بنائی ہے۔ جس میں ہم مختلف لوگوں سے چندہ وغیرہ لے کر دوائیاں خریدتے ہیں اور پھر خود مریضوں کو مہیا کرتے ہیں۔ اب ہماری اس انجمن نے اپنے کالج میں ''بلڈ بینک'' بنانا شروع کیا ہے، جس میں ہم خون جمع کرکے رکھا کریں گے تاکہ جاں بلب مریضوں کو خون پہنچا سکیں۔ اس کا طریقۂ کار یہ ہوگا کہ ہم اس مریض کے کسی رشتہ دار سے خون لے کر اپنے بینک میں رکھ لیا کریں گے اور اس مریض کے نمبر کا خون اس مریض کو مہیا کردیا کریں گے۔ کیا اس طرح ہم لوگوں کا مریضوں کے لئے خون جمع کرنا اور پھر مریضوں کو مہیا کرنا شریعت کے مطابق دُرست ہے یا نہیں؟ اور ہم طلبہ کو اس کام کا ثواب ملے گا؟

ج…… اِضطرار کی حالت میں مریض کی جان بچانے کے لئے خون دینا جائز ہے، اور اسی ضرورت کے پیشِ نظر خون کا مہیا رکھنا اور اس کی خرید و فروخت بھی جائز ہے، اور خدمتِ خلق جبکہ حدِ جواز کے اندر ہو، ظاہر ہے کہ بڑے ثواب کا کام ہے۔

قسم کھانے کے مسائل

قسم کھانے کی مختلف صورتیں

کون سی قسم میں کفارہ لازم آتا ہے اور کس میں نہیں آتا؟

س……سنا ہے کہ قسم کی کئی قسمیں ہیں، کفارہ کون سی قسم میں لازم آتا ہے؟

ج……قسم تین طرح کی ہوتی ہے:

اوّل:…… یہ کہ گزشتہ واقعہ پر جان بوجھ کر جھوٹی قسم کھائے، مثلاً: قسم کھا کر یوں کہے کہ میں نے فلاں کام نہیں کیا، حالانکہ اس نے کیا تھا، محض الزام کو ٹالنے کے لئے جھوٹی قسم کھالی، یا مثلاً: قسم کھا کر یوں کہا کہ فلاں آدمی نے یہ جرم کیا ہے، حالانکہ اس بے چارے نے نہیں کیا تھا، محض اس پر الزام دھرنے کے لئے جھوٹی قسم کھالی۔ ایسی جھوٹی قسم ''یمینِ غموس'' کہلاتی ہے، اور یہ سخت گناہِ کبیرہ ہے، اس کا وبال بڑا سخت ہے، اللہ تعالیٰ سے دن رات توبہ و اِستغفار کرے اور معافی مانگے، یہی اس کا کفارہ ہے، اس کے سوا کوئی کفارہ نہیں۔

دوم:…… یہ کہ کسی گزشتہ واقعہ پر بے علمی کی وجہ سے جھوٹی قسم کھالے، مثلاً: قسم کھا کر کہا کہ زید آگیا ہے، حالانکہ زید نہیں آیا تھا، مگر اس کو دھوکا ہوا، اور اس نے یہ سمجھ کر کہ واقعی زید آگیا ہے، جھوٹی قسم کھالی، اس پر بھی کفارہ نہیں اور اس کو ''یمینِ لغو'' کہتے ہیں۔

سوم:…… یہ کہ آئندہ زمانے میں کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کی قسم کھالے، اور پھر قسم کو توڑ ڈالے، اس کو ''یمینِ منعقدہ'' کہتے ہیں، ایسی قسم توڑنے پر کفارہ لازم آتا ہے۔

نیک مقصد کے لئے سچی قسم کھانا جائز ہے

س…… سچ کو سچ ثابت کرنے کے لئے، جھوٹ کو جھوٹ ثابت کرنے کے لئے، ایک حق

ایک خیر کو شر سے بچانے کے لئے، ذلیل کو ذلیل، شریف کو شریف ثابت کرنے کے لئے، ظالم کو ظالم، مظلوم کو مظلوم ثابت کرنے کے لئے قرآن پاک کی قسم کھانا یا قرآن پر ہاتھ رکھ کر حق اور سچ کا ساتھ دینا صحیح ہے؟

ج…… سچی قسم کھانا جائز ہے۔

قرآن پاک پر ہاتھ رکھ کر یا بلا رکھے قسم اُٹھانا

س…… الف نے قرآن پاک کی موجودگی میں قرآن پاک پر ہاتھ رکھ کر کہا کہ میں آج کے بعد رشوت نہیں لوں گا۔ ب نے قرآن پاک کی غیر موجودگی میں قرآن کی قسم کھا کر کہا کہ میں آج کے بعد رشوت نہیں لوں گا۔ کیا ان دونوں قسموں میں کوئی فرق ہے؟

ج…… کوئی فرق نہیں، قرآن پاک کی قسم کھانے سے قسم ہوجاتی ہے۔

جانبین کا جھگڑا ختم کرنے کے لئے قرآن پر ہاتھ رکھ کر رقم اُٹھالینا

س…… جانبین میں اختلاف کے بعد الزام اُتارنے کے لئے رواج ہے کہ قرآن پاک پر اتنی رقم رکھ دیتا ہوں تو اُٹھالے، دُوسرا فوراً اُٹھالیتا ہے۔ تو پوچھنا یہ ہے کہ ایسا معاملہ اَز رُوئے شرع جائز ہے یا نہیں؟ اگرچہ جھوٹا ہو، رکھنے والا بَری ہوجاتا ہے، اور اُٹھانے والا خدانخواستہ جھوٹا ہو تو شریعت میں یہ کس سزا کا مستحق ہے؟

ج…… قرآنِ کریم پر رقم رکھنا خلافِ ادب ہے، البتہ اگر رفعِ نزاع کی یہ صورت ہوسکتی ہو کہ جس شخص پر الزام ہے وہ رقم قرآن مجید کے پاس رکھ دے اور مدعی سے کہا جائے کہ اگر واقعی یہ تمہارا حق ہے تو قرآن مجید پر ہاتھ رکھ کر یہ رقم اُٹھالو، رقم اُٹھانے والا اگر جھوٹا ہوگا تو اس پر وبال پڑے گا۔

قرآن پر ہاتھ رکھ کر جھوٹ بولنے والے کو گناہ ہوگا، نہ کہ فیصلہ کرنے والے کو

س…… آئے دن جھگڑے ہوتے رہتے ہیں، ہمارے برادری کے لوگ زیادہ تر فیصلے قرآن پاک پر کرتے ہیں، کچھ لوگ قرآن پر ہاتھ رکھ کر جھوٹ بول جاتے ہیں، مگر فیصلہ کرنے والے کو اس کا بالکل علم نہیں ہوتا، تو کیا اس کا گناہ فیصلہ کرنے والے پر بھی ہوگا؟ جبکہ اسے

اس کا بالکل علم نہیں ہوتا کہ گواہ یا ملزم نے غلط قسم کھائی ہے۔

ج…… فیصلہ کرنے والوں پر کوئی گناہ نہیں، قرآن پر ہاتھ رکھ کر جھوٹ بولنے والوں پر گناہ ہے، مگر برادری کے لوگوں کو چاہئے کہ قرآنِ کریم کی بے حرمتی نہ کرائیں، اگر کسی شخص کے بارے میں خیال ہو کہ وہ قرآن مجید پر ہاتھ رکھ کر بھی جھوٹ بول دے گا، اس سے ہاتھ نہ رکھوائیں۔

لفظ ''بخدا'' یا ''واللہ'' کے ساتھ قسم ہو جائے گی

س…… میں نے ایک کاروبار شروع کیا اور میں نے اپنے ایک دوست سے باتوں باتوں میں بے اختیاری طور پر یہ کہہ دیا کہ: ''بخدا! اگر مجھے اس کاروبار میں نقصان ہوا تو میں یہ کاروبار بند کر دوں گا'' میرا قسم اُٹھانے کا ارادہ نہیں تھا، لیکن غلطی سے میرے منہ سے ''بخدا'' کا لفظ نکل گیا۔ مجھے کاروبار میں نقصان ہوا ہے، لیکن میں نے یہ کاروبار بند نہیں کیا ہے۔ کیا میں نے قسم توڑ دی ہے؟ اگر ایسا ہی ہوا ہے تو اس کا کفارہ کیا ہے؟ نیز کیا ''واللہ'' کہنے سے قسم ہو جاتی ہے؟

ج…… لفظ ''بخدا'' کہنے سے قسم ہوگئی، اور چونکہ آپ نے قسم توڑ دی اس لئے قسم توڑنے کا کفارہ لازم ہے، اور وہ ہے دس محتاجوں کو دو مرتبہ کھانا کھلانا، اگر اس کی طاقت نہ ہو تو تین روزے رکھنا۔ لفظ ''واللہ'' کہنے سے بھی قسم ہو جاتی ہے۔

رسولِ پاکؐ کی قسم کھانا جائز نہیں

س…… گزارش ہے کہ میری والدہ نے قسم کھائی تھی کہ اگر میں سینما کی چوکھٹ پر قدم رکھوں تو مجھے رسولِ پاکؐ کی قسم۔ اب وہ یہ قسم توڑنا چاہتی ہے، اس کا کفارہ کیا ادا کیا جائے گا؟

ج…… اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کی قسم کھانا جائز نہیں، اور ایسی قسم کے توڑنے کا کوئی کفارہ نہیں، بلکہ اس سے توبہ کرنا لازم ہے۔

''یہ کروں تو حرام ہے'' کہنے سے قسم ہو جاتی ہے، جس کے خلاف کرنے پر کفارہ ہے

س…… میں نے دو مختلف مواقع پر شدید غصّے اور اشتعال میں آ کر قسم کھالی ہے کہ میں یہ (یعنی اپنے گھر میں قربانی کے جانور کا گوشت) اگر کھاؤں تو حرام کھاؤں گا۔ مگر بعد میں

بصد اصرار میں نے گوشت کھالیا۔ اسی طرح تقریباً دو ماہ پہلے ایک دن میں نے غصّے میں بیوی کو کہا کہ آج گھر کا کھانا مجھ پر حرام، مگر پھر بعد میں تناول کرلیا۔ اب ان دونوں قسموں کا کفارہ کیونکر ادا ہوگا؟ نیز دونوں قسموں کا علیحدہ کفارہ ادا کرنا ہوگا یا ایک ہی کفارہ؟

ج…… دونوں قسموں کا الگ الگ کفارہ ادا کیجئے، قسم کا کفارہ دس محتاجوں کو دو وقت کا کھانا کھلانا ہے، اگر ہر محتاج کو صدقے کی مقدار غلہ یا اس کی قیمت دے دی جائے تب بھی دُرست ہے۔

کافر ہونے کی قسم کھانا

س…… اگر ایک آدمی یہ بولے کہ: ''میں کافر ہوں اگر میں نے یہ کام پھر کیا'' اور وہ کام پھر وہ آدمی کرے تو کیا وہ آدمی گناہ گار ہوتا ہے یا کافر؟

ج…… اس سے کافر نہیں ہوتا، البتہ ان الفاظ سے قسم ہوجاتی ہے، اس لئے قسم توڑنے کا کفارہ ادا کرنا لازم ہے، اور ایسی گندی قسم کھانا بڑا گناہ ہے، اس لئے اس شخص کو اپنی اس قسم پر توبہ کرنی چاہئے۔

جھوٹی قسم کا کفارہ اِستغفار ہے

جھوٹی قسم کھانے کا کفارہ سوائے توبہ اِستغفار کے کچھ نہیں

س…… قرآن شریف کے سامنے میں نے جھوٹی قسم کھائی تھی، کیونکہ میری زندگی کا مسئلہ تھا، اس کے لئے مجھے کیا کفارہ ادا کرنا ہوگا کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے مجھے معاف فرمادیں؟

ج…… قسم کھاکر اگر آدمی قسم توڑ ڈالے تو اس کا تو کفارہ ہوتا ہے، لیکن اگر جھوٹی قسم کھالے کہ میں نے یہ کام کیا، حالانکہ نہیں کیا تھا، یا یہ کہ میں نے یہ نہیں کیا، حالانکہ کیا تھا، تو اس کا کفارہ سوائے توبہ و اِستغفار کے کچھ نہیں۔

کسی حقیقی مجرم کے خلاف بن دیکھے جھوٹی گواہی دینا

س…… میں نے اپنے ایک بہت ہی عزیز دوست کے کہنے پر ایک مجرم کے خلاف گواہی دی، حالانکہ میں گواہ نہیں تھا، لیکن اس نے جرم کیا ضرور تھا، اور ثبوت بھی ہے۔ وہ مجرم رنگے ہاتھوں گرفتار ہوا ہے اور میرے دوست نے ہی اسے گرفتار کیا تھا، اس کام کے لئے مجھے عدالت میں خدا کی قسم کھانی پڑی جو کہ جھوٹی تھی، کیا اس رویہ سے میں گناہ کا مرتکب ہوا؟ اور اگر ہوا تو اس کا کیا کفارہ ہے؟

ج…… وہ شخص اگرچہ مجرم تھا، مگر آپ چونکہ چشم دید گواہ نہیں تھے، اس لئے آپ کو جھوٹی گواہی نہیں دینی چاہئے تھی، یہ گناہِ کبیرہ ہے، اور اس کا کفارہ توبہ و اِستغفار کے سوا کچھ نہیں۔

جھوٹی قسم اُٹھانا سخت گناہ ہے، کفارہ اس کا توبہ ہے

س…… آج سے تقریباً ۱۷ سال پہلے میں نویں یا دسویں جماعت کا امتحان دے رہا تھا، امتحان کے سلسلے میں مجھے سٹی کورٹ جانا پڑا اور وہاں پر حلف نامہ بھرا تھا امتحان دینے کے

سلسلے میں، اور مجھے یاد نہیں کہ اس حلف نامے میں کیا لکھا تھا؟ آیا کہ حلف نامے میں صحیح باتیں لکھوائی تھیں یا غلط؟ یاد نہیں۔

ابھی تقریباً دو ماہ ہوئے میں نے نیا شناختی کارڈ بنوایا ہے، شناختی کارڈ کے فارم میں ایک جگہ حلف نامہ ہے، جس میں لکھا ہے کہ پہلے پاسپورٹ بنوایا ہے یا نہیں؟ میں نے لکھ دیا کہ نہیں بنوایا ہے، حالانکہ پہلے پاسپورٹ بنوایا ہے، اس لحاظ سے حلف نامے میں غلط بیانی سے کام لیا، اس لحاظ سے جو غلطی میں نے کی اس کا بعد میں خیال آیا۔ اب مجھے یہ بتایئے کہ میں اپنی غلطی کس طرح سے دُور کروں؟ چونکہ مجھے حلف نامے کی اہمیت کے بارے میں بعد میں معلوم ہوا۔

ج…… جھوٹی قسم اُٹھانا بہت سخت گناہ ہے، اس سے خوب ندامت کے ساتھ توبہ کرنا چاہئے، یہی اس کا کفارہ ہے۔

جھوٹی قسم کھانا گناہِ کبیرہ ہے

س…… اگر کوئی شخص جذباتی ہوکر غصّے میں یا جان بوجھ کر قرآن کی قسم کھالے تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟ یہ گناہِ کبیرہ ہے یا صغیرہ؟ اس کی صفائی کی کیا صورت ہے؟

ج…… جھوٹی قسم کھانا کبیرہ گناہ ہے، اس کا کفارہ توبہ و اِستغفار ہے۔ اور اگر یوں قسم کھائی کہ فلاں کام نہیں کروں گا، اور پھر قسم توڑ دی تو دس مسکینوں کو دو وقت کا کھانا کھلائے، اگر نہیں کھلاسکتا تو تین دن کے روزے رکھے۔

جبراً قرآن اُٹھانے کا کفارہ

س…… ڈر یا خوف سے جھوٹا قرآن مجید اُٹھوانے کا کفارہ کیا ادا کرنا پڑے گا؟ اور کیا قرآن مجید اُٹھوانے والے کو بھی گناہ ہوگا؟

ج…… جھوٹ کو سچ ثابت کرنے کے لئے قرآنِ کریم اُٹھانا بڑا سنگین گناہ ہے، توبہ و اِستغفار سے یہ گناہ معاف کرانا چاہئے، یہی اس کا کفارہ ہے۔ اور قرآن اُٹھوانے والا بھی گناہ میں برابر کا شریک ہے۔

سودا بیچنے کے لئے جھوٹی قسم کھانا

س…… یہ جو ہمارے اکثر گھرانوں میں بات بے بات قسم خدا، قسم قرآن کی کھاتے ہیں، چاہے وہ بات سچی ہو یا جھوٹی، لیکن عادت سے مجبور ہوتے ہیں۔ اس کے بارے میں کچھ فرمایئے تو مہربانی ہوگی کہ ان سچی جھوٹی قسموں کی کیا سزا ہے؟ ہمارے اکثر تاجر حضرات جن سے ہمارا روزانہ واسطہ پڑتا ہے، مثلاً: کپڑے کے تاجر وغیرہ وہ بھی اپنا مال بیچنے کے لئے پانچ منٹ میں تقریباً کتنی ہی قسمیں کھاتے اور کہتے ہیں کہ یہ بھاؤ ایمان داری کا بھاؤ ہے۔ چاہے وہ بھاؤ سچا ہو یا جھوٹا۔ اور اکثر اسی بھاؤ میں کمی کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم آپ کی خاطر تھوڑا نقصان اُٹھا رہے ہیں خدا کی قسم ہم اپنا نقصان کر رہے ہیں۔ اور قرآن کی قسم ہم نے آپ سے ایک پائی بھی منافع نہیں لیا۔ حالانکہ کیا ایسا ہوسکتا ہے کہ تاجر حضرات ہمارے لئے نقصان اُٹھائیں اور کاروں میں گھومیں؟ جواب ضرور دیں۔

ج…… جھوٹی قسم کھانا بہت بڑا گناہ ہے، اگر کسی کو اس کی عادت پڑ گئی ہو تو اس کو توبہ کرنی چاہئے اور اپنی اصلاح کرنی چاہئے۔ سودا بیچنے کے لئے قسم کھانا اور بھی بُرا ہے، حدیث میں ہے کہ قیامت کے دن تاجر لوگ بدکاروں کی حیثیت میں اُٹھائے جائیں گے سوائے اس تاجر کے جو خدا سے ڈرے اور غلط بیانی سے باز رہے۔

زبردستی قرآن اُٹھوانے والے بھائی سے قطع تعلق کرنا

س…… بچوں کی شادی کی بات کے سلسلے میں میرے بڑے بھائی نے مجھ سے زبردستی قرآن شریف اُٹھوایا ہے، جبکہ میں نے انہیں ہر طرح مطمئن کرنے کی کوشش کی کہ یہ بات میں نے نہیں کی ہے، تو وہ اپنی بات پر اڑے رہے کہ نہیں تم نے ہزار لوگوں کے سامنے یہ کہا ہے کہ میں اپنے بچے کی شادی تمہارے گھر میں یعنی تمہاری بچی سے نہیں کروں گا۔ حالانکہ یہ بات میں نے بخدا کسی سے بھی نہیں کہی ہے، لیکن وہ اپنی بات پر اڑے رہے۔ پھر میں نے انہیں کہا کہ: اگر مان بھی لیا کہ میں نے یہ بات ہزار لوگوں میں کہی ہے تو کوئی ایک بھی گواہ لے کر آؤ اور اس کے سامنے مجھے جھوٹا کرواؤ۔ لیکن وہ ایک بھی گواہ نہیں لائے اور

مجھے کہا کہ: میں گواہ نہیں لاتا، اگر تم قرآن شریف اُٹھا کر قسم نہیں کھاؤ گے تو میں یہ سمجھوں گا کہ تم جھوٹے ہو۔ اور ایسی باتیں کہیں کہ مجھے اس کے سوا کوئی چارہ ہی نہیں رہا کہ قرآن شریف اُٹھا کر اپنی سچائی کو ثابت کرسکوں، لہٰذا مجبوراً قرآن شریف اُٹھا کر اپنی سچائی ثابت کردی۔ پھر میں نے یہ کہا کہ: اب تو میں نے سچائی ثابت کردی، اب رشتہ ہوگا یا نہیں؟ تو وہ اس پر بھی راضی نہیں ہوئے اور کہا کہ: رشتہ نہیں ہوگا۔ اور مجھ سے قطع تعلق کرلیا۔ میں ہر عید پر اور کبھی کبھی ان کے گھر چلا جاتا ہوں لیکن وہ ہم سے ملنا گوارا نہیں کرتے۔ قرآن و حدیث کی رُو سے یہ بتائیں کہ کیا میں نے انتہائی مجبوری میں قرآن شریف اُٹھا کر کوئی غلطی کی ہے جو کہ میں نے صرف اور صرف اپنی سچائی ثابت کرنے کے لئے اُٹھایا تھا؟ اور کیا یہ ان کا اقدام دُرست تھا جبکہ یہ معاملہ گفت و شنید کے ذریعہ بھی حل ہوسکتا تھا؟ لیکن انہوں نے کسی بات کو بھی سننا گوارا نہ کیا، تو اس کے بارے میں بھی لکھیں کہ ذرا ذرا سی بات پر قرآن شریف اُٹھوانا کیسا ہے؟ اور اس کی کیا سزا ہے؟ تاکہ دُوسرے لوگوں کو عبرت ہو۔

ج…… انہوں نے آپ کو قرآن مجید اُٹھوانے پر جو مجبور کیا، یہ ان کی غلطی تھی، لیکن اگر آپ نے سچائی پر قرآن مجید اُٹھایا ہے تو آپ کے ذمہ کوئی گناہ نہیں۔ ان کا آپ سے قطع تعلق کرلینا بھی ان کی غلطی ہے، کیونکہ رنجش کی وجہ سے اپنے عزیزوں سے قطع تعلق کرلینا بڑا سنگین گناہ ہے، جس کا وبال دُنیا و آخرت دونوں میں بھگتنا ہوگا۔ بہرحال اگر وہ آپ سے قطع تعلق رکھیں تب بھی آپ ان سے قطع تعلق نہ کریں اور ان کی بُرائی بھی نہ کریں، وہ خود اپنے کئے کا پھل پائیں گے۔

قسم توڑنے کا کفارہ

قسم توڑنے کے کفارہ کے روزے لگاتار رکھنا ضروری ہے

س…… قسم توڑنے کے کفارہ میں تین روزے مسلسل رکھنا ضروری ہے یا فاصلے سے رکھے جاسکتے ہیں؟

ج…… بعض روایات میں کفارۂ قسم کے روزوں کو پے در پے مسلسل رکھنے کا حکم آتا ہے، اسی لئے امام اعظم ابوحنیفہؒ اور بعض دُوسرے ائمہؒ کا بھی ان روزوں میں یہی مذہب ہے کہ ان روزوں کو مسلسل رکھنا ضروری ہے۔

قسم کے کفارہ کا کھانا دس مسکینوں کو وقفے وقفے سے دے سکتے ہیں

س…… قسم توڑنے کا کفارہ دس مسکینوں کو دو وقتہ کھانا کھلانا ہے، اب مشکل یہ ہے کہ دس مسکین بیک وقت ملتے نہیں، تو کیا ایسا کرسکتے ہیں کہ دو چار دن کے وقفے سے چند مسکین کو آج کھلا دیا اور چند کو کچھ دن بعد؟ اس طرح دس مسکینوں کا دو وقتہ میزان وقفوں کے ساتھ پورا کردیں تو یہ جائز ہوگا کہ نہیں؟

ج……اس طرح بھی دُرست ہے، مگر یہ ضروری ہے کہ ایک ہی مسکین کو دو وقتہ کھلائیں، مثلاً: اگر دس محتاجوں کو ایک وقت کا کھلایا، اور دُوسرے دس محتاجوں کو دُوسرے وقت کا کھلایا تو کفارہ ادا نہیں ہوگا۔ (الجوهرة النيرة ج:۲ ص:۲۵۲)

قسم کے کفارہ کا کھانا بیس تیس مسکینوں کو اکٹھے کھلا دینا

س……آپ نے قسم توڑنے کا کفارہ بتایا ہے کہ دس مسکینوں کو دو وقت کا کھانا کھلایا جائے۔ کیا یہ نہیں ہوسکتا کہ ایک دیگ پکا کر ایک ہی وقت میں بیس تیس مسکینوں کو کھانا کھلا دیا جائے؟

ج...... جی نہیں! اس سے کفارہ ادا نہیں ہوگا، کیونکہ دس محتاجوں کو دو وقت کا کھانا کھلانا شرط ہے، اگر بیس آدمیوں کو ایک ہی وقت کھلا دیا یا دس محتاجوں کو ایک وقت اور دُوسرے دس کو دُوسرے وقت کھلایا تو کفارہ ادا نہیں ہوا، بلکہ جن دس محتاجوں کو ایک وقت کھلایا انہی کو دُوسرے وقت کھلانا لازم ہے۔ ہاں! یہ جائز ہے کہ دس محتاجوں کو دو دن صبح کا یا دو دن شام کا کھانا کھلا دے۔

نابالغ پر قسم توڑنے کا کفارہ نہیں

س...... تقریباً دس بارہ سال کی عمر میں، میں نے قسم توڑی تھی، آیا اس کا کفارہ مجھ پر لازم آتا ہے؟

ج...... نابالغ پر قسم توڑنے کا کفارہ نہیں، پس اگر تو آپ قسم کھاتے وقت نابالغ تھے تو آپ کے ذمہ کفارہ نہیں، اور اگر بالغ تھے (کیونکہ بارہ سال کا لڑکا بالغ ہوسکتا ہے) تو کفارہ ادا کیجئے۔

مختلف قسمیں جن سے کفارہ واجب ہوا

قسم خواہ کسی کے مجبور کرنے پر کھائی ہو کفارہ ادا کرنا ہوگا

س...... اگر کوئی شخص قصداً یا مجبوراً قرآن شریف اُٹھا کر قسم کھالے کہ میں ایسی غلطی نہیں کروں گا، اور یہ قسم وہ لوگوں کے مجبور کرنے پر کھاتا ہے تو کیا اس قسم کو توڑنے کے لئے کفارہ ادا کرنا پڑے گا یا کوئی اور طریقہ ہے؟

ج...... قسم خواہ اَزخود کھائی ہو یا کسی کے مجبور کرنے سے، اس کے توڑنے پر کفارہ لازم ہے، اور وہ ہے دس محتاجوں کو دو وقتہ کھانا کھلانا، اگر اتنی ہمت نہ ہو تو تین دن لگاتار روزے رکھے۔

قسم کا کفارہ قسم توڑنے کے بعد ہوتا ہے

س...... میں نے قسم کھائی ڈیڑھ سال تک سگریٹ نہیں پیئوں گا، لیکن کچھ عرصہ بعد میں نے ریڈیو پروگرام میں پوچھا کہ میری یہ قسم کس طرح ختم ہوسکتی ہے؟ تو انہوں نے بتایا کہ آپ ۶۰ غریبوں کی دعوت کریں یا ۳ روزے رکھیں۔ تو میں نے ۳ روزے رکھے اور اس کے بعد سگریٹ پینا شروع کردی، تو کیا یہ میری قسم ٹوٹ گئی یا مجھے پھر ۶۰ غریبوں کی دعوت کرنی ہوگی؟

ج...... قسم کا کفارہ قسم توڑنے کے بعد لازم آتا ہے، آپ نے جب قسم توڑ دی تب کفارہ لازم آیا، قسم کا کفارہ دس محتاجوں کو کھانا کھلانا اور اگر اس کی طاقت نہ ہو تو تین روزے رکھنا۔

ایک مہینے کی قسم کھائی اور مہینہ گزرنے کے بعد وہ کام کرلیا

س...... ایک شخص نے قسم کھائی کہ ایک مہینے تک فلاں چیز نہیں کھاؤں گا، کیا ایک مہینے کے بعد اگر کھالے تو قسم کا کفارہ دینا پڑے گا یا نہیں؟ اور اگر وہ چیز کئی دفعہ کھائی تو ایک مرتبہ کفارہ

دینا پڑے گا یا جتنی مرتبہ کھائی اتنے کفارے دینے پڑیں گے؟

ج…… اگر مہینے کے اندر اندر وہ چیز کھائی تب تو کفارہ ادا کرنا پڑے گا، اور اگر مہینہ گزر گیا اور وہ چیز نہیں کھائی تو قسم پوری ہوگئی۔ بعد میں اگر کھائے تو کفارہ لازم نہیں۔ اسی طرح جب ایک بار قسم ٹوٹ گئی تو کفارہ واجب ہوگیا، اس کے بعد اس قسم کی پابندی لازم نہیں، اس لئے کئی بار کھانے سے ایک ہی کفارہ لازم ہوگا۔

جھوٹی قسم کے لئے قرآن ہاتھ میں لینا

س…… اگر کوئی شخص جھوٹی قسم کھالے اس طرح کہ ہاتھ میں قرآن بھی لے لے، تو اس کا کفارہ کیا ہوگا؟

ج…… صرف قرآن ہاتھ میں لینے سے تو قسم نہیں ہوتی، اگر اس کے ساتھ زبان سے بھی قسم کھائی ہو تو اس قسم کو توڑنے کا کفارہ یہ ہے کہ دس محتاجوں کو دو دفعہ کھانا کھلائے، یا تین دن کے لگاتار روزے رکھے۔

قرآن پاک پر ہاتھ رکھے بغیر زبانی قسم بھی ہوجاتی ہے

س…… میرے ایک دوست نے قرآن پاک کی قسم کھائی تھی کہ اگر پاکستان کی کرکٹ ٹیم سیریز ہار گئی تو میں ٹی وی پر کرکٹ دیکھنا چھوڑ دُوں گا۔ پاکستان کی کرکٹ ٹیم سیریز ہار گئی، مگر میرا دوست ٹی وی دیکھتا ہے۔ جب میں نے اپنے دوست کو کہا کہ آپ پہلے کفارہ ادا کریں پھر ٹی وی دیکھیں، مگر میرے دوست نے کہا کہ میں نے قرآن پاک پر ہاتھ رکھ کر قسم نہیں کھائی اور زبانی قسم نہیں ہوتی۔

ج…… اس کی قسم ٹوٹ گئی، اس پر قسم کا کفارہ لازم ہے۔

قرآن پر ہاتھ رکھ کر خدا سے کیا ہوا وعدہ توڑ دینا

س…… اگر ایک مسلمان آدمی قرآن پاک کو ہاتھ لگا کر اللہ تعالیٰ سے وعدہ کرتا ہے کہ آج کے بعد میں یہ گناہ نہیں کروں گا، لیکن وہ شخص وہی گناہ دوبارہ کرلیتا ہے اور اس طرح وہ قسم یا اللہ تعالیٰ سے وعدہ توڑ دیتا ہے تو اس کا کفارہ کیا ہوگا، کیا ایسے شخص کی نجات ممکن ہے یا نہیں؟

ج……اس شخص کو توبہ کرنی چاہئے، اور خوب گڑگڑا کر اللہ تعالیٰ سے معافی مانگنی چاہئے، اور قسم جو اس نے توڑ دی ہے اس کا کفارہ لازم ہے کہ دس محتاجوں کو دو وقت کا کھانا کھلائے یا ہر محتاج کو سات آٹھ روپے نقد دیدے۔ سچے دِل سے توبہ کرلے تو اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہیں، نجات کی اُمید ضرور رکھنی چاہئے۔

خدا تعالیٰ سے عہد کرکے توڑ دینا بڑی سنگین غلطی ہے

س……آج سے چار سال قبل میں نے کسی بات پر ''قرآن مجید'' اُٹھالیا تھا، یعنی یہ کہ ''قرآن حکیم'' پر ہاتھ رکھ کر عہد کرلیا تھا کہ فلاں بات اب نہیں کروں گا۔ لیکن پھر غفلت میں وہ بات کر بیٹھا اور مسلسل چار سال تک کرتا رہا۔ یہ سچ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی لاٹھی بے آواز ہے، اب مجھے اس گناہِ عظیم کی سزا ملنا شروع ہوگئی ہے تو خیال آیا۔ بہرحال میں اللہ ربّ العزّت کی رحمت سے مایوس نہیں ہوں وہ بڑا بخشنے والا رحیم اور کریم ہے، اب میں سخت نادم ہوں اور ہر وقت اللہ تعالیٰ سے توبہ کرتا رہتا ہوں۔ آپ صرف اتنا بتادیں کہ اس قسم کا کفارہ کس طرح ادا کیا جائے؟ میں ان دنوں سخت پریشان ہوں، آپ جلد از جلد اخبار کے ذریعہ جواب سے نوازیں اور مجھ گناہ گار کے لئے دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ میرے اس گناہِ عظیم کو معاف کرے اور مجھ پر رحم کرے۔

ج……خدا تعالیٰ سے عہد کرکے توڑ دینا بڑی سنگین بات ہے، شکر کیجئے کہ آپ کو اس کی سزا نقد مل گئی اور آپ کو اپنی غلطی کا احساس ہوگیا، خدا تعالیٰ سے معافی مانگئے اور قسم توڑنے کا کفارہ ادا کیجئے، اور قسم کا کفارہ ہے دس محتاجوں کو دو وقت کھانا کھلانا، اور اگر اس کی گنجائش نہ ہو تو تین دن کے روزے رکھنا۔

گناہ نہ کرنے کی قسم کا توڑنا

س……میں نے قرآن مجید کی قسم کھائی تھی کہ میں کوئی گندا کام زندگی بھر نہیں کروں گا، مگر میں یہ قسم توڑنا چاہتا ہوں، مجھ پر سخت گناہ تو نہ ہوگا؟ اور اس کا کفارہ کیا ادا کرنا پڑے گا؟

ج……اگر آپ نے بُرا کام نہ کرنے کی قسم کھائی تھی تو قسم توڑنا بہت بُری بات ہے، اور اگر

توڑ دیں گے تو کفارہ لازم ہوگا، یعنی تین دن کے روزے رکھنا یا دس مسکینوں کو دو وقت کا کھانا کھلانا۔

کسی کام کو باوجود نہ کرنے کی قسم کھانے کے عمداً یا سہواً کرلینا

س...... اگر کسی نے قسم کھائی ہو کہ فلاں کام نہیں کروں گا مگر عمداً یا سہواً وہ کام کر جائے جس کا نہ کرنے کا عہد کیا ہو یا قسم کھائی ہو، ایسی صورت میں اس کو کیا کرنا چاہئے؟ اگر کفارہ ہو تو کیا کرنا چاہئے؟

ج...... اس پر قسم توڑنے کا کفارہ لازم ہے، دس محتاجوں کو دو وقتہ کھانا کھلا دے (یا اس کے بجائے ہر محتاج کو صدقۂ فطر کی مقدار غلہ یا اس کی قیمت دیدے)، اگر اس کی ہمت نہ ہو تو تین دن کے پے در پے روزے رکھے۔

کسی کام کے نہ کرنے کا اللہ تعالیٰ سے کیا ہوا عہد توڑنا

س...... اللہ تعالیٰ سے کیا ہوا عہد توڑنے کا کفارہ دینا ہوتا ہے یا صرف توبہ کرنے سے عہد توڑنے کا گناہ معاف ہوجاتا ہے؟ کیا ہم کفارے میں کھانا کھلانے کے مساوی رقم کسی مسکین کو دیں تو کفارہ ادا ہوجائے گا؟

ج...... اللہ تعالیٰ سے عہد کرنا قسم اور نذر کے معنی میں ہوتا ہے، اگر کسی کام کے نہ کرنے کا عہد کیا جائے اور پھر اس عہد کو توڑ دیا جائے تو قسم توڑنے کا کفارہ لازم آتا ہے۔ دس مسکینوں کو دو دفعہ کھانا کھلانے کے بجائے ہر محتاج کو صدقۂ فطر کی مقدار غلہ (یعنی پونے دو کلو گندم یا اس کی قیمت) دینا بھی صحیح ہے۔ لیکن ایک مسکین کو پورے کفارے کی رقم یک مشت دینا کافی نہیں، بلکہ دس مسکینوں کو دینا ضروری ہے۔ اگر دس دن تک ایک مسکین کو ایک ایک دن کی رقم یا غلہ دیتا رہے تو یہ جائز ہے۔

تین قسمیں توڑنے کا کفارہ کیا ہوگا؟

س...... میں نے تین مختلف مواقع پر قسمیں اُٹھائیں تھیں کہ یہ کام نہیں کروں گا، تیسری قسم تو

ایک غلط کام سے توبہ کرنے کی اُٹھائی تھی کہ نہیں کروں گا، لیکن پھر سرزد ہوگیا۔ یہ مستقل مزاجی کی کمی کہیئے، بہرحال اب بتایئے کہ:

۱:......میں ان قسموں کا کفارہ کتنا ادا کروں؟

۲:......اگر قسم توڑنے کا کفارہ ساٹھ آدمیوں کو ایک وقت کا کھانا کھلانا ہے تو کیا میں کھانا کھلانے کے بجائے روپے دے دُوں؟

۳:......اگر روپے دُوں تو تین قسموں کے کتنے بنیں گے؟ اور یہ کہ کسی ایک نادار کو دے دُوں یا مختلف ناداروں کو دینا ضروری ہے؟

ج......آپ نے تین بار قسم کھاکر توڑ دی، اس لئے تین قسموں کا کفارہ آپ کے ذمہ ہے۔ ہر قسم کا کفارہ دس محتاجوں کو دو وقت کا کھانا کھلانا ہے، پس آپ کے ذمہ تیس محتاجوں کا کھانا ہوا۔ اگر آپ چاہیں تو ہر فقیر کو صدقۂ فطر کی مقدار غلہ یعنی پونے دو سیر گیہوں یا اس کی قیمت بھی دے سکتے ہیں، اور اگر آپ کو کوئی مستحق نہ ملے تو کسی دینی مدرسے میں اتنی رقم جمع کرادیجئے۔

بیٹے کو گھر سے نکالنے کی قسم توڑنا شرعاً واجب ہے

س......زاہد کو اس کا والد گھر سے نکل جانے کا حکم دیتا ہے، مگر زاہد کہتا ہے کہ میں اپنی ماں اور بہن بھائیوں کو نہیں چھوڑ سکتا۔ زاہد کے والد کو یہ بات ناگوار گزرتی ہے اور وہ صرف قرآن مجید اُٹھاکر کہتے ہیں کہ اگر میرا بیٹا میرے گھر کے کسی فرد سے کوئی تعلق رکھے گا تو میں گھر کو چھوڑ جاؤں گا۔ اب مجبوراً زاہد کو گھر چھوڑنا پڑا، اب جس سلسلے میں زاہد کو گھر سے نکالا گیا اس میں سراسر قصور زاہد کے والد ہی کا تھا، وہ کچھ جذباتی اور جلد غصّے میں آنے والے شخص ہیں۔ برادری کے باقی لوگ بھی یہی کہتے ہیں کہ قصور زاہد کے والد کا ہی ہے، جبکہ زاہد معصوم ہے اور زاہد کے والد وہمی ہیں۔ اب زاہد چاہتا ہے کہ وہ اپنی والدہ سے مل لیا کرے، مگر اس طرح اس کے والد کی قسم جھوٹی ہوتی ہے۔ آپ قرآن وسنت کی روشنی میں بتائیں کہ اس کا کیا حل ہوسکتا ہے؟ آیا زاہد اپنے گھر پھر واپس جاسکے گا یا کم از کم اپنی والدہ سے ملاقات کرلے گا؟

فہرست

ج…… زاہد کے والد کی قسم غلط ہے، اور ایسی قسم کا توڑ دینا اَز رُوئے حدیث واجب ہے، اس لئے زاہد کو چاہئے کہ وہ اپنی ماں اور بہن بھائیوں سے ملے اور زاہد کا باپ اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے۔

بھائی سے بات نہ کرنے کی قسم کھائی تو اَب کیا کرے؟

س…… میں نے اپنے بھائی سے لڑتے ہوئے قسم کھائی، جس کے الفاظ یہ ہیں، میں نے اپنے بھائی سے کہا: ''اگر میں تم سے آج کے بعد بات کروں تو مجھ پر میری بیوی طلاق ہوگی۔'' یہ میرے منہ کے الفاظ ہیں، جس پر میں آج شرمندہ ہوں اور میں اپنے بھائی سے بات کرنا چاہتا ہوں۔

ج…… بھائی سے بات کرنے پر بیوی کو ایک رجعی طلاق ہوجائے گی، جس کا مطلب یہ ہے کہ عدّت پوری ہونے تک وہ اس کی بیوی ہے، عدّت کے اندر جب جی چاہے اس سے میاں بیوی کا تعلق قائم کرسکتا ہے، یا زبان سے کہہ دے کہ میں اپنی بیوی کو واپس لیتا ہوں، اس کو ''رُجوع'' کرنا کہتے ہیں۔ اگر اس نے عدّت ختم ہونے تک رُجوع نہ کیا تو اَب نکاح ختم ہوگیا، اب اگر دونوں پھر مل بیٹھنا چاہیں تو دوبارہ باقاعدہ نکاح کرنا ہوگا، مگر حلالہ کی ضرورت نہ ہوگی۔

شادی نہ کرنے کی قسم کھائی تو شادی کرکے کفارہ ادا کرے

س…… مسئلہ یہ ہے کہ زید نے قرآن شریف پر غصّے کی حالت میں ہاتھ رکھ کر بلکہ قرآن شریف اُٹھاکر قسم کھائی کہ میں اس لڑکی سے شادی نہیں کروں گا، مگر بعد میں اس غلطی پر پشیمانی ہوئی، کیا اس کا کفارہ ہے؟

ج…… نکاح کرلے اور قسم کا کفارہ ادا کردے، یعنی دس مسکینوں کو دو وقت کھانا کھلائے، اس کی طاقت نہ ہو تو تین دن کے روزے رکھے۔

قرآن پر ہاتھ رکھ کر کھائی ہوئی محبت کرنے کی قسم کا کفارہ

س…… ایک لڑکی نے مجھ سے محبت کی تھی، میں بھی اسے بے انتہا چاہتا تھا، لیکن وہ یہ نہیں سمجھتی

تھی کہ میں اس کو چاہتا ہوں، لہٰذا ایک مرتبہ وہ مجھ سے کہنے لگی کہ تم قرآن پر ہاتھ رکھ کر قسم کھاؤ کہ تم مجھ سے ہمیشہ محبت کرتے رہوگے۔ بہرحال میں نے قرآن پر ہاتھ رکھ کر قسم کھائی اور پھر اس نے بھی مجھے اپنی محبت کا یقین دِلانے کے لئے قرآن پر ہاتھ رکھ کر قسم کھائی کہ میں مرتے دَم تک تم سے محبت کرتی رہوں گی۔ لیکن کچھ عرصے کے بعد اس لڑکی کی شادی کسی اور جگہ ہوگئی اور پھر لڑکی نے شادی کے بعد مجھ سے نفرت کا اظہار کیا، جس سے میرا دِل بھی اس کی طرف سے ہٹ گیا۔ لہٰذا اب آپ یہ تحریر کردیں کہ میں قسم کے کفارہ کو کس طرح ادا کروں؟ جبکہ میں پانچ وقت کی نماز کا پابند بھی ہوں اور خدا سے معافی کا طلب گار بھی ہوں۔

ج…… یہ تو اچھا ہوا کہ ''ناجائز محبت'' نفرت سے بدل گئی، دونوں اپنی قسم کا کفارہ ادا کریں، یعنی دس محتاجوں کو دو وقت کا کھانا کھلائیں، یا صدقۂ فطر کی مقدار غلہ (یعنی پونے دو کلو گیہوں) یا نقد قیمت ہر مسکین کو دے دیں، اگر اتنی گنجائش نہ ہو تو تین دن کے روزے رکھیں، اور خدا تعالیٰ سے اِستغفار بھی کریں۔

ماموں زاد بھائی سے بہن رہنے کی قسم کھائی تو اَب اس سے شادی کیسے کریں؟

س…… میرا مسئلہ یہ ہے کہ میں نے نہایت مجبوری کے تحت اپنے ماموں زاد بھائی کے سامنے یہ قسم کھائی تھی کہ: ''میں خدا کی قسم کھاکر کہتی ہوں کہ میں تمہاری بہن ہوں اور بہن بن کر رہوں گی اور بہن کے تمام حقوق پورے کروں گی۔'' یہ بات کئی سال پہلے کی ہے، اب میں ڈاکٹر بن چکی ہوں اور وہ بھی ڈاکٹر ہے۔ میرے ماں باپ میری شادی اس سے کرنا چاہتے ہیں، میں سخت پریشان ہوں، کیونکہ میں قسم توڑنا چاہتی ہوں۔ آپ یہ بتائیں کہ قسم توڑنے کی صورت میں مجھے کیا کفارہ ادا کرنا پڑے گا؟ اور آپ یہ بھی بتادیں کہ قسم توڑنے کی صورت میں مجھے کیا بہت سخت گناہ ہوگا؟ مجھ پر قیامت کے دن عذاب ہوگا؟

ج…… آپ پر قسم توڑنے کا کوئی گناہ نہیں، آپ ماموں زاد سے شادی کرکے قسم توڑ دیں، اس کے بعد کفارہ ادا کردیں۔

غلط قسم توڑ دیں اور کفارہ ادا کریں

س...... ہماری بینک کی یونین کے صدر نے ہمیں ایک میٹنگ میں بلایا اور ادھر ہماری یونین کے ہی کچھ لوگوں پر تنقید کرنے لگا کہ وہ یہ یہ کرتے ہیں، پھر اچانک ہی وہ اُٹھے اور قرآن شریف لے کر آئے اور ہم سب سے حلف اُٹھوایا کہ ہم سب اس کو ہی ووٹ دیں گے، اب جبکہ ہمیں پتہ لگ گیا ہے کہ ہماری یونین کا صدر جھوٹا ہے اور انتظامیہ سے ملا ہوا ہے، اور دُوسرا گروپ صحیح ہے، اور جلد ہی الیکشن بھی ہونے والے ہیں، اب میں اور میرے کچھ ساتھی پریشان ہیں، کیونکہ ہم سے اس نے دغا سے قرآن پر حلف لیا ہے، اب اگر ہم اس کو ووٹ دیتے ہیں تو ہمارا ضمیر مطمئن نہیں ہوتا، دُوسری طرف قرآن شریف کا مسئلہ ہے۔ برائے مہربانی ہمیں اس کا شرعی حل بتائیں اور یہ بھی بتائیں کہ حلف توڑنے کی صورت میں کیا کفارہ ادا کرنا ہوگا؟

ج...... ایک حدیث شریف کا مفہوم یہ ہے کہ: ''جب تم کسی بات کی قسم کھالو، پھر دیکھو کہ دُوسری صورت بہتر ہے (یعنی اس کام کا نہ کرنا بہتر ہے) تو جو کام بہتر ہو کرلو اور اپنی قسم (کے توڑنے) کا کفارہ ادا کردو۔'' (مشکوٰۃ ص:۲۹۶)

یہ حدیث شریف آپ کے سوال کا جواب ہے، آپ لوگ اپنی قسم توڑ دیں اور قسم کے کفارے ادا کریں۔ قسم کا کفارہ ہے دس محتاجوں کو دو وقت کا کھانا کھلانا، یا ان کو لباس دینا اور اگر اس کی استطاعت نہ ہو تو تین روزے رکھ لئے جائیں۔

صحیح قسم پر قائم رہنا چاہئے

س...... ہم ۲۰ ساتھی ایک فیکٹری میں کام کرتے ہیں، ہم سب نے قرآنِ کریم پر ہاتھ رکھ کر قسم کھائی تھی کہ ہم اپنی فیکٹری کے حکام سے اپنے حق کے لئے لڑیں گے اور کوئی بھی ساتھی پیچھے نہیں ہٹے گا، میں اپنے ساتھیوں کا کسی وجہ سے ساتھ نہ دے سکا، اب میں ہر وقت ذہنی طور پر پریشان رہتا ہوں۔

ج...... فیکٹری والوں سے صحیح بات کا مطالبہ جائز ہے، اور غلط بات کا مطالبہ دُرست نہیں۔

فہرست

اگر کسی صحیح بات کے کرنے کی آدمی قسم کھالے تو اس کو کرنا چاہئے، اگر نہ کرے تو قسم توڑنے کا کفارہ واجب ہے، یعنی دس محتاجوں کو دو وقت کا کھانا کھلانا، اور اگر اس کی استطاعت نہ ہو تو تین دن کے روزے رکھنا۔ اور اگر کسی غلط بات پر قسم کھائی ہو تو قسم کو توڑ کر کفارہ ادا کرنا واجب ہے۔

کمپنی میں ٹھیکے پر کام نہ کرنے کی قسم توڑنے کا کیا کفارہ ہے؟

س…… میں جس کمپنی میں کام کرتا ہوں اس کمپنی والوں نے ہم سے ٹھیکے پر کام کروانا چاہا، ہم سب ورکروں نے قرآنِ کریم پر ہاتھ رکھ کر یہ عہد کیا تھا کہ ہم میں سے کوئی بھی ٹھیکے پر کام نہیں کرے گا۔ مگر بعد میں ہم سب کو ٹھیکے (کنٹریکٹ) پر کام کرنا پڑا۔ ہم نے اللہ تعالیٰ سے معافی مانگی اور یہ وعدہ کیا کہ ہم پاکستان جاکر اس کا کفارہ ادا کریں گے۔ لہٰذا آپ سے درخواست ہے کہ آپ یہ بتائیں کہ میں اس کفارہ کو کس طرح ادا کروں؟ میں چاہتا ہوں کہ اس کفارہ کے پیسے کسی مستحق کو دُوں، مگر مجھے یہ نہیں معلوم کہ میں کفارہ کے کتنے روپے ادا کروں؟

ج…… جتنے لوگوں نے عہد کرکے توڑا، ان سب کے ذمہ لازم ہے کہ دس دس مسکینوں کو دو وقت کا کھانا کھلائیں، یا ہر مسکین کو صدقۂ فطر کی مقدار غلہ یا اس کی قیمت ادا کریں۔ ۱۹۹۱ء میں اس کی قیمت کے تقریباً آٹھ روپے فی مسکین بنتے ہیں، اگر ایک محتاج کو دس دن کھانا کھلا دیں یا ہر دن صدقۂ فطر کی رقم اس کو دے دیں تو کفارہ ادا ہو جائے گا، لیکن اگر اس کو دس دن کے کھانے کی رقم یک مشت دے دی تو صرف ایک دن کا کھانا شمار ہوگا، نو دن کا ذمہ رہے گا۔

''تمہاری چیز کھاؤں تو خنزیر کا گوشت کھاؤں'' کہنے سے قسم

س…… میں ایک کارپوریشن میں کام کرتا ہوں، جہاں میں کام کرتا ہوں وہاں ایک سیکشن میں دو کمرے ہیں، ہم لوگ دو کمروں میں بیٹھے ہوئے کام کرتے ہیں، ہم لوگوں میں کسی کے ہاں کوئی خوشی ہو تو مٹھائیاں وغیرہ تقسیم کرتے ہیں۔ ایک دفعہ ایسا ہوا کہ دُوسرے کمرے والوں نے روپے جمع کرکے مٹھائی تقسیم کی، انہوں نے اپنے لئے چم چم مٹھائی منگوائی اور ہمارے لئے گلاب جامن کے ڈبے بھیجے۔ جب ہمیں پتہ چلا کہ انہوں نے ایسا

کیا ہے تو میں نے اس سے جو کہ بڑا بنا ہوا تھا کہا: مسلمان تو وہ ہوتا ہے جو چیز اپنے لئے پسند کرے، دُوسرے مسلمان بھائی کے لئے بھی وہی چیز ہونی چاہئے۔ اس میں بات بڑھ گئی تو میں نے غصّے میں اس کی قسم کھالی کہ تمہارے کمرے کے کسی بھی آدمی کی تقسیم کردہ کوئی چیز کھاؤں تو خنزیر کا گوشت کھاؤں۔ اس بات کو تقریباً تین سال گزر چکے ہیں، اس دن سے وہ لوگ کوئی چیز ہمیں کھانے کے لئے دیتے ہیں تو میں نہیں کھاتا۔ اس بات پر وہ لوگ سب ناراض ہوتے ہیں اور مجھے بھی افسوس ہوتا ہے کہ اس وقت یہ قسم نہ کھاتا۔ برائے مہربانی اس قسم کا شرعی طور پر حل بتائیں، اس کا توڑ ہے کہ نہیں؟ اگر ہے تو پھر کس طرح سے ٹوٹ سکتی ہے؟ کفارہ کیا ہے؟

ج……آپ نے بڑی غلط قسم کھائی، اس قسم کو توڑ دیجئے، اور قسم توڑنے کا کفارہ ادا کردیجئے، قسم کا کفارہ ہے دس محتاجوں کو دو وقت کھانا کھلانا اور اگر اس کی طاقت نہ ہو تو تین دن کے روزے رکھنا۔

درزی سے کپڑے نہ سلوانے کی قسم کا کیا کروں؟

س……ایک دن میں نے ایک جوڑا کپڑا اور ایک واسکٹ درزی کو سلائی کے لئے دیا، وہ ہمارا رشتہ دار ہے، اس نے کپڑے اور واسکٹ دونوں اتنے خراب سی کردیئے کہ میں نے سخت غصّے میں قسم کھائی کہ اس درزی سے عمر بھر میں کوئی چیز نہیں سلواؤں گا۔ وہ درزی ہماری دُکان میں ہے، اس لئے اس سے سلوانے پر مجبور ہوں۔

ج……درزی سے کپڑے سلوا لیجئے، اس طرح قسم ٹوٹ جائے گی، پھر کفارہ ادا کردیجئے۔

کن الفاظ سے قسم نہیں ہوتی؟

غیراللہ کی قسم کھانا سخت گناہ ہے

س…… میں نے دیکھا ہے کہ لوگ خدا کے سوا اور بہت سی قسمیں بھی اُٹھا لیتے ہیں، مثلاً: تم کو میرے سر کی قسم، تم کو میری قسم، یا تم کو اپنی سب سے زیادہ عزیز چیز کی قسم وغیرہ، کیا اس قسم کی قسم جائز ہے؟

ج…… خداتعالیٰ کے سوا کسی اور کی قسم کھانا سخت گناہ ہے، مثلاً یوں کہا کہ: باپ کی قسم، رسول کی قسم، کعبہ کی قسم، اولاد کی قسم، بھائی کی قسم، یا اگر کسی اور کی قسم کھائی تو شرعاً یہ قسم نہیں ہوتی۔ البتہ قرآنِ کریم کلامِ الٰہی ہے، اس لئے قرآن کی قسم کھانے سے قسم ہوجاتی ہے، اور اس کے توڑنے پر کفارہ لازم ہے۔

دِل ہی دِل میں قسم کھانے سے قسم نہیں ہوتی

س…… میں نے دِل میں قسم کھائی تھی اور دِل میں وعدہ کیا تھا کہ ایسا نہیں کروں گا، مگر کرلیا تو اب اس پر کفارہ کیا ہے؟

ج…… دِل میں عہد کرنے سے نہ قسم ہوئی، نہ کوئی کفارہ لازم آتا ہے، نہ آپ نے کسی گناہ کا ارتکاب کیا ہے، جب تک کہ قسم کے الفاظ زبان سے ادا نہ کرے۔ اس لئے اس معاملے میں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں، صرف یہ ہوا کہ آپ نے دِل میں ایک ارادہ کیا تھا جو پورا نہیں ہوسکا۔

''تمہیں خدا کی قسم'' کہنے سے قسم لازم نہیں ہوتی

س…… ایک شخص نے مجھ سے اپنا کام کرانے کے لئے بہت زور ڈالا، اور اللہ کی قسم دی کہ تمہیں یہ کام ضرور کرنا ہے، لیکن میں نے اس شخص کا کام نہیں کیا۔ اب میں پریشان ہوں کہ

میں نے باوجود اس کے قسم دِلانے کے اس کا کام نہیں کیا۔ کیا مجھے اس شخص نے جو اللہ کی قسم دِلائی تھی اس کا کفارہ ادا کرنا ہوگا، جبکہ میں نے اپنے زبان سے اللہ کی قسم نہیں کھائی؟

ج…… صرف دُوسرے کے کہنے سے کہ: ''تمہیں اللہ کی قسم ہے'' قسم لازم نہیں ہوتی، جب تک اس کے کہنے پر خود قسم نہ کھائے، پس اگر آپ نے خود قسم نہیں کھائی تھی تو آپ کے ذمہ کفارہ نہیں، اور اگر آپ نے قسم کھائی تھی تو کفارہ لازم ہے۔

کسی دُوسرے کا خدا کا واسطہ دینے سے قسم نہیں ہوتی

س…… میں سگریٹ نوشی کرتا ہوں، ہوا یوں کہ میری بیوی نے پابندی عائد کردی، ایک روز خدا کی قسم کا واسطہ دے کر ایک سگریٹ دیا، میں نے دوبارہ مانگا تو انکار کردیا کہ خدا سے بھی نہیں ڈرتے؟ میں نے کہا: وہ تو میں نے یوں ہی کہہ دیا تھا۔ اب میں نے سگریٹ نوشی شروع کردی ہے، اس لئے کہ اگر نہ پیئوں تو دُوسری بیماریاں عود کر آنے کا خدشہ ہے۔ مہربانی فرماکر آپ فتویٰ دیجئے کہ اس قسم کی لغو قسم کا کفارہ ہوتا ہے یا نہیں؟

ج…… کسی کے یہ کہنے سے کہ ''تم کو خدا کی قسم'' اس پر قسم لازم نہیں ہوتی، جب تک خود قسم نہ کھائے، پس اگر آپ کی بیوی کے قسم دِلانے پر آپ نے قسم نہیں کھائی تھی تو آپ پر کوئی کفارہ نہیں۔ اور اگر آپ نے قسم کھائی تھی اور وہ توڑ ڈالی تو قسم توڑنے کا کفارہ ادا کردیجئے۔ یعنی دس مسکینوں کو دو وقت کھانا کھلانا، اور جس کو اتنی مقدور نہ ہو وہ تین دن کے روزے رکھے۔

بچوں کی قسم کھانا گناہ ہے، اس سے توبہ کرنی چاہئے

س…… میری بیوی اور سالی میں ایک بہت ہی معمولی بات پر جھگڑا ہوگیا، اس دوران غصّے کی حالت میں میری بیوی نے میرے بچوں کی قسم کھائی کہ آئندہ میں اپنے میکے نہیں آؤں گی (جبکہ میرے دو ہی بچے ہیں)، اب وہ اپنی قسم پر پشیمان ہے اور میکے جانا چاہتی ہے۔ آپ بتائیں اس قسم کا کتاب و سنت کی رُو سے کیا کفارہ ہوگا؟ اور وہ کس طرح ادا کیا جائے تاکہ یہ قسم ختم ہوجائے اور وہ دوبارہ اپنے میکے جانا شروع ہوجائے؟

ج…… بچوں کی قسم کھانا گناہ ہے، اس سے توبہ کرنی چاہئے، اور یہ قسم لازم نہیں ہوتی، نہ اس کے کفارے کی ضرورت ہے، اس لئے میکے جاسکتی ہے۔

بچوں کی جان کی قسم کھانا جائز نہیں

س…… میرے بھائی نے انتہائی غصّے کی کیفیت میں اپنے پانچ بچوں کی قسم کھائی تھی، لیکن اب وہ قسم توڑ دی ہے۔ برائے مہربانی یہ فرمایئے کہ ان کو کیا کرنا چاہئے؟ نیز جو کچھ بھی کرنا ہے وہ خود ہی کریں یا ان کی جانب سے کوئی دُوسرا فرد بھی کرسکتا ہے؟

ج…… قسم صرف اللہ تعالیٰ کی کھائی جاتی ہے، بچوں کی جان کی قسم کھانا جائز نہیں، نہ اس سے قسم ہوتی ہے، مگر غیراللہ کی قسم کھانے پر اس کو توبہ واِستغفار کرنا چاہئے۔

بیٹے کی قسم کھانا جائز نہیں

س…… الف نے اپنی ماں کے جبراً کہنے پر اپنے بیٹے ب کی قسم کھائی کہ وہ (الف) اپنے چچا سے کبھی نہیں ملے گا۔ حالانکہ الف کا اپنے چچا اور ان کے اہل وعیال سے کوئی تنازع نہیں بلکہ محبت ہے۔ کیا الف کی اپنے چچا سے میل جول کرنے پر قسم ٹوٹ گئی؟ اگر ایسا ہے تو اس کا کیا کفارہ ہوگا؟ مزید برآں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ب (الف کے بیٹے) کی صحت، زندگی اور عافیت پر کوئی زک آنے کا اندیشہ تو نہیں؟ کیونکہ الف نے بیٹے کی قسم کھائی اور پھر توڑ دی ہے جس کی وجہ سے اللہ کے غیظ وغضب سے خوفزدہ ہے۔

ج…… بیٹے کی قسم کھانا ہی جائز نہیں، بلکہ حرام ہے۔ اور چچا سے قطع تعلق بھی حرام ہے۔ الف والدہ کے کہنے سے دونا جائز باتوں کا مرتکب ہوا، اسے چاہئے کہ اللہ تعالیٰ سے معافی مانگے اور چچا کے ساتھ قطع تعلق ختم کردے۔ الف کے بیٹے پر اِن شاء اللہ کوئی زد نہیں آئے گی۔

”تمہیں میری قسم“ یا ”دُودھ نہیں بخشوں گی“ کہنے سے قسم نہیں ہوتی

س…… محترم! میں آپ سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ اگر ماں اپنے بیٹے کو یہ کہے کہ: ”تمہیں میری قسم ہے، اگر تم فلاں کام کرو“ یا یہ کہے کہ: ”اگر تم نے یہ کام کیا تو میں تمہیں اپنا دُودھ نہیں بخشوں گی“ اور بیٹا اس قسم کو توڑ دیتا ہے تو اسے کیا کرنا چاہئے؟

فہرست

ج…… ”تمہیں میری قسم“ کہنے سے قسم نہیں ہوتی، اسی طرح ”دُودھ نہیں بخشوں گی“ کے لفظ سے بھی قسم نہیں ہوتی، اس لئے اگر اس شخص نے اپنی والدہ کے حکم کے خلاف کیا تو قسم نہیں ٹوٹی، نہ اس پر کوئی کفارہ لازم ہے، البتہ اس کو اپنی والدہ کی نافرمانی کا گناہ ہوگا، بشرطیکہ والدہ نے جائز بات کہی ہو۔

قرآن مجید کی طرف اشارہ کرنے سے قسم نہیں ہوتی

س…… میں اپنی بیوی کو کچھ رقم دیتا ہوں، رقم دینے میں کچھ تأخیر ہوگئی، میری بیوی نے غصّے میں آکر کہا: ”آئندہ میں آپ سے پیسے نہیں مانگوں گی، سامنے قرآن پڑا ہے (اشارہ کرکے)“ اور قرآن شریف سامنے موجود تھا۔ آیا یہ قسم ہوگئی؟ اور اگر اس قسم کو میری بیوی توڑ دے تو کیا کفارہ ادا کرنا پڑے گا؟

ج……قرآنِ کریم کی طرف اشارہ کرنے سے قسم نہیں ہوتی۔

”اگر فلاں کام کروں تو اپنی ماں سے زنا کروں“ کے بیہودہ الفاظ سے قسم نہیں ہوتی

س…… میں عرصہ دراز سے ایک گناہ میں مبتلا تھا، بلکہ اب بھی شاذ و نادر مرتکب ہوجاتا ہوں۔ اس گناہ سے بچنے کے لئے متعدّد بار توبہ کی، لیکن وقتی طور پر سہی کوئی کارگر ثابت نہ ہوئی۔ آخر ایک دن قسم اُٹھائی کہ: ”اگر میں نے یہ گناہ دوبارہ کیا تو یوں سمجھوں گا کہ میں نے اپنی ماں کے ساتھ زنا کیا ہے۔“ کچھ عرصہ یہ قسم بحال رہی، بدقسمتی سے پھر اس گناہ کا مرتکب ٹھہرا اور اس طرح پھر اپنی پُرانی روش پر اُتر آیا۔ عجیب بات ہے کہ ہر گناہ کرنے کے بعد نادم ہوا اور آئندہ نہ کرنے کا عہد کیا، بلکہ اپنی طرف سے سچی توبہ کی لیکن بارآور ثابت نہ ہوئی۔ لہٰذا ایک تو دُعا فرمائیں اللہ تعالیٰ گناہ کو معاف فرمائے، دُوسرے نہ کرنے کی توفیق بخشے۔ مزید قسم توڑنے کا کیا کفارہ ادا کرنا پڑے گا؟ سنا ہے آسان کفارہ ۶۰ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہوتا ہے، وضاحت فرمائیں۔ ظاہر ہے ساٹھ مسکین تو اکٹھے نہیں کئے جاسکتے، اس کی کوئی آسان صورت ہے؟ کیا کسی دینی مدرسہ میں اس کھانے کے عوض رقم ادا کی جاسکتی

ہے؟ رقم کتنی ہونی چاہئے؟ یہ رقم وقفے وقفے سے جمع کراسکتا ہوں؟ کیونکہ ملازم پیشہ آدمی ایک ہی وقت میں ادائیگی نہیں کرسکتا۔ بہرحال میری اس اُلجھن کو حل فرمائیں۔

ج…… ''اگر فلاں کام کروں تو اپنی ماں سے زنا کروں'' ان بیہودہ الفاظ سے قسم نہیں ہوتی، نہ اس پر کوئی کفارہ لازم ہے، ان گندے الفاظ سے توبہ کرنی چاہئے۔ البتہ اس سے پہلے آپ نے جتنی مرتبہ قسمیں کھا کر توڑیں، ان کا ہر ایک کا الگ الگ کفارہ ادا کیجئے۔

غیر مسلم کے ذمہ قرآن پاک کی قسم پوری نہ کرنے کا کفارہ کچھ نہیں

س…… میں ایک غیر مسلم ہونے کے ناتے سے ایک سوال کرنا چاہتا ہوں، ازراہِ کرم جواب اخبار میں یا براہِ راست مجھے بھیجئے۔

سوال یہ ہے میں نے ایک آدمی سے ۵۰ روپے لئے تھے، اس نے مجھے مقرّرہ تاریخ تک لوٹا دینے کو کہا، لیکن میں کسی ناگزیر وجوہات کی بنا پر یہ پیسے نہیں لوٹا سکا، آپ مجھے یہ بتائیں کہ میں ان کو یہ پیسے کسی کفارہ کے ساتھ واپس کردُوں؟ واضح رہے کہ میں نے ان کو مقرّرہ تاریخ تک پیسے لوٹا دینے کی قرآن شریف کی قسم کھائی تھی۔ آپ اسلام کی رُو سے اس سوال کا جواب دیں۔

ج…… آپ اصل رقم واپس کردیں، تاریخِ مقرّرہ پر ادا نہ کرنے کی وجہ سے آپ کے ذمہ کوئی کفارہ نہیں۔ آپ نے جو قسم کھائی تھی اور وہ قسم آپ پوری نہیں کرسکے، اس کا کفارہ آپ کے مذہب میں کوئی ہے تو ادا کردیجئے۔ دینِ اسلام کی رُو سے آپ کے ذمہ اس کا بھی کوئی کفارہ نہیں۔ اگر کوئی مسلمان قسم توڑتا تو اس کے ذمہ قسم توڑنے کا کفارہ لازم آتا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

’’آپ کے مسائل اوران کا حل‘‘

مقبول عام اورگراں قدر تصنیف

ہمارے دادا جان شہیدِ اسلام حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی نوراللہ مرقدہ کواللہ رب العزت نے اپنے فضل واحسان سے خوب نوازا تھا، آپ نے اپنے اکابرین کے مسلک ومشرب پرسختی سے کاربند رہتے ہوئے دین متین کی اشاعت وترویج، درس وتدریس، تصنیف وتالیف، تقاریر وتحریر، فقہی واصلاحی خدمات، سلوک واحسان، ردِفرق باطلہ، قادیانیت کا تعاقب، مدارس دینیہ کی سرپرستی، اندرون و بیرون ملک ختم نبوت کانفرنسوں میں شرکت، اصلاح معاشرہ ایسے میدانوں میں گراں قدر خدمات سرانجام دی ہیں۔

آپؒ کی شہرۂ آفاق کتاب ’’آپ کے مسائل اوران کا حل‘‘ بلاشبہ اردوادب کا شاہکار ہونے کے ساتھ ساتھ علمی وصحافتی دنیا میں آپ کی تبحرِعلمی، قلم کی روانی وسلاست، تبلیغی واصلاحی اندازتحریرجیسی خداداد صلاحیتوں اورمحاسن وکمالات کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

حضرت شہیدِاسلام نوراللہ مرقدہ روزنامہ جنگ کراچی کے اسلامی صفحہ اقرأ میں ۲۲ سال تک دینی وفقہی مسائل پرمشتمل کالم ’’آپ کے مسائل اوران کا حل‘‘ کے ذریعہ مسلمانوں کی رہنمائی فرماتے رہے۔ یہ سلسلہ آپؒ کی شہادت تک چلتا رہا۔اللہ تعالیٰ نے آپ کے اخلاص وللّٰہیت کی برکت سے عوام الناس میں اس کالم کو بڑی مقبولیت عطافرمائی۔ بلامبالغہ لاکھوں مسلمان اس چشمہ فیض سے مستفید ہوئے۔ دس ہزار سے زائد سوالات وجوابات کوفقہی ترتیب کے مطابق چارہزارصفحات پرمشتمل دس جلدوں میں شائع کیا گیا ہے۔

عرصہ دراز سے ہمارے دوست واحباب، معزز قارئین اور ہمارے بعض کرم فرماؤں کا شدت سے تقاضا تھا کہ حضرت شہیدِ اسلامؒ کی تصانیف آن لائن پڑھنے

اور استفادہ کے لئے دستیاب ہوں۔ چنانچہ اکابرین کی توجہات، دعاؤں اور مخلص ماہرین و معاونین کی مسلسل جدوجہد اور شبانہ روز تگ ودو کا ثمرہ ہے کہ ان کتب کو نہایت خوبصورت اور جدید انداز میں تیار کیا گیا ہے، چنانچہ آپ مطالعہ کے لئے فہرست سے ہی اپنے پسندیدہ اور مطلوبہ موضوع پر ''کلک'' کرنے سے اس تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔

''شہیدِ اسلام ڈاٹ کام'' کے پلیٹ فارم سے حضرت شہیدِ اسلام نور اللہ مرقدہ کی تصانیف کو انٹرنیٹ کی دنیا میں متعارف کرانے کی سعادت حاصل کرنے پر ہم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ عالی میں سربسجود ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے ہمارے اکابرین کے علوم و معارف کا فیض عام فرمائے۔

جن حضرات کی دعاؤں اور توجہات سے اس اہم کام کی تکمیل ہو پائی، میں ان کا بے حد مشکور ہوں خصوصاً میرے والد ماجد مولانا محمد سعید لدھیانوی دامت برکاتہم اور میرے چچا جان صاحبزادہ مولانا محمد طیب لدھیانوی مدظلہ (مدیر دار العلوم یوسفیۃ، گلزار ہجری کراچی) اور شیخ ڈاکٹر ولی خان المظفر حفظہ اللہ جن کی بھرپور سرپرستی حاصل رہی۔ اللہ تعالیٰ ان کے علم وعمر میں برکت عطا فرمائے اور صحت وعافیت کے ساتھ اپنے حفظ وامان میں رکھے۔ اسی طرح حافظ محمد طلحہ طاہر، جناب امجد رحیم چوہدری، جناب عمیر ادریس، جناب نعمان احمد (ریسرچ اسکالر، جامعہ کراچی) جناب شہود احمد سمیت تمام معاونین کہ جن کا کسی بھی طرح تعاون حاصل رہا تہہ دل سے شکر گزار ہوں۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا ورضوان سے نوازے۔ آمین۔

محمد الیاس لدھیانوی
بانی ومنتظم ''شہیدِ اسلام'' ویب پورٹل
www.shaheedeislam.com
info@shaheedeislam.com
0321-9264592

قانونی مشیر اعزازی: منظور احمد میو ایڈووکیٹ ہائی کورٹ

اشاعت: ستمبر ۱۹۹۷ء

قیمت:

ناشر: مکتبہ لدھیانوی

18-سلام کتب مارکیٹ

بنوری ٹاؤن کراچی

برائے رابطہ: جامع مسجد باب رحمت

پرانی نمائش، ایم اے جناح روڈ، کراچی

فون:021-32780340 - 021-32780337

www.shaheedeislam.com

نوٹ: Mobile اور IPad وغیرہ میں بہتر طور پر دیکھنے کے لیے "Adobe Acrobat" کو "PDF Reader" کے طور پر استعمال کریں۔